زائچہ قسمت

حجۃ الاسلام والمسلمین ریاض حسین جعفری

فاضل قم

ادارہ منہاج الصالحین لاہور

زائچہ قسمت
حجۃ الاسلام والمسلمین ریاض حسین جعفری
فاضل قم
ادارہ منہاج الصالحین لاہور

زائچہ قسمت

حجۃ الاسلام

ریاض حسین جعفری

فاضلِ قم

ریسرچ سکالر اسلامک یونیورسٹی ۰ قم ۰ ایران

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین۔ لاہور

جناح ٹاؤن ۰ محمود کرنیاز بیگ ۰ لاہور

نام کتاب ــــــــ زائچہءِ قسمت

تالیف ــــــــ علامہ ریاض حسین جعفری فاضل قم

کمپوزر ــــــــ عدیل عابد

پروف ریڈنگ ــــــــ غلام حبیب، غلام حیدر چودھری

اشاعت ــــــــ نومبر 2007ء

ھدیہ ــــــــ 175 روپے

ملنے کا پتہ

ادارہ منہاج الصالحین

الحمد مارکیٹ، فرسٹ فلور، دوکان نمبر 20

غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔ فون: 7225252

فہرست مضامین

حرف ناشر

انسان پر جب تکلیف آتی ہے تو اس کی تین وجوہات ہوتی ہیں: ایک یہ کہ انسان کی خود کردہ غلطیوں کا نتیجہ ہو۔ دوسرا کوئی شخص درپے آزار ہو اور اس نے تکلیف میں مبتلا کر رکھا ہو۔ تیسرا دنوں کا ہیر پھیر ہو یعنی قسمت سے ہی وقت خلاف چل رہا ہو۔

یہ یاد رکھیں کہ اس دنیا کو عالم اسباب قرار دیا گیا ہے یعنی کسی امر کے واقع ہونے کا سبب پیدا ہوتا ہے تب وہ واقعہ ہوتا ہے اور اکثر لوگ جب کسی مصیبت کے چکر میں پھنس جاتے ہیں تو وہ فیصلہ نہیں کر سکتے کہ کیا سبب پیدا ہوا جس کی وجہ سے مسلسل مصائب آ رہے ہیں اور جب تک سبب معلوم نہ ہو تو تدبیر و علاج نہیں کیا جا سکتا۔

اللہ تعالیٰ نے آدمی کو علم تدبیر عطا فرمایا ہے۔ حضرت پیغمبر آخرالزمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے:

لِکُلِّ دَآءٍ دَوَاءٌ اِلاَّ الْمَوْت

"یعنی اس دنیا میں ہر دکھ اور تکلیف کی دوا موجود ہے سوائے موت کے"

لہٰذا اس پیغام کی روشنی میں مایوسی کو پاس نہ پھٹکنے دیں۔ کسی دکھ، درد اور تکلیف سے مصیبتوں کے شکار نہ ہوں۔ کسی بگڑے کام اور گردش کے دنوں کو بدقسمتی پر محمول نہ کریں، بلکہ اس سبب کو تلاش کر کے تدابیر اختیار کریں۔ ضرورت مند کی انجاح مقاصد میں رکاوٹ یا محرومی کا سبب اس کی ناواقفیت بھی ہوتی ہے۔ ناواقفیت بدقسمتی کو دعوت دیتی ہے اور پھر مصائب کی خوفناک تاریکی انسان پر اپنا پورا تسلط جما لیتی ہے۔

آج کے اس سائنسی دور میں ہر انسان مشکلات کا شکار ہے، کچھ واقعات غیر ارادی طور پر ہوتے ہیں اور کچھ ارادۃً کئے جاتے ہیں، ان غیر معمولی واقعات کے ذریعے انسان رکاوٹوں اور گردش کے چکر میں پھنس جاتا ہے، وہ اپنا تمام اثاثہ صحت، روپیہ، تعلقات،

محبت اور ذات کو داؤ پر لگا دیتا ہے۔ اسے اپنی قسمت پر شک ہونے لگتا ہے۔ شادی، کاروبار، رشتہ نہ آنا، رشتہ داروں کی مخالفت، روک ٹوک، اثرات) کیا کسی نے کچھ کرا تو نہیں دیا یا میرے ہی ساتھ ایسا کیوں ہے جس کی وجہ سے ان معاملات سے نکل نہیں پا رہا۔ ان تمام مسائل کو سامنے رکھتے ہوئے، اپنے آپ کو بند محسوس کرتے ہیں اور ہر مادی راستے میں رکاوٹیں دیکھتے ہیں۔ پریشانیوں کو اپنا مقدر سمجھتے ہیں۔

آئیوان ہیلنگ کنسلٹنٹی میں ان بیماریوں کو دور کیا جاتا ہے، جن کا تعلق جسمانی روحانی، ذہنی اور نفسیات سے ہوتا ہے۔ انسان کی تمام بیماریوں کی جڑ، غصہ، شک، حسد، ڈپریشن، ٹینشن، بلاوجہ کسی کام کو اپنے اوپر مسلط کر لینا، منفی خیالات، جذباتی کھینچاؤ، ماں باپ کی توجہ یا محبت میں کمی، تعلقات میں خرابی، ناپسندیدہ کام اور رویے، خواہشات کا پورا نہ ہونا، دوسروں کے دیئے ہوئے زخم جنہیں وہ اثاثہ سمجھتا ہے اپنے اندر سنبھال کر رکھتا ہے۔ اسے احساس نہیں ہوتا کہ وہ کن بیماریوں کو پروان چڑھا رہا ہے اور اس سے جسم کا کون سا حصہ متاثر ہوگا۔ ان تمام بیماریوں کا علاج ممکن ہے۔ صرف رہنمائی کی ضرورت ہے۔

زیرِ نظر کتاب میں مختلف فالنامے اور متبرک استخارہ جات ایک منفرد انداز میں درج کئے گئے ہیں۔ اندازِ تحریر انتہائی سادہ اور سلیس ہے۔ ہر شخص اپنی قسمت اور اپنی تقدیر اور اپنے نصیب اور مستقبل کے بارے میں کافی حد تک نتیجہ اخذ کر سکتا ہے۔ چونکہ یہ علوم بزرگانِ دین سے نقل کیے گئے ہیں اس لیے ان کی سچائی اور صداقت میں شک ہی نہیں کیا جا سکتا، تاہم یہ ایک علمی کاوش ہے۔ علمِ حقیقی تو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اور وہی ہر راز اور ہر بھید کو بخوبی جانتا ہے۔

اس مقصد میں ہم کس حد تک کامیاب ہوئے ہیں اس کا فیصلہ تو ہمارے محترم قارئین کریں گے۔ اگر ہماری یہ حقیری سی کاوش آپ کو اچھی لگے تو ہمیں نیک دعاؤں میں ضرور یاد کیجئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا نگہبان ہو۔

دعا گو!

ریاض حسین جعفری (ایم اے)

پانچواں باب

مستند ترین عملیات ووظائف، استخارہ جات اور فالناموں کومختلف دینی وعلمی اور روحانی کتب

☆ سے نقل کر کے اس کتاب میں درج کیا گیا ہے تا کہ ہمارے محترم قارئین کو اس ایک ہی کتاب میں ایسا مواد مل سکے جو کہ ایک سو کتاب پڑھنے سے بھی حاصل نہیں ہوتا۔

فتوحات غیبی

اس عمل کی بدولت اللہ تعالیٰ کی ذات کا قرب حاصل ہوتا ہے اور ہر کام میں ترقی ہوتی ہے۔ کاروبار و گھر دونوں اللہ تعالیٰ کی خاص حفاظت میں رہتے ہیں سب سے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف جو بھی ہو اور اس کے درمیان گیارہ سو مرتبہ یا مغنی پڑھے پھر گیارہ مرتبہ سورہ مزمل شریف پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا مانگے۔ اس عمل کو بعد نماز فجر کرے۔ عمل کی مدت اکیس سے اکتالیس روز ہے پھر روزانہ ایک تسبیح یا مغنی اور ایک سو مرتبہ مزمل شریف پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے کاروبار میں جو بھی رکاوٹیں ہوں گی ان کا خاتمہ ہوگا اور گھر میں سکون پیدا ہوگا اور ہر طرح سے ترقی و فتح ہوگی۔ بہت مجرب عمل ہے۔

مالا مال ہونا

اگر کوئی شخص غربت و افلاس سے تنگ آ گیا ہو اور دولت مند بننا چاہتا ہو تو اس عمل کی بدولت اللہ تعالیٰ اس کی خواہش کو ضرور پورا فرمائے گا لیکن اس عمل میں اس بات کو ضرور یاد رکھے کہ غیب کے ذریعے آسمان سے کھانا نہیں اترے گا بلکہ اس عمل کا اثر دیکھنے اور اپنے مقصد میں کامیاب ہونے کے لیے کوئی نہ کوئی کاروبار ہونا ضروری ہے۔ جس سے حیلہ وسیلہ بن جائے عمل بہت زبردست ہے روزانہ بعد نماز فجر سورہ طٰہٰ گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ اگر اس عمل کو فرضوں اور سنتوں کے درمیان پڑھے تو بہت ہی اچھا ہے۔ اس عمل سے کاروبار فراخ اور رزق و روزی میں ترقی ہوگی اور لوگوں کے دل مسخر ہوں گے اور ہر مقصد اللہ

رب العزت نصیب کرے گا۔

اگر آیت الکرسی شریف (خالدون) تک ہر نماز کے بعد پڑھ لیا کرے تو زر و مال میں فراخی ہوگی اور کاروبار کی وسعت کے ایسے ذرائع بنیں گے کہ خود حیران ہوگا۔

قیدی کو رہائی ملے

سورہ فاتحہ شریف روزانہ ایک سو مرتبہ خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھے اگر اسے ہتھکڑی یا بیڑیاں ڈالی گئی ہوں تو اس سورہ مبارکہ کو ہر گیارہ مرتبہ کے بعد ان پر دم کرے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے کوئی ایسا وسیلہ ضرور بن جائے گا جس سے اسے رہائی ملے گی۔

حضرت خضر علیہ السلام کا دیدار نصیب ہو اور اسرار الٰہی کا براہ راست مشاہدہ ہو

یہ عمل بزرگان دین سے منسوب ہے اور خاص الخاص سینہ بہ سینہ ہے۔ اس عمل کو وہی شخص کر کے کامیاب ہوسکتا ہے جس کا اس فانی دنیا سے جی بھر گیا ہو اور اس پر ہر طرف سے مایوسی کی گھٹائیں چھا رہی ہوں۔ کسی بھی قسم کا دنیاوی سہارا باقی نہ رہا ہو صرف ذات الٰہی کا آسرا اور سہارا ہو۔ صاحب عمل صوم وصلوٰۃ کا سختی سے پابند ہو اور بے خوف ہونے کی صفت سے متصف ہو وہی شخص اس عمل کو کرے۔ اس لیے کہ یہ عمل نہایت ہی جلالی ہے اور اس میں رجعت کا خوف ہے۔ اس عمل کو دریا کے کنارے بعد نماز عشاء سے شروع کرے۔ ترک حیوانات جلالی و جمالی ضروری ہے۔ اس عمل کی بدولت حضرت خضر علیہ السلام سے بغیر حجاب ملاقات ہوگی اور موکلات غول درغول عجیب وغریب اشکال میں آ کر صاحب عمل کو ڈرائیں گے لیکن ان سے ذرا بھی خوف نہ کھائے اور نہ ہی ان سے ڈرے کیونکہ اصل مقصد ان سے ڈرنے کا نہیں ہے بلکہ ان سے ملاقات کرنے اور اس عمل میں کامیاب ہونے کا ہے۔

بعد نماز عشاء غسل یا تازہ وضو کر کے پاکیزہ کپڑے پہن کر مصلے پر بیٹھے اور گھریا

کسی کمرے میں اس عمل کو نہ کرے بلکہ دریا یا نہر کا کنارہ ہو۔ دوران عمل لوبان سلگائے اور حصار باندھے اور اس پڑھائی کو (۳۶۵۰۰) مرتبہ پڑھے جب پڑھائی ختم کر لے تو اپنے گھر میں علیحدہ مقام پر سوسکتا ہے۔ کسی کے بستر پر نہ سوئے اور نہ کسی کو سونے دے۔ اس پڑھائی کے اندر ایسی زبردست طاقت ہے کہ اس کا عامل کچھ بھی کر سکتا ہے۔

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تمام حالات کو جان سکتا ہے عام آدمیوں کے ماضی، حال اور مستقبل کے متعلق جان سکتا ہے اور کسی بیمار فرد کو ایک نظر دیکھ کر صحت مند بنا سکتا ہے کیونکہ اصل میں یہ منزل اولیاء اللہ کی ہے۔ اولیاء اللہ بے پناہ طاقت کے مالک ہوتے ہیں اس لیے اس عمل کو نہایت سوچ سمجھ کر کیا جائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا خواجہ خضر کرو مہر کی نظر۔ قل ھو اللہ کے واسطے اسم اعظم اللہ الصمد کے واسطے۔ حضرت محمد مصطفیٰؐ، حضرت علی مرتضیٰؑ، حضرت فاطمہ زہراءؑ، حضرت حسن مجتبیٰؑ، حضرت حسین شہید کربلا کے واسطے یا خواجہ خضر آؤ میری مدد کے واسطے۔

حُب کے لیے الائچی کا عمل

اگر دو زن وشوہر آپس میں نااتفاقی کا مظاہرہ کرتے ہوں اور ان کی اصلاح نہ ہوتی ہو تو بازار سے کچھ مقدار میں الائچیاں لائیں اور ایک دن کی پانچ الائچیوں کو علیحدہ کر کے رکھیں۔ اسی طرح سات دنوں کی ۳۵ الائچیاں بنیں گی۔ روزانہ پانچ الائچیوں کو کھول کر ان کے بیجوں پر

يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ

پڑھ کر ان کو اپنے شوہر کے نام کے مطابق دم کیا جائے یا کوئی شوہر اپنی عورت کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھ کر ان پر دم کرے اور کسی بھی کھانے والی شے میں ملا کر کھلائے یا اس سے حلوا پکائے اور کچھ دانوں کو پانی میں ڈال کر اس کا پانی پلایا جائے اور ان الائچیوں کے پھوگ کو کسی مزار پر سرخ کپڑے میں لپیٹ کر رکھ آئے۔ اس عمل کی بدولت

دونوں کی محبت آپس میں زیادہ ہوگی اور ان کا پیار بڑھے گا اسی عمل کو کسی سے نئی دوستی کرنے کے لیے بھی کیا جاسکتا ہے۔

سایہ اور آسیب کا ایک روحانی علاج

اگر کسی پر کوئی سایہ حاضر ہوتا ہو اور ہم کلامی کرتا ہو اور پریشان بھی کرتا ہو تو اس کے مکمل علاج کے لیے چلتے دریا یا نہر کا پانی لائے اور اس پر ایک ہی وقت میں سورہ والشمس کو ننانوے مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اس پانی کو کسی کھلے منہ والے برتن میں ڈال کر اسے بارہ گھنٹے تپتی ہوئی دھوپ میں منہ کھول کر رکھ دے اور یہ پانی مریض کو پلائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سایہ دوبارہ نہیں آئے گا بلکہ اس عمل مبارک سے جل کر خاک ہو جائے گا۔

دفعیہ آسیب و جنات

اگر کوئی بھی سایہ آسیب یا جادو کی لپیٹ میں آیا ہو اور اس کا کاروبار و گھریلو زندگی بری طرح سے متاثر ہو رہی ہو تو عرق بادیاں بقدرے ایک چھٹانک پر نادِ علیؑ اول وآخر درود شریف سو سو مرتبہ پڑھ کر درمیان میں پڑھے اور اس عرق پر دم کرے اور مسور کو پلائے۔ پینے کے بعد اگر کچھ عرق بچ جائے تو اس کو اپنے منہ پر مل لے یا اتنا پیئے جتنا باقی رہ جائے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفائے کاملہ نصیب ہوگی اگر اس عمل کو زعفران سے لکھ کر تعویذ کی طرح اپنے گلے میں باندھے تو بھی اثرات زائل ہوں گے اور ایک عدد کو اپنے گھر یا دوکان کی چوکھٹ کے اوپر لگائے بحکم الٰہی جادو و سایہ کے اثرات باطل ہوں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ - بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ نَادِ عَلِیًّا مَظْھَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ ھَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِعَظْمَتِکَ یَا اَللّٰہُ وَ بِنُبُوَّتِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَبِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ۔

زبان بندی

اگر کوئی ہر وقت خواہ مخواہ اپنی زبان چلاتا ہو اور اس کی زبان سے دوسروں کو تکلیف پہنچتی ہو اور اس کی زبان کو بند کرنا ضروری ہو جائے تو اس تمام عمل کو نیلی سیاہی میں نوشادر اور کالے مرغ کے خون سے ملا کر لکھے اور کسی کالے کپڑے میں لپیٹ کر جس کی زبان بند کرنی ہے اس کے گھر میں اس کے سونے والی جگہ پر دبائے اس کی زبان کبھی صاحب عمل کے خلاف نہیں چلنے گی بہت مرتبہ کا مجرب عمل ہے۔

صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ بِسْمِ زبان فلاں بن فلاں صُمٌّ بُکْمٌ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ بستم زبان فلاں صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ فَھُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ بِحَقِّ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اس کلام پاک کو دفن کرتے وقت اس بات کا ضرور خیال رکھے کہ اس کی بے ادبی نہ کرے ورنہ سخت گناہ ہوگا۔

اسم الٰہی یاوھاب کی برکت بے بہا سے فتوحات حاصل ہوں

یہ عمل فتوحات اور تسخیرات کے لیے ایک بے نظیر و بے بدل عمل ہے اور یہ طریقہ نہایت ہی پرتاثیر ہے کہ یاوھاب کے نصاب کو پورا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ گیارہ روز تک سوا لاکھ تعداد کو پورا کرے جس کی ترکیب یہ ہے کہ سات روز تک گیارہ ہزار تین سو چونسٹھ مرتبہ پڑھے اور باقی چار روز میں گیارہ ہزار تین سو تریسٹھ مرتبہ پڑھے۔ اس کی سوا لاکھ کی زکات پوری ہو جائے گی۔ چلہ کرتے وقت چلے کے تمام احکامات اور پرہیز پرسختی سے عمل کرنا ہوگا۔ بعد فراغت چلہ سو مرتبہ یاوھاب کو پڑھ لیا جائے اور اسے اپنے اوپر دم کیا جائے اور اسی اسم مبارک کا نقش بنا کر اپنے سیدھے بازو پر باندھے تمام قسم کے اثرات چلے کے بعد ظہور میں آئیں گے۔ ہر کوئی کلام الٰہی کا منہ بولتا اثر دیکھے گا بے بہا فتوحات ہوں گی اور جن اشخاص کو تمام مخلوق کی تسخیر کی ضرورت ہے اور چاہتے ہیں کہ ہمارے در پر ہزار ہا آدمیوں کا جمگھٹا لگا رہے اور راہ چلتے وقت سینکڑوں اشخاص کی نظریں ہماری طرف ہوں اور ہر طرف ہمارا استقبال ہو تو یہ اس اسم کی کرامت ہے جس کا طریقہ اوپر درج کیا گیا ہے۔

اللہ کے واسطے تکبر کو کبھی اپنے دل میں جگہ نہ دے۔ اگر کوئی کاروبار کی ایسی شان و شوکت بنانا چاہے جس سے اس کی دوکان پر ہزاروں گاہکوں کا رش رہے تو اس نقش کو چار عدد زعفران سے لکھ دیا جائے۔ ایک کو فریم کروا کر اپنی دوکان کی چوکھٹ کے اوپر لگائے ایک کو اپنے روپوں والی جگہ پر رکھے اور ایک کو اپنے گلے میں باندھے پھر اس کے اثرات خود دیکھ لے۔

۳	۱۰	۱
۹	الوھاب ذی الطّول	۵
۲	۴	۸

حُب کے لیے ایک عجیب و غریب عمل

اس عمل میں شرط یہ ہے کہ ناجائز مقصد کے لیے نہ کیا جائے بلکہ سچائی پر کیا گیا عمل ضرور کامیاب ثابت ہوتا ہے۔ نماز فجر سے پہلے وضو کر کے غسل کرے اور اس کے بعد پھر وضو کرے اور فجر کی سنت ادا کر کے فرض پڑھنے سے پہلے مصری کی ڈلی منہ میں ڈالے اور اولّ وآخر درود شریف پڑھ کر اکتھ مرتب اس اسم کو پڑھے اور اپنے مقصد کا کامل تصور باندھے پھر قدرت الٰہی کا ظہور دیکھے۔ پڑھنے والا اسم یا تنکافیل بحق لا الہ الا انت سبحان یا اس طرح پڑھے یا تنکافیل بحق یاودود یا اس طرح پڑھے یا تنکافیل بحق یابدوح۔

ہر طرح کی تسخیر کے لیے بسم اللہ شریف کا ایک عمل

ہر شخص کے دل پر حکومت کرنے کے لیے، کسی کے پاس کوئی ایسا پیغام بھجوانے کے لیے جس میں کوئی انکاری ہو شادی میں سو فیصدی کامیابی کے لیے، ملازمت حاصل کرنے کے لیے اور ملازمت کے بعد اپنے افسران سے اچھے سلوک کی توقع رکھنے کے لیے کسی بھی ناراض فرد کو راضی کرنے کے لیے بسم اللہ شریف کا عمل اس طرح کریں۔

عمل کو نوچندی جمعرات والے دن شروع کریں اور روزہ رکھیں، سحری اور افطاری چھوارے یا کشمش سے کریں یعنی سحری کے وقت ان اشیاء کو حسب مقدار کھائیں اور افطاری کے

وقت بھی حسب مقدار ان کو استعمال کریں پانی سادہ استعمال کریں اور کوئی بھی کسی قسم کی کھانے والی چیز نہ کھائیں اور رات کو بعد نماز عشاء بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (۷۸۶) مرتبہ پڑھیں اور اگر اس عمل کو کرنے کے دوران عامل کو نیند آجائے تو اپنی مقررہ تعداد کو پورا کرنے کے بعد سوئیں۔ اگلا دن جمعہ کا ہوگا جمعے کے دن روزہ نہیں رکھنا ہوگا بس جمعے کی نماز باجماعت ادا کرکے گھر آ کر عمل والی جگہ پر اس نقش کو زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھ لیں یا تعویذ کی شکل میں بند کروا کر اسے اپنے گلے میں پہنیں۔ جب تک یہ نقش ان کے پاس رہے گا لوگوں کے دل ان کے قابو میں رہیں گے۔ لیکن اس عمل کو کبھی غلط استعمال نہ کریں اور اس عمل میں ہمیشہ اثر رکھنے کے لیے ہر مہینہ کی نوچندی جمعرات کو روزہ رکھ کر عمل اور جمعہ کے بعد نیا نقش لکھنا ہوگا اور پرانا نقش کسی بھی ضرورت مند کو دے دیں یا دریا میں بہا دیں اور نیا نقش لکھا ہوا اپنے پاس رکھیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس عمل کی طاقت یہ خود آزمائیں گے۔ کہ عامل حضرات پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہمیشہ ہی رہے گی اور دوسرے افراد ان کی عزت کرتے رہیں گے اور ان کا ہر کام کسی نہ کسی طریقے سے ہو جایا کرے گا بس برے کاموں سے باز رہیں۔ اس عمل میں یہی ایک خاص پرہیز ہے اور کسی دوسرے سے اس عمل کا ذکر نہ کریں۔

ترقی روزگار کے لیے

بسم اللہ شریف کے اس عمل کی بدولت اگر کوئی فرد اپنی جائز ترقی چاہتا ہو تو اس عمل کو اکیس دنوں تک مکمل کرنے کی نیت کرے اور اپنے کاموں سے فرصت کے بعد جو وقت ملے اسے مقرر کرے اور ۲۱ کیس دنوں تک رکھے گئے وقت میں کوئی تبدیلی نہ کرے اور روزانہ اسی وقت مقررہ پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو اپنے نام کے حروف کی تعداد کے مطابق

پڑھے اور اول و آخر درود ابراہیمی بھی اکیس مرتبہ پڑھے اور اس نقش کو بھی زعفران سے لکھ کر اپنے سیدھے بازو یا گلے میں پہنے۔ یہ نقش اس کی ہر کامیابی میں زیادہ سے زیادہ ترقی دلوانے میں کام کرے گا۔ اس کے راستے کی ہر بڑی سے بڑی مشکل اور رکاوٹ کا خاتمہ ہوگا۔

پھر یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ذریعے اپنی ترقی کو جلد حاصل کرنے میں ضرور کامیاب ہوگا۔ نقش کو لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر دوران عمل نوچندی جمعرات آجائے تو اس نقش کو سفید کاغذ پر زعفران سے اس وقت لکھنا شروع کرے۔ جب سورج طلوع ہورہا ہو پھر اسے اپنے گلے میں پہنے اور اگر کسی فرد کو کوئی روزگار نہ ملتا ہو اور یہ نوکری کرنے کے لیے آمادہ بھی ہو اور نوکری نہ ملنے کی وجہ اس کی سمجھ میں نہ آرہی ہو تو یہ افراد بھی اوپر ذکر کیے گئے عمل کے مطابق عمل کریں اور نقش کو بھی اس طرح استعمال کریں جیسے بتایا گیا ہے۔

کشائش رزق کے لیے بسم اللہ شریف کا نادر عمل

اپنے رزق میں برکت، وسعت اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے حصول کے لیے اس عمل کو مسجد میں کریں ویسے تو باجماعت نماز ادا کرنے کے لیے مسجد میں ہی جانا چاہیے لیکن اس عمل کو کرنے کے لیے خاص طور پر آغاز میں کسی بھی دن سے شروع کرسکتے ہیں اور اکتالیس دنوں تک اسی پر کاربند رہنے کے بعد بھی آپ اس کو یا تو ترک کردیں یا مسلسل جاری رکھیں۔ یہ آپ کی اپنی مرضی ہے۔ مسجد میں جانے سے پہلے گھر سے وضو کر کے جائیں اور اپنے گھر سے مسجد تک کے فاصلے میں درود ابراہیمی پڑھتے جائیں پھر باجماعت نماز ادا

کر کے وہیں پر تسبیح کے دانوں پر بسم اللہ شریف کو ۷۸۶ مرتبہ پڑھیں اور گھر آتے ہوئے پھر درود شریف پڑھتے ہوئے گھر واپس آئیں بس اکتالیس دنوں تک ایسا ہی کریں اور نماز باجماعت ادا کریں۔ آپ اوپر مذکورہ مقاصد میں ضرور کامیاب ہوں گے اور اگر یہی عمل کسی خاتون خانہ نے کرنا ہو تو چونکہ وہ مسجد میں بار بار نہیں جا سکتیں۔ اس لیے وہ اپنے گھر میں ہی ہر فرض نماز کے بعد بسم اللہ شریف ۷۸۶ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں پھر دیکھیں ان کی ہر حاجت کیسے پوری ہوتی ہے اور دست غیب سے ان کو رزق کیسے اللہ تعالیٰ کی ذات فراہم کرتی ہے۔ ہر عمل میں اعتقاد کامل رکھنا ضروری ہے۔

دوکان میں برکت حاصل کرنے کے لیے

اگر کسی فرد کی دوکان خاطر خواہ نہ چلتی ہو یا دوکان چلتی ہو اور برکت کا حصول نہ ہو تو صبح دوکان کھولنے سے پہلے گھر سے وضو کر کے آئیں اور دایاں قفل کھولنے سے پہلے سات مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھیں اور بایاں قفل کھولنے سے پہلے پانچ مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھیں اور دوکان میں داخل ہو کر ایک اگربتی پر بسم اللہ شریف ۱۹ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور جلانے سے پہلے بھی ایک مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر جلائیں اور اسے ایسی جگہ لگائیں جو سیدھے رخ ہو اور اس نقش کو بھی زعفران سے لکھ کر دوکان پر ایسی جگہ لگائیں جہاں تمام گاہکوں کی نظر پڑتی رہے۔

اور اگر دوکان میں کسی قسم کی بندش وغیرہ ہوگئی ہو تو کہیں سے حقے کا پانی لا کر اس پر ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر کسی بھی وقت دم کریں اور دوکان کو پہلے طریقے کے مطابق کھول کر پھر اس پانی کے چھینٹے دوکان کے چاروں کونوں میں ماریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ان کی دوکان میں ہر قسم کی بندش دور ہوگی اور جو بھی روپیہ کمائیں گے۔ اس میں خاص قسم کی برکت پائی جائے گی۔ اس عمل کو اکیس دنوں سے لے کر اکتالیس دنوں تک کیا جا سکتا ہے اور اس تعداد کے بعد بھی آپ کی مرضی ہے چاہیں تو اس کو ترک کر دیں یا اس کو ساری زندگی کا وظیفہ بنالیں۔ دونوں صورتوں میں یہ آپ کو فائدہ دے گا۔

حاکم اور محبوب کی بروقت تسخیر کے لیے

اس زبردست عمل کی تاثیر سے آپ ایک وقت میں دو مقاصد میں بروقت کامیاب ہو سکتے ہیں۔

(۱) حاکم کو مسخر کرنے کے لیے۔ اس سلسلے میں اگر کسی شخص پر کسی نے جھوٹا مقدمہ بنا دیا ہو اور تمام فیصلہ حاکم کے ہاتھ میں ہو اور حاکم کی اصلاح کی خاطر بسم اللہ شریف کو انگلی سے پیشانی پر بائیں جانب ۱۹ مرتبہ لکھیں اور حاکم کے سامنے پیش ہوں یا حاکم کے سامنے ہی اس عمل کو کر لیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حاکم کا دل نرم ہوگا اور وہ ان سے جائز سلوک کرے گا اور اگر واقعی یہ بے گناہ ہوئے تو اس عمل کی بدولت یہ باعزت بری ہوں گے۔

(۲) اگر کسی کا محبوب رجوع نہ کرتا ہو اور ہر وقت ناراض رہتا ہو تو اس عمل کو ایک خاص وقت مقررہ پر کر کے محبوب کے سامنے جائیں اور فاصلہ طے کرتے ہوئے بار بار اس عمل کو دہراتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کی جائز محبت کامیاب ہوگی۔ اس پورے عمل میں کسی سے کسی بھی قسم کی بات نہ کی جائے اگر ان کو کوئی بلانے کی کوشش بھی کرے تو صرف اشارے سے اس کو جواب دیں اپنے منہ سے کوئی الفاظ ادا نہ کریں ورنہ عمل میں نقص کا احتمال ہوگا۔

حُب کے لیے ایک سریع التاثیر عمل

یہ عمل اس صورت میں سو فیصد کامیاب ہوگا جس کا محبوب، اس سے ناراض رہتا ہے اور ان کی محبت آپس میں جائز تعلقات کی حیثیت رکھتی ہے اور اگر تعلقات بھی ناجائز

ہوئے اور ان کا محبوب صرف ان کے تصور میں بسا ہوا ہے اور حقیقت میں ان کی اس سے کسی قسم کی کوئی گفتگو نہیں ہوئی تو یہ عمل ہرگز ان کو فائدہ نہیں دے گا اور نہ ہی ایسا کرنا جائز ہوگا اس لیے اچھی طرح سے دیکھنے کے بعد اس عمل کو جو افراد بھی کریں گے اللہ تعالیٰ کے فضل سے صحیح اور درست پائیں گے اس کے علاوہ اس عمل کو وہ میاں بیوی بھی کر سکتے ہیں جن کا آپس میں سلوک اور اتفاق نہیں ہے۔ اگر بیوی صحیح سلوک نہ کرتی ہو اور گھر کا ماحول خراب رہتا ہو تو اس کا شوہر بازار سے ایسی مٹھائی لائے جس کو اس کی بیوی شوق سے کھاتی ہے پھر اس مٹھائی پر ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر اس کو اپنے سرہانے رکھ کر سو جائے اور صبح اٹھتے ہی صرف کلی کر کے اس پر پھر بسم اللہ شریف کو ۷۸۶ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اپنی بیوی کو کھلا دے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کا آپس میں اچھا سلوک اور برتاؤ ہوگا اسی طرح اگر شوہر صحیح سلوک نہ کرتا ہو تو بیوی اس عمل کو اسی طرح کرے اور اگر کسی کا محبوب اس سے التفات نہ کرتا ہو تو وہ بھی اوپر مذکورہ طریقے کے مطابق عمل کو کرے اس عمل کی بدولت جائز صورت میں ہر کوئی اس مقصد کی خاطر ضرور کامیاب ہوگا۔

ہر طرح کی مفلسی دور کرنے کے لیے

بسم اللہ شریف کو کوئی فرد بھی مفلسی کی حالت میں ننگے سر آسمان کے نیچے بلا تعداد ورد کرے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ان کی مفلسی کا چند دنوں میں خاتمہ ہوگا اور غیب سے ایسے وسائل بنیں گے جو نا قابل یقین کی حیثیت رکھتے ہوں گے لیکن اصل میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور بسم اللہ شریف کا اثر ان پر غالب آ کر ہی رہے گا اور ان کی مفلسی کا خاتمہ ہر صورت میں ہوگا۔

بسم اللہ شریف سے تمام دردوں کا روحانی علاج

سب سے پہلے کسی پاک وصاف برتن میں سرسوں کا حسب مقدار تیل لیں اور اس تیل پر مقررہ وقت پر سات دنوں تک روزانہ ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر اس تیل پر دم کریں اور بعد میں اپنی دردوں والی جگہ پر اس تیل کو روئی کی مدد سے لگا کر اچھی طرح

متاثرہ حصے پر مالش کریں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہر قسم کی دردوں سے نجات ہوگی۔

دولت کو اپنے اوپر قربان کروانے کے لیے

اگر کوئی شخص روزگار میں ترقی کر کے دولت کو اپنے اوپر فدا کرنے کا شوق رکھتا ہو تو وہ درج ذیل نقش کو بروز جمعرات صبح سورج طلوع ہونے کے وقت لکھ کر اس پر ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کرے اور الائچی کے چند دانے اس میں رکھ کر تعویذ کی طرح بند کر کے اپنے گلے میں ڈالے اور فرض نماز کو کبھی بھی قضا نہ کرے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت برسائے گا۔

برائے ترقی رزق

اگر کسی شخص کا چلتا ہوا کاروبار بند ہوگیا ہو تو وہ اس عمل کو کریں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کو روزگار زیادہ ملے گا اور اگر کسی بھی قسم کی کوئی بندش ہوئی تو اس کا بھی جڑ سے خاتمہ ہوگا۔ اس عمل کو کسی بھی اتوار کی رات کو بعد نماز عشاء کریں۔ بعد نماز عشاء وہیں مصلے پر بیٹھ کر بسم اللہ شریف کو ۷۸۶ مرتبہ پڑھیں اور سجدے میں جا کر ایک سو مرتبہ تسبیح سجدے میں سر رکھ کر یَا وَاسِعُ اور یَا فَتَّاحُ کی پڑھیں۔ اس عمل کو کم از کم اکیس دنوں تک کریں ان کا روزگار زیادہ چلے گا۔

برے خوابوں کے خاتمے کے لیے

اگر کسی کو بہت برے اور ڈراؤنے خواب آتے ہوں تو وہ روزانہ سونے سے پہلے

اپنے بستر پر لیٹ کر بسم اللہ شریف کو پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر کے سوئے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اسے ڈراؤنے خواب نہیں آئیں گے اور یہ سکون محسوس کرے گا۔

خواب میں آگاہی ہو

اگر کسی پوشیدہ چیز کی بابت دریافت کرنا ہو تو معلوم ہو جاتا ہے۔ (اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا فَتَّاحُ يَا وَهَّابُ يَا وَدُوْدُ تین تسبیح سوتے وقت پڑھیں۔ انتہائی مجرب ہے۔

گم شدہ اشیاء کی بازیابی کے لیے

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے تب گم شدہ چیز کا تصور کر کے کسی جگہ پر آیت الکرسی بمعہ بسم اللہ شریف ایک بار پڑھیں۔ انگشت شہادت سے اس جگہ پر چیز کا تصور کر کے دم کرتے ہوئے دائرہ بنائیں تین بار ایسا کریں اگر وہ چیز گھر کے اندر ہے تو فوراً مل جائے گی اگر کوئی باہر کا شخص لے گیا ہے تو ضرور گھر میں ڈال جائے گا۔ یہ عمل روزانہ دن میں تین بار کریں۔

تبادلہ کے لیے

اگر ایک شہر سے دوسرے شہر یا ایک شعبہ سے دوسرے شعبہ میں تبادلہ کرانا مقصود ہو تو نماز عشاء کے بعد اکتالیس مرتبہ آیۃ الکرسی وھوالعلی العظیم تک) پڑھ کر چالیس روز دعا کریں۔ کسی مجبوری سے ناغہ ہو جائے تو دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیے جائیں۔

برائے تشخیص امراض

فجر کی اذان کے فوراً بعد بسم اللہ الرحمٰن الرحیم افتح افتح افتح سو مرتبہ پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں اور اس مریض کا تصور کریں جس کے بارے میں معلومات حاصل کرنی ہیں۔ مرض کی کیفیت ذہن پر منکشف ہو جائے گی اگر مریض خود معلوم کرنا چاہے کہ مرض کیا ہے تو یہ عمل کر کے اپنے دل کے اندر دیکھے ذہن میں مرض کی نوعیت آ جائے گی۔ کسی مرض کا علاج

معلوم کرنا ہوتو یہی عمل رات کو سونے سے پیشتر شمال کی طرف منہ کر کے پڑھیں کسی سے گفتگو نہ کریں اور سو جائیں جب تک حالات کا انکشاف نہ ہو یہ عمل روزانہ کرتے رہیں خواب میں یا کسی بھی طریقہ سے انکشاف ہو جائے گا۔

تبادلہ کی منسوخی کے لیے

ملازمت کے سلسلے میں ایک جگہ سے دوسری جگہ یا ایک شہر سے دوسرے شہر میں تبادلہ ہو گیا ہو اور اس کو رکوانا مقصود ہو تو اس کے لیے عشاء کی نماز کے بعد انیس مرتبہ سورۃ اللھب پڑھ کر دعا کریں۔ انشاء اللہ مقصد میں ضرور کامیابی ہو گی۔

چوری کی عادت چھڑانے کے لیے

مندرجہ ذیل اسماء پاک ایک کاغذ پر لکھ کر اس شخص کے تکیہ کے اندر روئی کے بیچ میں رکھ دیں جس سے چوری کی عادت چھڑانا مقصود ہے۔ یہ تکیہ کوئی دوسرا شخص سر کے نیچے نہ رکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَاحَفِيْظُ يَاحَفِيْظُ يَاحَفِيْظُ يَاحَفِيْظُ يَاحَفِيْظُ

يَاوَدُوْدُ يَاوَدُوْدُ يَاوَدُوْدُ يَاوَدُوْدُ يَاوَدُوْدُ

عمل برائے تلاش گمشدہ

تمام گھر والے رات کو جب سو جائیں تو اٹھیں اور وضو کریں پھر گھر کے چاروں گوشوں میں ستر ستر مرتبہ یہ عمل پڑھیں۔ یا معید ردعلی فلاں فلاں کی جگہ گمشدہ کا نام لیں۔ اسی طرح سات دن مسلسل یہ عمل کریں۔ خدا چاہے تو سات دنوں کے اندر اندر گمشدہ واپس آ جائے گا یا اطلاع ملے گی۔

مالا مال کر دینے والا ایک عمل

(اول و آخر درود شریف) گیارہ تسبیح پڑھیں۔ یا قوی یا قادر، روزی کر حاضر۔ بعد

نمازِ عشاء اکتالیس روز تک مکمل کریں اور اس کے بعد جاری رکھیں۔ انشاء اللہ راہ چلتے اور کسی نہ کسی مقام سے ہمیشہ روزانہ دولت دستیاب ہوتی رہے گی۔ یہ ہمیشہ کے لیے ہے۔

چوری کا مال دریافت کرنے کے لیے

اگر کوئی چوری کا مال نہ ملتا ہوتو اس عمل سے فوراً مل جاتا ہے۔ تیسرے پارہ کے ۱۲/۱۱ رکوع میں یہ آیت ہے۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهِ فَاتَّبِعُوْنِىْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔

اس آیت کو پانچ سو مرتبہ پڑھیں صبح وشام کو اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف گیارہ روز تک حد ہے۔ چوری شدہ مال مل جاتا ہے۔

برائے گمشدہ

سورہ یٰسین کو مبین اول تک سات بار پڑھ کر اور قفل (تالہ) پر دم کر کے مفرور کا نام لے کر تالا بند کر دے اور دریا میں ڈال دے۔ گمشدہ پریشان ہو کر واپس آئے گا مجرب ہے۔

تسخیر خلق کے لیے ایک آزمودہ عمل

یہ عمل مجھے ذاتی طور پر شورکوٹ ضلع جھنگ کے ایک بزرگ نے عنایت فرمایا تھا۔ میں نے اسے آزمایا الحمد اللہ بہت ہی مفید عمل ہے۔ آپ بھی آزمائیں اور کلام الٰہی کی معجزنمائی دیکھیں۔ ایاك نعبد و ایاك نستعین ۔ دس دنوں تک روزانہ گیارہ تسبیح پڑھنا ہے۔ اس کے بعد الرحمٰن الرحیم ایک سو ایک مرتبہ روزانہ پڑھنا ہے۔ انشاء اللہ خلقت جوق در جوق آپ کے پاس آئے گی۔

عمل برائے حاضری موکل

یہ عمل مجھے ملتان کے ایک بزرگ نے بتایا تھا واقعتاً یہ بھی ایک معجزہ نما عمل ہے۔

اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ روزانہ دو رکعت نماز نفل برائے حاضری موکل پڑھ کر اسم الٰہی یا اللہ کو چار ہزار مرتبہ کھڑے ہو کر پڑھا کریں۔ آخر میں دعا مانگ لیا کریں۔ اکیس دنوں کے بعد ایک نورانی شکل والے بزرگ تشریف لائیں گے ان سے جو پوچھیں گے وہ بتائیں گے۔

درود شریف سے مشکلات کا حل

اس باب کے آخر میں ہم تبرکاً ''درود شریف کے چند چیدہ چیدہ عملیات و وظائف درج کرتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ جس طرح دعا کی قبولیت کا انحصار درود شریف پر ہے اس طرح اس کتاب کی کامیابی اور نیک نامی اور اچھی شہرت کا انحصار بھی اس بات پر ہے کہ ہم آخر میں درود شریف پر مشتمل چند وظائف کو درج کریں۔ جناب قاری خادم حسین آف وبازی تحریر کرتے ہیں کہ درود پاک کا پڑھنا بے شمار برکات کا باعث ہے۔ یہ ایک ایسا ذکر ہے جو کبھی بھی ختم نہیں ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ خود حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود بھیجتا ہے۔ درود شریف کے فضائل کو شمار نہیں کیا جا سکتا، ہر طرح کی مشکلات اور پریشانیوں کا حل اس میں پوشیدہ ہے۔ صدق دل اور نیت کے ساتھ پڑھنے سے بگڑے کام سنور جاتے ہیں۔ مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ ہم قاری خادم حسین صاحب کی کتاب درود شریف سے مشکلات کا حل سے کسب فیض کرتے ہوئے چند وظائف اپنی کتاب قسمت نامہ میں شامل کرتے ہیں ہمیں امید ہے قارئین کرام ان سے ضرور استفادہ کریں گے۔

گھریلو پریشانیاں ختم ہوں

ہر نماز کے بعد گھر میں بیٹھ کر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھنے سے گھر میں امن و سکون کی حالت رہتی ہے اگر گھر میں بیوی یا بچے کسی معاملے میں پریشان کرتے ہوں اور ہر وقت لڑائی جھگڑے کی کیفیت رہتی ہو تو ۱۱۱ مرتبہ درود پاک پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پانی گھر والوں کو پلائیں گھر کا ماحول ٹھیک ہو جائے گا۔ پریشانی اور تنگی کا معاملہ بھی ختم ہو جائے گا اور گھر کی فضا سازگار ہو جائے گی۔

اس مقصد کے لیے ۱۱۱ مرتبہ درود پاک کا ورد کرنے کے لیے فجر کی نماز کے بعد

فوراً بعد کا وقت انتہائی سعد ہے۔

گمشدہ چیز کی بازیابی کے لیے

اگر کسی کی کوئی چیز کھوگئی ہو یا وہ کہیں رکھ کر بھول گیا ہو اور باوجود تلاش کے نہ مل رہی ہو تو رات کو عشاء کی نماز پڑھ کر سونے سے پہلے باوضو ہو کر گیارہ روز تک ۱۱۱ مرتبہ درود پاک پڑھ کر سو جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں گمشدہ چیز کے بارے میں اشارہ ہو جائے گا۔

گمشدہ شخص کی واپسی

اگر کوئی شخص کسی ایسے ویران مقام پر کھو گیا ہو جہاں پر اسے کوئی راستہ نہ مل رہا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ فجر کی نماز پڑھ کر گیارہ سو مرتبہ درود پاک کا ورد کرے تو اس کی مشکل آسان ہو جائے گی اور پردۂ غیب سے اس کی مدد کا سامان پیدا ہو جائے گا۔

افلاس کا خاتمہ

غربت و افلاس کے خاتمہ کے لیے درود پاک کا ذکر کرنا انتہائی فائدہ مند ہے۔ جو شخص غربت و افلاس کا شکار ہو اسے چاہیے کہ وہ ہر روز فجر کی نماز کے بعد ۱۰۱ مرتبہ درود پاک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اسے تنگ دستی سے نجات حاصل ہو جائے گی۔ پردۂ غیب سے ایسا سامان پیدا ہوگا کہ اس کی مالی پریشانی، خوشحالی میں بدل جائے گی گھر کے حالات ٹھیک ہو جائیں گے مال و دولت کی ریل پیل ہو جائے گی لیکن اس مقصد کے لیے بلاناغہ درود شریف کا ورد کرنا ہی مطلوبہ مقصد کو پورا کرتا ہے۔

افسر مہربان ہو

ملازمت کے دوران اگر کسی بھی طرح کی پریشانی پیش ہو تو اس کے خاتمے کے لیے درود پاک کا ورد کرنا پریشانیوں کو رفع کرتا ہے۔ اگر افسر ماتحت کو بلاوجہ تنگ اور پریشان

کرتا ہوتو ہر روز دفتر جاکر باوضو ہوکر اپنی سیٹ پر بیٹھنے سے پہلے ۲۱ مرتبہ درود پاک پڑھ کر اپنے اوپر پھونک مارے چالیس دنوں تک اس عمل کے کرنے سے افسر مہربان ہو جائے گا اور دفتری پریشانیوں سے نجات حاصل ہوگی۔ دفتر کا ماحول سازگار محسوس ہوگا اور جو بھی تنگ کرتا ہوگا آئندہ کبھی تنگ نہ کرے گا۔

مقدمہ میں کامیابی

جائز انصاف کے حصول کے لیے اور مقدمہ میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے فجر کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور پھر تاریخ پر جائیں۔ تاریخ پر عدالت کی طرف جاتے ہوئے دل میں درود پاک کا ورد کرتے رہیں اور منصف کے سامنے پیش ہونے پر بھی دل میں درود پاک کا وظیفہ جاری رکھیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ انصاف کے حصول میں کامیابی ہوگی اور فیصلہ حسب منشاء ہوگا۔ درود پاک کے پڑھتے رہنے سے منصف کی طرف سے بے انصافی اور غلط فیصلہ دیئے جانے کا خدشہ بھی جاتا رہے گا۔

کاروباری پریشانیوں کا خاتمہ

کاروبار کرنے والے افراد کے لیے ہر روز باوضو ہوکر درود پاک پڑھنا کاروباری مشکلات کو ختم کرتا ہے۔

اس مقصد کے لیے ہر روز کاروبار کے مقام یعنی دوکان، کارخانہ وغیرہ میں داخل ہوکر صبح سب سے پہلے گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور پھر کاروباری معاملات کی ابتداء کریں۔ اس سے کاروبار میں ترقی کا سامان پیدا ہوگا اور کاروبار میں برکت پیدا ہو جائے گی۔ پردۂ غیب سے اللہ تعالیٰ گاہک بھیج کر کاروبار کی ترقی اور خیروبرکت کا سامان مہیا فرمائے گا۔

الزام سے خلاصی

اگر کسی پر کوئی جھوٹا الزام لگ جائے، کوئی بھی خلاصی کا سامان پیدا نہ ہو رہا ہو اور ہر

شخص اسے قصور وار سمجھ رہا ہوتو اس پریشانی سے نجات حاصل کرنے کے لیے فجر کی نماز کے بعد اسی جگہ پر باوضو بیٹھ کر ۱۱۱ مرتبہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ دنوں میں ہی مطلوبہ مقصد حاصل ہوگا اور جھوٹے الزام سے بریت ہو جائے گی۔ جھوٹا الزام لگانے والا شرمندہ ہوگا جس پر الزام لگا ہوگا اس کی عزت میں اضافہ ہو جائے گا اور اس کی پریشانی ومشکل حل ہو جائے گی۔ خلوص نیت کے ساتھ درود پاک کا ورد کرنے سے پہلے تین دنوں میں ہی اچھا نتیجہ نکل آتا ہے۔

ذہنی پریشانی کا خاتمہ

ذہنی سکون حاصل کرنے کے لیے اور ذہنی پریشانی کے خاتمہ کے لیے نماز عشاء کے بعد اسی جگہ پر بیٹھ کر باوضو حالت میں ۱۱۱ مرتبہ درود پاک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے ذہنی سکون کے لیے دعا مانگے تو مطلوبہ مقصد حل ہو جائے گا۔

امتحان میں کامیابی کے لیے

ہر قسم کے امتحان یا کسی جائز مقصد میں کامیابی کے لیے ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ چالیس دنوں تک درود پاک پڑھنے سے مطلوبہ مقصد حل ہو جاتا ہے۔

جھوٹے مقدمہ سے بریت حاصل ہو

اگر کسی شخص پر کوئی جھوٹا اور ناجائز مقدمہ بن گیا ہوتو اسے چاہیے جس جس دن تاریخ ہو نماز تہجد ادا کرنے کے بعد سات سو مرتبہ درود پاک کا ورد کرے اور پھر دعا مانگے اس کے بعد تاریخ پر حاضر ہو انشاء اللہ تعالیٰ جھوٹے مقدمہ سے جلد خلاصی ہوگی۔

ترقی رزق کے لیے ایک لاجواب عمل

رزق میں ترقی کے لیے نماز فجر اور عشاء کے بعد ۱۱۹ مرتبہ ''یَالَطِیْفُ'' پڑھ کر پھر ۱۱۹ مرتبہ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِيْن پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے اللہ تعالیٰ روزی کا سبب پیدا فرمائے گا۔

رزق میں فراوانی ہو

رزق میں خیر و برکت اور فراوانی کے لیے نماز فجر کے بعد اول گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر سو مرتبہ اللہ الصمد پڑھیں اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ رزق میں فراوانی ہو جائے گی۔

اغوا شدہ کی بازیابی کے لیے

گمشدہ چیز اور اغوا شدہ انسان کو واپس لانے کے لیے باوضو ہو کر دو رکعت نماز حاجت پڑھیں بعد از سلام ایک سو گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں پھر سجدے میں سر رکھ کر ۱۰۰۱ مرتبہ یا جامع کا ورد کریں آخر میں پھر دعا مانگنے سے پہلے ۱۰۰۱ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ گمشدہ یا اغوا شدہ کی بازیابی کے لیے لاثانی عمل ہے۔ چند ہی دنوں میں مطلوبہ مقصد حاصل ہو جائے گا۔

رشتے کی پریشانی ختم ہو جائے

اگر کسی گھر میں لڑکے یا لڑکی کی طرف سے رشتے کے مسئلہ پر پریشانی ہو، لڑکے یا لڑکی کا رشتہ نہ ملتا ہو اور لڑکی کی عمر بڑھتی جا رہی ہو تو ایسی صورت میں لڑکا یا لڑکی ہر نماز کے بعد اول اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے پھر ۱۰۱ مرتبہ یا لطیف کا ورد کرے اس کے بعد پھر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھے۔ جب تک مطلوبہ مقصد حاصل نہ ہو اس عمل کو جاری رکھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ جلد ہی رشتے کی پریشانی درود ہو جائے گی اور کوئی اچھا سا رشتہ مل جائے گا۔

ہر سوال کا جواب خواب میں نظر آئے

اگر کسی کو کسی سوال کا جواب معلوم کرنا ہو تو اسے چاہیے کہ جمعہ کی نصف شب کے وقت اٹھ کر وضو کرے۔ دو رکعت نماز ادا کرے، بعد نماز ایک سو پچاس مرتبہ درود شریف پڑھے پھر وہیں سو جائے۔ اس طرح اسے خواب میں جو کچھ نظر آئے گا وہی اس کے سوالوں کا جواب ہوگا۔

صاحب کشف ہو

جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسے کشف و اسرار سے مطلع فرمائے تو وہ رات کو سونے سے پہلے باوضو حالت میں ہر روز ۱۱۱ مرتبہ درود شریف کو پڑھے اور پھر سو جائے۔ روزانہ کے اس معمول سے اس کا شمار صاحبان کشف میں ہونے لگے گا۔

دن بھر اطمینان وسکون کی کیفیت طاری رہے

ہر روز نماز فجر کے بعد بکثرت درود شریف کے ورد کرنے سے دل میں سارا دن پاکیزہ خیالات پیدا ہوتے ہیں اور دل نیکی کے کاموں کی طرف مائل رہتا ہے۔ یہ عمل طلوع آفتاب سے پہلے تک کرنا انتہائی زود اثر ہوتا ہے۔

مفلسی دور ہو

درود شریف غربت اور تنگدستی دور کرنے کے لیے بھی اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھیں اول وآخر آیت الکرسی تین تین مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ کبھی مفلس و قلاش نہ ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ اسے مال و دولت سے نوازے گا اور اس کی جائز دلی مراد کو پورا فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ہ

آپ کی قسمت و شخصیت

بروج کے آئینہ میں

جس شخص کے حالات معلوم کرنے ہوں اس کے اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد جمع کر کے ۱۲ پر تقسیم کریں۔ تقسیم کے بعد جو عدد باقی بچے اس نمبر کا برج دیکھیں۔ اگر اعداد مکمل تقسیم ہو جائیں تو برج حوت کے تحت حالات دیکھیں۔ اگر اپنی تاریخ پیدائش یاد ہو تو اس کے تحت حالات ملاحظہ کریں۔ یا پھر اپنے نام کے پہلے حرف کے تحت برج معلوم کر کے حالات دیکھ سکتے ہیں۔

اپنا برج اور سیارہ معلوم کریں

تاریخ پیدائش	برج	سیارہ	برج کا منسوب حرف	مبارک عدد	متعلقہ دن	مبارک نگینہ
۲۱ مارچ تا ۲۰ اپریل	حمل	مریخ	ا-ل-ن-ی	۹	منگل	یاقوت۔عقیق یمنی مرجان
۲۱ اپریل تا ۲۱ مئی	ثور	زہرہ	ب-و	۶	جمعہ	ہیرا۔پکھراج۔فیروزہ
۲۲ مئی تا ۲۱ جون	جوزا	عطارد	ق-ک	۵	بدھ	پنا زمرد
۲۲ جون تا ۲۳ جولائی	سرطان	قمر	ح-ھ	۲	پیر	موتی۔حجر القمر
۲۴ جولائی تا ۲۳ اگست	اسد	شمس	م-ت	۱-۴	اتوار	یاقوت
۲۴ اگست تا ۲۳ ستمبر	سنبلہ	عطارد	پ-غ	۵	بدھ	عقیق زرد۔زمرد۔فیروزہ

۲۴ ستمبر تا ۲۳ اکتوبر	میزان	زہرہ	ر۔ت۔ط	۱۔۶	جمعہ	ہیرا۔پکھراج
۲۴ اکتوبر تا ۲۲ نومبر	عقرب	مریخ۔پلوٹو	ن۔ذ۔ز۔ض۔ظ	۹	منگل	مرجان۔عقیق۔یاقوت
۲۳ نومبر تا ۲۱ دسمبر	قوس	مشتری	ف	۳	منگل	پکھراج۔فیروزہ
۲۲ دسمبر تا ۲۰ جنوری	جدی	زحل	خ۔غ۔گ	۸	ہفتہ	نیلم
۲۱ جنوری تا ۱۹ فروری	دلو	زحل۔یورنس	س۔ش۔ص۔ث	۸۔۴	ہفتہ	نیلم۔لاجور
۲۰ فروری تا ۲۰ مارچ	حوت	مشتری۔نیپچون	د۔چ	۳	جمعرات	پکھراج

(۱) برج حمل

اس کا حاکم ستارہ مریخ ہے۔حملی افراد اچھی قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ آزادی پسند تو ہوتے ہیں مگر نظم و ضبط کے پابند نہیں ہوتے۔صاف گو اور ذہین ہوتے ہیں۔ترقی کرنا چاہتے ہیں مگر سستی اور کاہلی ان کی راہ روک دیتی ہے۔دھوکہ دہی کو عار نہیں سمجھتے۔اپنا تمام کام خود کرنا چاہتے ہیں۔دوسروں کی مدد لینا گوارا نہیں کرتے۔مہم جوئی کو پسند کرتے ہیں۔ان افراد میں جوش،ہمت اور حوصلہ مندی لامحدود ہوتی ہے۔ہر کام میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنا چاہتے ہیں۔ان افراد پر دوسروں کی نصیحت کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ عموماً غلطیوں سے سبق سیکھنے کی بجائے ان کو بار بار دہرا کر پریشان ہوتے رہتے ہیں۔اور پھر پریشانی پر پریشانی پا کر سر درد میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔یہ اپنے دوستوں پر حکم چلانا چاہتے ہیں اور دوستوں کا مشورہ قبول کرنے میں بہت پس و پیش کرتے ہیں۔

حملی افراد میں اکثر و بیشتر چشت، چالاک، جاہ طلب اور صابر بھی ہوتے ہیں۔ وہ کسی نہ کسی کام میں ہمیشہ مصروف رہتے ہیں۔انہیں اپنے آپ پر اعتماد ہوتا ہے۔یہ کسی کے ماتحت رہ کر کام کرنا پسند نہیں کرتے۔یہ لوگ خیال کی وسیع و عریض دنیا میں رہتے ہیں۔ زیادہ جذباتی ہوتے ہیں۔جلد پریشان بھی ہو جاتے ہیں۔انہیں سر درد اور دانتوں میں درد کی شکایت اکثر رہتی ہے۔عزت نفس کا ان میں احساس مضبوط ہوتا ہے۔اس طالع کا مرد خوش طبع خوش خلق ہوگا۔دو عورتیں اس کی قسمت میں ہیں مگر آرام ایک ہی سے پائے گا۔

اولاد بہت ہوگی۔ سیاہ لباس اس کے لیے مناسب ہے۔ اکثر برے کام کر کے شرمندہ ہوگا۔ آگ و پانی سے بچنا بہتر ہے۔ نظر بد سے اکثر نقصان پہنچے گا۔ عقیق کی انگوٹھی اس کو پہننا خوب ہوگا۔ خرید وفروخت یعنی تجارت سے نفع ہوگا۔ اگر کچھ نقصان بھی ہو تو جلد بدل ہو جائے گا۔ زندگی کا پہلا دور تکلیف میں دوسرا دور متوسط اور تیسرا دور آرام سے گزرے گا۔ عبادت خدا میں کاہلی ہرگز نہ کرنے۔ اکثر بیماری سردی وبائی سے ہوا کرے گی۔ اگر عمر چالیس برس سے گزر گئی تو ۹۰ برس کی تصور کی جائے گی۔ نیا چاند دیکھتے وقت درود شریف پڑھنا بہتر ہوگا۔ چوپائے جانور مثل گائے، بھینس، بیل بکری وغیرہ پالنا مبارک ہوگا۔

خواتین

اس طالع کی خواتین گھریلو اور مجلسی زندگی میں کامیاب رہتی ہیں۔ یہ حقیقی سکون کی طلب گار ہوتی ہیں۔ حملی خواتین محبت میں انتہائی گرم ہوتی ہیں۔ اس قسم کی عورتیں فاخرانہ مظاہرے بھی خوب کرتی ہیں۔ حملی عورت ایسے مرد کو پسند کرتی ہے جو بڑی سوچ سمجھ کے بعد بات کرتا ہو۔ اور گناہوں سے بچنے کی اعلیٰ صلاحیت کا مالک ہو۔ اس طالع کی عورتیں باہمت مگر غیر محتاط ہوتی ہیں۔ حملی خواتین سماجی تقریبات میں پسندیدگی کی نظر سے دیکھی جاتی ہیں۔ عموماً مرد پر حاوی ہو کر حاکمانہ طرز عمل اختیار کر لیتی ہیں۔

اس طالع کی عورت خوش رفتار، خوش گفتار، عقل مند اور ہوشیار ہوگی۔ سینہ، گردن یا بازو پر ایک تل ہوگا۔ جو نیک بختی کا نشان ہے۔ جھوٹ بولنا اور امانت میں خیانت کرنا اس کے لیے ساز گار نہیں۔ جلد غضبناک ہونا اور جلدی غصہ کا فرو ہونا اس کی عادت میں داخل ہوگا۔ پڑوس میں ایک شخص اس کا دشمن ہے اس سے ہوشیار رہے۔ اول عمر میں بہت رنج و مصیبت اٹھائے گی۔ آخر عمر آرام سے گزرے گی۔ والدین سے راحت پائے گی۔ شوہر اکثر مہربان ہوگا۔ اولاد ہوگی مگر ام صبیان (مسان) کا فساد رہے گا۔ دعا دوا کرنے سے انشاء اللہ جاتا رہے گا۔ اپنے دل کا بھید کسی سے نہ کہے ورنہ نقصان اٹھائے گی۔ تیسرا اور چوتھا سال خیریت سے گزر گئے تو ستر برس عمر تصور کرنا چاہیے۔ سبز لباس اس کے لیے مبارک اور بہتر ہے۔

(۲) برج ثور

ستارہ اس کا زہرہ ہے۔ ثوری صبر وتحمل، اظہار محبت اور قوت برداشت کے علاوہ ضدی قسم کے بھی ہوتے ہیں۔ ان کی یہ ضد بعض اوقات پریشانی کا سبب بن جاتی ہے۔ ثوری مرد اپنے اظہار محبت میں کافی زیادہ خرچ بھی کر ڈالتے ہیں۔ ان سے دوستی اچھی رہتی ہے۔ ثوری مرد ہمیشہ مصیبت میں اکثر کام آتے ہیں۔ احساس ذمہ داری سے بھرپور ہوتے ہیں۔ ثوری مرد اپنی شریک حیات سے بے حد پیار کرتا ہے۔ اور ان میں بے حد جذبہ محبت پایا جاتا ہے۔ ثوری افراد میں اکثر ضد کے ساتھ ساتھ حسد کا مادہ بھی کافی ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے اپنی شریک حیات پر معمولی معمولی باتوں پر شک میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے بعض اوقات اپنی پیار سے بھرپور شریک حیات سے اپنی بیجا حسد و شک اور غلط سوچ کی وجہ سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے اور پھر تمام عمر روتا پھرتا ہے۔ کہ خدا جانے اب ویسی شریک حیات ملے گی بھی یا نہیں۔ ان افراد میں اپنا مستقبل بنانے اور سنوارنے کی بہت قابلیت ہوتی ہے اور وہ مسلسل آہستہ آہستہ اس کی تعمیر میں لگے رہتے ہیں۔ اکثر حالات میں دولت وثروت اور عیش وعشرت کی زندگی بسر کرتے ہیں۔

نکاح کی بہت خواہش کرے گا۔ لیکن ایک عمدہ عورت ہی سے کاروائی ہوگی۔ شرع کے خلاف کام نہ کرے تاکہ اس کا کام مرضی کے مطابق پورا ہو۔ چارپایوں سے اکثر نقصان ہوتا رہے گا۔ جس کے ساتھ وفا کرے گا، جفا پائے گا۔ شعبان کا مہینہ طلب و حاجت کے لیے بہت مناسب ہوگا۔ بیماری اکثر معدہ صفرا و درد سینہ اور درد کمر سے ہوگی۔ پہلا اور چوتھا سال خیریت سے گزر گئے تو عمر ۸۰ برس تصور ہونی چاہیے۔ سفر میں بہت فائدہ ہوگا۔ لیکن خرچ بھی کر ڈالے گا۔ حج کعبہ اس کے نصیب میں ہے۔ آخر عمر میں دولت آئے گی۔

خواتین

ثوری عورت اپنا وقار اور بہتر مقام حاصل کرنے کے لیے نہایت محنت اور لگن سے کام کرتی ہے۔ ثوری لڑکی بڑے رومان پرور خیالات رکھتی ہے۔ صحت وصفائی کا خاص خیال

رکھتی ہے۔مگر اس میں یہ خامی بڑی نمایاں پائی جاتی ہے کہ یہ شریک حیات کی پسند میں اکثر غلطی کر جاتی ہے۔اس کے باوجود وہ اس غلط انتخاب کے ساتھ بھی اپنی تمام زندگی بسر کرنے کی بھرپور کوشش کرتی ہے۔اگر ملازم یا خود کسی کاروبار سے منسلک ہو تو اس کو کامیاب کرنے میں دل و جان سے خوب محنت کرتی ہے۔اس طالع کی عورت خوش خلق نیک سیرت، عقلمند، خوش سخن اور دست کار ہوگی۔کسی کے ساتھ کتنا ہی اچھا سلوک کیوں نہ کرنے بدلہ برائی سے پائے گی۔اس کے حق میں یہ بات اچھی نہیں کہ کہ جو کچھ دل میں آتا ہے بے سوچے سمجھے زبان پر لے آتی ہو۔ چہ جائیکہ اپنا بھید کسی سے نہ کہے۔ایک شخص نیلی آنکھوں والا کوتاہ قد اس سے دشمنی رکھتا ہے لیکن غالب نہ ہوگا۔کسی کو قرض دینا پسند کرے گی۔مگر قرض لینا پسند نہ کرے گی۔کبھی کبھی مثل آتش کے گرم اور غصہ سے آپے سے باہر ہو جانا لیکن جلد ہی ٹھنڈا پڑ جانا عادت میں داخل ہوگا۔ ماں باپ سے اتنی راحت پائے گی۔لیکن آزردہ خاطر بھی ہوگی۔تھوڑی دیر کے لیے درمیانی عمر میں کچھ نیستی چند روز کے لیے آئے گی۔عمر کا آخری حصہ بہتر رہے گا۔کبھی کبھی کمر میں شدت کا درد اور شانہ کا کانپنا اور یہ شکایت رحمی خرابی کے سبب ہوگی۔اولاد کافی ہوگی۔اس کو چاہیے کہ اپنے سر کی کنگھی کسی کو نہ دے۔اپنے خاص بدن کا کپڑا کسی دوسرے کو نہ دے۔اور تہوار کے دن سر نہ دھوئے۔ دو اور چھ برس کی عمر خیریت سے گزر گئی تو عمر ساٹھ برس تصور کرنا چاہیے۔شعبان کا مہینہ اور جمعرات کا دن ہر کام کے لیے مبارک ہے۔

(۳) برج جوزا

اس کا حاکم سیارہ عطارد ہے۔ برج جوزا سے متعلقہ افراد شیریں کلام اور صاحب فراست ہوتے ہیں۔اکثر و بیشتر بے راہ رو ہوتے ہیں۔عیش کوشی اور عمدہ غذا کی طرف مائل رہتے ہیں۔مستقل مزاج کے طفیل اپنے اکثر و بیشتر کام کامیابی سے سرانجام دیتے ہیں۔علوم وفنون میں عزت کا مقام حاصل کرتے ہیں۔قلم اور تجارت ان کی ترقی کے دوزینے ہیں دماغی طور پر ہوشیار ہوتے ہیں۔ حاضر جواب و حساس ہوتے ہیں۔سیر و تفریح کو پسند کرتے

ہیں۔ اکثر و بیشتر یہ افراد بے قرار و مضطرب ہوتے ہیں۔ گھریلو اُمور میں بڑی دلچسپی لیتے ہیں۔ بہترین مقرر اور استاد ہوتے ہیں۔ جذبات سے عاری اور محبت میں سرد مہری دکھاتے ہیں۔ اکثر کتابوں میں گم سم رہتے ہیں۔

اس طالع کا مرد بامروت، خوش عادت، ہوشیار، اپنوں اور پڑوسیوں سے نیکی کرتا ہے۔ لیکن بدلہ برائی سے پاتا ہے۔ بزرگوں کی صحبت اس کے حق میں مفید ہے۔ حرام مال سے پرہیز کرے ورنہ ایک روپیہ حرام کا تین روپیہ لے کر جائے گا۔ سفر میں تکلیف اٹھائے گا۔ مال بہت ہاتھ آئے گا۔ یا توجہ کرے گا یا ایسا کام کرے گا۔

جس سے ثواب پائے گا۔ جناب سید صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت خواب میں نصیب ہوگی۔ باغ و کھیتی سے فائدہ ہوگا۔ اولاد بہت ہوگی۔ مگر ان کی طرف سے دکھیا رہے گا۔ بلغمی امراض، درد سینہ اور درد سر کی اکثر تکلیف رہے گی۔ شہد اور کلونجی صبح نہار منہ کھانا مفید ہوگا۔ زرد اور نیلی آنکھوں والے سے خطرہ رہے گا۔ قبلہ کی طرف سفر کرنا مبارک ہے۔ دوسرے اور پانچویں برس تکلیف سے بچ گیا تو انشاء اللہ عمر ۹۰ سال ہوگی۔

خواتین

جوزی خواتین ہنس مکھ، دلچسپ ہر دلعزیز اور نرم مزاج ہوتی ہیں۔ یہ کام کاج سے نہیں گھبراتیں۔ اکثر اس سے متعلقہ عورتیں باتونی ہوتی ہیں۔ یہ وفادار اور مخلص ہوتی ہیں۔ یہ خود کو نمایاں کرنا پسند کرتی ہیں۔ دوسروں سے اپنی مسحور کن شخصیت کی وجہ سے جلد دوستی کر لیتی ہیں۔ یہ اکثر و بیشتر متلون مزاج ہوتی ہیں۔

اس طالع کی عورت گندم گوں، بلند قد، نیک زبان، رحم دل، خوش گفتار اور ہر دلعزیز ہوگی۔ عضو میں یک تل یا نشان رکھتی ہے۔ وہ نیک بخت ہونے کی نشانی ہے۔ اپنوں اور پڑوسیوں سے نیکی کرے گی۔ عوض میں بدی پائے گی۔ اسے چاہیے کہ اپنے دل کا بھید کسی کو نہ دے۔ دشمن بکثرت ہیں۔ خاص کر جس نے دو شوہر کئے ہیں۔ کوتاہ قد سیاہ چشم اس سے بغض رکھتی ہے۔ مگر یہ دوست دشمن کو نہیں پہچانتی۔ جو کچھ دل میں آتا ہے کہہ ڈالتی ہے۔

ہمیشہ اس کے کام ابتر رہیں گے۔ چاہے کہ خدا تعالیٰ سے دعا مانگتی رہے۔ اور نماز میں کاہلی نہ کرے تاکہ ستارے کی نحوست دفع ہو۔ اور اپنی مراد کو پہنچے۔ اکثر سردی اور خشکی کے باعث زانوؤں اور پیروں میں درد ہونے کا امکان ہے۔ ہرڑ کا مربہ یا گلقند دو تولہ سوتے وقت گرم پانی سے کھانا مفید ہوگا۔ کسی سے عداوت پیدا ہو جائے گی۔ اولاد قسمت میں ہوگی۔ بدھ کے دن سر نہ دھویا کرے۔ نیا چاند دیکھ کر پانی کو دیکھے۔ اگر دو برس یا سولہ برس کی عمر میں بیماری سے محفوظ رہی تو عمر اسی برس تصور کی جائے۔

(۴) برج سرطان

اس کا حاکم ستارہ قمر ہے۔ اس برج سے منسلک افراد ہمیشہ متحرک، سرگرم اور نقل وحرکت کے فارمولے پر عمل پیرا ہوتے ہیں اور یہ کہ بہت جذباتی، حساس، رومان پرور اور خوابوں میں گم رہنے والے ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اپنی ہر چیز کو بہت زیادہ عزیز رکھتے ہیں۔ یہ ان کی حد سے بڑھی ہوئی انائیت پسندی ہے۔ ہمدرد اور ملنسار ہوتے ہیں۔ گھر کو بہت پسند کرتے ہیں۔ ذرا سی خلاف طبع بات پر لڑائی جھگڑے کے علاوہ یہ لوگ آنسو بہانے لگتے ہیں۔ یہ افراد حسن پرست اور محبّت کے دیوانے ہونے کے علاوہ سیر وتفریح اور سفر کو بہت پسند کرتے ہیں۔ کفایت شعار، وفادار، ہمدرد اور حساس طبیعت ہوتے ہیں۔ تنقید کو ناپسند کرتے ہیں۔ سرطانی افراد روحانی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں۔ خود پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ موڈی اور ضدی بھی ہوتے ہیں۔ اکثر احساس کمتری کا شکار رہتے ہیں۔ اس طالع کے مرد کی دو صورتیں ہیں۔ اول سانولے رنگ کا طاقتور دوسرا گورا چٹا، نحیف اور کمزور لیکن دونوں صورتیں دولت مند کی نشانی ہیں۔ سفر بہت کرے گا۔ اور فائدہ بھی کمائے گا۔ البتہ وفا کا بدلہ جفا سے پائے گا۔ اس کے بدگو بہت ہوں گے۔ زندگی کا ابتدائی حصّہ پریشانی میں گزرے گا۔ اور بقیہ حصّہ آرام وراحت میں۔ انجام بہرحال خیر ہوگا۔ اگر رنج وغم میں گھبرائے نہیں اور یقین رکھے کہ خدا کارساز ہے تو سب کام انشاء اللہ آسان ہو جائیں گے۔ سینہ اور اعضا پر ایک تل ہے۔ وہ مبارک ہے بھائیوں اور دوستوں سے محبت کرے گا۔ وفا پائے گا۔ ماں

باپ سے جدا ہو جائے گا۔ نکاح کئی کرے گا۔ لیکن ایک ہی سے کاروائی ہوگی۔ اور اولاد بہت ہے۔ لیکن اوپری خلل کا اندیشہ ہوگا۔ بیماری اکثر درد کمر اور سرد ہواؤں سے ہوگی۔ حاسد بہت ہوں گے۔ لیکن کوئی کچھ بگاڑ نہ سکے گا۔ سفید لباس پہننا مناسب ہوگا۔ اس کے لیے ماہ ربیع الاول دن ہفتہ ہر کام کے لیے بہت مبارک ہوگا۔ نیا چاند دیکھ کر پانی پر نظر کرنا بہت بہتر ہوگا۔ اگر کسی سے کچھ لینا ہو تو داہنی طرف کھڑا ہو۔ ساتویں اور اٹھارویں برس خیریت سے گزر گئے۔ تو نوے برس کی عمر تصور کرنا چاہیے۔

خواتین

سرطان عورت عموماً دراز قد ہوتی ہے۔ جبکہ سرطان مرد اکثر و بیشتر پست قد ہوتے ہیں۔ ان میں صبر کا مادہ کم ہوتا ہے۔ شدید رشک آزادی بے چارگی اور تنہائی سے یہ بددل ہو جاتی ہیں۔ محبت کی متوالی ہوتی ہیں۔ یہ خانہ داری میں ماہر ہوتی ہیں۔ موسیقی سے لطف اندوز ہونا پسند کرتی ہیں۔ یہ خاندانی رشتہ داروں اور دوستوں سے بے حد محبت کرتی ہیں انفرادیت پسند ہوتی ہیں۔ ہر مزاج کے افراد میں جلد گھل مل جاتی ہیں۔ اس طالع کی عورت کے سینہ پر یا اور اعضاء پر نیک بخت ہونے کا نشان ہے۔ جس قدر بزرگ ہوگی کام بھی بزرگ ہوگا۔ عمر بھر دو مرتبہ نحس ستارے کے سبب سے پریشانی میں مبتلا ہو جائے گی۔ دشمن اور بدگو بہت ہوں گے۔ ظاہر میں لوگ دوستی کریں گے۔ باطن میں دشمنی، بدنظر سے مال اور اولاد کا نقصان اٹھائے گی۔ اپنی بات میں سچی ہوگی۔ جھوٹ کو دشمن سمجھے گی۔ کسی قسم کا حرام مال اس کے لیے سزاوار نہیں۔ دشمنی اور بدگوئی اس کے حق میں پہلے اس کے اپنوں ہی سے نکلے گی۔ والدین سے نفع کم پائے گی۔ اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے۔ اولاد ہوگی۔ بیماری اکثر سردی خشکی اور درد کمر سے ہوگی۔ چھاچھ اور کھٹائی سے پرہیز کرے۔ گل سرخ شہد کے ساتھ معجون کر کے کھائے۔ ایک شخص نیلی آنکھ والا اس کے اور اس کے شوہر کے درمیان دشمنی کرا دے گا۔ نماز میں کاہلی نہ کرے اس کے لیے شوال کا مہینہ اور منگل کا دن ہر کام کے لیے مبارک ہوگا۔ گائے بھینس کا ہونا اور سبز رنگ اس کے لیے مبارک ہوگا۔

(۵) برج اسد

ستارہ اس کا شمس ہے، اس طالع کا مرد سفید، خوش رو، خوش سخن ابرو کشیدہ بزرگوں کے حضور چرب زبانی اور تند خوئی سے پیش آئے گا۔ اور خیال نہ کرے گا میں نے کیا کہا۔ لہو لعب کھیل وکود کو دوست رکھے گا۔ ایک بڑا بھاری رنج بھی اس کو پہنچے گا۔ کسی کی ضمانت کرنا اچھا نہیں۔ اعضا پر نیک خوش بخت ہونے کی نشانی ہے۔ بزرگ لوگ اس کی بات کو معتبر سمجھیں گے۔ مال واسباب بہت کمائے گا۔ لیکن خرچ کر ڈالے گا۔ اپنی سادگی کے سبب دشمنوں کو بھی دوست جانے گا۔ دشمن بہت ہوں گے۔ چاہیے کہ کسی سے اپنے دل کا بھید نہ کہے۔ اسدی افراد ہر اس پیشے میں نظر آتے ہیں جس میں تخلیقی سوچ کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ دور رس اور عظیم الشان سکیمیں ہیں۔ جن سے بڑی تعداد میں لوگ متاثر ہونا پسند کرتے ہیں۔ تفصیلات میں جانا چھان بین کرنا ناپسند کرتے ہیں۔ اپنے اطوار کے لحاظ سے یہ بچوں کی مانند ہوتے ہیں، یہ بہترین چیز پسند کرتے ہیں۔ اور ساتھ ہی یہ بھی محسوس کرتے ہیں کہ ہر بہترین چیز انہیں ملنی چاہیے۔ یہ ان کا حق ہے۔ یہ لوگ بڑے پر جوش اور مستعد عاشق ہوتے ہیں۔ اپنی شریک حیات کو بڑے بڑے مہنگے ہوٹلوں میں لے جا کر اپنے ذوق اور امارات کی نمائش کرنا پسند کرتے ہیں۔ یہ بے حد خوش پسند ہوتے ہیں۔ اسدی افراد کے شاذ و نادر ہی زیادہ بچے ہوتے ہیں۔ تاہم یہ اپنے بچوں میں بہت گھل مل کر رہنا پسند کرتے ہیں بیماری اکثر درد سر، درد شکم وغیرہ سے ہوتی ہے۔ ایک مدت تک اس کا کام اندھیرے میں پڑا رہے۔ پھر بعد کو سب کام درست ہو جائیں گے۔ اس کو چاہیے کہ دشمنوں کی نصیحت قبول نہ کرے۔ عمر چار برس یا طبعی ہوگی۔ جمعرات کا دن سرخ و سبز لباس گائے، بیل، بکری اس کے لیے مبارک ہیں۔

خواتین

اس طالع کی عورت بلند قامت، خوبصورت، خوش خلق اور فراخ روزی ہوگی۔ زندگی ہنسی خوشی بسر کرے گی۔ اگرچہ ان کے ہاتھ میں کوئی خاص ہنر نہیں ہوگا۔ مگر یہ مہمانوں

کی خاطر تواضع کرنا اوراپنے خوبصورت گھر اور خوبصورت بچوں کی نمائش کرنا پسند کرتی ہیں۔
اکثر بڑے گھروں میں رہنا پسند کرتی ہیں۔ اور اعلیٰ درجے کی پارٹیوں میں شرکت کرتی ہیں
یہ اول میں رنج ومصیبت بہت اٹھائے گی، بدلہ نیکی کا بدی سے پائے گی۔ پہلے کچھ تکلیف
اٹھائے گی۔ بعد میں تمام بگڑے کام بن جائیں گے۔ آتش مزاج ہوگی۔ نماز میں کاہلی ہرگز
نہیں کرے۔ ایک شخص اس کے مال میں خیانت کرے گا۔ ہوشیار رہے۔ والدین سے اوسط
نفع رہے گا۔ اولاد ہوگی۔ درد کمر، خشکی اور درد زانوں سے بیمار رہے گی۔ قند کھایا کرے۔ نیا
چاند وسنہری روپہلی چیز دیکھے۔ عمر طبعی ہوگی۔

(٦) برج سنبلہ

حاکم ستارہ اس کا عطارد ہے۔ سنبلہ سے متعلقہ مرد دالنواز دوست ثابت ہوتے
ہیں۔ جو شخص انہیں پسند آجائے اس کے لیے بے فیاضی کا ثبوت دیتے ہیں۔ یہ مخلص اور
وفادار ہوتے ہیں۔ یہ افراد عموماً اچھے مکینک ثابت ہوتے ہیں۔ مشینی کاموں میں دلچسپی
رکھتے ہیں۔ ان افراد میں نفاست پسندی بھی ہوتی ہے۔ اور سلیقہ شعار ہوتے ہیں۔ یہ افراد
ضرورت اور حالات کے تحت خود کو دوسروں کی طرح ڈھال لینے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔
دفتری امور اور اپنے افسران بالا کی مرضی کے مطابق انجام دیتے ہیں۔ دوسروں کو فائدہ
پہنچانے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ سنبلی افراد کاروبار سے روپیہ کماتے ہیں۔ یہ کاروبار کو
بہت احسن طریقہ پر چلا کر تھوڑی سی رقم بنا لیتے ہیں۔ یہ افراد ایک جگہ زیادہ عرصہ ٹھہرنا پسند
نہیں کرتے۔ حرکت اور سفر کو پسند کرتے ہیں۔ اس طالع کا مرد میٹھی زبان والا ہوگا۔ مگر اس
کو جھوٹ بولنا ہرگز سزاوار نہیں۔ راست گوئی اور سچائی سے فائدہ دیکھے گا۔ نماز میں سستی و
کاہلی نہایت مضر ثابت ہوگی۔ غصہ کو ضبط کرنا بہتر ہوگا۔ کسی سے شرکت کرنا بہتر نہیں۔ اکثر
کاموں میں غصہ جلد آئے گا۔ لیکن فوراً جاتا رہے گا۔ مال بہت جلد بات کہنے میں پیدا
کرے گا۔ لیکن صرف کر ڈالے گا۔ بدن میں ایک نشان ہوگا جو دولت اور اقبال کی نشانی
ہے۔ دشمن اور بدگو بہت ہوں گے۔ لوگ اس کے سامنے تو نیکی سے پیش آئیں گے۔ اور

پیٹھ پیچھے برائی کریں گے۔لیکن کچھ بگاڑ نہ سکیں گے۔ چار پائے قسمت میں بہت ہیں ماں باپ سے میراث بہت زیادہ ملے گی۔ بہن بھائی سے جدائی اختیار کرے گا۔ دوعورتوں سے نکاح کرے گا۔ اولاد نصیب ہوگی۔ زندگی کا پہلا دور قدرے تکلیف میں اور آخری دور نہایت آرام سے گزرے گا۔ عمر پانچ برس یا طبعی۔ رجب کا مہینہ، سبز لباس، چار پائے مبارک ہوں گے۔ آسیبی خلل سے اکثر بیماریوں مین مبتلا رہنے کا امکان ہے۔

خواتین

سنبلہ سے متعلقہ عورت جب کوئی کام اپنے ذمہ لیتی ہے تو بے حد ذمہ داری سے پورا کرتی ہے۔ سنبلی عورت قابل بھروسہ ہوتی ہے اور مصروف زندگی کو گزارنا پسند کرتی ہے۔ یہ نفاست پسند ہوتی ہے۔ گھر کو ہمیشہ صاف ستھرا رکھتی ہے۔ برج سنبلہ کی علامت ایک کنواری لڑکی ہے۔ جس نے ہاتھ میں گیہوں کی بالی اٹھا رکھی ہے۔ جو اس کی ممکنہ بارآوری کی نمائندگی کررہی ہے۔ وہ ایسی لڑکی ہے جو اس وقت دلہن بننا پسند کرتی ہے۔ جب شمس برج میزان میں داخل ہوتا ہے۔ اس طالع کی عورت خوش شکل، ابروکشیدہ، رنگ سرخ یا سفید، اعضاء پر ایک تل عزت واقبال کی نشانی ہے۔ اپنے بعض عزیزوں سے جدا ہو جائے گی۔ دوست بہت ہوں گے۔ ایک شخص بلند قد، سانولا رنگ، سبزی مائل اس کا دشمن ہے۔

اس سے ہوشیار رہے۔ جھوٹ بولنا اس کو سزا وار نہیں ہوگا۔ دشمن بھی بہت ہوں گے۔ لیکن کوئی کچھ بگاڑ نہ سکے گا۔ جاہل آدمیوں کے پاس نہ بیٹھے۔ کچھ دنوں کسی ایسی چیز کی تمنا دل میں بسی رہے گی، جس کا ترک وحصول دونوں غیر ممکن ہوں گے۔ بھید اپنا کسی سے نہ کہے تو مرادیں پوری ہوں گی۔ والدین نہایت محبت کریں گے۔ بہن بھائی اذیت وتکلیف پہنچائیں گے۔ اس کا قدم شوہر کے لیے مبارک ہوگا۔ اولاد قسمت میں ہے۔ عمر طبعی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(۷) برج میزان

اس کا حاکم ستارہ زہرہ ہے۔ اس طالع کے افراد میں انا اور خود پرستی ہوتی ہے۔

لیکن چونکہ انصاف کا احساس بھی ہوتا ہے۔ اس لیے غیر متوازن نہیں ہوتے۔ میزانی مرد غیر سنجیدہ، خوبصورت اور پرکشش ہوتے ہیں۔ عورتوں سے گفتگو کا خاص ملکہ رکھتے ہیں۔ خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ خوش لباس اور خوش خوراک بھی ہوتے ہیں۔ میزانی افراد اپنا کام اس طریقہ سے انجام دیتے ہیں کہ اکثر و بیشتر دوسرے افراد اس سے مطلع نہیں ہو پاتے اور یہ اپنا کام کر جاتے ہیں۔ ان کا اپنا کوئی اصول نہیں ہوتا اور اس سبب وقت کے پابند بھی نہیں ہوتے۔ یہ لوگ کاروبار اور دفتر میں اپنا ایک خاص مقام رکھتے ہیں لوگ ان کی قدر کرتے ہیں ان کو فطری طور پر بے انصافی ظلم و تشدد سے نفرت ہوتی ہے۔ اس لیے ان کے خلاف عملی اقدام کرتے ہیں۔ لوگ میزانی افراد کو اعتدال پسندی اور شریف النفسی سے بے حد متاثر ہوتے ہیں۔ میزانی مرد اگر چہ کسی پر اپنی جان بھی قربان کر دے گا تب بھی کوئی اس کی قدر و منزلت نہ کرے گا کسی کی ضمانت نہ دے تجارت سے نفع پائے گا۔ گردن یا بازو پر تل ہے۔ جو نیک بخت ہونے کی علامت ہے۔ اپنا خواب ہر کسی سے نہ کہے رسول کریمؐ کو خواب میں دیکھے گا۔ اپنا مطلب و مراد پائے گا۔ خدا کا شکر بجالانا چاہیے۔ اس کا ستارہ نیک ہے عبادت خدا میں کاہلی نہ کرے۔ اپنا بھید کسی سے نہ کہے۔ کیونکہ دشمن اور بدگو بہت ہیں۔ حرام مال اپنے مال میں نہ ملائے اور نہ اس کی طرف توجہ کرے۔ کہ سزاوار نہیں اگر ایک پیسہ حرام ملائے گا دس پیسے حلال میں سے جاتے رہیں گے۔ اپنے کسی کام میں ہمت نہ ہارے۔ خدا کے نام سے ہر کام شروع کرے۔ زندگانی خراب گزارے گا۔ قسمت میں اولاد خوب ہے۔ چھوٹے لڑکے سے آرام پائے گا۔ بہن بھائی سے وفا کم۔ عمر آٹھ برس یا نوے برس۔ رمضان کا مہینہ سبز لباس مبارک ہے۔

خواتین

میزانی خواتین میں نسوانیت بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔ یہ بعض حالات میں کام چور بھی واقع ہوئی ہیں۔ یہ اس انتظار میں رہتی ہیں کہ کوئی دوسرا شخص آ جائے اور ان کا کام کر جائے۔ اور یہ صرف اپنی مسکراہٹ ہی سے کام لے لیتی ہیں۔ میزانی لڑکیاں دلچسپ

ساتھی ثابت ہوتی ہیں۔ اپنی کاہلی کی وجہ سے گھر پر توجہ نہیں دیتیں۔ ان کی پروقار اور پرکشش شخصیت کے پردے میں سنگدل شخصیت بھی چھپی ہوتی ہے۔ جو بعض اوقات اچھے اثرات مرتب نہیں ہونے دیتی۔

اس طالع عورت کے اعضاء پر ایک تل یا کوئی نشان ہوگا وہ اقبال کی نشانی ہے۔ فراخ روزی ہوگی۔ زندگی عیش و شادمانی سے گزرے گی۔ ایک زمانہ سختی کا اس کے سر پر گزرنے والا ہے۔ دشمن اور بدگو بہت ہیں لیکن کوئی غالب نہ ہوگا۔ ایک مدت تک کسی ایسی چیز کی تمنا میں دل بستگی رہے گی، جس کا چھوڑنا اور ملنا ممکن نہ ہوگا۔ چاہے کہ عفت اور پاکدامنی اختیار کرے تو بگڑے کام سنور جائیں گے۔ اول مصیبت آخر کو عیش ہے۔ آتش مزاجی کی وجہ سے کفر کے کلمات کہہ دیتی ہے۔ ترک کرنا چاہیے۔ حرام چیز سے بالکل پرہیز کرے۔ شوہر مہربان رہے گا۔ بیماری اکثر بلغم صفراء سے ہوگی۔ آنکھوں کے نیچے اندھیرا سا معلوم ہونے لگے گا۔ اکثر کچھ ایسی حالت رہے گی کہ نہ تو بیمار نہ تندرست دعا مانگنے سے سب مرادیں حاصل ہوں گی۔ عمر تین یا نو برس یا طبعی ہوگی۔ رنگین کپڑے مبارک ہوں گے۔

(۸) برج عقرب

ستارہ اس کا پلوٹو اور مریخ ہے۔ عقربی افراد نفسیات میں خصوصی دلچسپی رکھتے ہیں ۔ بلکہ وہ تو اس کے ماہر ہوتے ہیں۔ بعض اوقات حسد کے جذبے اور بہت زیادہ شک کو کنٹرول کرنے کے ساتھ ساتھ خود میں فیاضی بے غرضی یا مضبوطی پیدا کر لیتے ہیں۔ بچپن میں اگرچہ یہ بے حد شرارتی ہوتے ہیں لیکن عمر کے ساتھ ساتھ پھر یہ لوگ اپنا رخ تخلیقی اور تعمیری دلچسپیوں کی طرف موڑ لیتے ہیں۔ یہ لوگ خود بخود دوسروں کو تکلیف پہنچانا بالکل پسند نہیں کرتے تاوقتیکہ ان کو دکھ تکلیف دی جائے۔ عقربی افراد کو ظالم انتقام لینے والا اور ایذا پہنچانے والا خیال کیا جاتا ہے۔ لیکن بعض تجربات نے ان خیالات کی اکثر معاملات میں نفی بھی کی ہے۔ عقربی افراد کی آنکھوں میں اکثر ایسی کشش اور جاذبیت پائی جاتی ہے جس کی وجہ سے وہ اکثر و بیشتر محبت میں گرفتار ہوتے رہتے ہیں۔ اور اس میں بے پناہ شدت ہوتی

ہے۔ ان افراد میں نوک جھوک کی بھی عادت پائی جاتی ہے۔ اکثر عقربی افراد وفادار اور مخلص ہوتے ہیں۔ جب کہ بعض حالات میں یہ افراد بڑی سے بڑی قربانی دینے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔ عقربی افراد میں پراسرار رموز نامعلوم پہلوؤں کی جستجو اور تحقیق کا مادہ بھی ہوتا ہے جس کو مثبت سوچ میں استعمال کرتے ہیں۔ اس طالع کا مرد سفید پوست بلند قامت حاکموں کے سامنے چرب زبان خوش نصیبی کا یہ حال کہ اگر مٹی میں ہاتھ ڈالے تو سونا ہو جائے۔ بیوی اور اولاد سے فائدہ پائے۔ حج کرے گا یا کوئی ایسا کام کرے گا کہ اس سے حج کا ثواب ہوگا۔ زندگی بہت ہوگی۔ لوگوں میں عزیز و بزرگ ہوگا۔ ماں باپ سے کم نفع پائے گا۔ بیماری اکثر درد شکم، درد ناف، درد قولنج سے ہوگی۔ میٹھے انار کا اکثر استعمال مفید ہوگا۔ نماز اور شرع کی پابندی قسمت میں چار چاند لگا دے گی۔ لڑکپن میں آگ پانی سے خوف ہے۔ دشمن اگرچہ بہت ہیں مگر غالب نہ ہوں گے۔ البتہ ایک شخص دبلا پتلا اس کا دشمن ہے اس کے فریب سے بچتا رہے۔ عمر میں ایک سخت مصیبت آئے گی لیکن عافیت بخیر ہوگی۔ عمر تیس برس یا طبعی ہوگی۔

خواتین

عقربی عورت خود کو حسین بنانے کی فکر میں لگی رہتی ہے۔ تاکہ وہ لوگوں کو بہت خوبصورت نظر آئے۔ یہ لڑکیاں اپنے لیے جو راہ متعین کرلیتی ہیں اس میں محنت اور لگن سے کامیاب و کامران رہتی ہیں۔ ان میں بہت کشش ہوتی ہے۔ اور مرد میدان ان کے سامنے بہت جلد زیر ہو جاتے ہیں۔ عقربی لڑکی محبت میں بڑی فراخدل واقع ہوتی ہے۔ اپنی پسندیدہ شخصیت کو خوش کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرتی ہے۔ عقربی مردوں کی طرح عقربی لڑکی کے مزاج میں بھی انتہا پسندی ہوتی ہے۔ اس طالع کی عورت سینے پر ایک تل یا کوئی نشانی رکھتی ہوگی۔ جو نیک بختی کی نشانی ہے۔ روز بروز اس کا ستارہ ترقی پر ہے۔ رنج و مصیبت بہت اٹھائے گی۔ چاہیے کہ بڑوں کی نصیحت قبول کرلیا کرے۔ دل کا بھید کسی سے نہ کہے۔ ایک مرتبہ کچھ دھوکہ کسی سے اٹھائے گی صبر کرے اور غصہ کو ترک کرے۔ زندگی ہنسی خوشی

گزارے گی۔ بادی اور سردی معدہ وغیرہ کے سبب اکثر بیمار ہوگی۔ دردسر، درد کمر اور دل کا کانپنا بھی اس کے ساتھ ہے۔ جس میں سنسنی اور بوجھ سا معلوم ہونے کی شکایت کثرت سے رہے گی۔ والدین سے فیض پائے گی۔ بہن بھائی سے وفا کم اولادیں کئی ہیں۔ لیکن ایک سے آرام پائے گی۔ عمر تیس سال یا طبعی ہوگی۔

(۹) برج قوس

اس کا حاکم ستارہ مشتری ہے۔ یہ دراز قد اور حساس قسم کے افراد ہوتے ہیں۔ کسی قسم کی خود پر پابندی پسند نہیں کرتے۔ سیر و سیاحت اور دور دراز مقامات کے قدرتی نظاروں میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ ان کی مسحور کن آنکھیں دوسروں کے دل میں گھر کرتی چلی جاتیں ہیں۔ یہ خوش مزاج اور آزاد خیال زندہ دل افراد تہذیب کا مرقع ہوتے ہیں۔ بہت جلد اپنے حلقہ احباب میں اپنا ایک اچھا مقام پیدا کر لیتے ہیں۔ یہ کنجوسی سے نفرت کرتے ہیں۔ اس لیے فیاضی کرتے نظر آتے ہیں۔ مذہب کی طرف ان کا خاص لگاؤ ہوتا ہے۔ یہ اکثر و بیشتر دوسرے افراد پر بھروسہ نہیں کرتے۔ بعض معاملات میں انتہا پسندی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور ہٹ دھرمی سے کام لیتے ہیں۔ چھوٹے پیمانے کے کاروبار پسند نہیں کرتے اور دولت کمانے کی تمناء میں بڑے بڑے کاروبار کرنا پسند کرتے ہیں۔ اور اس طرح بعض اوقات اپنا کافی زیادہ نقصان بھی کر بیٹھتے ہیں۔ تحقیق اور جستجو کی طرف خاص شغف رکھتے ہیں۔ طالع قوس کا مرد عموماً خوش شکل خوش لباس اور فراخ روزی والا ہوتا ہے۔ اس کی اول عمر میں پریشانی اور ابتری ہے۔ آخر میں درستی اور بہبودی ہوگی۔ مال بہت جمع کرے گا چوپائے جانوروں سے نفع پائے گا۔ حرام سے نقصان پہنچے گا۔ دوستوں سے راحت و آرام ماں باپ سے روزی کم بھائیوں، بہنوں سے ناموافقت، اولاد کی طرف سے خوش حال۔ دنیا کے رنج و غم سے فارغ البال۔ بیماری اکثر آسیب سے پائے گا۔ دریا کا سفر مبارک ہوگا۔ کوئی کام بند نہ ہوگا۔ حضورؐ کو خواب میں دیکھے گا۔ دین اور دنیا کی سب مرادیں حاصل ہوں گی۔ ایک شخص کرنجی آنکھوں والے سے ڈرتا رہے اور اس سے بچنے کی تدبیر کرتا رہے۔ انشاء اللہ کوئی دشمن

غالب نہ ہوگا۔ نیا چاند دیکھ کر نمازی کا منہ دیکھنا بہتر ہوگا۔ عمر تیس سال یا طبعی ہوگی۔

خواتین

اس طالع کی خواتین پرکشش شکل و شباہت کی مالک ہوتی ہیں۔ اکثر دراز قد اور چشت و چالاک ہوتی ہیں۔ صاف گو ہوتی ہیں اور صاف گوئی پسند کرتی ہیں۔ باوفا اور باوقار ہوتی ہیں۔ قوس سے متعلقہ خواتین محبت میں بہت پرجوش ہوتی ہیں۔ رفاعہ عامہ کے کاموں میں دلچسپی لینے کو ترجیح دیتی ہیں۔ چونکہ آزاد پسند ہوتی ہیں اس لیے پابندیوں کو پسندیدگی کی نظروں سے نہیں دیکھتیں۔ یہ بڑی گہری سوچ کی مالک ہوتی ہیں۔ بعض اوقات دل کھول کر خرچ کرتی ہیں۔ اس طالع کی عورت کی تین صورتیں ہیں۔ اول سفید رنگ، فراخ روزی دوسرے خوش خلق تیسرے غریب دوبست اور مہربان۔ پہلو میں کوئی تل یا نشان ہے۔ وہ دولت کی نشانی ہے۔ وسیع قلب اور خدا کی طرف دل کو رجوع کرنے والی۔ بات کی سچی جھوٹوں کی دشمن۔ اس کو ایک نقصان پہنچے گا مگر اللہ تعالیٰ عوض فرمائے گا۔ کسی ایسی جگہ سے فائدہ ہوگا جہاں سے گمان بھی نہ ہوگا۔ خیانت نہ کرے عبادت خدا میں غفلت نہ برتے۔ ہر مراد آسانی سے حاصل ہو جایا کرے گی۔ جس سے دوستی کرے گا دشمنی پائے گا۔ دشمن بہت ہیں۔ بعض اوقات بہت مایوس ہو جایا کرے گی اور اپنی موجودہ زندگی سے گھبرا کر موت کو ترجیح دینے لگے گی۔ صبر کرنا چاہے سارے کام بن جائیں گے۔ والدین سے معمولی فائدہ بہن بھائی سے راحت وخوشی ہوگی۔ بیماری اکثر رطوبت صفراء معدہ اور اندرونی خرابی سے ہوگی۔ سونٹھ شہد ملا کر کھایا کرے۔ عمر چار برس، سات برس یا اسی برس ہے۔

(۱۰) برج جدی

اس کا حاکم ستارہ زحل ہے۔ جدی افراد عموماً درمیانہ قد چھوٹی آنکھوں والے ہوتے ہیں۔ یہ پراعتماد اور قابل بھروسہ ہوتے ہیں۔ یہ صبر وتحمل اور مستحکم مزاج ہوتے ہیں۔ جدی افراد ضدی ہونے کے علاوہ جلد غصہ میں آ جاتے ہیں لیکن فطرتاً سرد مزاج ہوتے ہیں۔ بعض اوقات بے رحم بھی بن جاتے ہیں۔ ان کے نزدیک دوستوں کی دوستی فوری فائدہ مندی

پر منحصر ہوتی ہے۔ فرض شناس با اُصول ہوتے ہیں۔ یہ لوگ کوئی فیصلہ کرتے وقت سابقہ واقعات کا بغور مطالعہ کرتے ہیں۔ اور تمام نشیب وفراز سے اچھی طرح آ گاہی کے بعد فیصلہ کرتے ہیں۔ اپنی دلی کیفیت کا اظہار چہرہ سے نہیں ہونے دیتے۔ ان میں بے جا مداخلت کرنے کی عادت بھی ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے بعض اوقات عزیز واقارب یا دوستوں میں بے وقعت بھی ہو جاتے ہیں۔ مگر یہ لوگ بہت محبت کرنے والے ہوتے ہیں۔

جدی افراد کفایت شعار، باعمل، صابر اور محتاط ہوتے ہیں۔ وہ زیادہ سوچ و بچار کرتے ہیں اور اپنی قسمت کے خود معمار ہوتے ہیں۔ ان کی رحم پسندی اور عفو کا جذبہ کم ہوتا ہے۔ مضبوط ارادہ رکھتے ہیں۔ اپنی ذات کو ہر چیز سے زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ ان کی زندگی کا راستہ خوش گوار نہیں ہوتا کیونکہ لوگ ان کو غلط سمجھتے ہیں۔ اپنے مقصد کے حصول کی تکمیل کے لیے انتہائی خودغرضانہ رویہ اختیار کر سکتے ہیں۔ انہیں جوڑوں کا درد، گھٹنوں میں تکلیف اور جلن کی شکایت ہوسکتی ہے۔ اس طالع کا مرد نیک خصلت، سخن گو، چرب زبان ہوگا، اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے۔ نماز میں کاہلی نہ کرے۔ حرام اور ناجائز کی طرف ہرگز توجہ نہ کرے۔ ورنہ بہت نقصان اٹھائے گا۔ راستی سچائی سے فائدہ مند ہوگا۔ حصول دنیا کے لیے بہت کوشش کرے گا۔ لیکن ملے گا وہی جو نصیب میں ہوگا۔ لوگوں پر اپنی جان بھی فدا کردے تب بھی اس کی کوئی قدر ومنزلت نہ سمجھیں گے۔ جسم پر ایک تل ہوگا جو دولت واقبال کی نشانی ہے۔ آخر عمر میں بہت مال ہاتھ آئے گا۔ اور کچھ چیز زمین سے پائے گا۔ چار پایوں سے نقصان اٹھائے گا۔ حاکم وقت سے کبھی کبھی فائدہ پہنچے گا۔ مغرب کی طرف سفر کرنا مبارک ہوگا۔ اولاد نصیب میں ہے۔ قرض دینا اچھا نہیں۔ شرکت کرنا بہتر ہے مگر خیانت نہ کرے۔ میراث کم۔ بہن بھائی خدمت گزار ہوں گے۔ بیماری اکثر درد زانوں وغیرہ سے ہوگی۔ نیا چاند دیکھ کر قرآن پاک کا دیکھنا بہتر ہے۔ ہر حاجت براری کے لیے ربیع الاول کا مہینہ مبارک ہوگا۔ چار اور اٹھارہ برس کی عمر سے اگر محفوظ رہا تو عمر اس کی ایک سو برس تصور کی جائے گی۔

خواتین

اس طالع کی عورت کی نظر ہمیشہ ترقی کی جانب لگی رہتی ہے۔ یہ صابرہ ہوتی ہے کم خرچ ہوتی ہے۔ یہ سکون پسند ہونے کے ساتھ غیر ضروری طور پر پریشان رہتی ہے۔ عمدہ صلاحیتیں رکھتی ہے مگر رنگ میں بھنگ ڈالنا اس کی سب سے بری عادت ہے۔ عالی حوصلگی اس کی زندگی میں نمایاں کردار ادا کرتی ہے اور ناامیدی اس کی سب سے بڑی دشمن ہے۔ اس طالع کی عورت بامروت، ہوشیار، فراخ روزی ہوگی۔ ایک آزاد سخت اس کی قسمت میں ہے۔ دلی بھید کسی کو نہ بتائے کسی کے لیے کتنی ہی مصیبت جھیلے مگر اس کی قدر و منزلت کوئی نہ جانے۔ سچائی پسند ہے۔ کچھ دنوں کسی ایسی شے کی محبت میں مبتلا رہے گی کہ نہ تو وہ شے مل سکتی ہے، نہ اسے چھوڑ ہی سکتی ہے۔ ہمیشہ فکر و اندیشہ میں رہتی ہے۔ اکثر مایوس ہو جایا کرتی ہے۔ تھوڑے دنوں بعد مراد دلی حاصل ہوگی۔ پڑوسیوں سے محبت کر کے بدی پائے گی۔ کبھی کبھی شوہر سے رنجش ہو جایا کرے گی اور اولاد کافی ہے۔ رحم کے اندر ہوا کا خلل ہے۔ آنکھوں تلے اندھیرا سا چھانے لگتا ہے۔ دل میں رعشہ سا پھیل جاتا ہے۔ بدن میں سستی اور کاہلی رہتی ہے۔ کھٹائی وغیرہ سے پرہیز کرے۔ سونٹھ جوز گل کاسنی شہد میں ملا کر کھائے۔ عمر طبعی ہے۔ واللہ اعلم۔

(۱۱) برج دلو

حاکم ستارہ اس کا زحل ہے۔ اس طالع کے تحت پیدا ہونے والے مرد میں شرمیلا پن ہوتا ہے۔ جدت پسند ہوتا ہے۔ یہ بے غرض اور مخلص انسان ہوتے ہیں۔ غریب لوگوں سے ہمدردی رکھتے ہیں اس طالع کا مرد فطرتاً قابل ہوتا ہے۔ دوسروں کے حکم چلانے کو ناپسند کرتا ہے۔ عام طور پر ذاتی کاروبار مفید نہیں رہتا۔ دلو مرد دوستوں میں خوش مزاج مگر گھر میں خاموش طبع ہوتا ہے۔ دوسرے لوگوں کی امداد کر کے دلی سکون اور خوشی محسوس کرتا ہے۔ دلو مرد وفادار ہوتا ہے۔ بعض اوقات جذبات کی رو میں بہہ کر غلط قدم اٹھا لیتے ہیں اور غلطیاں کرتے ہیں شادی شدہ زندگی عام طور پر پرسکون گزرتی ہے۔ شریک حیات سے گہری وابستگی

رکھتے ہیں ایسا بھی ہوتا ہے کہ بعض دلو افراد میں تعمیری صلاحیتیں نہ ہونے کے برابر ہوتی ہیں اور اپنے افسران سے اپنی شیریں زبان کی وجہ سے کام نکالنے میں کافی ماہر ہوتے ہیں۔ شیخی اور خوش پسندی ان کی کمزوریاں ہیں اور یہ لوگ خود اپنے پر تنقید کرنا پسند نہیں کرتے۔ اس طالع کا مرد دولت مند اور پاک دامن جس قدر بزرگ ہوتا جائے گا اس کا نام نیک ہوتا جائے گا۔ اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے گا کیونکہ دشمن اور بدگو بہت ہیں۔ ایک بڑا بھاری رنج اٹھائے گا لیکن انجام بہتر ہوگا۔ کسی کی ضمانت نہ دے۔ اس پر افتراء بہتان بہت اٹھیں گے چاہیے خدا پر بھروسہ رکھے اور صبر کرے۔ قبلہ کی طرف سفر کرنا مناسب ہوگا۔ خرید فروخت اور زراعت اس کے حق میں مفید ہے۔ کسی طرح حرام مال سزاوار نہیں۔ زندگی عیش و عشرت سے گزرے گی۔ مال بہت آئے گا۔ ماں باپ سے راحت پائے گا لیکن ان سے جدائی اختیار کرے گا۔ دو عورتوں سے نکاح کرے گا۔ بعض کام ناشائستہ کرے گا لیکن فوراً توبہ کرلے گا۔ جو اہم کام پیش آئے گا جلد انجام پائے گا۔ علم میں حریص ہوگا۔ کسی قدر آتش مزاج ہوگا لیکن دل میں کینہ نہ رکھے گا عمر چھ برس یا اسی نوے برس کی تصور کرنی چاہیے۔

خواتین

دلو سے متعلق لڑکیاں اور لڑکوں کی شادی میں کوئی مشکل پیش نہیں آتی بشرطیکہ انہیں معلوم ہو کہ جس سے اس کی شادی ہو رہی ہے اس سے وابستگی اور ہم آہنگی ممکن ہے۔ اگر شادی کے بعد واقعی ایسا ہو جاتا ہے تو پھر ان کی زندگی اچھی گزرتی ہے۔ اس طالع کی عورت جاذب نظر یا مروت کامران ہوگی۔ اس پر تہمت و بہتان کا امکان ہے لیکن عزت میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔ عمر اچھی طرح کٹے گی۔ البتہ درمیان میں کچھ دن پریشانی میں گزریں گے والدین سے نفع اوسط بہن بھائی سے وفا کم شوہر مہربانی کرے گا۔ اولاد کافی قسمت میں ہے عمر طبعی ہوگی۔

(۱۲) برج حوت

حاکم ستارہ اس کا نیپچون ہے اور اس سے متعلقہ افراد سادگی، پاکیزگی، پارسائی اور

فرماں برداری پر یقین رکھتے ہیں۔ کسی قدر شرمیلے واقع ہوتے ہیں۔ یہ بے حد حساس ہوتے ہیں۔ ان افراد میں یہ خاصیت بھی ہوتی ہے کہ خود کو اسی ماحول میں ڈھالتے ہیں جس میں خود کو پاتے ہیں۔ ان کی زندگی میں انتشار بھی پایا جاتا ہے۔ اکثر خود کو خوابوں کی دنیا میں گم کر لیتے ہیں جن کا حقیقت سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا۔ اس طالع کا مرد بلند قامت، خوش کلام، گندم گوں، ابرو کشید، ظریف طبع، خوش سخن اور خوش خلق ہوگا۔ نوادرات یعنی عجیب و غریب چیزوں پر جان فدا کرے گا دشمن بہت ہیں۔ اکثر غیبت کریں گے لیکن غالب نہ ہوسکیں گے۔ اپنی بات میں سے جو بات یہ کہے گا لوگ قبول کریں گے۔ اپنی سادہ لوحی کے سبب دوست دشمن میں فرق محسوس نہ کر سکے گا۔ خلق کی نظروں میں عزیز اور اپنے کام میں باتمیز۔ بری صحبت سے پرہیز کرے گا دینے میں خوش لینے میں ناخوش، درمیان عمر میں محض ستارے کے سبب نقصان کرے گا۔ کچھ نظر بد سے نقصان پائے گا۔ چاہیے کہ کوئی دعا چشم بد سے بچنے کی اپنے پاس رکھے۔ پڑوسیوں سے نیکی کرے گا۔ عوض میں بدی پائے گا۔ شاید عورتیں نکاح میں کئی ہوں گی۔ دو اور تیرہ برس خیر سے گزر گئے تو عمر طبعی ہوگی۔ رجب کا مہینہ جمعہ کا دن ہر کام کے لیے مبارک ہے۔

خواتین

حوتی خواتین بچوں سے بہت محبت کرتی ہیں۔ مگر وہ گھر کی صفائی وستھرائی اور سلیقہ شعاری پر زیادہ توجہ نہیں دیتیں۔ یہ نرم دل ہوتی ہیں۔ یہ اکثر خاموش طبع ہوتی ہیں اور جارحیت کو پسند نہیں کرتیں۔ یہ لڑائی جھگڑا پسند نہیں کرتیں اور اس جگہ کو چھوڑ کر چلی جاتی ہیں، کیونکہ فطرتاً امن پسند ہوتی ہیں۔ اس طالع کی عورت ابرو کشیدہ، ہر دلعزیز ہوگی، رنج وغم بہت سہے گی۔ آتش مزاج، ہاتھ میں کوئی خاص ہنر نہیں جس سے نیکی کرتی ہے۔ وہی غیبت کرتا ہے۔ دشمن بہت ہیں۔ شوہر سے کبھی خلاف نہ ہو، نماز سے کبھی غفلت نہ برتے۔ شوہر کی فرمانبردار رہے سب بلائیں رد ہوں گی۔ اور مراد دلی حاصل ہوگی۔ دشمن پامال ہو۔ اس کی زندگی اوسط ہے۔ بیماری اکثر درد سر اور درد گردن سے رہے گی۔ عمر دو برس یا نو برس یا طبعی رمضان کا مہینہ مبارک جمعہ کا دن ہر کام کے لیے بہتر ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

فالنامہ برائے دریافت حمل

(لڑکا ہوگا یا لڑکی)

طریقہ فال

سات سیارگان سے منسوب سات دائرے آپ کے سامنے ہیں۔ یہ معلوم کرنے کے لیے کہ حاملہ عورت کے پیٹ میں کیا ہے آپ خود بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کے پہلے چار قل پڑھیں اور پھر درود پاک۔ کسی معصوم بچہ سے کہیے کہ وہ ان دائروں میں سے کسی پر انگلی رکھے یا پھر حاملہ خود یہی عمل کر کے خلوص نیت سے دائروں پر انگلی رکھے مگر آنکھیں بند کر کے اور پھر ثمرات میں اس کا نتیجہ دیکھے۔ انشاء اللہ درست ثابت ہوگا۔

نوٹ:

یہ فالنامہ ایک مسلسل محنت کا نچوڑ ہے۔ ہمیں اقرار ہے کہ غیب کا علم تو صرف اور صرف خدائے تعالیٰ کو ہے البتہ اس نے اپنے چنے ہوئے بندوں کو اس میں سے کچھ نہ کچھ عنایت کر رکھا ہے۔

البتہ انسانی خواہش کی تکمیل کے لیے جہاں ہم لوگ Ultra Sound وغیرہ سے استفادہ کرتے ہیں وہاں ہمیں اس روحانی طریق کار کو بھی کام میں لے آنا چاہیے۔ ہاں دعا اور عاجزی کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے۔ جو کچھ دیا اس نے دیا۔ جو دیتا ہے وہی دیتا

ہے اور جو دے گا وہی دے گا جس کا نام اللہ ہے۔ جو محمد و آل محمد علیہم السلام کا بھی خالق اور معبُود ہے۔

اس لیے ہمارا یہ فرض ہے کہ محمد و آل محمد علیہم السلام کی غلامی کا واسطہ دے کر اپنی حاجات اس سے طلب کریں۔ انشاء اللہ سب کچھ ملے گا۔ خلوص نیت کی ضرورت ہے۔ بقول شاعر

ذات ان کی کرم ہی کرم، مانگنے کی ادا چاہیے
جذبہ دل سلامت رہے، خود وہ پوچھیں گے کیا چاہیے

ثمرات

1	قمر	خدا تعالیٰ بیٹی دے گا
2	عطارد	انشاء اللہ بیٹی پیدا ہوگی
3	زہرہ	لڑکی متوقع ہے۔
4	شمس	خوبصورت بیٹا ملے گا
5	مریخ	غصہ ور لڑکا پیدا ہوگا
6	مشتری	خوبصورت بیٹی ملے گی
7	زحل	دعا کی ضرورت ہے کوئی سانحہ بھی ممکن ہے

تشخیص بالرمل

(روحانی الٹراساؤنڈ)

تمام تعریفیں اس رب عظیم کے لیے ہیں جس نے اپنی مخلوق کو بیش بہا نعمتوں سے نوازا اور تمام مخلوقات میں سے سب سے افضل مخلوق حضرت انسان کو پیدا کیا۔ بیشک انسان خالق کل کی صناعی کا سب سے حسین شاہکار ہے۔ اور رب کائنات نے انسانیت کے حسن کی معراج حضرت محمد عربیؐ پر ختم کر دی۔ حضرت محمدؐ اس پورے عالم رنگ اور حسن میں وہ واحد تخلیق ہیں جو کہ خالق نے اپنے نور خاص سے پیدا کیے۔ حضور پاکؐ کی ذات گرامی ایک حسین مرقع ہے جس پر نگاہ ٹھہر نہیں سکتی اور ایسی نورانیت ہے جس سے کوئی بقدر ظرف مستفید ہوا۔

آج کی اس محفل میں ایک ایسا علمی کلیہ پیش کر رہا ہوں جسے بندہ عاجز نے اپنی ناقص عقل کے ذریعے پرکھا اور تجربات کے بعد اس کے رنگا رنگ نتائج دیکھ کر حیران رہ گیا۔

علم رمل ایک عطیہ خداوندی ہے اور ذات باری نے حضرت جبرائیلؑ کے ذریعے انسان اول اپنے پیغمبر حضرت آدمؑ پر نازل فرمایا۔

اس کے بعد یہ علم بطور صحیفہ سات انبیاء کرام پر درجہ وار نازل فرمایا۔ علم رمل اتنا عظیم الشان علم ہے اس علم سے خالق کائنات کی خلق کردہ ہر چیز کا احاطہ کیا جا سکتا ہے۔ اس لیے یہ علم نہایت سچا اور درست علم ہے۔ جہاں نام کے بھکاریوں نے بقیہ علوم کو بدنام کیا ہے

وہاں اپنی کم فہمی کی وجہ سے اس علم کو بھی بدنام کیا۔

اس علم کے زائچہ پڑھنے والے پر ہر چیز ظاہر ہو جاتی ہے۔ آپ صاحبان کے افادۂ عام کے لیے رمل کا امراض کا قاعدہ حاضر خدمت ہے۔ جس کے ذریعے بیماری کی تشخیص کرنے کے ساتھ اس کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ علم رمل ایک ایسا الٹرا ساؤنڈ ہے جس کا نتیجہ غلط نہیں ہوتا۔

انسان گونا گوں مشکلات کا شکار ہے۔ افراتفری کا عالم ہے جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ انسان جسم اور روح کے مرکب کا نام ہے۔ جسم انسان خاکی ہے۔ اور روح وہ لطیف اور حساس چیز ہے جو کہ نورانی ہے۔ اس لیے ہر دو چیزوں یعنی روح اور جسم کی بیماریاں عام ہیں۔ ہم اپنے جسم کا علاج تو کرتے ہیں مگر کبھی روح کے علاج کی طرف توجہ نہیں کی حالانکہ قرآن حکیم روح اور جسم کی بیماریوں کے لیے ایک ایسا میٹریا میڈیکا ہے کہ جس نے اسے پالیا وہ بالکل پاک وصاف اور مکمل انسان ہو گیا۔ مگر آج ہم نے قرآن حکیم کو طاق میں رکھ دیا اور اگر کبھی پڑھا بھی تو بغیر غور و فکر اور سمجھنے کے۔ روح کی بیماریوں کو ابتدا خالق کل کی واحدانیت سے انکار اور حضرت محمدؐ کی رسالت سے انکار سے ہوتی ہے۔ اور جو لوگ ایسی سچی تعلیمات کو دل سے نہیں مانتے انہیں حسد، کینہ، فریب، ریاکاری اور اضطرابی کی بیماری عام ہے۔ ہم بے شک زبان سے اقرار کرتے رہیں لیکن جب محمد عربیؐ کی تعلیمات پر مکمل عمل پیرا نہیں ہوں گے روح انسانی اسی طرح گھائل رہے گی۔

جہاں تک جسمانی بیماریوں کا تعلق ہے تو علمائے جفر نے انہیں تین اقسام میں تقسیم کیا ہے۔

(۱) عام جسمانی بیماریاں جیسے سر درد، پیٹ درد، بدہضمی، شوگر، بلڈ پریشر وغیرہ۔

(۲) نظر بد، بندشی اثرات، آسیب

(۳) جادو۔ حیرت ہے آج کا پڑھا لکھا انسان نظر بد، آسیب جادو وغیرہ کا منکر ہے۔ حالانکہ قرآن حکیم میں کئی مقامات پر جنات اور مخفی مخلوق کا ذکر آیا ہے اور ماضی

کے اوراق ایسے واقعات سے بھرے پڑے ہیں جہاں جنات اور ہوائی مخلوقات نے انسانوں کو پریشان کیا ہے، وہیں نظر بد کا ذکر احادیث مبارکہ میں تفصیل سے ملتا ہے۔ جہاں تک جادو کا تعلّق ہے تو یہ بھی قرآن وحدیث سے ثابت ہے۔ جب ہاروت و ماروت دو فرشتے زمین پر گمراہی کو ختم کرنے کا کہہ کر آتے ہیں مگر خود گمراہ ہو جاتے ہیں اور لوگوں کو جادو کی تعلیم دیتے ہیں۔ وہیں ایک کاھن رسالت مآبؐ کی شمع نبوت روشن ہونے سے پہلے نبی پاکؐ کے ظہور کی بشارت دیتے آئے ہیں۔ اور سفر شام میں ایک کاہن جناب حضرت ابوطالب کو واضح کہتے ہیں کہ آپ کا یہ بھتیجا ہادی کائنات اور رحمتہ اللعالمین ہے۔ وہیں کفار مکہ نے حضرت محمدؐ پر سحر کرنے کی کوشش کی جس پر معوذتین نازل ہوئیں۔

آج کے اس دور میں جادو کے استعمال نے بڑی ترقی کی ہے۔ جہاں تھوڑی غلط فہمی یا زمین کا جھگڑا یا کوئی تلخ کلامی ہوئی پس حاسدان عاملوں سے سحر وغیرہ کراتے ہیں پس جن کے عملیات اور تعویزات انسانیت کے لیے پریشانی کا باعث بنتے ہیں۔

تشخیص بالرمل (روحانی الٹراساؤنڈ) میں آپ اپنے مرض کی تشخیص کر سکتے ہیں اور سب سے بنیادی چیز تشخیص ہے اگر تشخیص درست ہوگئی تو علاج بھی کارگر ثابت ہوگا۔

قواعد

(۱) اپنا سوال لکھنے سے پہلے ایک مرتبہ درود شریف ۳ مرتبہ الحمد شریف پڑھ کر ایک ہندسہ سے ۹۶ کے درمیان کوئی ایک ہندسہ لکھیں۔ اگر وہ ۱۶ سے زیادہ ہے تو اسے ۱۶ پر تقسیم کریں بقایا جو بچے اسے اپنے نمبر میں تلاش کر کے اپنی علامات دیکھیں۔

(۲) سوال ایک مرتبہ کریں، دوسری دفعہ سوال کرنے میں دو ماہ کا وقفہ لازمی ہونا چاہیے۔ (بار بار نہ کریں)

مثال: ایک مریض نے صبح ۱۰ بجے ایک مرتبہ درود شریف اور ۳ مرتبہ الحمد شریف پڑھ کر

سوال لکھا:

سوال: یا علیم آصف رضا شیرازی کو کیا مرض ہے؟

پھر ہندسہ ۸۶ لکھا، اسے تقسیم کیا ۸۶÷۱۶ بقایا ۶ (چھ) بچے۔

اب نمبر ۶ میں علامات دیکھیں جو مریض پر درست ثابت ہوئیں۔

علامات

- امراض دماغ گردن تک بیماریاں بخار، دردسر (روحانی کوئی مرض نہیں)
- امراض خون، شوگر، اسقاط حمل، زخم معدہ، اور درد ونظر بد و اثرات بندش، نام حاسدین ج۔ک۔ق۔ب۔پ۔
- امراض جگر وتلی آنتیں پتہ، دورے آنکھوں کی بیماریاں اور سایہ۔
- جلدی بیماریاں ناف اور پیٹ کی بیماریاں درد۔ نام حاسدین ط۔ص۔ب۔ ز۔ر۔
- درد سینہ و امراض سینہ و حلق۔ آنتیں اور سحر کی علامت۔ نام حاسدین م۔ع۔ا۔ف۔
- خرابی معدہ، درد پست درد بدن آسیب۔ نام حاسدین س۔ن۔ع۔ص۔
- امراض دماغ ومعدہ ٹانگوں میں دردجنون اور جادو کی علامات۔
- امراض معدہ وجگر بلڈ پریشر دورے آسیب اور جادو علامات۔ نام حاسدین ن۔ص۔س۔م۔
- درد سینہ گلے اور گردن کے امراض سانس کی تکالیف واثرات بندش۔
- حرارت جگر وامراض چشم اور مسخر کرنے کے لیے سحر کیا گیا۔
- درد کمر درد گردہ امراض بلغمی (کوئی روحانی مرض نہیں ہے)
- امراض حلق و دل ودماغ کمزور۔ وجع المفاصل۔ دشمنی کے لیے سحر کیا گیا ہے۔

نام حاسدین۔م۔ع۔ا۔ف۔

- زیر ناف بیماریاں
- بلغمی امراض خوف درد کمر اور سخت جادو۔
- امراض شکم ڈیشت پیٹ میں خشکی سخت سحر کی علامت۔

بیان ابجد کبیر

مردوں اور عورتوں کے فالنامہ کا بیان

اس کے معلوم کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ اگر مردوں کا فالنامہ معلوم کرنا ہو تو مرد کے نام کے حروف کے اعداد بحساب ابجد کبیر جس کا جدول نیچے درج ہے۔ نکال کر ان کو جمع کریں۔ اور مجموعے کو بارہ پر تقسیم کریں۔ جو باقی بچے اسے برجوں کی ترتیب وار تعداد میں دیکھ کر اس برج کے عالمات کو پڑھ کر نتیجہ اخذ کریں۔ اور اسی طرح عورتوں کے فالنامے کو معلوم کرنے کا طریقہ ہے۔ یعنی عورت کے نام کے حروف بحساب ابجد کبیر نکال کر انہیں جمع کر کے ۱۲ پر تقسیم کریں۔ جو باقی بچے عورتوں کے فالنامہ کے بیان میں اس برج کے نمبر کے ساتھ ملا کر اس کی تشریح پڑھ لیں۔ اور اس کے مطابق نتیجہ اخذ کر کے سائلہ کے سامنے بیان کر دیں۔

حساب ابجد کبیر

ا ب ج د	ہ و ز	ح ط ی	ک ل م ن	س ع ف ص
۱ ۲ ۳ ۴	۵ ۶ ۷	۸ ۹ ۱۰	۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰	۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰

ق ر ش ت	ث خ ذ	ض ظ غ
۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰	۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰	۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

مردوں پر بارہ برجوں کے اثرات کا بیان

(ا) حمل

جس شخص کا یہ برج ہے اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اس سے متعلقہ ستارہ کا تعلّق مولائے متقیان اور وصی پیغمبرؐ حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے ہے۔ چنانچہ اس برج والا آدمی بلند قد، خوش خلق اور بڑے بخت کا مالک ہے۔ اس کے چہرے پر دائیں طرف کوئی تل یا اور کوئی نشانی موجود ہے اسے برے کاموں سے رغبت نہیں ہے۔ جھوٹ بولنے والے کو وہ پسند نہیں کرتا۔ اور خود بھی جھوٹ نہیں بولتا۔ اگر حرام کا ایک پیسہ اس کے ہاتھ لگے تو اس کے مال حلال کے دس بیس برباد ہو جاتے ہیں۔ اگر اس سے کوئی کام سرزد ہو جائے تو اس پر وہ بہت پشیمان ہوتا ہے۔ وہ غصّے میں بھی جلدی آ جاتا ہے۔ مگر جلدی اس کا غصہ دور ہو جاتا ہے۔ اسے کسی کی نظر بد سے نقصان پہنچا ہے یا پہنچے گا۔ اسے نظر بد کے اثر کو دور کرنے کے لیے حرز حضرت جوادؑ کا اپنے پاس رکھنا چاہیے۔ تاکہ وہ بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے۔ اپنے وجود میں وہ بخت اور دولت مندی کے آثار رکھتا ہے۔ اس کی دولت کا خانہ برج ثور کا ہے۔ تجارت اس کے لیے بہت سازگار ہے۔ اگر کاروبار میں اسے کچھ نقصان ہو بھی جاتا ہے تو وہ خود بخود جلدی پورا ہو جاتا ہے۔ کوئی تازہ نحوست اس کے کام میں پیدا ہو چکی ہے۔ لیکن وہ انشاء اللہ جلدی دور ہو جائے گی۔ نماز کی ادائیگی میں اسے سستی نہیں کرنی چاہیے۔ اس کی بیماری کا خانہ برج سنبلہ سے متعلّق ہے۔ اس کی بیماری زیادہ تر پہلو اور کمر میں درد کے باعث ہوتی ہے۔ اس کی زندگی کو خطرہ چودہ سال کی عمر تک تھا۔ اگر یہ میعاد گزر چکی ہے تو اس کی عمر نوے سال تک ہوسکتی ہے۔ جس وقت اس برج والا آدمی ہر مہینے کا چاند دیکھے تو اس کی پہلی نظر چاند سے ہٹ کر قرآن شریف پر پڑے۔ سم چیرے

ہونے کا جانور مثلاً گائے، بکری، بھیڑ کا گھر میں رکھنا اس کے لیے مبارک ہے۔ اس برج والا آدمی جس سے بھی وفا کرتا ہے۔ اس کا بدلہ اسے جفا میں ملتا ہے۔ فقیروں کو صدقہ دینے میں اسے کوتاہی نہیں کرنی چاہیے، تاکہ وہ بلاؤں کے شر سے محفوظ رہے۔

(۲) ثور

داناؤں نے فرمایا ہے کہ برج ثور کا خانہ زہرہ ہے۔ یہ خاکی، بادی اور جنوبی ہے اس برج والے آدمی کا ستارہ حضرت سلیمان علیہ السلام والا ہی ہے۔ اس کی عمر بہت طولانی ہے۔ مگر اس کے لیے شرط ضروری ہے کہ وہ نماز پڑھنے میں ہرگز کوتاہی نہ کرے۔ اسے چاہیے کہ وہ حرام کا مال نہ کھائے۔ اور اسے دوسروں کے مال پر نظر نہیں رکھنی چاہیے۔ اس برج والا آدمی عیش کو دوست رکھتا ہے اور پاک دامن عورت سے نکاح کرنے کی رغبت رکھتا ہے۔ ایک ہی عورت اس کے امور خانہ داری کی ادائیگی کے لیے کافی ہوگی۔ کیونکہ وہ عورت نیک اور پاکدامن ہوگی۔ لیکن اسے چاہیے کہ اپنے کاروبار کے معاملے میں خلاف شرع کام نہ کرے، تاکہ اس کا کاروبار روز بروز ترقی کرتا جائے گا۔

چار پایہ جانوروں سے اگر اسے کوئی تکلیف پہنچے تو اسے پریشان نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اسے جلدی صحت حاصل ہوگی۔ شرع کے مطابق ابر ریشمی لباس پہننا اس کے لیے مبارک ثابت ہوگا۔ اس کے لیے فیروزہ کا نگینہ سازگار ہے۔ جب وہ نیا چاند دیکھا کرے تو چاند دیکھنے کے بعد سبز درخت یا گھاس پر اسے نظر ڈالنی چاہیے۔ چار پایہ جانوروں کا پالنا اس کے لیے درمیانہ درجے کے نفع کا باعث ہے۔ تجارت اس کے لیے فائدہ مند رہے گی اسے کوئی حرام اور ناجائز کام نہیں کرنا چاہیے۔ اس کے ہاتھ جو کچھ آتا ہے وہ جلدی ضائع ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اسے دنیا کے مال سے کوئی رغبت نہیں ہے۔ اسے برے کام سے پرہیز کرنا چاہیے۔ جس شخص کے ساتھ وفا کرتا ہے وہی شخص اس کی مخالفت کرتا ہے۔ فتح مہمات کی دعا اسے اپنے پاس رکھنی چاہیے، تاکہ اس کے کاروبار میں روز افزوں ترقی ہوتی رہے۔ طلسم شرف شمس لکھ کر پانی سے دھوئے اور اس پانی سے اپنے سر اور جسم کو غسل دے۔

تا کہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے۔

(۳) جوزا

اس برج میں مشتری کا خانہ ہے جو کہ شہروں مثل طبرستان وغیرہ سے تعلّق رکھتا ہے اور عطارد اس کا ستارہ ہے۔اس برج والا آدمی خوبصورت خوش خلق، بامروت، تجربہ کار ہوتا ہے۔اپنے رشتہ داروں اور ہمسایوں سے ہمیشہ نیکی کرتا ہے مگر اس کے بدلے میں ہمیشہ اسے برائی ہی حاصل ہوتی ہے۔اگر اس برج والا آدمی بڑوں کی صحبت میں بیٹھے تو وہ اس کا بیٹھنا پسند کرتے ہیں۔اسے حرام کے مال سے پرہیز کرنا چاہیے۔اگر حرام مال کا ایک روپیہ اس کے ہاتھ لگے گا تو یہ ایک روپیہ حلال کے سو روپے کو لے ڈوبے گا۔اس کی قسمت میں ایک عجیب سفر لکھا ہے اور اس سفر کی معیاد لمبی ہوگی۔مگر اس سفر سے اسے کافی نفع حاصل ہوگا۔اس سفر میں اس کا ساتھی اس کے ساتھ موافقت نہیں کرے گا۔اسے اپنے دل کا راز کسی پر ظاہر نہیں کرنا چاہیے۔کیونکہ دوسرا آدمی اس کی بات کو اہمیت نہیں دیتا۔اس برج والے آدمی کو غصہ جلدی آتا ہے اور جلدی دور ہو جاتا ہے۔اس کی اولاد کا خانہ برج جوزا ہے اور اولاد کی تعداد زیادہ لکھی ہے۔ان میں سے زیادہ لڑکے ہی ہوں گے۔اسے جو تکلیف ہو جاتی ہے۔وہ ہمزاد کی وجہ سے ہے۔اس لیے اسے حرز ابو دجانہ اور حرز حضرت جوادؑ اپنے پاس رکھنا چاہیے تا کہ وہ بلاؤں سے محفوظ رہے۔وہ زیارات کے سفر زیادہ کرے گا۔اور یہ سفر اس کے لیے مفید رہیں گے۔اس کی زندگی آرام اور خوش بختی کے ساتھ گزرے گی۔اسے ایسے سفروں میں نفع زیادہ ہوگا۔اگر اس کے مال کا خانہ سرطان ہو تو اسے ایک طرف سے نقصان ہوگا تو دوسری طرف سے نفع ملے گا۔کئی ایک پیغمبروں کی اسے زیارت خواب کی حالت میں نصیب ہوگی۔ماں باپ سے اسے بہت کم نفع حاصل ہوگا۔لیکن اسے اپنے والدین کو خوش رکھنا چاہیے۔دو نیک خصلت بیویاں اس کی قسمت میں لکھی ہیں۔مگر اولاد صرف ایک سے ہوگی۔

(۴) سرطان

اس برج کا ستارہ حضرت ادریسؑ سے متعلّق ہے۔ اس برج والا آدمی باعزت دولت مند اور دنیاداری میں تجربہ کار ہوگا۔ اس کی بھی دو صورتیں ہیں۔ ایک آدمی سفید چہرے والا ہوگا، جو کہ خوش خلق ہوگا۔ اچھی بات کرنے والے پر جان تک فدا کر دے گا۔ ایسا آدمی ہر ایک کی بات پر یقین کر لیتا ہے۔ دوسرا آدمی اس برج والا سیاہ چہرے والا ہوگا۔ وہ لمبے قد کا، صاحب دبدبہ، ہوشیار اور دانا ہوگا۔ ہر ایک کی بات پر وہ یقین نہیں کرتا۔ اس برج والا آدمی ان دونوں صورتوں میں سے جو بھی ہو اگر وہ بڑوں کی صحبت میں بیٹھے تو وہ اس کا بیٹھنا پسند کریں گے۔ اس کی قسمت میں سفر بہت لکھے ہوئے ہیں۔ اور ان سفروں میں اسے نفع حاصل ہوگا۔ ایک سفر میں اسے بہت بڑے نقصان پہنچنے کا خوف ہے۔ مگر اس کا نقصان جلدی پورا ہو جائے گا۔ سفر ختم ہونے کے قریبی موقع پر ایک شخص اس کی دستگیری کرے گا۔ اس کی قسمت میں بارہ اولادیں لکھی ہیں۔ مگر ان میں زیادہ تر لڑکیاں ہوں گی۔ ان کی روزی فراخ ہوگی۔ اولاد کے ماں باپ کو ان سے نفع حاصل ہوگا۔ اس اولاد میں سے ایک سے بہت صدمہ اٹھائے گا۔ لیکن اس کا انجام درست ہوگا۔ اس برج والے آدمی کے لیے زراعت اور تجارت درمیانہ درجے کی نفع مند ہوگی۔ سواری اور دودھ دینے والے جانور اس کے گھر کے لیے مبارک ہوں گے۔ اسے پانی اور آگ سے ایک بہت بڑا صدمہ پہنچے گا۔ مگر اس کا انجام بخیریت ہوگا۔ اس کی بیماری سر اور کمر کے درد کے باعث ہوگی۔ ریح کو دور کرنے والی دوائیاں شہد میں معجون بنا کر وہ کھایا کرے، تاکہ اس کے یہ عارضے دور ہو جائیں۔ نیلی آنکھوں والے آدمی سے وہ محتاط رہے، تاکہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔ لباس سوتی اور نیلے رنگ کا زیب تن کرے۔ انگوٹھی میں نگینے فیروزہ، موتی اور یاقوت کے اس کو راس آئیں گے۔ زندگی کا خطرہ دو سال کی عمر تک تھا اس کے گزرنے کے بعد وہ عمر طبعی کو پہنچے گا۔ اس کے عمل کا خانہ جوزا ہے۔ دعا باز و بند حضرت امیر المومنینؑ کو اپنے پاس رکھے، تاکہ بلاؤں سے امان میں رہے۔

(۵) اسد

داناؤں نے کہا ہے کہ رسد آفتاب کا نر برج ہے۔ اور یہ حضرت ایوب علیہ السلام کا ستارہ ہے۔ اور جس آدمی کا یہ برج ہوگا وہ اونچے قد کا خوبصورت اور اچھی آواز والا ہوگا۔ چہرے کی دائیں جانب کوئی نشان یا تل رکھتا ہے۔ جو کہ بخت واقبال کی علامت ہے۔ حرام اس کو زیب نہیں دیتا۔ ایک روپیہ حرام سے حاصل کیا ہوا اس کے حلال کے دس دیناروں کو لے ڈوبے گا۔ دشمن اس پر کبھی غالب نہیں آ سکتا۔ بڑے آدمیوں کے سامنے گفتگو کرنے کا سلیقہ جانتا ہے۔ اچھی بات کرنے والے پر جان فدا کرسکتا ہے۔ ناممکن بات پر اعتقاد نہیں رکھتا۔ اپنے عقیدہ میں پختہ اور راسخ ہوتا ہے۔ حاکم کی طرف سے اسے کچھ نقصان ہوگا، لیکن اس کے بدلے میں اس کی عزت افزائی کی جائے گی۔ کبھی کبھی وہ غصہ میں آگ بگولا ہو جاتا ہے۔ لیکن جلدی اس کا غصہ ختم ہو جاتا ہے۔ کھیل کود کو بہت دوست رکھتا ہے لیکن اس کے بعد وہ اس شغل سے پشیمان بھی ہوجاتا ہے۔ کسی کاروبار میں دوسرے آدمی کے ساتھ حصہ داری اسے راس نہیں آتی۔ حصہ دار اسے ذلیل کرتا ہے۔ اور اس کا اسے بہت دکھ ہوتا ہے۔ لیکن انجام بخیریت ہوتا ہے۔ جھوٹ بولنے والے کو وہ دشمن سمجھتا ہے۔ کیونکہ خود اسے جھوٹ سے رغبت نہیں ہے۔ اس کے ماں باپ اس کی زندگی میں مرجائیں گے۔ اوران سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کر سکے گا۔ لیکن اسے چاہیے کہ ان کی زندگی میں ان کو ناراض نہ کرے، بلکہ احسان کرے، تاکہ دنیا و آخرت میں سرخرو ہو۔ دو آدمیوں سے اسے فائدہ پہنچے گا۔ اس کی عمر کا آخری حصہ آرام اور چین سے گزرے گا۔ اس کے برج کے مطابق اسے دو بیویاں لکھی ہیں۔ اگر اس کی اولاد کو کوئی صدمہ یا تکلیف پہنچے تو یہ ہمزاد کی وجہ سے ہوگا، لیکن وہ انہیں مہلک تکالیف نہیں پہنچا سکے گا۔ مگر اسے چاہیے کہ دعا لے اور صدقہ بھی اتارے، تاکہ کسی مصیبت میں مبتلا نہ ہو۔ ایک عرصہ سے وہ اپنے کاروبار کے معاملے میں فکر مند ہے۔ امید ہے جلدی ٹھیک ہو جائے گا۔ جب مہینے کا نیا چاند دیکھے تو فوراً چاند دیکھنے کے بعد قرآن پر نظر ڈالے۔ انگوٹھی میں نگینہ اس کے لیے عقیق سازگار رہے گا۔ لباس

شرع کے مطابق ابریشمی اور سبز رنگت کا برج کے لحاظ سے اسے درست رہے گا۔ حرز حضرت امیر المومنین علیہ السلام اپنے پاس رکھے، تاکہ وہ مصیبت میں مبتلا نہ ہو۔

(۶) سنبلہ

جس شخص کا یہ برج ہے تو اس کا ستارہ حضرت مولائے متقیان کا ستارہ ہے۔ اس کا قد درمیانہ بھنویں پکھی ہوتی ہیں وہ خوش خلق اور خوش گفتار ہوگا۔ اچھی بات پر فدا ہوگا۔ جھوٹ اور حرام اس کے ساتھ مناسبت نہیں رکھتا۔ اپنے بدن کے کسی حصے پر کوئی نشان یا تل رکھتا ہے۔ اور یہ بخت و اقبال کی علامت ہے۔ اپنے دشمن سے خوف رکھے۔ اپنے دل کا راز کسی سے نہ کہے۔ اس کے دشمن اور گلہ گو بہت ہیں۔ اگر وہ کوئی چیز کسی کو دیتا ہے تو دیتے وقت خوش ہوتا ہے۔ اور جب واپس لیتا ہے تو اداس سا ہو جاتا ہے۔ وہ قبلہ کی جانب سفر کرے گا۔ اور یہ سفر اس کے لیے مبارک ہوگا۔ اس کی بیماری اور بدن میں دردوں کا باعث ہوگا۔ پریوں کا سایہ ہے۔ اس لیے اسے چاہیے کہ ابو دجانہ کا حرز اپنے پاس رکھے۔ تاکہ بلاؤں سے محفوظ رہے۔ سچائی اختیار کرنے میں اسے نفع حاصل ہوگا۔ کسی آدمی سے کاروبار کی شرکت اس کو راس نہیں آئے گی۔ چارپایہ جانور مثل گھوڑا، گائے، بھیڑ بکری کا پالنا اس کے لیے مبارک ثابت ہوگا۔ برج کی نسبت سے اس کی اولاد بکثرت ہوگی۔ اگر باقی نہ رہے تو یہ ہمزاد کا اثر تصور کرے۔ ایک مدت سے اس کے برج میں نحس ستارہ داخل ہو چکا ہے۔ دعا حرز یمانی لے کر اپنے پاس رکھے، تاکہ نحوست کا اثر اس سے دور ہو۔ پانچ سال کی عمر تک زندگی کا خطرہ تھا۔ جب یہ مدت گزر جائے تو وہ عمر طبعی تک زندہ رہے گا۔ جب نیا چاند دیکھے تو سبزہ پر نظر ڈالے۔ اس کو لباس اور رنگدار، دن اتوار کا راس آئے گا۔ صدقہ دینے میں کوتاہی نہ کرے، تاکہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے۔

(۷) میزان

جس شخص کا یہ برج ہو اور اس برج کے معنی ترازو کے ہیں۔ لہٰذا اس کا ستارہ حضرت آدمؑ کا ستارہ ہے۔ اس برج والا آدمی چھوٹے قد اور موٹے جسم کا ہوگا۔ جس کے

ابرو کھچے ہوئے ہوں گے۔ اور وہ بہت ہی عاقل، ہوشیار، تجربہ کار، قابل اور خوش گفتار ہوگا۔ جھوٹ بولنے والے آدمی کو وہ دشمن سمجھے گا۔ اچھی بات پر جان سے فدا کرے گا۔ اپنے کام میں وہ عقلمند، سمجھدار اور ہوشیار ہوگا۔ حرام اور کسی کے ساتھ کاروبار میں شرکت اسے سازگار نہیں ہوں گے۔ جس کے ساتھ وہ شرکت کرے گا۔ اس کے ساتھ نباہ نہیں ہو سکے گا۔ حرام اس کے لیے زیبا نہیں۔ اگر دس پیسے حرام کے حاصل کرے گا تو سو پیسے حلال کے ضائع کر بیٹھے گا۔ وہ کسی پر اپنا خواب ظاہر نہ کرے۔ کیونکہ خواب میں شاید وہ انبیاء اور آئمہ معصومین علیہم السلام کو دیکھتا ہو۔ اس کی زندگی خیروخوبی سے گزرے گی۔ اسے چاہیے کہ اس مہربانی کے لیے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرے۔ اسے نماز کی ادائیگی میں ہرگز سستی نہیں کرنی چاہیے۔ اس کے دشمن اور بدگو زیادہ ہیں۔ اس لیے اسے ان سے خوف کرنا چاہیے۔ خدا کے معاملے میں وہ اپنے دل کو صاف رکھے۔ اس کے ماں باپ اس کی موجودگی میں مرجائیں گے۔ اور وہ ان سے فائدہ حاصل نہیں کر سکے گا۔ اسے بہن بھائیوں سے بھی کوئی وفا نہیں مل سکے گی۔ کیونکہ وہ اس سے موافقت نہیں کریں گے۔ اس برج والا آدمی جب نیا چاند دیکھے تو سورہ مبارک یٰسین پر نظر کرے۔ مہینوں میں سے ماہ رمضان، انگوٹھی فیروزہ اور یاقوت کے نگینوں کی، دن جمعرات کا اور لباس سبز اس کے برج کی نسبت سے سازگار ہیں۔ جب نیا چاند دیکھے تو بہتے ہوئے پانی پر نظر ڈالے، تا کہ وہ مہینہ اس کے لیے مبارک ثابت ہو۔ اگر وہ چاہے کہ لوگوں کی نظر بد اور بلاؤں سے محفوظ رہے تو اسے اپنے پاس دعائے جوشن کبیر رکھنی چاہیے۔

(۸) عقرب

جس شخص کا یہ برج ہے وہ بلند قد، غصیلے مزاج والا اور تندخو ہوگا۔ اور چونکہ یہ یعقوبؑ کے ستارہ سے متعلق ہے اس برج والے آدمی کا بھی یہی ستارہ ہوگا۔ اور ایسا آدمی جھوٹے شخص کا دشمن ہوگا۔ جھوٹ اس کو بالکل ناپسند ہوگا۔ اور جس شخص سے وہ وفا کرے گا وہی اس سے جفا کرے گا۔ حکام اور بزرگوں کے سامنے گفتگو کرنے کا سلیقہ جانتا ہوگا۔ اور

وہ تمام اس کی بات کو قبول کریں گے۔ زراعت کاری اس کے لیے مفید رہے گی۔ اگر وہ مٹی پر ہاتھ مارے گا تو مٹی جواہر بن جائے گی۔ اس برج والے آدمی کو چیرے ہوئے سم والے جانور اس کے لیے بہت ہی برکت کا باعث ہوں گے۔ بیویوں اور اولاد سے درمیانہ سلوک حاصل کرے گا۔ ان میں سے دو آدمی فائدہ اٹھائیں گے۔ اس کے مال کا خانہ سنبلہ ہے۔ مال کثیر مقدار میں اسے دستیاب ہوگا، لیکن تلف ہوگا۔ اور پھر جلدی اسے ملتا جائے گا۔ اس کی بیماری کی زیادہ وجوہات دل اور پیٹ کے درد کے سبب سے ہوں گی۔ قولنج اور نفخ کا عارضہ اسے کبھی کبھی لاحق ہوگا۔ نحس ستارہ اس کے برج میں وارد ہو چکا ہے۔ جب نحس ستارہ اس کے برج سے خارج ہوگا، اس کے بگڑے کام بھی سنور جائیں گے۔ اس برج والا آدمی جس کام کو شروع کرتا ہے اس کو پورا کر لیتا ہے، لیکن وہ ہمیشہ اس فکر میں رہتا ہے، کہ کل کیا ہوگا۔ اسے خدا کے معاملے میں اپنے دل کو صاف کرنا چاہیے۔ وہ خدا پر بھروسہ رکھے اور آئمہ طاہرینؑ پر توکل کرے۔ اس برج والے آدمی کے لیے نئے چاند کو دیکھنے کے بعد سبزہ کا دیکھنا سازگار رہے گا۔ انگوٹھی کا نگینہ عقیق یمنی کا اسے راس آئے گا۔ چونکہ اس نے ابتدائی عمر میں سختی اور صدمے دیکھے ہیں، لہٰذا اس کی باقی عمر خوشی اور بخت مندی میں گزرے گی۔ اس کی اولاد کا خانہ ثور میں ہے۔ اور ان کی روزی فراخی ہوگی۔ حیوان کے سم سے اسے کچھ صدمہ پہنچا ہے۔ مگر اس کا انجام بخیریت ہوگا۔ زندگی کا خوف تیس سال کی عمر تک ہے۔ جب اس مدت سے بخیر گزر جائے گا تو عمر طبعی کو پہنچے گا۔ اس برج والے آدمی کو زیارات کے کئی ایک سفر نصیب ہوں گے۔ اگر اس کی اولاد کو کوئی صدمہ پہنچے تو ان کے لیے حرز ابودجانہ لے، تا کہ بلاؤں سے وہ امان میں رہیں۔

(۹) قوس

جس آدمی کا یہ طالع ہوگا اس کا ستارہ حضرت ایوبؑ کے ستارے کے مطابق ہوگا۔ یہ برج آتشی اور خانہ مشتری ہے۔ اس طالع والا آدمی خوبصورت اچھے قد و قامت والا ہوگا۔ بھنویں اس کی کچھی ہوئی ہوں گی۔ اس کے چہرے پر دائیں جانب کوئی نشان یا تل ہوگا

جو کہ بخت واقبال کی علامت ہے۔ اس کی ابتدائی عمر بہت آسائش میں گزری ہے۔ لہٰذا اس کو اس اللہ کی نعمت کا شکریہ ادا کرنا چاہیے، تاکہ وہ زوال میں نہ پھنس جائے۔ یہ ان لوگوں میں سے ہے جنہیں دوستوں سے راحت نصیب ہوتی ہے۔ وہ اپنے ماں باپ سے کم نفع مند ہوگا۔ اس کے دوستوں میں سے ایک اس پر بے حد مشفق و مہربان ہے اور بھائیوں اور رشتہ داروں سے بھی زیادہ شفقت کرتا ہے۔ ان کی بیماری کی زیادہ وجہ ہمزاد کے اثر سے ہے۔ اگر اس کی یہ تکلیف دور نہ ہو تو کسی موسوی سید سے دعا کرائے۔ سمندر کے راستے اس کا سفر بہتر رہے گا۔ دوران سفر میں ایک شخص سے اسے تکلیف پہنچے گی مگر اس کا انجام بخیر ہوگا۔ اس کو سچائی کا پیشہ اختیار کرنا چاہیے۔ وہ اپنے کاروباری معاملات اور اُمور تجارت میں بے حد واقفیت رکھتا ہے۔ لیکن اسے چاہیے کہ حلال اور حرام میں فرق کرے، کیونکہ حرام کا ایک روپیہ اس کے ہاتھ آیا ہوا حلال کے سو روپے کو لے ڈوبے گا۔ نیند میں اسے ایک نبی کی زیارت ہوگی۔ جس کے بعد اس کے کاروبار میں ساعت بساعت، دن بدن، ہفتہ با ہفتہ اور ماہ بماہ ترقی ہوتی جائے گی۔ اور آخر کار وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائے گا۔ وہ جس شخص کے ساتھ وفا کرتا ہے اسے جواب میں جفا ہی حاصل ہوتی ہے۔ دو بیویاں اس کے برج کی نسبت سے اس کی قسمت میں لکھی ہیں۔ ان دونوں میں سے ایک سے اسے نفع ملے گا۔ اور اولاد سے بہرہ مند ہوگا۔ بشرطیکہ ان کے حقوق شرعیہ کو نظر انداز نہ کرے۔ جب اس برج والا آدمی نیا چاند دیکھے، عقیق پر نظر ڈالے، تاکہ وہ مہینہ اس کے لیے مبارک ثابت ہو۔ اس برج والا آدمی اگر چاہے کہ آفتوں اور بلاؤں سے بچا رہے تو بصدق دل حضرت جوادؑ کا حرز اپنے پاس رکھے، تاکہ محفوظ رہے۔ اس برج والے آدمی کو مہینہ رمضان کا، لباس رنگدار سبز رنگ کا، انگوٹھی فیروزہ کی راس آئے گی۔ جب نیا چاند دیکھے تو مصحف پر نظر ڈالے تاکہ وہ مہینہ اس کے لیے مبارک ثابت ہو۔

(۱۰) جدی

یہ برج خانہ مریخ ہے۔ ستارہ حضرت امام حسنؑ کا ہے۔ جس شخص کا برج جدی

ہوگا، وہ بہت ہی خوش خلق، اچھی طینت والا، نیک دل اور سخی ہوگا۔ اچھی بات کرنے پر جان فدا کرے گا۔ ہر نیکی کے کام میں کوشش کرنے والا ہوگا، لیکن جھوٹ اور حرام کی اس کے ساتھ کوئی مناسبت نہیں۔ اگر ایک روپیہ حرام کا اس کے ہاتھ لگے گا تو حلال کا سو روپیہ اس کے ہاتھ سے چلا جائے گا۔ مال و دولت کی کمائی کے لیے بہت کوشش کرے گا لیکن جو کچھ خداوند تعالیٰ نے اس کی قیمت میں لکھ دیا ہے وہی کچھ اسے ملے گا۔ جس طرح وہ لوگوں پر جان فدا کرتا ہے اس کی اتنی قدر دانی نہیں کی جاتی۔ اس کے بدن کے اعضاء پر کہیں کوئی نشان یا تل ہوگا۔ اور یہی بخت و اقبال کی علامت ہے۔ بہت زر و دولت اس کے ہاتھ آتی ہے، مگر جلدی تلف ہو جاتی ہے۔ مگر جلدی اسے دوبارہ مل بھی جاتی ہے۔ برے چال چلن والے اور حرامی آدمی سے اسے محتاط رہنا چاہیے۔ کیونکہ اس برج والا آدمی خود بہت راستباز ہے۔ حاکم سے اسے نفع حاصل ہوگا۔ قبلہ کے رخ سفر کرنا اس کے لیے نفع مند رہے گا۔ اس کی قسمت میں اولاد بہت لکھی ہے۔ اگر وہ زندہ نہ رہتے ہوں۔ تو یہ ماں باپ دونوں کی کسی بیماری یا تکلیف کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے۔ اس لیے وہ دعا جوشن کبیر اور صغیر دونوں اپنے پاس رکھے۔ اس برج والے آدمی کی عمر لمبی ہوگی۔ اور نہایت آرام اور خوشی سے گزرے گی۔ اس کے لیے کسی کو قرض دینا برا ہے۔ کیونکہ اس سے قرض لیتے وقت خوش اور واپس کرتے وقت بد دماغ ہو جاتا ہے۔ ایک نیلی آنکھوں اور بلند قد والا آدمی اس کے ہر کام میں بلاوجہ مداخلت کرتا ہے۔ اس سے اس کا مقصد محض اس کی ذات سے دشمنی ہے لہٰذا اسے اس سے محتاط رہنا چاہیے تاکہ کسی مصیبت میں نہ پڑ جائے۔ اس برج والا کسی قدر غصّے والا ہے۔ اسے غصہ جلدی آ کر ختم بھی ہو جاتا ہے۔ یہ آدمی اپنی زندگی خوشی کے ساتھ بسر کرے گا۔ اس کی بیماری کا زیادہ تر باعث درد کمر ہوتا ہے۔ اس لیے اسے چاہیے کہ ریح شکن ادویات کا شہد کے ساتھ معجون بنا کر کھاتا رہے، تاکہ اس کی یہ تکلیف دور ہو جائے اس برج والے آدمی کے لیے مہینہ شعبان کا، انگوٹھی یاقوت کی راس آئے گی۔ جب نیا چاند دیکھے تو جاری پانی کو دیکھے، تاکہ وہ مہینہ اس کے لیے مبارک ثابت ہو۔ اس کی زندگی کو خطرہ نو سال کی عمر تک

ہے۔ جب اس عمر سے بخیریت گزر جائے گا، تو نوے سال تک زندہ رہے گا۔ نظر بد کی دعا اپنے پاس رکھے، تاکہ وہ ہر قسم کی بلاؤں سے محفوظ رہے۔

(۱۱) دلو

یہ حضرت یحییٰؑ کا ستارہ ہے۔ جو بادی خاکی جنوبی ہے۔ جس آدمی کا یہ برج ہوگا، وہ نیک، رحم دل اور مہربان ہوگا۔ وہ کسی کو بھی دکھ دینے میں راضی نہ ہوگا۔ جس شخص کے ساتھ نیکی کرے گا، اس سے جفا پائے گا۔ اس کے لیے کسی کو قرض دینا، یا کسی کا ضامن ہونا نقصان کا باعث ہوگا۔ جس شخص کی بھی اعانت کرتا ہے تو بعد میں اس کو اپنی نیکی پر پشیمانی ہوتی ہے۔ اپنے کاروبار کے سلسلے میں وہ ہمیشہ حیران اور سرگردان رہتا ہے۔ اس کو چاہیے کہ اپنے دل کو خدا کے معاملے میں صاف کرلے۔ زندگی کا خوف چار سال کی عمر تک تھا۔ چونکہ وہ معیاد اب گزر چکی ہے، اور یہ خیریت بوجہ صدقہ دینے کے اسے حاصل ہوئی، اب وہ عمر طبعی کو سلامتی کے ساتھ پہنچے گا۔ اور زندگی خوشی کے ساتھ گزرے گی۔ ایک مدت تک وہ اپنی بیوی سے جدا رہے گا۔ اور اس کا سفر طول پکڑے گا۔ ایک ناموافق ساتھی کی سفر میں اس کو رفاقت حاصل ہوگی۔ وہ اس سے پیچھا چھڑانے کی کوشش کرے گا۔ مگر وہ خود ایسا نہیں کرسکے گا۔ بلکہ خداوند تعالیٰ کی مہربانی اور آئمہ علیہم السلام کے وسیلے سے اسے اپنے اس ساتھی سے نجات حاصل ہوگی اور انجام بھی بخیر ہوگا۔ اس کی اولاد کا خانہ سنبلہ ہے۔ دو اولادوں سے وہ بہرہ مند ہوگا وہ اس وقت تک دنیا سے نہیں اٹھے گا، جب تک اس کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے بخشش نہیں ہو جائے گی۔ اس برج والے کو مہینہ شوال کا۔ انگوٹھی۔ حدید، فیروزہ یا قوت کی راس آئے گی۔ اگر اس برج والا آدمی چاہے کہ بلاؤں سے محفوظ رہے تو وہ دعا حرز چودہ معصومین لے کر اپنے پاس رکھے، تاکہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے اور اس کے کاروبار میں اصلاح واقع ہو۔

(۱۲) حوت

یہ ستارہ حضرت ابراہیمؑ کا ہے۔ جس آدمی کا یہ برج ہوگا وہ بہت دانا، رحم

دل، سخی، ہوشیار اور بہادر ہوگا۔ ایک مدت سے اس کے کاروبار میں رکاوٹ پڑ چکی ہے۔
خداوند تعالیٰ اس کے کام کو صحیح کر دے گا۔ وہ اپنے دل کو خدا کے معاملے میں صاف رکھے۔
اور اس پر بھروسہ کرے۔ بدفعل اور حرام زادی عورت سے محتاط رہے۔ اس لیے کیونکہ مدت
ہوئی وہ اس سے دوستی رکھتا ہے۔ اب وہ اس کی دشمن بن چکی ہے۔ وہ اپنی بیوی اور اولاد
سے بہرہ مند ہوگا۔ کسی کا ضامن بننا یا کسی کو قرض دینا اس کے لیے نقصان دہ ہوگا۔ کیونکہ
بہت سے آدمی اس سے قرض لینا چاہتے ہیں، مگر وہ ان سے وصولی پر قادر نہیں ہو سکے گا۔
دوستوں میں سے ایک آدمی اس پر بے حد مشفق و مہربان ہے۔ وہ دوسرے دوستوں سے
فائدہ نہیں اٹھائے گا بلکہ وہ اس کے درپئے آزار ہو جائیں گے۔ حرام کے مال سے وہ فائدہ
حاصل نہیں کر سکے گا۔

لوگوں کی نظروں میں وہ مکرم اور باوقار رہے گا۔ وہ دشمن و دوست کا فرق نہیں
جانتا۔ وہ اپنے کاروبار میں صاحب تدبیر اور دانا ہے۔ جب کسی سفر کا ارادہ کرے تو اسے
چاہیے کہ پہلے اپنے دل کو خدا کے معاملے میں صاف کر لے۔ خداوند تعالیٰ پر بھروسہ رکھے۔
تا کہ اس سفر سے فائدہ حاصل کر کے واپس لوٹے۔ سم چیرے ہوئے جانوروں کا گھر میں
رکھنا اس کے لیے مبارک ہوگا۔ کسی درندہ سے اسے کوئی تکلیف پہنچی، مگر اس کا انجام بخیر رہا۔
اس برج والے کے لیے مہینہ شعبان کا، انگوٹھی، موتی اور یاقوت کے نگینے کی، لباس سبز پشمینے
کا اسے سازگار ہوگا۔ جب نیا چاند دیکھے تو قرآن شریف پر نظر ڈالے، تا کہ وہ مہینہ اس کے
لیے مبارک ثابت ہو۔ اگر اس برج والا آدمی چاہتا ہے کہ وہ نقصانات سے محفوظ رہے تو وہ
حرز حضرت جوادؑ اپنے پاس رکھے، تا کہ وہ بلاؤں سے امان میں رہے۔ اور اس کے کام میں
درستگی پیدا ہو۔

بلحاظ بروج عورتوں کے
فالنامے کے بیان میں

برج کے معلوم کرنے کا طریقہ پہلے بیان کیا جاچکا ہے۔ اسے نکال کر ذیل کے بروج میں اس نمبر کے سامنے کی تشریح پڑھ کر نتیجہ مطلوبہ اخذ کرلیں۔

(۱) حمل النساء

جس عورت کا یہ برج ہوگا، وہ درمیانہ قد، کھچی ہوئی بھنووں والی، دانا اور عاقل ہوگی۔ یہ ستارہ جناب خدیجۃ الکبریٰ کا ہے۔ اس برج والی عورت جس گھر میں قدم رکھے گی۔ دولت اور اقبال کی اس گھر میں کثرت ہوگی۔ برج کی نسبت سے اس کی اولادیں طاق اعداد میں ہوں گی۔ اپنی تمام اولاد میں سے صرف تین بچوں سے بہرہ مند ہوگی۔ اپنے شوہر کی صحیح رفیق اور مہربان ہوگی۔ گھر کے کام کاج میں حد درجہ کوشاں ہوگی۔ غصہ اسے جلدی آئے گا۔ اور جلدی فرو ہو جائے گا۔ اس کی ایک ہمسایہ عورت اس سے دشمنی رکھتی ہے۔ اس کی پہچان یہ ہے۔ وہ چھوٹے قد، نیلی آنکھوں اور سفید چہرے والی ہے۔ بظاہر وہ اس کی دوست بنتی ہے، مگر پس پشت اس سے اس حد تک عداوت رکھتی ہے جس کا انجام موت بھی ہوسکتا ہے اس لیے اس سے ہر وقت محتاط رہے اور اپنے آپ کو خدا کے سپرد کردے۔ اس برج والی عورت اپنے خانگی امور کی ادائیگی میں بہت ہوشیار، عاقل اور دانا ہوتی ہے۔ اور زندگی کے معاملہ میں خاصی سمجھدار ہوتی ہے۔ اسے چاہیے کہ خدا کے معاملے میں اپنے دل کو

صاف رکھے۔ اور ہرگز اس کی بے شکری نہ کرے، تاکہ جس کام میں وہ ہاتھ ڈالے وہ صحیح اور درست طریقے سے سرانجام ہوتا جائے، اس کے رشتہ داروں میں سے ایک آدمی اسے ہر وقت پندونصیحت کرتا رہتا ہے۔ اور یہ اس کی اس نصیحت کو دشمنی پر محمول کرتی ہے۔ حالانکہ ایسا نہیں، بلکہ اسے چاہیے، کہ اس کی نصیحت پر عمل کرے۔ تاکہ کسی آنے والی مصیبت سے محفوظ رہے، اور ہرگز محتاج نہ ہو۔ اس برج والی عورت دین اور آخرت کے معاملے میں ثابت قدم ہوتی ہے۔ اس لیے اسے نماز کی ادائیگی میں سستی نہیں کرنی چاہیے۔ ایسی عورت گھر کے کام کاج اور اپنے شوہر کی خدمت کے لیے ہر وقت مستعد رہتی ہے۔ نامحرم لوگوں سے اسے رابطہ نہیں رکھنا چاہیے، اگر اس نے کسی وقت ایسا کرلیا تو کسی نہ کسی وقت کسی مقام پر وہ دنیا اور آخرت کے عذاب میں مبتلا ہو جائے گی۔ جب اسے یہ مایوسی ہو کہ اس کے اولاد نہیں ہو رہی تو وہ کسی موسوی سید سے دعا کرائے تو یقیناً اس کی یہ خواہش پوری ہو جائے گی۔ جو منت اس نے کبھی مانی ہوئی ہو اسے جلدی ادا کرے۔ اس برج والی عورت کے لیے لباس سبز اور دن جمعرات کا سازگار رہے گا۔ دعا جوشن کبیر اور صغیر اپنے پاس رکھے تاکہ وہ دنیا کی بلاؤں سے محفوظ رہے۔

(۲) ثور النساء

جس عورت کا یہ طالع ہو وہ عورت خوش خلق، خوش رفتار، خوبصورت، عقلمند، دانا اور ہوشیار ہوتی ہے۔ اس کے سینہ پر کوئی نشان یا تل ہوگا جو بخت اور اقبال کی علامت ہے۔ ایسی عورت کا شکوہ کرنے والے اور دشمن بہت ہوتے ہیں، لیکن اس کو نقصان پہنچانے پر کوئی قادر نہیں ہوگا، کیونکہ وہ خدا پر توکل رکھتی ہے۔ اگر وہ اپنی نیک ذات کی وجہ سے لوگوں پر جان تک فدا کر دے تو اس کے اس جذبہ کی کوئی قدر نہیں کرے گا، اور اس کے حق نمک کا کسی کو پاس نہیں ہوگا۔ اس کا ستارہ جناب ہاجرہ کا ستارہ ہے۔ اچھی بات پر جان تک نثار کرنے والی ہے۔ جتنی اس کی عمر بڑھتی جائے گی اس کے کاروبار میں ترقی ہوتی جائے گی۔ کچھ عرصے سے وہ اپنے کام کے معاملے میں حیران اور پریشان ہے جو کہ اس کے بدخواہوں

کی نظر بد اور مخالفت کے سبب سے ہو رہا ہے، اس لیے اسے چاہیے کہ دعائے نظر اپنے پاس رکھے۔ اپنا صدقہ اتار کر اپنے غریب رشتہ داروں میں اس طرح تقسیم کرے کہ ان کو اس کا احساس تک نہ ہو۔ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ ایسا ہر کام اپنے شوہر کی اجازت سے کیا کرے۔ تاکہ اس کے سب کام اصلاح پذیر ہوں۔ اس برج والی عورت نے اپنے شوہر کی مشفق اور مہربان ہوگی۔ کسی کو بھی تکلیف دینے پر راضی نہیں ہوگی۔ ہر نیک کام کے لیے بے حد کوشش کرے گی اور اس قسم کی صفات کسی فرد کی خوش بختی اور سعادت کی علامت ہوتی ہے۔ برج کی نسبت سے اس کی آٹھ اولادیں ہوں گی۔ ان میں دو اولادیں فوت ہو جائیں گی۔ جو بھی قرض یا اور کوئی چیز اس سے لے گا نہایت پابندی سے اسے واپس کر دے گا۔ وہ جب کوئی چیز کسی کو دیتی ہے تو اسے راحت محسوس ہوتی ہے۔ اور اس کی واپسی پر اداس سی ہو جاتی ہے ایک اس کی جان پہچان والی عورت اس کے خلاف دشمنی رکھتی ہے اور اس کو زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچانے کی کوشش کرتی ہے، یہاں تک کہ بالمشافہ بھی نقصان پہنچانے سے نہیں چوکتی۔ مگر بفضلہ وہ اپنے اس بد ارادے میں ہرگز کامیاب نہیں ہو سکے گی۔ اس برج والی عورت کو چاہیے کہ خدا کے معاملے میں وہ اپنے دل کو صاف اور صحیح رکھے، تاکہ اس کی ذات پاک اس کے کاموں میں اصلاح فرماتی رہے۔ جب کبھی اس کی اولاد میں سے کسی کو اگر کوئی تکلیف پیش آئے تو وہ سادات رضوی سے دعا کرائے، تاکہ بچے کی تکلیف دور ہو جائے۔ اس برج والی عورت اکثر سر اور کمر کے درد سے دو چار رہتی ہے۔ اور اس کی یہ تکلیف فج اور قولنج کے سبب سے ہے۔ اس لیے اسے اپنی بیماری کا علاج کرانا چاہیے۔ بدکار اور حرام خور عورت کی صحبت سے پرہیز کرے، تاکہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔ جس وقت ہر مہینے کے نئے چاند کو دیکھے تو بہتے ہوئے پانی مثلاً نہر وغیرہ پر نظر کرے۔ اس کی گزری ہوئی عمر کے کسی حصے میں اسے روحانی یا بدنی یا مالی تکلیف پہنچی تھی لیکن انجام اس کا بخیر ہوا تھا۔ اب اس کو جس احتیاط کی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ وہ کسی کو بھی اپنے بالوں میں پھیرنے والی کنگھی نہ دیا کرے، تاکہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔ اور اس کے کاروبار

میں زوال اور تنگی آ جائے۔ جب وہ کوئی خواب دیکھے۔تو وہ کسی پر بھی اپنا خواب ظاہر نہ کرے اس کی زندگی کو چھ سال کی عمر تک خطرہ تھا۔ چونکہ اب وہ معیاد گزر چکی ہے اس لیے وہ عمر طبعی تک پہنچے گی۔اگر وہ چاہتی ہے کہ اپنی زندگی کے دوران میں آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے۔تو وہ حرز ابودجانہ اپنے پاس رکھے۔اس برج والی عورت کو دن جمعہ کا لباس سبز اور انگوٹھی نگینہ یاقوت کی زراس آئے گی۔اوران ہی چیزوں کے سبب سے وہ ہردل عزیز اور لائق احترام رہے گی۔مکرر تاکید کی جارہی ہے۔ وہ اپنا خواب کسی سے بھی بیان نہ کرے کیونکہ سب لوگ تعبیر خواب بتانے کے اہل نہیں ہوتے۔

(۳)جوزاالنساء

حکماء کے نزدیک یہ برج بادی ہے۔اور حضرت سارہ خاتون کے ستارے سے متعلّق ہے اس برج والی عورت بلند قد ہوگی۔اس کے سینے پر کوئی نشان یا تل ہوگا۔ جو کہ بخت وکمال کی علامت ہے۔ یہ عورت چرب زبان۔ رحم دل۔ اور مہربان طبیعت کی مالکہ ہوگی۔اس کے ہاں بہت اولادیں ہوں گی۔اور وہ نہ بچیں تو اسے ہمزاد کا اثر سمجھنا چاہیے کہ اسے چاہیے کہ سادات موسوی سے دعا کرتے وہ ہمیشہ اپنے کاموں کے سلسلے میں حیران اور سرگردان رہتی ہے۔اس لیے اسے اپنے ان خیالات کو چھوڑ دنیا چاہیے۔اورخداوند تعالیٰ پر بھروسہ رکھے۔تا کہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔کسی وقت بھی اپنا دلی راز دوسروں پر ظاہر نہ کرے۔ کیونکہ بہت سے لوگ اس سے دشمنی رکھتے ہیں۔اپنا لباس یا سر میں پھیرنے والی کنگھی کسی کو نہ دے۔ کیونکہ اس برج والی عورت پر جادو جلدی اثر کرتا ہے۔ نیز نیند میں جو بھی خواب دیکھے کسی سے بیان نہ کرے۔اپنی عمر کے ابتدائی حصّے میں اس نے بہت رنج و مصیبت جھیلی ہوگی۔لیکن عمر کے آخری حصّے میں اس کے بخت و اقبال کی یہ منزل ہوگی کہ سب اس کے محتاج ہوں گے۔اگر اس کے گھر میں سم شگافتہ جانور موجود ہوں گے۔تو وہ محض اس کے اقبال کی وجہ سے ہوں گے۔لیکن اس کا کیا فائدہ کہ کسی کو اس کے اس اقبال کی قدر نہ ہوگی۔گو اس کا خاوند اس کے ہر کام میں اس پر بہت ہی مشفق اور مہربان بھی ہے۔اس کی

زندگی تلف ہونے کا خطرہ سات سال کی عمر تک تھا۔ چونکہ یہ معیاد گزر چکی ہے۔ لہٰذا وہ عمر طبعی کو پہنچے گی۔ ایک سفر اسے اپنے بیٹے کی ہمراہی میں نصیب ہوگا۔ اپنی زبان کی وجہ سے ہمیشہ عذاب میں رہے گی۔ اس لیے چاہیے کہ وہ اپنے ان عیوب کی اصلاح کرے۔ کبھی کبھی غصہ بھی اسے لگتا ہے مگر جلدی ختم ہو جاتا ہے۔ وہ اپنے ہمسایوں کے ساتھ محبت اور مہربانی کے ساتھ پیش آتی ہے۔ دعائے ام الصبیان اپنے پاس رکھے۔ تاکہ وہ خود اور اس کی اولاد حفظ وامان میں رہیں۔ مدت ہوئی کہ وہ کسی کام کے سرانجام دینے کا ارادہ رکھتی ہے گو وہ کارخیر ہے لیکن اس کی ادائیگی سے خوف کھا رہی ہے۔ اسے چاہیے کہ اس معاملہ میں خدا پر بھروسہ کرے۔ انشاء اللہ اس کا انجام بخیر ہوگا۔ زندگی کے کاموں میں خوبی اور اصلاح پیدا کرنے کی گو بہت کوشش کرتی ہے۔ مگر اس سے کیا فائدہ کہ جب وہ تندخوئی کی عادت رکھتی ہے۔ اور اس طرح اپنی تکلیف کو خود دعوت دیتی ہے۔ اس برج والی عورت کو مہینہ شعبان کا، لباس سفید اور رنگین اور انگوٹھی یاقوت اور حدید کے نگینہ کی راس آئے گی۔ اور اس طرح وہ سحر۔ جادو اور جنات کی تکلیف سے امان میں رہے گی۔ اسے چاہیے کہ وہ برے کاموں اور گلہ گوئی سے پرہیز کرے تاکہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔ اس کی ایک ہمسایہ عورت اس سے دشمنی رکھتی ہے۔ وہ نہایت چرب زبانی، ظاہری اچھے سلوک اور خوش خلقی کے پردے میں اسے نقصان پہنچانے کی تاک میں رہتی ہے۔ اس لیے اس کو ایسی عورت سے بچ کر رہنا چاہیے۔ نیا چاند اس پر اچھا گزرے گا۔ ہفتہ اور بدھ کے دنوں میں نہ تو اپنے سر کے بال کھولے اور نہ نہائے۔ تاکہ ہمیشہ خوش اور مسرور رہے۔

(۴) سرطان النساء

داناؤں کا فرمان ہے کہ جس عورت کا برج سرطان ہوگا۔ وہ درمیانہ قد۔ سفید چہرہ، بھنویں کھچی ہوئی اور خوش رفتار والی ہوگی۔ اس کے بدن کے کسی عضو پر کوئی نشان یا تل ہوگا۔ جو بخت و اقبال کی علامت ہے۔ اس برج والی عورت کا ستارہ وہی ہے۔ جو آسیہ خاتون کا تھا۔ جونہی اس کی عمر بڑھتی جائے گی۔ اس کے کاروبار میں ترقی ہوتی جائے گی۔

اس کا شوہر اس پر مہربان ہوگا جس کا سبب اس کا حسن کارکردگی ہوگا۔ اس برج والی عورت کو کبھی کبھی غصہ بھی آتا ہے، مگر جلدی ختم ہو جاتا ہے۔ وہ اپنے خانگی امور کی ادائیگی میں نہایت ہوشیار ہوگی۔ ہمسایوں کے حق میں وہ حد درجہ مہربان ہوتی ہے، لیکن اس کے اس نیک جذبہ کی کوئی قدر نہیں کی جاتی۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ اس کے دشمن بہت ہیں۔ اور گلہ گوئی کرنے والے کافی ہیں۔ اس پر جو تہمت لگائی گئی ہے۔ جو بوجہ عداوت کے تھی اسے نعوذ باللہ صحیح سمجھتے ہیں۔ اس کے مال یا اولاد کو جب بھی کوئی نقصان پہنچے۔ تو اسے کسی کی نظر بد یا ہمزاد کا اثر سمجھنا چاہیے، کیونکہ اس کے بدخواہ اس کے خلاف بہت سی الٹی سیدھی باتیں کرتے رہتے ہیں۔ کہ وہ ایسی وہ ویسی ہے وہ جھوٹے آدمی کو دشمن سمجھتی ہے۔ کیونکہ وہ خود سچ بولنے کی عادی ہے۔ اپنے گھر میں حرام اس کے لیے زیبا نہیں۔ لہٰذا اسے اس سے پرہیز کرنا چاہیے، تاکہ وہ خوشی اور آرام سے زندگی بسر کر سکے۔ وہ جس کے ساتھ بھی نیکی کرے۔ اس کا بدلہ اسے بدی میں ملتا ہے۔ کسی کو قرض دینا اس کے لیے اچھا نہیں ہے اگر اس کی اولاد کو کوئی تکلیف یا بیماری ہو جائے تو وہ کسی کی نظر بد کی وجہ سے ہوگا، یا اس کے ہمزاد کا اثر ہوگا۔ نیز ان پر جنوں اور پریوں کا سایہ پڑا ہوگا۔ اس لیے اسے حرز چہاردہ معصومین علیہم السلام اپنے پاس رکھنا چاہیے، تاکہ ان بلاؤں کے شر اور اثرات سے وہ اور اس کی اولاد حفظ و امان میں رہے۔ مہینوں میں سے ذی الحجہ کا مہینہ اور لباس سفید اور سبز رنگ کا اس کی راس کے مطابق اسے سازگار رہے گا۔ جب نیا چاند دیکھے تو سورہ یٰسین پر نظر کرے۔ تاکہ وہ مہینہ اس کے لیے مبارک ثابت ہو۔ اس کی بیماری کا سبب دل اور کمر کا درد ہے۔ اس لیے علاج کی طرف توجہ کرے تاکہ وہ ان تکلیفوں سے نجات حاصل کر سکے۔ ایک بلند قد اور سیاہ آنکھوں والا آدمی اس کے اور اس کے شوہر کے درمیان شرارت پیدا کرنا چاہتا ہے۔ تاکہ دونوں میں جدائی پیدا ہو جائے اس لیے اس آدمی سے محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ تاکہ اس کی شرارت کی وجہ سے اس برج والی عورت کسی مصیبت میں مبتلا نہ ہو جائے۔ نماز پڑھنے اور دینی مسائل کے جاننے میں اسے کوتاہی نہیں کرنی چاہیے تاکہ امان میں رہے۔

(۵) اسد النساء

جس عورت کا یہ برج ہوگا، وہ عورت بلند قد، نحیف جسم، سیاہ آنکھیں اورابرو کشیدہ
ہوگی۔ داناؤں نے کہا ہے کہ برج آتشی اور خاکی ہے۔ اس برج والی عورت کے چہرے پر
دائیں طرف سیاہ تل ہوگا۔ جو بخت واقبال کی علامت ہے۔ جتنی اس کی عمر بڑھتی جائے گی۔
اس کے کام سنورتے جائیں گے۔ اوراس کی زندگی کامیابی اور خوشی میں گزرے گی۔ اس
نے عمر کے ابتدائی حصّے میں بہت دکھ جھیلے ہوں گے۔ اس لیے عمر کے درمیانی اور آخری حصّے
میں اس کو سکھ اور چین نصیب ہوگا۔ اس کی عمر لمبی ہوگی۔ اولاد سے بہرہ مند ہوگی۔ ماں باپ
سے درمیانہ درجہ کا فائدہ حاصل کرے گی۔ بہن بھائیوں سے اسے کوئی خوشی نہیں ملے گی۔
اپنی زندگی کے معاملے میں بہت سمجھدار ہوگی۔ حرام اور گلہ گوئی اسے زیب نہیں دیتی۔
اگر حرام کا ایک سوروپیہ اس کے ہاتھ آئے تو اس کے حلال کا ایک ہزار روپیہ ضائع ہو جائے
گا۔ اگر وہ کسی کا گلہ کرے گا، تو وہ اس پر تہمتیں دھریں گے۔ اس کے ہمسایوں میں سے ایک
شخص اس پر بہت مہربان ہوگا۔ اسے چاہیے کہ اس کی نصیحت کیخلاف نہ کرے۔ اور وہ جو
خیر خواہی اس کے ساتھ کرتا ہے۔ اس میں کئی اس کی ذاتی غرض یا مقصد نہیں ہے۔ اس لیے
اس کی اس نیکی پر وہ خوشی کا اظہار کرے۔ ایک عورت جس کے بال سرخ اور آنکھیں گول
ہیں اس سے بے حد دشمنی رکھتی ہے۔ لہٰذا اس سے محتاط رہے اوراس پر دل کی بات ہرگز ظاہر
نہ کرے۔ کیونکہ اس طرح اس کی دشمنی سے جان تک کا خوف ہوسکتا ہے۔ اپنے سر کے
بالوں میں پھیرنے والی کنگھی کسی کو بھی نہ دے۔ کیونکہ اس کا نتیجہ برا ہوگا۔ اور سحر و جادو کے
اثر کا خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔ سوائے نقصان کے اس بے احتیاطی کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ نماز کی
ادائیگی میں اسے ہرگز کاہلی نہیں کرنی چاہیے۔ پاکیزگی اور نجاست میں اسے تمیز کرنی چاہیے،
تاکہ اس کے مال و متاع میں برکت ہو۔ اگر اس کی اولاد پیدا ہوکر مر جاتی ہو، تو دعائے
ہمزاد اورہفت ہیکل اپنے پاس رکھے، تاکہ بلاؤں سے محفوظ رہے۔ ایک عرصہ سے اس کے
کام میں بندش پیدا ہوگئی ہے۔ وہ بندش بہت قلیل عرصے میں دور ہوسکتی ہے۔ بشرطیکہ جو نذر

اس نے کبھی مانی تھی اور ابھی تک ادا نہیں کی اسے فوراً ادا کرے۔ اس برج والی عورت کے لیے مہینہ شوال کا ۔لباس سبز اور سفید۔ انگوٹھی فیروزہ کے نگینے کی موافق رہے گی۔ جب نیا چاند دیکھے تو اسے سبزہ پر نظر ڈالنی چاہیے اسے چاہیے کہ اپنے شوہر کے ساتھ زبان درازی نہ کرے، تاکہ اس کی زندگی بخیر وخوشی گزرتی رہے۔

(۶) سنبلۃ النساء

داناؤں نے کہا ہے۔ جو عورت اس برج سے تعلّق رکھتی ہے،اس کا قد اونچا،رنگ سرخ وسفید ہوتا ہے۔سنبلہ ستارہ عطارد کا خانہ ہے۔ یہ برج آتشی ہے۔اور ستارہ حضرت فاطمہ زہرؓا سے متعلّق ہے۔اس برج والی مومنہ۔اور خدا سے ڈرنے والی ہوتی ہے۔اس میں بہت سی اچھی صفات موجود ہوں گی ۔ جونہی اس کی عمر بڑھتی جائے گی۔اس کے کام سنورتے جائیں گے۔ اپنی عمر کے ابتدائی حصّے میں اس نے کافی تکلیف اٹھائی ہے۔ اس کی عمر کا درمیانی اور آخری حصّہ نہایت آرام اور استراحت سے بسر ہوگا۔اسے چاہیے کہ وہ اپنے دل کا راز کسی پر ظاہر نہ کرے۔تاکہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔لوگوں کی ہر بات پر اسے یقین نہیں کرنا چاہیے۔ نیز اسے دوست اور دشمن کی تمیز ہونی چاہیے اپنے شوہر کے ساتھ زبان درازی نہ کرے۔تاکہ اس کی زندگی خوشی سے گزر جائے۔ وہ اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں سے الگ تھلگ ہو جائے گی۔ اور اپنے ماں باپ سے بہرہ مند نہ ہوگی۔ وہ اپنی عصمت اور پاکدامنی کو کسی وقت میں بھی ترک نہ کرے گی۔ ایک عرصے سے اس کے کام میں رکاوٹ پیدا ہوگئی ہے۔لیکن انجام اس کا درست رہے گا۔ بہ نسبت برج اس کی اولاد طاق اعداد میں لکھی ہے۔ اگر اس کے ہاں اولاد نہ ہو یا ہو کر مر جائے۔تو سادات طباطبائی سے دعا کرائے ۔ اور ساتھ ہی اپنا علاج بھی کرائے۔ ایک سیاہ چہرے اور قوسدار ابرو اور اونچے قد والا آدمی اس کے ساتھ عداوت رکھتا ہے۔ حالانکہ بظاہر اسکے ساتھ دوستی کا اظہار کرتا ہے اس لیے اس آدمی سے اسے محتاط رہنا چاہیے۔ چار دن ہوئے کہ وہ اس کے شوہر کو گھر میں ملنے آیا تھا۔اس کے بچے کو پری سے تکلیف پہنچی ہے۔ اس لیے دعا ام الصبیان اور

چہل کلید لے کر اپنے پاس رکھے۔ تا کہ بلاؤں سے محفوظ رہے نماز کی ادائیگی میں اسے سستی نہیں کرنی چاہیے۔ نجاست۔ حرام اور گلہ گوئی سے پرہیز کرتی رہے۔ جب نیا چاند دیکھے تو قرآن شریف اور سبزہ پر نظر ڈالے۔ یا بہتے ہوئے پانی کو دیکھے۔ اور صدقہ بھی دے۔ اولاد کا خانہ جدی ہے اس کی اولاد بخت و اقبال والی، دانا اور فراخ روزی کی مالک ہوگی۔ دعائے محبت، زبان بند اور باطل السحر لے کر اپنے پاس رکھے، تا کہ محرم رہے اس برج والی عورت کو مہینہ صفر کا۔ دن اتوار کا اور لباس سرخ رنگدار اور سفید اُسے راس آئے گا۔

(۷) میزان النِساء

داناؤں نے کہا ہے۔ جس عورت کا یہ برج میزان بمعنی ترازو ہوگا۔ وہ سچ بولنے والی، نیک چلن، نیک رفتار ہوگی۔ جھوٹ بولنے والیوں کو دشمن سمجھے گی۔ ایسی عورت کے لیے چاہیے کہ وہ نماز کی ادائیگی میں کاہلی نہ کرے۔ اسے پاکیزگی اور نجاست میں فرق رکھنا چاہیے۔ گلہ، تہمت اور بہتان طرازی سے اسے پرہیز کرنا چاہیے تا کہ وہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔ جتنی اس کی عمر بڑھتی جائے گی۔ اس کے کاروبار میں ترقی ہوتی جائے گی۔ بلکہ وہ قابل رشک بہتر ہو جائے گا۔ اس کی زندگی عیش اور آرام سے گزرے گی۔ لوگ اس کا احترام کریں گے۔ اپنے امور زندگی میں عقل مند، ہوشیار اور دانا ہوگی۔ اس کا شوہر اس پر بہت مشفق اور مہربان ہوگا۔ ماں باپ سے کچھ فائدہ حاصل نہ کر سکے گی۔ اور اسی طرح بہن بھائیوں سے بھی بہرہ مند نہ ہوگی۔ اس نے اپنی عمر کے پہلے حصے میں رنج اور دکھ جھیلے ہوں گے۔ اس کی عمر کا درمیانی اور آخری حصہ بہت خوشی اور آرام سے گزرے گا۔ اس برج والی عورت تند مزاج، باعزت اور باہمت ہوگی۔ کبھی کبھی اسے غصہ بھی آ جائے گا۔ ٹھنڈا بھی جلدی ہو جائے گا۔ حرام اسے راس نہ ہوگا۔ اگر مال حرام کا ایک روپیہ اس کے ہاتھ آئے گا، تو سو روپیہ کا بھی ضائع کر بیٹھے گا۔ اس کی بیماری کا سبب صفرا اور بلغم ہے۔ چونکہ بیماری کے باعث طبیعت میں تلخی پیدا ہو جائے گی، تو اس کے دل کو گرمی عارض ہوگی۔ اس لیے اسے چاہیے کہ دعائے بیماری اور ہمزاد لے کر اپنے پاس رکھے تا کہ اس کی یہ تکلیفیں دور ہو

جائیں۔ اس برج والی عورت نے دو نذریں مانی تھیں۔ جنہیں ادا کرنا وہ بھول چکی ہے۔ لہٰذا اسے اب ادا کر دینی چاہئیں، تاکہ اس مطلب کو جو وہ دل میں رکھتی ہے وہ پورا ہو جائے اس کی زندگی کو تین سال کی عمر تک خطرہ تھا۔ چونکہ یہ معیاد گزر چکی ہے۔ اب وہ نوے سال تک زندہ رہے گی۔ بشرطیکہ نامحرموں سے اپنی حفاظت کرتی رہی۔ اس برج والی عورت کو مہینہ ذی قعد کا اور دن سوموار کا راس رہے گا۔ اس لیے جب نیا لباس پہنے، یا کسی کام کی ابتداء کرنی ہو یا کہیں اندر باہر جانا ہو تو اس مہینہ اور اس روز کو مقدم رکھے۔ دعا حرز ہائے آئمہ طاہرینؑ اپنے پاس لے کر رکھے، تاکہ لوگوں میں ہر دلعزیز اور واجب الاحترام ہو جائے اور خداوند تعالیٰ اسے بلاؤں سے اپنی امان میں رکھے۔

(۸) عقرب النساء

جس عورت کا یہ برج ہوگا اس عورت کا قد اونچا ہوگا۔ وہ خوش رفتار، نیک کردار اور پرہیزگار ہوگی۔ طبیعت کی خلیق اور مہربان ہوگی۔ راست گفتار اور صاحب حیا ہوگی۔ جھوٹ بولنے والی کو دشمن سمجھے گی۔ سینہ اور بدن کے کسی عضو پر اسے کوئی نشان یا تل ہوگا جو کہ بخت واقبال کی علامت ہے۔ وہ عمر میں جتنی بڑھتی جائے گی اس کا کاروبار ترقی کرتا جائے گا۔ عمر کے ابتدائی حصے میں اس نے کافی دکھ جھیلے ہوں گے۔ اب بھی کوئی اس کی قدر نہیں کی جاتی۔ اس کے خلاف تہمت لگائی جاتی ہے۔ اس کا گلہ کیا جاتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود اس کے مخالف اسے کوئی تکلیف نہ پہنچا سکیں گے۔ اور کبھی اس پر فتح یاب نہ ہوں گے۔ ایک میانہ قد کا آدمی اسے کبھی کبھی نصیحت کرتا ہے۔ اسے چاہیے کہ وہ اس کی نصیحت پر عمل کرے اس برج والی عورت کے ماں باپ اس کی زندگی میں فوت ہو جائیں گے۔ اپنے بہن بھائیوں سے بھی فائدہ نہ اٹھائے گی رشتہ داروں کا بھی سلوک اس کے ساتھ درمیانہ ہوگا۔ ایک مدت سے اس کے کاروبار میں رکاوٹ پیدا ہوگئی ہے۔ جس کے سبب وہ حیران اور سرگردان رہتی ہے۔ لیکن بالآخر اسے کامیابی حاصل ہوگی۔ اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا ترک نہ کرے کیونکہ بہت جلد وہ اپنی مراد پر پہنچ جائے گی۔ کبھی کبھی غصہ میں بھڑک اٹھتی ہے۔ لیکن

جلد ہی اس کا غصہ سرد پڑ جاتا ہے۔ اور اس کا سبب بری سوچ اور شیطانی خیالات ہیں۔ اسے چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو نامحرموں سے چھپائے، تاکہ اللہ تعالیٰ کے غضب میں گرفتار نہ ہو۔ اور اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کوئی کام نہ کرے۔ تاکہ اس کا شوہر اس سے ناراض نہ ہو جائے اور اس طرح اپنے آپ کو دنیا و آخرت میں روسیاہ نہ کرلے۔ یہ برج والی عورت گرم مزاج ہوتی ہے۔ اور کبھی کبھی کفر بھی بک جاتی ہے۔ اسے چاہیے کہ صبر سے کام لے۔ اور حرام کو چھوڑ دے، کیونکہ حرام کاری اسے راس نہ آئے گی۔ اگر ایک سو روپیہ حرام کا اس کے ہاتھ لگے گا، تو ایک ہزار روپیہ حلال کا ضائع کر بیٹھے گی۔ یہ برج والی عورت ہمیشہ حیران اور سرگردان رہتی ہے۔ اس کی حالت انشاء اللہ چند دنوں میں بہتر ہو جائے گی۔ اور اس کی مراد پوری ہوگی۔ اس کی زندگی کو خطرہ دو سال کی عمر تک تھا۔ چونکہ وہ میعاد گزر چکی ہے۔ اب وہ عمر طبعی کو پہنچے گی۔ اس برج والی عورت کو مہینہ شوال کا، دن سوموار کا، لباس سبز اور سفید اور انگوٹھی عقیق کے نگینے کی راس آئے گی۔ دعا جوشن کبیر لے کر اپنے پاس رکھے۔ تاکہ بلاؤں سے محفوظ رہے۔

(۹) قوس النساء

داناؤں کا فرمان ہے کہ جس عورت کا برج قوس ہوگا وہ خوش خلق، نیک دل، خوش گفتار، دیانت دار اور سچ بولنے والی ہوگی۔ جھوٹ بولنے والی کو دشمن سمجھے گی۔ خاوند کے ساتھ مہربان ہوگی۔ اچھی بات پر جان فدا کرے گی۔ اپنے کام کاج میں تجربہ کار اور دانا ہوگی۔ ہمسایوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے گی۔ غریبوں کی دوست اور ان کے حال پر مہربان ہوگی۔ جس گھر میں بیاہی جائے گی، وہاں دولت کی ریل پیل ہو جائے گی۔ خدا کے معاملے میں اپنا عقیدہ وہ صاف رکھے۔ وہ اپنے وعدے کی پکی اور بات کی سچی ہوگی۔ اس کے دشمن اور برا کہنے والے بہت ہوں گے۔ ہر ایک کے ساتھ نیکی کرے گی۔ نیکی کے بدلے میں اسے بدی ملے گی۔ خاوند اس پر مشفق و مہربان ہوگا۔ زندگی کے کاموں میں نہایت سمجھدار ہوگی۔ حرام اسے راس نہیں آئے گا۔ حرام میں اپنے آپ کو ضائع نہیں کرے

گی۔ اس کے گھر میں کوئی خیانت کرے گا، تو اس کا نقصان بھی اس کو پہنچے گا۔ وہ نماز کی ادائیگی میں سستی نہیں کرے گی۔ اگر اس کی ایک رکعت بھی قضا ہوگی تو اسے اس کا بہت ارمان ہوگا۔ وہ جب بھی کوئی کسی کام کی نیت کرے گی اس کی تکمیل کے لے بے حد فکر مند رہے گی۔ جب اس کا کام اس کی آرزو کے مطابق پورا ہو جائے گا تو وہ خوشی اور خوبی سے اپنی مراد حاصل کرلے گی۔ جو بھی مال اس کے ہاتھ آئے گا وہ سب خرچ ہو جائے گا۔ اسے ماں باپ سے کم نفع حاصل ہوگا۔ البتہ بہن بھائیوں سے بہرہ مند ہوگی۔ جب وہ کسی کام کا ارادہ کرے گی تو اس کام کی کامیابی کے اسباب بھی جلد پیدا ہو جائیں گے۔ ایک مدت سے وہ ایک آرزو دل میں رکھتی ہے۔ اس کے برآنے کے لیے ضروری ہے۔ کہ وہ خدا کے معاملے میں اپنے عقیدہ کو صاف کرے اور آئمہ طاہرین کا وسیلہ طلب کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد اپنے دل کی مراد پالے گی۔ اولاد سے بہرہ مند ہوگی۔ اس کی اولادوں کا عدد طاق ہے۔ اس کے برج کی نسبت سے جب اسے کوئی تکلیف پہنچے گی تو اس کا سبب نظر بد ہوگا۔ اس لیے حرز حضرت امیر المومنین اپنے پاس رکھے، تاکہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے اور اس کے بند شدہ کاموں کی اصلاح ہو جائے۔ گیارہ اولادیں برج کی نسبت سے اس کی قسمت میں لکھی ہیں۔ اگر وہ پیدا ہوتے ہی مرجاتی ہوں تو اٹھرا کے علاج کا تدارک کرے تاکہ وہ زندہ رہ سکیں۔ اس کی بیماری کی زیادہ وجہ علت صفرا ہے۔ جلاب لے کر سنڈھ شہد کے ساتھ ناشتہ کرے، تاکہ یہ شکایت دور ہو جائے۔ دعا نظر بد اپنی اولاد کے لیے لے کر ان کے گلے میں باندھے، تاکہ وہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہیں۔ اس کی زندگی کو خطرہ چار سال کی عمر تک لاحق ہوگا۔ اس معیاد کے بخیریت گزر جانے پر عمر طبعی کو پہنچے گی۔ برج کی نسبت سے اسے مہینہ شعبان کا، لباس رنگدار راس آئے گا۔ جب نیا چاند دیکھے تو وہ قرآن اور سبزہ پر نظر ڈالے، تاکہ وہ مہینہ اس کے لیے مبارک ثابت ہو۔ وہ دعا گنج العرش اور یٰسین مغربی اپنے پاس رکھے، تاکہ بلاؤں سے محفوظ رہے۔

(۱۰) جدی النساء

یہ برج خانہ مشتری ہے، اور بادی ہے۔ اور ستارہ حضرت حوّا کا ہے۔ جس عورت کا یہ برج ہوگا وہ عورت اونچے قد کی، صاحب مروت، سخی طبع، کام کو جاننے اور سمجھنے والی۔ محبت کرنے والی، عزت والی فراخ روزی والی، نیک رفتار ہوگی، امور خانہ داری میں بہت عقلمند، دانا اور ہوشیار ہوگی۔ بچپنے میں اسے کوئی آزار پہنچا ہوگا۔ جس کا انجام بخیریت ہوا ہوگا۔ اس برج والی عورت کو چاہیے کہ وہ کسی پر دل کا راز ظاہر نہ کرے۔ چونکہ اس کے دشمن اور مخالف بہت ہیں۔ اس لیے خوف ہے۔ کہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔ اور مدت سے وہ ایک مراد دل میں رکھتی ہے، نہ تو اس کا خیال چھوڑ سکتی ہے اور نہ مراد پوری ہوتی ہے۔ اس کے پورے نہ ہونے کی یہ وجہ ہے کہ جو نذر اس نے مانی ہوئی ہے اور اب تک ادا نہیں کر سکی۔ اسے جلدی ادا کرے۔ تاکہ اس کو اس کی مراد حاصل ہو۔ جس کے فکر میں وہ ہر وقت رہتی ہے۔ کہ اس مراد کا آخر کیا بنے گا۔ انشاء اللہ نذر ادا کرنے کے بعد اس کی مراد پوری ہو جائے گی۔ برج کی نسبت سے اس کی قسمت میں نو اولادیں لکھی ہیں۔ اگر نہ ہوں تو چلہ کاٹے۔ اور دعا ام الصبیان اپنے پاس رکھے، تاکہ اس کی اولاد زندہ رہے۔ وہ اپنے ماں باپ سے بہرہ مند نہیں ہوں گی۔ بہن بھائیوں سے درمیانہ درجے کا فائدہ اسے حاصل ہوگا۔ جب نیا چاند دیکھے تو سبزہ یا جاری پانی پر نظر ڈالے۔ برج کی نسبت سے مہینہ اسے ذی الحجہ کا لباس سفید اور سبز راس آئے گا۔ اپنے بالوں میں پھیرنے والی کنگھی کسی کو نہ دے۔ حرز ابو دجانہ اپنے پاس رکھے، تاکہ تمام آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے۔ اس کی عمر کا آخری حصّہ اس کے لیے نہایت ہی نصیب والا ہوگا۔

(۱۱) دلو النساء

یہ ستارہ بلقیس کا ہے۔ جس عورت کا یہ برج ہوگا، وہ خوش خلق، خوبصورت، کام میں تجربہ کار، صاحب مروت، سمجھدار اور عقلمند ہوگی۔ اسے بہت غصہ آئے گا۔ اس پر تہمتیں بھی بہت دھری جائے گئیں۔ اس کے بدن کے کسی حصّہ پر کوئی نشانی یا تل ہوگا، جو کہ بخت و

اقبال کی علامت ہے۔ کسی وقت اس کے کام کے سلسلے میں یہ رکاوٹ پیدا ہو جائے گی۔ مگر یہ رکاوٹ جلدی دور ہو جائے گی، اور انجام اچھا ہوگا۔ یہ عورت اپنے ہر کام میں بہت کوشش کرنے والی ہوگی۔ مدت ہوئی کہ اس نے ایک مراد مانگی تھی وہ ہمیشہ اب اس انتظار میں ہی رہے گی۔ کہ اس کی یہ مراد پوری ہو جائے۔ اپنے ماں باپ سے اسے کوئی فائدہ حاصل نہ ہوگا۔ کبھی کبھی اس پر اداسی چھا جاتی ہے۔ اس کی یہ وجہ ہے کہ کسی نے اس پر سحر اور جادو کیا ہے۔ جس کا اثر ابھی باقی ہے۔ اس لیے دعا باطل السحر لے تاکہ اس کا اثر دور ہو جائے۔ اور اس کے کام اس کی دلی مراد کے مطابق درست ہو جائیں۔ اس کے بدن میں جو عارضہ لاحق ہے۔ وہ پریوں کی سایہ کی وجہ سے ہے۔ کیونکہ بچپنے میں اس نے کسی پری کے بچے کو تکلیف دی تھی۔ اسی وجہ سے اسے تکلیف پہنچائی جاتی ہے، اس دعا کی برکت سے نہ صرف یہ تکلیف دور ہو جائے گی۔ بلکہ وہ لوگوں میں عزیز اور واجب الاحترام ہو جائے گی۔ نماز کی ادائیگی میں اسے ہرگز سستی نہیں کرنی چاہیے۔ اپنے سر کی کنگھی بھی کسی کو نہ دے۔ برج کی نسبت سے اسے مہینہ رجب کا، لباس سبز اور سفید راس آئے گا۔ اپنے دل کا راز اسے کسی پر ظاہر نہ کرنا چاہیے، کیونکہ اس کے دشمن اور مخالف بہت زیادہ ہیں۔ وہ لوگوں کا بہت دکھ کھائے گی۔ اس کی زندگی بخوشی گزرے گی۔ نامحرموں کے ملنے جلنے سے پرہیز کرے۔ جمعرات اور جمعہ کے دن سر کے بال نہ کھولے اور نہ انہیں دھوئے۔ برج کی نسبت سے اس کی زندگی کو چار سال کی عمر تک خطرہ تھا۔ چونکہ وہ معیاد اب بخیریت گزر چکی ہے۔ تو بڑھاپے تک زندہ رہے گی۔ دعا باطل السحر، انگوٹھی عقیق کے نگینے کی اور دعا جوشن کبیر اپنے پاس رکھے، تاکہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے۔

(۱۲) حوت النساء

جس عورت کا یہ برج ہوگا، جو کہ بادی اور آبی ہے۔ جیسا کہ داناؤں کا فرمان ہے کہ وہ عورت درمیانہ قد، خوش خلق، صاحب عقل۔ بہنا پہ رکھنے والی اور شوہر کی دوست ہوگی۔ اچھی بات اور اچھی صحبت پر جان فدا کرنے والی ہوگی۔ لیکن نیکی کے بدلے میں اسے

برائی ملے گی۔ وہ ہر ایک کے ساتھ سچّائی سے پیش آئے گی۔ مگر اس کا بدلہ اسے اس کے برعکس ملے گا۔ جس کے ساتھ بھی دوستی کرے گی۔ وہ اس سے دشمنی کرے گی وہ کسی کے ساتھ دشمنی اور عداوت نہیں رکھے گی۔ اس کی روزی فراخ ہوگی۔ جس گھر میں وہ بیاہی جائے گی۔ اس گھر میں دولت کی فروانی ہوجائے گی۔ اس برج والی عورت کو چاہیے۔ کہ وہ نامحرموں کے میل جول سے پرہیز کرے، تاکہ دنیا وآخرت کی مصیبتوں میں مبتلا نہ ہو جائے۔ جب گھر سے اسے باہر جانا ہو، بہتر ہے، کہ اپنے شوہر کے ساتھ جائے اور پہلے اس کے ساتھ مشورہ بھی کرلے۔ عبادت اور بندگی کے معاملے میں اسے کوشش کرنی چاہیے۔ تاکہ عاقبت میں نجات حاصل کرسکے۔ وہ ہرگز پریشاں حال نہ ہوگی۔ اور جلدی اپنی امیدوں اور آرزوؤں کو حاصل کرلے گی۔ اور لوگوں میں ہردلعزیز اور محترم ہوگی۔ اپنے دوست و دشمن اور واقف و ناواقف لوگوں میں اسے امتیاز کرنا چاہیے اور اس معاملہ میں اسے بے حد محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ اس کے دشمن اور بدخواہ بہت ہیں۔ وہ ہر ایک سے ہمیشہ نیکی ہی کرے گی۔ مگر اس کا بدلہ اسے بدی میں ملے گا۔ گو اس کی قسمت اتنی تیز نہیں۔ مگر کسی کی محتاج نہ ہوگی۔ بلکہ دوسرے اس کے محتاج رہیں گے۔ قرض دینا اسے راس نہیں آئے گا۔ کیونکہ جب وہ کسی کو قرض دے گی تو اس کی واپسی وہ دیکھ نہیں سکے گی۔ جو منت اس نے مانی ہوئی ہے۔ اسے جلدی ادا کرے۔ اپنے شوہر کے گھر میں اپنے والدین کے گھر سے زیادہ آسودگی پائے گی۔ برج کی نسبت سے اس کی قسمت میں طاق اولادیں لکھی ہیں۔ اس کی اولاد کا خانہ سنبلہ ہے، اس کی سب اولادیں فراخ روزی والی ہوں گی۔ اگر لوگوں کی نظر بد کے اثر سے وہ زندہ نہ رہیں تو دعائے جوشن کبیر اور صغیر وہ اپنے پاس رکھے۔ تاکہ بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے۔ برج کی نسبت سے اسے مہینہ ذی قعد کا۔ دن جمعرات اور سوموار کا اور لباس سفید سازگار رہیں گے۔ ہفتہ اور بدھ کے دن اپنے سر کے بال نہ کھولے۔ اور اپنے سر کی کنگھی بھی کسی کو نہ دے۔

قوس وقزح کے بیان میں

یہ قوس (کمان) اللہ اور قوس الرحمان ہے۔ اسے قوس وقزح کہنا درست نہیں۔ قزح شیطان کا نام ہے۔ یہ سورج کی روشنی کا عکس ہے، جو کہ بخارات کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ جس وقت ہوا صاف ہو اور اسے نمی عارض ہو تو قوس نظر آتی ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں یہ کوہ قاف کا عکس ہے، جو کہ اس کے جواہرات کے سات رنگوں سے منعکس ہوتا ہے۔ اور ہر رنگ کی علامتیں علیحدہ ہیں۔ جس کی تشریح نیچے کے جدول میں کی گئی ہے۔

نام	مشرق میں نظر آئے	نام برج	مغرب میں نظر آئے
حمل	نعمت کی زیادتی ہوگی	حمل	نعمت کی زیادتی ہوگی
ثور	عورتوں کی حالت بری ہوگی	ثور	وبا پھیلے گی
جوزا	حکمران کمزور ہو جائیں گے	جوزا	رعایا بدحال ہوگی
سرطان	نعمت میں زیادتی ہوگی	سرطان	قحط پھیلے گا
اسد	امن و امان پیدا ہوگا	اسد	نعمت کی زیادتی ہوگی
سنبلہ	چوروں کو غلبہ حاصل ہوگا	سنبلہ	وبا پھیلے گی
میزان	نیکوں کی مخالف ہے	میزان	نعمت کی فراوانی ہوگی
عقرب	کاروبار میں برکت ہوگی	عقرب	نعمت میں زیادتی ہوگی
قوس	امن وسکون پیدا ہوگا	قوس	نعمت میں اضافہ ہوگا
جدی	عوام کے خلاف ہے	جدی	روزی فراخ ہوگی
دلو	ایک بڑی مصیبت وارد ہوگی	دلو	بہت بڑا قحط پڑے گا
حوب	قاضیوں (ججوں) کی بدبختی ہوگی	حوت	عورتوں میں بیماری پھیلے گی

دم دار ستارے کے متعلق احکام

یہ ایک ستارہ ہے، جو کبھی کبھی آسمان پر نظر آتا ہے۔ اس کی دم نظر آتی ہے۔ کبھی اس کی ایک دم اور کبھی ایک سے زیادہ دمیں نظر آتی ہیں۔ آسمان کے عام ستاروں سے ایک ہے۔ یہ ستاروں اور سیاروں میں شمار ہوتا ہے۔ کبھی رات شروع ہونے سے صبح تک نظر آتا رہتا ہے۔ کبھی رات شروع ہونے سے آدھی رات تک رہتا ہے۔ اس ستارے کی علامتیں نیچے کے جدول میں دیکھیں، اس لیے گناہ گاروں اور بدکاروں کو چاہیے کہ وہ اپنے گناہوں سے توبہ کریں۔

نام برج	مشرق کی طرف نظر آئے	نام برج	مغرب کی طرف نظر آئے
حمل	قتل واقع ہوگا	حمل	شہر ویران ہوگا
ثور	ہر جگہ فساد ہوں گے	ثور	فساد ظاہر ہوگا
جوزا	تنگی پیدا ہوگی	جوزا	ٹڈی دل فصلات کو کھائے گا
سرطان	قحط پڑے گا	سرطان	جانوروں کو نقصان ہوگا
اسد	چوروں کا غلبہ ہوگا	اسد	زنا کاری عام ہوگی
سنبلہ	عوام میں برائی پھیلے گی	سنبلہ	رعیت کا حال برا ہوگا
میزان	چوروں کی تعداد میں اضافہ ہوگا	میزان	لوگوں کا حال خراب ہوگا
عقرب	رعیت پر مصیبت آئے گی	عقرب	بادشاہوں کی عزت میں اضافہ ہوگا
قوس	خون گرائے جائیں گے	قوس	چھوٹے چھوٹے واقعات ظاہر ہوں گے
جدی	لوگوں پر آفت پڑے گی	جدی	فتنے برپا ہوں گے
دلو	قتل واقع ہوں گے	دلو	شور و فساد پھیلے گا۔
حوب	کشتی غرق ہوگی	حوت	قتل ہوں گے۔

ہفتہ کے دنوں کی تاثیرات کا مختصر بیان

تاریخ ماہ	تاثیرات
ہفتہ	اس کا تعلّق ستارہ زحل کے ساتھ ہے۔ گو یہ سعد ونحس دونوں تاثیرات رکھتا ہے۔ لیکن یہ تاریخ نیک ہے۔ اس دن تعمیر مکان کرنا۔ زراعت وتجارت کا کرنا۔ باغ لگانا، نہر کا کھودنا۔ فصد اور حجامت کرانا۔ کاروبار شروع کرنا۔ رقم نکالنا۔ بچے کی بسم اللہ کرنا سب امور کے لیے ساز گار ہے۔
اتوار	نکاح کرنا۔ تعمیر مکان کرنا۔ تجارت کرنا۔ خرید وفروخت کرنا۔ باغ لگانا۔ بنیاد رکھنا۔ نہر کھودنا۔ پودے لگانا۔ سفر کرنا ان سب کاموں کے لیے یہ تاریخ اچھی ہے۔ جو لڑکا اس روز پیدا ہوگا، وہ لمبی عمر پائے گا۔
سوموار	اس کا تعلّق قمر سے ہے۔ ملاقات کے لیے کسی کو پیغام رساں بھیجنا۔ حاجت طلب کرنا۔ نیا کپڑا کترنا۔ نیا لباس پہننا۔ نکاح اور شادی کرنا ان امور کے لیے اور سفر کرنے بچے کو معلم کے سپرد کرنے کے لیے مفید تاریخ ہے۔

منگل	اس کا تعلّق مریخ سے ہے۔ گو درمیانہ ہے۔ مگر نیک ہے۔ حجامت کرانے۔ لڑائی۔ آلات جنگ بنانے کے لیے سازگار نہیں۔ کیونکہ مریخ خونی ستارہ ہے۔ لیکن اس دن حاجت طلب کرنا۔ لباس کی کاٹ کرنا۔ نئے لباس کا پہننا درست رہے گا۔ مگر جو بچہ اس دن پیدا ہوگا۔ راہزن بنے گا۔
بدھ	اس کا تعلّق عطارد سے ہے۔ بچے کو استاد کے سپرد کرنے اور اصحاب قلم کا بال منڈھانے کے لیے بہت اچھا دن ہے۔ حجامت کرانے۔ نورہ لگانے اور سفر کرنے کے لیے منع ہے۔ لیکن غسل کرنے۔ درس اور تحریر کی ابتداء کرنے کے لیے بہت اچھا ہے جو بچہ اس دن پیدا ہوگا۔ وہ فراخ روزی اور لمبی عمر والا ہوگا۔
جمعرات	اس کا تعلّق مشتری سے ہے۔ اس روز شادی کرنا۔ خسر بننا اور داماد بنانا۔ حاجت طلب کرنا۔ سفر کرنا۔ غیر ملکوں کی سیاحت کرنا۔ کسی کام کا شروع کرنا۔ نیا کپڑا کاٹنا اور اس کا پہننا۔ خرید وفروخت کرنا۔ فصد اور حجامت کرانا۔ آلات جنگ بنانا۔ ان سب کاموں کے لیے اچھا دن ہے۔ جو بچہ اس دن پیدا ہوگا۔ مبارک ہوگا۔
جمعہ	اس کا تعلّق زہرہ سے ہے۔ شادی۔ نکاح۔ سسر۔ داماد بننے بنانے۔ خرید وفروخت کرنے۔ گائے اور دنبوں کی سوداگری کرنے۔ علاج اور دوا استعمال کرنے کے لیے اچھا اور مبارک دن ہے جو بچہ اس دن پیدا ہوگا۔ وہ مبارک اور رحم دل ہوگا۔

مہینے کے دنوں کی تاثیرات کا مختصر بیان

تاثیرات	تاریخ
یہ نیک تاریخ ہے۔ کیونکہ حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت محمدؐ کی پہلی تاریخ کو خلق فرمائے گئے ہیں۔ یہ تاریخ طلب علم اور روزگار۔ بادشاہوں کی خدمت میں حاضری۔ شادی خرید و فروخت اشیاء اور حاجت طلب کرنے کے لیے نیک ہے۔ اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ فراخ روزی والا ہوگا۔	پہلی
یہ تاریخ مبارک ہے۔ کیونکہ جناب حواؑ اس روز خلق ہوئیں۔ مکان کی بنیاد رکھنا۔ سفر پر روانہ ہونا۔ حاجت طلب کرنا۔ عمارت بنانا یا اس کی بنیاد رکھنا۔ ان سب کاموں کے لیے یہ تاریخ نیک ہے۔ یہ تاریخ پہلی تاریخ سے بلحاظ اثرات کسی قدر ہلکی ہے۔	دوسری
یہ تاریخ ہمیشہ کے لیے نحس ہے۔ حضرت آدمؑ اور جناب حواؑ کو اسی روز بہشت سے نکالا گیا تھا۔ اس تاریخ کو بادشاہوں سے ملاقات۔ خرید و فروخت سے پرہیز کرنا چاہیے۔ اس تاریخ کو بھاگا ہوا آدمی واپس نہیں آئے گا۔ اور بیمار کی تکلیف بڑھ جائے گی۔ البتہ اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ لمبی عمر پائے گا۔	تیسری

چوتھی	زراعت۔ تجارت۔ مکان کی بنیاد رکھنے اور شادی کے لیے نیک ہے۔ اور سفر کے لیے مکروہ ہے۔ کیونکہ جو شخص اس تاریخ کو سفر کرلے گا۔ اس کے قتل ہونے یا کوئی اور بھاری مصیبت پہنچنے کا احتمال ہے۔ حضرت ہابیل اسی تاریخ کو پیدا ہوئے۔ جو بچہ اس تاریخ کو پیدا ہوگا۔ وہ مبارک اور نیک ہوگا۔ بھاگا ہوا آدمی واپس نہیں آئے گا۔
پانچویں	دائمی طور پر منحوس ہے۔ قابیل اسی دن پیدا ہوا۔ ہابیل کا قتل اس تاریخ کو واقع ہوا۔ یہ پہلا قتل ہے جو دنیا میں کیا گیا۔ یہ تاریخ کسی کام کے لیے اچھی نہیں۔ اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ اچھا نہیں ہوگا۔
چھٹی	یہ تاریخ شادی، طلب حاجت، دریا اور صحرا کے سفر کے لیے نیک ہے۔ جو شخص اس تاریخ کو سفر کرے گا۔ وہ کامیاب واپس لوٹے گا۔ گم ہوا یا بھاگا ہوا آدمی جلدی واپس آئے گا۔ اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ نیک تربیت ہوگا۔ نیکی کے کاموں کے لیے یہ تاریخ اچھی ہے۔ اور مصیبت سے امان ملے گی۔
ساتویں	ہر ایک کام کے لیے نیک ہے۔ خصوصاً خرید وفروخت۔ مکان کی بنیاد رکھنے۔ عمارت بنانے۔ درخت لگانے کتابت کرنے جس کی عاقبت نیک ہو۔ بادشاہوں کی خدمت میں حاضری دینے ان سب کاموں کے لیے یہ تاریخ نیک ہے۔ اس تاریخ کو بچوں کی پیدائش بکثرت ہو۔
آٹھویں	ہر حاجت کے لیے یہ تاریخ نیک ہے۔ مثلاً خرید وفروخت کرنا۔ درخت لگانا۔ بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہونا۔ مگر سفر۔ سواری اور جنگ کرنے کے لیے مکروہ ہے۔ بچہ کو اس تاریخ دایہ کے سپرد کرنا اچھا ہے۔ اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ لمبی عمر پائے گا۔

نویں	اس تاریخ کو عہد نامہ کرنا اچھا ہے۔ اس دن پیدا ہونے والا بچہ اچھی تربیت پائے۔ بھاگا ہوا واپس نہ آئے۔ بیماری لمبی ہو۔ قرض کا لین دین، زراعت، تجارت، درخت لگانے اور جنگ کرنے کے لیے یہ تاریخ اچھی ہے۔ اس روز پیدا ہونے والا بچہ کا قدم گھر میں مبارک ہو۔
دسویں	ہر کام کے لیے یہ تاریخ نیک ہے۔ مثلاً خرید وفروخت کے لیے اچھی ہے مگر بادشاہوں کی خدمت میں حاضر ہونے کے لیے اچھی نہیں۔ بیمار اس تاریخ میں وصیّت کرے بچے کی پیدائش میں دشواری ہو۔ بھاگا ہوا آدمی واپس آجائے۔
گیارھویں	اس تاریخ کو حضرت شیثؑ پیدا ہوئے۔ ہر کام کو شروع کرنا اچھا ہے۔ خرید وفروخت کے لیے نیک ہے۔ بیمار اس تاریخ کو شفا پائے۔ اس روز پیدا ہونے والا بچہ والدین کے امور روزی میں اضافے کا باعث ہو۔ آدمی جلدی مل جائے۔
بارھویں	نکاح۔ بادشاہ کی خدمت میں حاضری دینے۔ دکان کھولنے۔ خرید وفروخت کرنے۔ کسی کے ساتھ شراکت کرنے، دریا کا سفر کرنے کے لیے یہ تاریخ نیک ہے۔ بیمار صحت پائے۔ بچہ بہ شکل انسان پیدا ہو۔ بھاگا ہوا آدمی واپس آئے۔
تیرھویں	جھگڑے کے لیے نحس۔ بادشاہوں کی خدمت میں حاضری دینے عطروں کے استعمال کرنے اور سر منڈھانے کے لیے یہ تاریخ اچھی نہیں ہے۔ لیکن بھاگا ہوا آدمی سلامتی میں ہوگا اور مریض کی بیماری شدید ہو جائے گی۔ اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ زندہ نہ رہے گا تجربہ ہے۔

چودھویں	ہر کام کے لیے نیک ہے۔ خاص کر طلب علم کے لیے۔ خرید و فروخت۔ قرض کے لین دین۔ سواری۔ دریا کے سفر کے لیے نیک ہے۔ بھاگا ہوا مل جائے۔ پیدا ہونے والے بچے کی عمر لمبی ہو۔ بیمار اس تاریخ کو صحت پائے۔
پندرھویں	ہر کام کے لیے اچھی تاریخ ہے۔ مگر قرض کے لین دین دینے کے لیے بد ہے۔ اس تاریخ کو سفر کرنا موجب خیر و برکت ہے۔ بیمار شفا پائے۔ اس روز پیدا ہونے والا بچہ وسیع روزی والا اور لمبی عمر والا ہو۔
سولہویں	دائمی نحس ہے۔ اس تاریخ کا سفر باعث تکلیف و ہلاکت ہو۔ اس تاریخ کو بادشاہوں کی خدمت میں حاضری مکروہ ہے۔ کسی کام کو شروع کرنا درست نہیں۔ اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ زوال سے پہلے دیوانہ ہو جائے۔
سترھویں	درمیانہ ہے۔ قرض لینے میں اس تاریخ کو احتیاط کرے۔ مریض کا علاج کرنا چاہیے بھاگا ہوا واپس آ جائے۔ ایک روایت میں ہے کہ اس روز شادی اور خرید و فروخت اچھی رہے گی۔ اس روز پیدا ہونے والے کی قسمت درمیانہ ہوگی۔
اٹھارھویں	یہ ہر کام کے لیے مبارک تاریخ ہے۔ خاص کر خرید و فروخت۔ زراعت۔ سفر۔ دشمن کے ساتھ جھگڑا۔ عقد اور نکاح کے لیے یہ تاریخ اچھی ہے۔ بیمار جلدی شفا پائے پیدا ہونے والے بچے کی قسمت درمیانہ۔ ذلیل اور محتاج نہ ہوگا۔
انیسویں	طلب روزگار۔ خرید و فروخت کے لیے یہ تاریخ مبارک ہے۔ گمشدہ جلدی ملے اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ مبارک اور خوش نصیب ہو۔

بیسویں	یہ تاریخ سفر۔ حاجتیں طلب۔ بنیاد رکھنے۔ قلعہ بنانے۔ درخت لگانے، مکان میں داخل ہونے۔ بادشاہوں کی خدمت میں حاضر ہونے کے لیے درمیانہ ہے۔ اس روز پیدا ہونے والا بچہ اچھا ہوگا۔
اکیسویں	بہت نحس تاریخ ہے۔ کوئی کام اس تاریخ کو کرنا درست نہیں۔ کسی کی مخالفت کرنا ٹھیک نہیں۔ اس تاریخ کو جو بچہ پیدا ہوگا۔ فقیر بنے گا۔ قصد اور حجامت کے لیے درست ہے حاجتیں برآنے۔ خرید وفروخت کرنے۔ صدقہ اور دریا کے سفر اور دیگر امور دین اور دنیا کے بجا آوری کے لیے نیک ہے۔ اس تاریخ پیدا ہونے والا بچہ خوش نصیب ہوگا۔
بائیسویں	یہ تاریخ درمیانہ نیک ہے۔ حاجتوں کے طلب کرنے۔ تجارت۔ بادشاہوں کی خدمت میں حاضری کے لیے متوسط نیک ہے۔ جو شخص دریا کا سفر کرے۔ وہ صحیح وسالم واپس آئے۔ حضرت یوسفؑ اس تاریخ کو پیدا ہوئے۔
تیئسویں	یہ نحس تاریخ ہے۔ اس روز فرعون پیدا ہوا۔ کسی کام کے لیے بھی یہ تاریخ درست نہیں۔ اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے کا زندہ رہنا غیر یقینی ہے۔ بیمار کو دیر کے بعد شفا حاصل ہوگی۔
چوبیسویں	یہ تاریخ سخت نحس ہے۔ کیونکہ اکثر مصیبتیں فرعون پر اسی روز نازل ہوئیں تھیں۔ اس روز پیدا ہونے والے بچے کی روزی وسیع اور اپنے والدین کے لیے مبارک ہوگا۔
پچیسویں	اس تاریخ کو حضرت موسیٰؑ نے اپنا عصا پتھر پر مارا تھا۔ اور چشمہ جاری ہوئے تھے۔ اس تاریخ کو دریا نیل پھٹ گیا تھا۔ سفر اور شادی کے لیے نیک ہے۔ بیمار شفا پائے۔ پیدا ہونے والے بچے کی عمر لمبی ہو۔

چھبیسویں	بہت اچھی تاریخ ہے۔ ہر اس کام کے لیے جس کا ارادہ کریں۔ خاص کر اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ لمبی عمر پائے۔ اس تاریخ کو سفر کرنا۔ امیروں کے پاس جانا اچھا ہے۔
ستائیسویں	ہر کام کے لیے یہ تاریخ مبارک ہے۔ اس تاریخ کو حضرت یعقوب علیہ السلام پیدا ہوئے جو بچہ اس روز پیدا ہوں۔ غمگین رہے گا۔ بالآخر اپنی مراد حاصل کرلے گا۔
اٹھائیسویں	اس تاریخ کو خرید وفروخت کرنا۔ بادشاہوں کی خدمت میں جانا۔ بزرگوں کی خدمت میں حاضر ہونا مراد مانگنا جو برآئے گی۔ قرض کا لین دین کرنا اچھا ہے۔ اس دن پیدا ہونے والا بچہ حوصلے والا اور دولت مند ہو۔ بیمار شفا پائے۔
انتیسویں	اس تاریخ کے اثرات اٹھائیسویں تاریخ کی مانند ہیں۔
تیسویں	اس تاریخ کو خرید فروخت کرنا۔ قرض کا لین دین کرنا۔ اور بادشاہوں کی خدمت میں حاضری دینا اچھا ہے۔ بیمار جلدی شفا پائے۔ اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ تربیت یافتہ مگر بدخلق ہو۔

ایام محرم کے احکام

تاثیرات	نام یوم
جب محرم کی پہلی ہفتے کے دن ہوتو برف باری بکثرت ہو۔ طاعون کا مرض پھیلے۔ بچوں میں موتیں کافی ہوں۔ گندم مہنگی اور شہد کم پیدا ہو۔ کھیتیاں تباہی سے محفوظ رہیں۔ عرب اور ایران کی باہم جنگ ہو۔	ہفتہ
محرم کی پہلی جب اتوار کے دن ہو۔ موسم سرما درست گزرے۔ برف باری بکثرت ہو۔ درختوں اور فصلوں کو بیماری لگے۔ شہد کم پیدا ہو۔ طاعون اور مہنگائی کا برا اثر پڑے۔ بادشاہ کو غلبہ حاصل ہو۔ سخت درد اور موتیں واقع ہوں۔ دمدار ستارہ ظاہر ہو مہینہ بھر برسات برسے۔	اتوار
جب محرم کی پہلی تاریخ سوموار کے دن ہو۔ موسم سرما اچھا گزرے گا۔ موسم گرما بہت گرم ہوگا۔ گائیں۔ دنبے اور شہد بکثرت دستیاب ہوں۔ آذربائیجان۔ عراق۔ عرب۔ خوزستان۔ فارس اور ہمدان میں میوے بہت زیادہ ہوں گے۔ اور نرخ گر جائیں گے۔ زکام کی شکایت عام ہوگی۔ فارس میں رنج وغم ظاہر ہوگا۔	سوموار

منگل	جب محرم کی پہلی تاریخ منگل کے دن ہو۔ مشرقی علاقوں میں سخت برفباری ہو۔ شہد اور دنبے بکثرت پیدا ہوں۔ چیزوں کے نرخ مہنگے ہو جائیں۔ اس سال آخری دو مہینوں میں زیادہ قحط پڑے مکہ میں فساد برپا ہو۔ نرخ سال کے آخر میں سستے ہو جائیں۔
بدھ	جب محرم کی پہلی تاریخ بدھ کے دن ہو۔ موسم سرما میں سخت جاڑا پڑے۔ بارشیں زیادہ ہوں۔ مشرقی ملکوں میں میوہ بہت پیدا ہو۔ موسم گرما کافی گرم ہو۔ نرخوں میں مہنگائی دور ہو۔ مردوں میں موتیں ہوں۔ کئی شہروں میں بادشاہ کے خلاف بغاوت پھیلے۔ بادشاہ کو غلبہ حاصل ہو۔ ریشم۔ کپاس۔ شہد زیادہ پیدا ہوں۔
جمعرات	جب محرم کی پہلی جمعرات کے دن آئے۔ موسم سرما نرم ہو۔ بارشیں زیادہ ہوں۔ غلہ بکثرت پیدا ہو۔ بخار۔ خصوصا باری کا بہت پھیلے۔ بابل اور روم مسلمان پر غلبہ حاصل کریں۔ عرب پریشان ہوں۔ سورج کو گرہن لگے۔
جمعہ	جب محرم کی پہلی جمعہ کے دن ہو۔ موسم سرما نرم ہو۔ بارش اور پانی میں کمی پیدا ہو مغربی شہروں میں غلہ مہنگا ہو۔ درختوں پر تباہی آئے۔ عرب اور فارس پر روم کا غلبہ ہو۔ پھر روم ان سے مغلوب ہو جائے۔ جمادی کے دونو مہینوں میں دردوں کی شکایت عام ہو۔ مگر جلد دور ہو جائیں۔

نوروز کے متعلق احکام

اثرات	نام یوم
اگر نوروز ہفتے کے دن آجائے تو رعایا پر بادشاہ مہربان ہو۔ گندم اور جو کثرت سے پیدا ہوں۔ بارشیں اور سیلاب بہت آئیں۔ ہندوستان پر آفت پڑے۔ زکام اور کھانسی کی شکایت زیادہ ہو۔ اجناس کے نرخ سستے ہوں۔ شہد کم پیدا ہو۔ چوہے زیادہ پیدا ہوں۔ ریشم کے کیڑے اور اس کی پیداوار درمیانہ ہو۔ اور وہ سال بخیریت گزرے۔	ہفتہ
جب نوروز اتوار کے دن ہو۔ رعایا خوش حال رہے۔ نکاح بہت ہوں۔ جو۔ گندم اور زراعت کی حالت سال کے پہلے حصے میں امید افزا رہے۔ موسم بہار میں بہت بارشیں ہوں۔ ریشم کے کیڑوں اور ریشم کی پیداوار درمیانہ رہے۔ بادشاہ رعایا پر عطا اور بخشش کرے۔	اتوار
جب نوروز سوموار کے دن آجائے۔ موسم گرما نہایت گرم رہے۔ اور موسم سرما درمیانہ ہو۔ ریشم کے کیڑے بکثرت ہوں۔ بادشاہ کی حالت اچھی رہے جو اور گندم بہت پیدا ہوں۔ زراعت اچھی ہو۔ گائے اور دنبوں کی پیدائش درمیانہ رہے۔	سوموار

منگل	جب نو روز منگل کے دن آ جائے تو موسم سرما بہت سرد۔ موسم گرما بہت گرم ہو۔ چیزوں کے نرخ بڑھ جائیں۔ فتنہ اور لڑائیاں واقع ہوں۔ بڑوں کی حالت اچھی ہو۔ ڈنگ مارنے والے جانوروں کی زیادتی ہو۔ شام کی زمین میں تباہی آئے۔ بیماری زیادہ پھیلے۔ سال کے آخر میں زراعت پر تباہی آئے۔ سال کے پہلے حصے میں کبھی ارزانی اور کبھی تنگی اور قحط ہو۔
بدھ	جب نو روز بدھ کے دن آئے۔ تو شر اور فساد کی زیادتی ہو۔ نرخ مہنگے ہوں۔ برف اور ریشم کے کیڑوں کی حالت درمیانہ رہے۔ گیلان۔ طبرستان اور جرجان میں ناخوشی کی زیادتی ہو۔ پریشانی۔ تنگی اور قحط ظاہر ہوں۔ لوگوں کے کاروبار میں بندش ہو۔ حالات میں تبدیلی واقع ہو۔ بارشیں زیادتی سے برسیں۔
جمعرات	نو روز اگر جمعرات کے دن آئے تو علماء اور سادات کی حالت اچھی رہے گی۔ تل اور کپاس کی پیداوار درمیانہ ہوگی۔ موسم بہار میں بارشیں بہت ہوں گی۔ موسم گرما کی حالت درمیانہ رہے گی۔ بیماریاں کم ہوں گی۔ ریشم کے کیڑوں کی پیدائش درمیانہ ہوگی۔ چارپایہ جانوروں کی زیادتی ہوگی۔ جوہریوں اور عطر فروشوں کے کاروبار میں اضافہ ہوگا۔
جمعہ	اگر نو روز جمعہ کے دن آئے۔ تو علماء اور قرآن خوانوں کی حالت اچھی رہے گی۔ بادشاہوں کے حالات اچھے رہیں گے۔ زراعت اور کپاس کی حالت خراب ہوگی۔ خربوزہ اور تربوز کی پیداوار بہت زیادہ ہوگی۔ موسم سرما میں برف اور سردی کی زیادتی ہوگی۔ موسم گرما میں گرمی زیادہ ہوگی۔

باب چہارم

متفرق جواہر ریزے

حضرت یوسفؑ کے تعبیر نامہ کے بیان میں

آپ کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ یہ ایک الگ رسالہ ہے۔ جو حضرت یوسف علیہ السلام کے رسالہ تعبیر خواب کے نام سے موسوم ہے۔ علمائے عظام نے اس رسالہ کو بارہ بابوں میں تقسیم کیا ہے۔

پہلا باب

خواب میں پیغمبروں، اماموں، فرشتوں یا دوسروں کو جو اس منزلت کے مالک ہوں، دیکھنا اس کی تعبیریں بطور ذیل ہیں۔

(۱) جو شخص خواب میں کسی پیغمبر کو دیکھے تو تعبیر اس کی یہ ہے کہ اس کے دین اور دنیا کے کام سدھریں۔

(۲) فرشتہ مقرب درگاہ الٰہی کو دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسے حج نصیب ہوگا۔

(۳) پل صراط کو دیکھے تو بادشاہ کو بھول کا نشانہ بنے۔

(۴) سورج۔ چاند یا ستاروں کو دیکھے تو اس کی اپنے رشتہ داروں میں عزت ہو۔ اور اس کی تکریم بڑھے اور خداوند تعالٰی اسے فرزند عطا کرے۔ جس سے اس کی بزرگی میں اضافہ ہو۔

(۵) اگر عالموں یا بہتر لوگوں، متقیوں اور پرہیزگاروں کو دیکھے، تو اپنے رشتہ داروں میں زیادہ برتر ہو، اور غم واندوہ سے نجات حاصل کرے۔

دوسراباب

(۱) قرآن کا دیکھنا یا پڑھنا یا علم کا پڑھنا اس کی یہ تعبیر ہے کہ اس سے کوئی ایسا عمل صادر ہوگا جس سے اسے ثواب حاصل ہوگا۔

(۲) نماز پڑھنا، اذان اور اقامت کہنا۔ اگر ان میں سے کوئی ایک عمل خواب میں دیکھے، تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کے دینی اعتقاد میں اضافہ ہوگا، اور اس کی عزت بڑھے گی۔

(۳) پیش نمازی کرنا: اگر خواب میں دیکھے وہ پیش نمازی کر رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اسے اپنی قوم میں بڑائی حاصل ہوگی۔ اس کی دیانت کی عادت میں اضافہ ہوگا۔

(۴) اپنے آپ کو بحیثیت قاضی دیکھنا: تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ امر بالمعروف کرے گا۔

(۵) اپنے آپ کو بہ منصب حکمران دیکھنا۔ اس کے ساتھ خصوصیت کا عمل ہوگا۔ مگر وہ اس میں غالب رہے گا۔

(۶) جنگ میں خود کو غازی دیکھنا: اس کی تعبیر یہ ہے کہ دشمنوں کی دشمنی سے محتاط رہے۔ لوگوں کی غیبت سے اپنی زبان کو روکے، تا کہ اسے کوئی تکلیف نہ پہنچے، اور آسودہ رہے۔

تیسراباب

(۱) اپنی ملکیت میں جواہرات دیکھنا: اس کے جملہ امور دنیاوی درست ہو جائیں۔

(۲) سونے چاندی کی کترن دیکھنا: تعبیر: تندرستی کی دلیل ہے۔ اور وہ شخص اللہ تعالیٰ

کے حفظ وامان میں رہے۔

(۳) انگوٹھی دیکھنا: تعبیر: حقارت سے دوچار ہونا پڑے گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ عزت و مرتبہ حاصل ہوں گے۔

(۴) جواہرات یا اس کے مانند کوئی چیز دیکھنا: تعبیر: اپنے کاروبار میں زیادہ نفع کمائے گا۔

(۵) لوہا۔ تانبا۔ کانسی۔ قلعی۔ پیتل یا ان کی مانند اور کوئی دھاتیں دیکھنا: تعبیر: دنیا میں منفعت حاصل ہوگی۔

(۶) تلوار یا چھری کا دیکھنا: تعبیر: قوت بڑھانے کے ہتھیار اسے ملیں گے۔

چوتھا باب

(۱) اجناس (غلہ) گندم وغیرہ کا دیکھنا: تعبیر: حلال کی روزی پائے۔ بعض کہتے ہیں کہ قدرے غم پہنچے۔

(۲) چیتا دیکھنا: تعبیر: حلال کی روزی ملے۔ بعض کے نزدیک قدرے غم نصیب ہو۔

(۳) ان کے علاوہ کوئی اور اجناس دیکھنا: تعبیر: اداسی حاصل ہوگی۔

(۴) کپاس اور روئی کا دیکھنا: تعبیر: مرتبہ میں افزائش ہو۔

پانچواں باب

(۱) روغن بادام یا اخروٹ دیکھنا: تعبیر: اس کو حلال کی روزی ملے۔

(۲) کپڑا یا عطریات کو دیکھنا: تعبیر: قدرے رنج وغم سے واسطہ پڑے۔

(۳) انگور کی شراب دیکھنا: تعبیر: خواب دیکھنے والے کو حلال کی روزی میسر ہو۔

(۴) دوسری قسم کی کوئی اور شرابیں دیکھنا۔ تعبیر: خوش دلی اور تندرستی حاصل ہو۔

چھٹا باب

خشک اور تر میووں کو دیکھنا۔

(۱) انگور دیکھنا: تعبیر: نفع مند، روزگار ملے۔

(۲) خربوزہ دیکھنا: تعبیر: دوست کی کوشش سے اسے مال ملے گا۔

(۳) سیب کا دیکھنا: تعبیر: اپنوں سے فائدہ حاصل کرے گا۔

(۴) امرود دیکھنا: تعبیر: دوست اس کے حق میں نیکی کریں گے۔ اوراس کی خوبیاں بیان کریں گے۔

(۵) بادام۔ پستہ اور ریٹھا دیکھنا: تعبیر: کسی کمینے آدمی سے جھگڑا ہوگا۔

ساتواں باب

میٹھی چیزیں۔ ننگا پن۔ خون کم کرنا اور طہارت کا دیکھنا۔

(۱) حلوا دیکھنا: تعبیر: دل خوش ہو اور تندرستی حاصل ہو۔

(۲) مصری۔ کھانڈ۔ شہد۔ گل قند اور اس کی مانند اور چیزیں دیکھنا: تعبیر: خوش دلی حاصل ہو اور حفظ و امان میں رہے۔

(۳) دوسری قسم کی اور کوئی میٹھی چیزیں دیکھنا: تعبیر: عورت حاصل ہو۔

(۴) میٹھی دواؤں مثل شربتوں کا دیکھنا: تعبیر: لوگوں سے نفع ہو اور رنج وغم دور ہوں۔

(۵) خون کم کرنا (فصد کرانا) تعبیر: تندرستی اور امن حاصل ہو۔

(۶) حمام کا دیکھنا: تعبیر: کسی بیماری میں مبتلا ہو۔

(۷) سر منڈھواتے دیکھنا: تعبیر: غم سے نجات ملے۔

(۸) لوگوں میں اپنے آپ کو ننگا کرتے ہوئے دیکھنا: تعبیر: لوگوں میں باوقار ہو۔

(۹) سرخ رنگ کا کپڑا دیکھنا: تعبیر: بیماری میں مبتلا ہو۔

(۱۰) سبز کپڑا دیکھنا: تعبیر: عزت میں اضافہ ہو۔

(۱۱) تعمیر مکان کرتے دیکھنا: تعبیر: کسی غم میں مبتلا ہو۔

(۱۲) خوبصورت فرش والا مکان دیکھنا: تعبیر: نعمت میں اضافہ ہو۔

آٹھواں باب

(۱) ناچ کرنا طنبورہ کی آواز سننا یا مثل اس کے دیکھنا: تعبیر: امان وسلامتی حاصل ہو۔

(۲) اپنے آپ کو بلندی پر دیکھنا: تعبیر: عزت ووقار میں اضافہ ہو۔

(۳) اپنے آپ کو لباس کے بغیر یا ننگے ہوتے دیکھنا: تعبیر: غم دور ہو اور دلی مراد ملے۔

(۴) قبا (کوٹ) کا پہننا: تعبیر: شائستہ حلال بیوی ملے۔

(۵) جوتی اور جراب پاؤں میں پہننا: تعبیر: بیوی کا حاصل ہونا۔

(۶) اگر ان دونوں کو اتارتے ہوئے دیکھنا: تعبیر: عورت کو طلاق دے گا۔

(۷) سر اور بالوں کو بلند کرنا اور لمبے دیکھنا: تعبیر: قدرے غم ملے۔

(۸) اپنے بدن سے کوئی عضو کاٹنا: تعبیر: رشتہ داروں سے کوئی مر جائے۔

(۹) دانتوں کا گرتے دیکھنا: تعبیر: رشتہ داروں سے کوئی مر جائے۔

(۱۰) دانتوں کا ٹوٹتے دیکھنا: تعبیر: بہت بڑی مصیبت پیش آئے۔

(۱۱) بالوں کا اکھیڑنا: تعبیر: میاں بیوی میں جدائی۔

(۱۲) داڑھی کا دیکھنا: تعبیر: کہیں سے مال ملے۔

(۱۳) کپڑا جلانا یا آگ میں ڈالتے دیکھنا: تعبیر: بادشاہ کی گرفت میں آئے اور تھوڑی سی تکلیف اٹھانی پڑے۔

نواں باب

(۱) زین دار گھوڑے پر اپنے آپ کو سوار دیکھنا: تعبیر: دولت مند ہو اور دلی مراد پائے۔

(۲) کوتل گھوڑا (بغیر زین دیکھنا) تعبیر: اس کی اچھی ہے۔

(۳) خچر کا دیکھنا: تعبیر: برے اور حرام زادے لوگوں سے محتاط رہے، تاکہ رنج وتکلیف میں نہ پھنسے۔

(۴) گدھا دیکھنا: تعبیر: بخت اس کی یاوری کرے گا، اور وہ دولت مند ہوگا۔

(۵) موٹی گائے دیکھنا: تعبیر: اس سال میں فراخی ہوگی، اور بہت اچھا ثابت ہوگا۔

(۶) لاغر گائے دیکھنا: تعبیر: وہ سال سخت تنگی اور قحط کا ہوگا، اور چیزوں کے نرخ مہنگے ہوں گے۔

(۷) اونٹ دیکھنا: تعبیر: اگر اسے جاتے ہوئے دیکھے، تو کعبہ کو جائے گا۔ اگر اونٹ اس کو گھیر لیں تو ایک جماعت کی سرداری نصیب ہوگی۔

(۸) اونٹ پر خود کو سوار دیکھنا: تعبیر: کہیں سے دولت پائے۔

(۹) اونٹ کی مہار اپنے ہاتھ میں دیکھنا اور اسے کھینچتے ہوئے دیکھنا: تعبیر: اپنی قوم پر حاکم ہوگا۔

(۱۰) بکری یا ہرن کا بچہ دیکھنا: تعبیر: مراد حاصل ہو۔

(۱۱) پہاڑی بکری، بارہ سنگھا یا اس قسم کا اور کوئی جانور دیکھنا: تعبیر: اس کی اچھی ہے۔

(۱۲) خرگوش دیکھنا: تعبیر: بیٹا پیدا ہوگا۔ جو بہت خوشحال ہوگا۔

دسواں باب

(۱) شیر دیکھنا: تعبیر: حاکم وقت اس کے ساتھ اچھا سلوک کرے گا اور اس کا مرتبہ بڑھے۔

(۲) چیتا دیکھنا: تعبیر: نمبر ایک جیسی ہے۔

(۳) لومڑی دیکھنا۔ تعبیر: دشمن کے مکر سے امان نہ ملے گی۔ وہ دوست بن کر دشمنی کرے گا۔

(۴) بندر دیکھنا: تعبیر: نمبر ۳ کے مطابق ہے۔

(۵) بھیڑیا دیکھنا: تعبیر: دشمن بدخواس کے نقصان کا ارادہ کرے گا۔ اس سے ہر وقت محتاط رہے۔

(۶) چوہا دیکھنا: تعبیر: کوئی گھر کا آدمی اس کے گھر چوری کرے گا۔

(۷) کتا دیکھنا: تعبیر: اس کے خاندان میں کوئی برائی ظاہر ہوگی۔ جس سے جان کے نقصان کا خطرہ ہے۔ اپنے آپ کو ہر طرح سے محفوظ رکھے۔

(۸) سانپ دیکھنا: تعبیر: کہیں سے مال ملے گا۔

گیارھواں باب

(۱) باز دیکھنا: تعبیر: اپنی قوم میں بزرگی حاصل کرے۔

(۲) شاہین۔ شکرہ اور شکاری پرندے دیکھنا: تعبیر: حاکم کی طرف سے بزرگی ملے۔

(۳) اُلو دیکھنا: تعبیر: مکار دشمن اسے نقصان پہنچانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس سے محتاط رہے، تاکہ کسی مصیبت میں گرفتار نہ ہو۔

(۴) گدھا دیکھنا: تعبیر: کوئی دکھ نہ دینے والا آدمی جو گوشہ نشین رہتا ہے وہ اس کے پاس پہنچے گا۔

(۵) کوا دیکھنا: تعبیر: کسی منافق اور جھوٹے آدمی سے واسطہ پڑے گا۔

(۶) بگلا، کونج اور اس قسم کے دوسرے پرندے دیکھنا: تعبیر: نعمت حلال ملے گی۔

(۷) چڑیا اور اس قسم کے دوسرے پرندے دیکھنا: تعبیر: خوشدلی حاصل ہوگی۔

(۸) سیمرغ دیکھنا: تعبیر: نعمات میں زیادتی ہو۔

بارھواں باب

(۱) کھڑا پانی دیکھنا: تعبیر: کاروبار مضبوط ہوگا۔ اور وراثت کا مال ملے گا۔

(۲) بہتا ہوا پانی دیکھنا: تعبیر: سفر کرے گا۔

(۳) سیاہ رنگ کا بہتا پانی دیکھنا: تعبیر: اہل زمین پر کوئی ظلم وارد ہونے والا ہے۔

(۴) اپنے آپ کو سیاہ پانی میں دیکھنا: تعبیر: صدقہ دے تاکہ بلاؤں سے محفوظ رہے۔

(۵) کشتی کا غرق ہوتے دیکھنا: تعبیر: حاکم سے خطرہ ہے۔

(۶) شکار کرتے ہوئے دیکھنا: تعبیر: روزی حلال کی ملے۔

(۷) کچا گوشت دیکھنا: تعبیر: کوئی خوف حاصل ہوگا۔

(۸) گوشت پختہ دیکھنا۔ تعبیر: اس کی تعبیر اچھی ہے۔

(۹) گھنٹی دیکھنا اور اس کی آواز سننا۔ تعبیر: تندرستی اور روزی فراخ حاصل ہوگی۔

ہدایات

یہ آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ ہر مرد مسلمان نیک کے لیے لازم ہے کہ طہارت کے ساتھ سویا کرے۔ سوتے وقت اللہ کے ذکر سے غفلت نہیں کرنی چاہیے۔ صلوٰۃ اور شہادتین زبان پر جاری رکھنی چاہیں۔ دائیں پہلو کے بل لیٹا کریں۔ اپنے ہاتھ کو اپنے منہ پر پھیر کر سورہ اخلاص اور معوذتین پڑھ کر سونا چاہیے۔ آیت امن الرسول اور آیت شھد اللہ کو بھی نیند آنے تک زبان پر جاری رکھنی چاہیے۔ یا آیت قل اللھم پڑھ کر اس کے بعد ہاتھ اٹھا کر رحمت اور مغفرت کی دعا اللہ تعالیٰ سے طلب کر لیا کریں۔

تاثیر کے لحاظ سے خواب کے احکام

یہ آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ عالم کا خواب جاہل سے، مومن کا خواب بدکار سے، مرد کا خواب عورت سے، بوڑھے کا خواب جوان سے، آقا کا خواب غلام سے، ملائکہ کا خواب کنیز سے۔ مظلوم کا خواب ظالم سے دولت مند کا خواب فقیر سے۔ شہری کا خواب دیہاتی سے۔ مسلمان کا خواب کافر سے۔ بادشاہ کا خواب رعایا سے، ہر حال میں معتبر۔ بہتر اور افضل ہوتا ہے۔ اسی قیاس کے زیر نظر آپ کو جاننا چاہیے کہ جو دعائیں جن کا اوپر ذکر ہو چکا ہے، انہیں ضرور پڑھنا چاہیے، اور پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بے اثر نہیں ہوں گی۔

قرآنی فالنامہ

جو شخص چاہے کہ فال کلام پاک سے کھولے تو اس کو چاہیے کہ کلام پاک لے اور باوضو پہلے فاتحہ پڑھ کر جملہ بزرگان دین کی ارواح طیبات کی نذر کرے اور صبح سے دس بجے تک فال کھولنا ہو تو دس پارے کے اندر اور دس بجے صبح سے دو بجے تک فالنامہ کھولنا ہو تو دسویں پارے سے بیسویں پارے تک اور دو بجے دوپہر سے غروب آفتاب تک فال نکالنا ہو تو بیسویں پارے سے آخیر تک کلام پاک کھولے پھر سات ورق گن کر جو صفحہ نکلے اس کی ساتویں اور نویں سطر کا ترجمہ پڑھ لے۔ انشاء اللہ اپنے سوال کا جواب پالے گا۔

دوسرا طریقہ

اگر مندرجہ ذیل طریقہ میں کوئی دشواری پیش آئے کیونکہ ترجمہ پڑھ کر اپنے سوال کا جواب حل کر لینا بالکل ایسا ہی ہے جیسے خواب کی تعبیر بیان کرنا اور ہر ایک اس کا اہل نہیں ہے تو آپ کی آسانی کے لیے ہر حرف کا ثمرہ اگلے صفحات میں درج کر دیا گیا ہے۔ بالکل مندرجہ بالا طریقہ سے ساتویں ورق کی ساتویں سطر پر جو سب سے پہلا حرف ہو وہی حرف اگلے صفحات سے نکال کر اپنے سوال کا جواب پڑھ لیں اور اگر آپ کے پاس کلام پاک نہیں ہے تو بوجہ مجبوری اس جدول پر آنکھ بند کر کے انگشت شہادت رکھے۔ جس حرف پر انگلی پڑے وہ حرف نکال کر اپنا جواب پڑھ لے۔ انشاء اللہ جواب باصواب پائیں گے۔

فاتحہ کا طریقہ یہ ہے

اول گیارہ بار درود شریف، ایک بار الحمد شریف ایک بار آیت الکرسی تین بار قل ھو اللہ شریف، پھر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر دونوں ہاتھ اٹھا کر بارگاہ الٰہی میں عرض کریں۔ یا اللہ! تیرے اس عاجز بندے نے یہ جو کچھ کلام پڑھا ہے تیری بارگاہ میں پناہ میں نذر ہے اسے تو اپنے فضل وکرم سے بطفیل اپنے محبوبؐ قبول فرما اور اپنی رحمت سے اس پڑھنے کا ثواب جو تو مجھ کو عطا فرمائے اسے میری طرف سے اپنے حبیبؐ کی روح پاک کو تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح پاک کو اہل بیت اطہار ائمہ عظام اولیاء کرام و جملہ بزرگان دین اور تمام مسلمان زندہ مردہ بوڑھے بچے مرد وعورت سب کی ارواح کو ثواب عطا فرما۔ خصوصاً میرے آقا ومولیٰ مدنی تاجدارؐ کی روح پاک وحضور کی ارواح پاک کو عطا فرما اور انہیں کے طفیل اس فال کے ذریعے مجھے میرے مقصد میں کامیاب فرما۔ پھر آنکھ بند کر کے نیچے دی ہوئی جدول پر انگشت شہادت رکھے۔ جس حرف پر انگلی پڑھے اس کا ثمرہ اگلے صفحات میں دیکھیں۔

	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز
س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل
م	ن	و	ہ	لا	ی	ا	ب	ت	ث	ج	چ
خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع
غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	لا	ی	

الف: قولہ تعالیٰ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

اے صاحب فال! جان اور آگاہ ہو کہ حرف (الف) فال تیری میں آیا ہے تجھ کو خوشی اور فیروزی کی بشارت ہے اور غم اور اندوہ سے نکلنے کی بشارت ہے۔ یہ فال صاحب دولتوں کی ہے کسی وجہ سے پشیمانی تیرے کام میں نہ ہوگی جو کچھ خدائے تعالیٰ سے طلب کرے گا۔ بے انتظار تجھ کو مل جائے گا اور روز شنبہ کو اپنے دل کے بھید سے تجھ کو واقفیت ہوگی

اور تمام کام تیرے اچھے ہو جائیں گے۔ اگر نیت تیری سفر کرنے کی ہے تو چلا جا بہت فائدہ ہوگا اگر کوئی غائب ہوا ہے تو اس کی ملاقات جلدی ہوگی اور خیر اس کی ایک مرد و بزرگ لائے گا۔ اگر کوئی چیز کم ہوگئی ہے وہ بھی مل جائے گی اگر نیت شادی نکاح کی ہے کرلے، مبارک ہوگا۔ ان دنوں میں تیرے دل میں کسی طرح کی دلگیری تھی وہ بھی بخیر گزر گئی ہے۔ اپنی خواب کسی سے مت کہو۔ اسی میں فلاحیت ہے اور اپنا راز ہر کسی سے پوشیدہ رکھنا چاہیے اور کام میں یقین رکھ قدم مردانہ رکھ اور درود حضرتِ سید عالمؐ پر بھیج تا کہ دشمنوں سے امن میں رہ کر مراد پائے اور غم سے بےغم ہو۔

(ب) قولہ تعالیٰ بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَى الَّذِيْنَ عَاهَدْتُّمْ

۔ اے صاحب فلاں جان اور آگاہ ہو کہ تمام کام بستہ تیرے جلدی سرانجام ہو جائیں گے اور دوشنبہ کو اپنے رازوں سے تم کو خبر ہوگی اور مدت سے ایک چیز کی طلب تھی خوش ہو کہ بے انتظار مل جائے گی اور تم کو ایک پریشانی تھی وہ بھی بخیر گزری ہے۔ اب خدا کے فضل وکرم سے تم کو دولت منہ دکھائے گی۔ دل قوی رکھ اور یہ فال تمام حاجت روائی پر دلالت کرتی ہے اور رزق روزی تم کو بہت ملے گی اور غم و اندوہ سے تم کو خلاصی ہوگی اور سفر کی نیت ہے تو جا بہت مال حاصل ہوگا اور اگر کوئی غائب ہے تو آ جائے گا۔ اگر کوئی بیمار ہے وہ شفا پائے گا اگر نیت نکاح اور خرید وفروخت کی ہے کرو مبارک ہوگا۔ راز دل اپنا کسی سے نہ کہو بہبودی تیری اسی میں ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ت) قولہ تعالیٰ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا

اے صاحب فال! جان اور آگاہ ہو کہ اس نیت میں چند روز صبر کرنا چاہیے تا کہ جملہ کام تیرے بخوبی انجام ہو جائیں کیونکہ یہ فال حضرت یعقوب علیہ السلام کی تیرے طالع میں نکلی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تم کو کسی چیز کا خوف ہے اس سے مت ڈر۔ خدا تعالیٰ تجھ کو خوش کرے گا۔ اگر کوئی تیرا شخص بیمار ہے چاہیے کہ ایک بکری صدقہ دے اگر مفلس ہو تو ایک مرغا تصدق کرے تا جلدی صحت پائے اگر کوئی غائب ہوا ہے جان کر وہ دور چلا گیا ہے

اور کسی زحمت میں مبتلا ہے اس کی ملاقات تم کو محال ہے تو کل بخدا ہو اگر کوئی چیز گم ہوئی ہے معلوم ہوتا ہے کہ کسی بدذات کے ہاتھ میں آ گئی ہے اس کا تم کو ملنا دشوار ہے اب صبر کرنا ہر کام میں بہتر ہے اور زبان کو برا کہنے سے نگاہ رکھنا اچھا ہے تا مضرت نہ پہنچے اور سفر کرنا بھی نیک نہیں ہے۔ سفر کرنے میں نقصان کلی ہے اور کسی دشمن سے تم کو کچھ پہنچے گا کہ اسی سے خوشی حاصل ہوگی اور جو خواب پریشان نظر آئیں کسی سے نہ کہو اور یقین اپنا درست رکھو اور درود سید عالمؐ پر بکثرت بھیجنا احسن ہے تا جملہ مرادت بخوبی حاصل ہو جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ث) قولہ تعالیٰ اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا۔

اے صاحب فال حرف ث دلالت کرتا ہے کہ تمام کام انجام ہو کر خوشی اور عیش اور عزت اور حرمت تم کو حاصل ہوگی اور کسی نوع کی پریشانی اور پشیمانی نہ آئے گی اور چھ دن کے بعد اپنے راز سے تم کو آگاہی ہوگی اور مدت سے جس چیز کی تم کو طلب تھی وہ اب ہاتھ آئے گی اور بادشاہان اور امیران اور بزرگان سے تم کو راحت پہنچے گی۔ اگر کوئی صاحب تیرا غائب ہے تو اس کی خبر ایک لڑکا لائے گا اور بہ سلامت ملاقات اس کی میسر ہوگی۔ اگر بیمار ہے تو صحت پائے گا اور اگر کوئی چیز گم ہوئی ہے تو وہ بھی مل جائے گی لیکن ایک شخص بلند قد دبلا پتلا ہے اس سے دور رہنا چاہیے تا کہ کوئی مکر تیرے ساتھ نہ کرے۔ اور ایک دوست کی طرف سے تم کو ہدیہ ملے گا اور تمام مرادیں حاصل ہوں گی۔ اطاعت خدا میں کاہلی نہ چاہیے۔ اور ذکر خدا میں مشغول رہنا باعث بہبودی کا ہے اور راز دل اپنا کسی سے نہ کہو تا کہ دشمنوں پر تم کو ظفر ملے انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ج) قولہ تعالیٰ: فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ

اے صاحب فال! جان اور آگاہ ہو کہ حرف ج فیروزی حال اور سعادت اور دولت پر تم کو دلالت کرتا ہے لیکن اس نیت میں کوشش اور طلب از حد مفید ہے تا خیر نہ کرنی چاہیے اور بعد چار روز کے تم کو اپنے راز سے خبر ہو جائے گی اور امید برآئے گی اور ایک شخص سیاہ چشم بلند قد دبلے پتلے سے خبردار ہوشیار رہنا چاہیے تا کہ تیرے ساتھ مکر نہ کرے۔ اور

مدت تین ماہ سے ایک چیز کی طلب میں تم کو حیرانی و پریشانی تھی دل قوی رکھو۔ اب نحوست سے تم کو رہائی ہو جائے گی اور ستارہ سعید تیرے طالع میں طلوع ہوگا اور قوت پذیر ہوگیا ہے۔ اگر سفر کا ارادہ ہے تو کریئے غائب تیرا دور چلا گیا ہے۔ اگر نو روز تک نہ آئے گا تو اس کے آنے میں دیر ہوگی۔ اگر کوئی شخص تیرا بیمار ہے حسب حال صدقہ دینا بہتر ہے تا اس زحمت سے شفا پائے گا۔ امیروں بادشاہوں کے پاس جانا اچھا ہے کہ کسی طرح کا تم کو منفعت ہوگا اور اب سال تم کو کوئی سالوں سے بہتر آیا ہے اور ایک دوست سے تم کو ہدیہ پہنچے گا۔ اس سے خوشی ہوگی اور ہمیشہ نماز میں مقیم رہو۔ تم کو تمام مرادوں پر کامیابی ہو جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ح) قولہ تعالیٰ: وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ

اے صاحب فال! جان اور معلوم کر کہ حرف ح طالعً تیرے میں نکلا ہے اور خوشی اور فیروزی پر تم کو بشارت ہے اور ظفریابی دشمنوں پر بشارت ہے اور غائب کے سلامت آنے پر دلالت ہے اور درمیان خوشیوں اور بھائیوں کے مژدہ موافقت ہے اور مطلب تیرا بآسانی انجام ہوگا اور حلال کا مستحق ہونا تیرا اس فال سے ظاہر ہوتا ہے اور بزرگوں اور امیروں سے تم کو خوشی پہنچے گی۔ سفر کرنا مبارک مراد حاصل ہے۔ اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو دستیاب ہو جائے گی۔ اگر بیمار ہے جلدی صحت پائے گا کچھ صدقہ دینا چاہیے اور ہر کام میں استقلال ضروری ہے۔ ایک صاحب علم سے تم کو راحت پہنچے گی اور ایک بزرگ سے بھی دروازہ فتح اور دولت کا تیرے منہ پر کھلے گا اور دشمن تیرے مقہور ہوں گے۔ اپنے دل کا راز کسی سے نہ کہنا۔ درود بروح سید عالمؐ پہنچاتا رہو، ہمیشہ خوشی سے دین اور دنیا میں راحت پائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

(خ) قولہ تعالیٰ: وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سُدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سُدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۔

اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف خ ستارہ عطارد سے تعلق رکھتا ہے

سخاوت کا ہاتھ کشادہ رکھ اور صدقہ حسب مقدور تا حال تیرا بخیر گزرے اور فائدہ تجھ کو پہنچے اور فکر و اندیشہ کو دل میں راہ نہ دینا چاہیے کیونکہ اب تیری نحوست دفع ہو جائے گی اور جو نیت تیرے دل میں آئی ہے تیس روز کے بعد تم کو اس کی خبر ملے گی اور چار شنبہ کے دن اپنے راز سے آگاہی ہوگی اور توکل بخدا رہنا اچھا ہے تا تمام کام بخوبی انجام آور ہو جائیں گے اور ۲۵ روز اگر تیرا غائب نہ آئے گا تو آنا اس کا از حد دشوار ہے۔ سفر کرنا، نکاح کرنا، ناطہ کرنا فی الحال نیک نہیں ہے اور بھید دل کا کسی سے مت کہو نقصان کا اندیشہ ہے نماز کی پابندی کرنا تاکہ جملہ مرادیں پوری ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(د) قولہ تعالیٰ : اِذَ جَعَلْنَا خَلِیْفَتَہُ فِی الْاَرْضِ قَالُوْا سَمِعْنَاَ:

اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ حرف د تیری فال ہے جو جمعیت دل اور کشادہ کار کے اور جس کام کی تیرے دل میں طلب ہے اس کے در پے ہو مبارک ہوگا اور ہرگز اس کام سے ہاتھ مت اٹھا بخوبی انجام ہوگا اور بادشاہان اور امیران اور بزرگان تم پر مہربان ہوں گے اور عمر اور دولت تیری طرف بڑھے گی۔ اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا۔ اگر سفر کا قصد ہے تو چلا جا کہ فائدہ ہوگا اگر خرید و فروخت یا شادی کی نیت ہے تو کر لے بہت مبارک ہے دل کا راز کسی سے نہ کہو کہ اندیشہ نقصان کا ہے اگر کوئی شخص غائب ہے وہ بھی آ جائے گا۔ گم ہوا ہے وہ بھی مل جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ذ) قولہ تعالیٰ: فَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ وَ فَجَّرْنَا الْاَرضَ عُیُوْنًا

اے صاحب فال! جان اور آگاہ ہو کہ ''حرف'' ذ دلالت کرتا ہے عیش و عشرت پر اور جس چیز کی تم کو طلب ہے وہ جلدی دستیاب ہو جائے گی اور تمام کام دستیاب ہو جائیں گے۔ اور جس کا تم کو خوف ہے اس سے بے خوف رہو۔ گیارہ روز کے بعد تیرا راز دل ظاہر ہوگا اور مستحکم رہ کہ صحت اور تندرستی تیرے طالع میں نمایاں ہیں ایک بزرگ یا دوست سے تم کو ہدیہ ملے گا جو باعث خوشی ہوگا۔ اگر نیت سفر کی ہے چلا جا مبارک ہے اور غائب بھی

آجائے گا گمشدہ اور بھاگے ہوئے کا پتہ مل جائے گا۔ اگر شادی کی نیت ہے تو بے شک کر لے نیک ہوگا اور برا کہنے سے زبان روک رکھو کہ تم کو منفعت ہوگی۔ دل کا بھید کسی سے مت کہو تا کہ تم کو کامیابی ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(ر) قولہ تعالیٰ: رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ:

اے صاحب فال جان کہ حرفؔ فال تیرے میں آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے دولت مندی اور سعادت پر، تمام کام تیرے حسب دلخواہ سرانجام ہو جائیں گے اور اس قدر تم کو خوشی پہنچے گی کہ اس کا بیان تحریر سے باہر ہے اور دوست تیرے خوش اور دشمن غمناک ہوں گے۔ اگر کوئی چیز تیری تلف ہوئی ہے تو پھر مل جائے گی اور قرض بھی ادا ہوگا۔ اگر سفر کی نیت ہے جا فائدہ ہوگا۔ اور مدت سے غائب جو تیرا گیا ہے جلدی اس کی خبر آجائے گی۔ اور بزرگوں سے تم کو نفع پہنچے گا اور جملہ کام تیرے بخوبی انجام ہوں گے اپنے مال سے کچھ صدقہ کرنا چاہیے اگر کوئی بیمار ہے شفایاب ہوگا۔ خرید وفروخت تم کو نیک ہے اور ایک لڑکا تم کو خدائے تعالیٰ کرامت کرے گا جو تیری خوشی کا باعث ہوگا اور وہ مبارک قدم ہوگا اور ایک مقام سے تم کو سلامت پہنچی تھی اور وہ بھی بخیر گزرنی چاہیے کہ یاد خدائے تعالیٰ میں مشغول رہو۔ بھید اپنا کسی سے نہ کہو۔ تا تمام دشمن تیرے مقہور ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ:

(ز) قولہ تعالیٰ: عَبَسَ وَتَوَلّٰى اَنْ جَاءَهُ الْاَعْمٰى وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰى

اے صاحب فال! حرف ز فال میں آیا ہے جو دلالت کرتا ہے کہ ان دنوں میں تجھ کو کسی قسم کی پریشانی تھی چند روز صبر اور حوصلہ کرنا چاہیے تمام کام تیرے حسب مراد ہوں گے اور آٹھ روز تک اپنے راز دل سے تم کو خبر ہو جائے گی ایک آدمی زرد رنگ میانہ قد پست خم سے خوف رکھنا چاہیے تا کہ تیرے ساتھ مکروفریب نہ کرے ایک سفر تم کو درپیش ہے اس سے تم کو بہت نفع ہوگا اگر کوئی بیمار ہے صحت یاب ہوگا لیکن حضرت امام جعفر علیہ السلام فرماتے ہیں اگر صاحب فال صبر نہ کرے گا زیاں دیکھے گا اور شیخ حسن بصری فرماتے ہیں کہ

بہت اندیشہ نہ کر اور متوکل رہو اگر غائب بیس دن تک نہ آئے گا تو اس کی خبر ایک ماہ کے بعد آئے گی اور خرید و فروخت میں بھی تم کو نفع نہ ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(س) قولہ تعالیٰ: یٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْم ۝ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْن

اے صاحب فال ''حرف س'' دلالت کرتا ہے کہ تمام حاجتیں تیری روا ہوں گی اور جو نیت تیرے دل میں ہے بر آئے گی۔ اس میں کاہلی نہ کرنی چاہیے، اگر شادی کی تیری نیت ہے مبارک ہو سرانجام ہوگا اور عورتوں سے مشاورت نہ کرو۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام و ابن عباس علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تجھ کو سفر کرنا بہت خوب ہے تیرے واسطے میں اس سے بہتر کوئی کام نہیں، کیونکہ کہ اب ستارہ تیرا نحوست سے نکل آیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(ش) قولہ تعالیٰ: اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ

اے صاحب فال حرف ش شقاوت پر دلالت ہے پستگی اور پریشانی اور سرگردانی پر تم کو اشارت ہے، اس فال میں جو نیت تیرے دل کی ہے اس سے باز رہ کیونکہ آخر نتیجہ اس کا پریشانی ہے اور جس کے ساتھ دوستی کرتا ہے وہ دشمن جان ہو جاتا ہے تین دن تک اپنی زبان کو روک رکھنا تاکہ پریشانی تیری کا باعث نہ ہو اور خدا پر توکل رکھ تاکہ مقصود تیرا حاصل ہو اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو چاہیے کہ اندیشوں سے توبہ کرے تا بلاؤں اور خوفوں سے بے خوف ہوئے۔ اگر کوئی آدمی تیرا بیمار ہے اس کو خطرہ بہت ہے حسب مقدور صدقہ دے شفا پائے انشاء اللہ تعالیٰ:

(ص) قولہ تعالیٰ: فَاصْبِر صَبْرًا جَمِیْلاً:

اے صاحب فال ''حرف ص'' دلالت کرتا ہے کہ کہیں سے تم کو مال ملے گا اور گمشدہ اور بھاگا ہوا تیرے ہاتھ آئے گا۔ کسی بات سے دل تیرا بہت پریشان ہے صبر کر، صبر سے مراد تیری حاصل ہوگی اور غائب تیرا رنج میں گرفتار ہے تو کل بر خدا کر کہ سلامت آجائے گا۔ اگر کوئی شخص بیمار ہے تو اس کی بیماری دراز ہوگی۔ صدقہ دے تو شفا پائے۔ تم

کو نکاح کرنا بہت اچھا ہے کہ خداوند تعالیٰ فرزند صالح عطا کرے گا اور ایک آدمی تجھ کو تکلیف دیتا ہے تو نصیحت اس کی نہیں سنتا ہے چاہیے کہ اس کی بات سے معتقد ہوتا کہ سبب فائدہ کا ہو جائے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام و ابن عباس علیہ السلام فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو صبر کرنا بہتر ہے کیونکہ فال یعقوب علیہ السلام کی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ض) قولہ تعالیٰ: رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَاوِيْلِ الْاَحَادِيْث: پ ۱۲ ۔

اے صاحب فال! ''حرف ض'' خوشی اور دولت پر بشارت ہے۔ کسی بات کے سننے سے تجھے خوشی حاصل ہوگی۔ کوئی چیز تیرے ہاتھ سے چلی گئی ہے وہ بھی دستیاب ہو جائے گی جو فکر و تردد تیرے دل میں ہے انجام اس کا نیک ہوگا اور عبادت میں کاہلی نہ چاہیے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ط) قولہ تعالیٰ: طٰهٰ مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰن لِتَشْقٰى (پ ۲)

اے صاحب فال! ''حروف ط'' دلالت کرتا ہے کشائش پر لیکن نماز میں سستی نہ چاہیے جو دین و دنیا میں تیری بہتری ہو جائے اور نماز کی برکت سے تمام کام تیرے بخوبی سرانجام ہوں اور اگر کوئی تیرا غائب ہے چندروز کو آ جائے گا اور عنقریب اس کو ایک مردمیانہ سال لائے گا اور کوئی بیمار ہے تو شفا پائے گا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس سال میں سفر کرنا خوب ہے اور گناہوں سے توبہ کرنی افضل ہے اور یہ سال تمام سالوں سے بہتر ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ظ) قولہ تعالیٰ: مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا (پ ۸)

اے صاحب فال! ''حرف ظ'' خوشی عیش اور عشرت پر بشارت ہے، اگر کوئی بیمار ہے بیماری اس کی دور ہو۔ کچھ صدقہ دینا چاہیے اور اگر کوئی غائب ہے جان کہ وہ دور چلا گیا ہے اس کی خبر ایک لڑکا لائے گا۔ پریشان خواب کسی سے نہ کہو کہ صلاحیت تیری اس میں نہیں ہے۔ ان دنوں میں تم کو ایک ملامت تھی وہ بخیر گزر گئی ہے اور سوائے خدا کے کسی سے طمع نہ

کرنا چاہیے تا تمام کام تیرے بہتر ہو جائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ع) قولہ تعالیٰ: اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَهُ الْقُرْاٰنُ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَیَان ہ

اے صاحب فال! ''حرف ع'' دلالت کرتا ہے فتح ونصرت پر اور جو نیت کہ تیرے دل میں ہے ایک بزرگ کی طرف سے تم کو راحت پہنچے گی اور روز دوشنبہ کو بھید ضمیر اپنے سے تم کو آگاہی ہو جائے گی۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس نیت میں کچھ صدقہ دینا چاہیے تا مراد تیری حاصل ہو جائے اور سفر کرنا تم کو اچھا ہے منفعت سے خالی نہ ہو۔ ایک حاکم اور بزرگ کا تجھے وہم ہے اس سے مت ڈر اور اگر کوئی چیز کھوگئی ہے ہاتھ آئے گی اگر دعویٰ کرنے کی نیت ہے غلبہ حاصل ہوگا خرید وفروخت حیوانات کی تیرے واسطے بہتر نہیں ہے بذکر خدا مشغول ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(غ) قولہ تعالیٰ: اِذْ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ یَا عِیْسٰی ابْنَ مَرْیَمَ ہ

اے صاحب فال! اگر تو کسی سے نکاح کرنا چاہے تو کر لے تجھ کو فائدہ ہوگا اور تمام کام مشکل تیرے آسان ہوں گے کہ جیسا لوہا حضرت داؤد علیہ السلام کے ہاتھ میں نرم ہو جاتا ہے۔ بدھ کے دن تم کو اپنے بھید سے آگاہی ہوگی۔ جس چیز کی تم کو طلب ہے جلدی مل جائے گی۔ مگر بھید اپنا کسی سے نہ کہنا۔ اگر کوئی غائب ہے وہ بھی آجائے گا اور ایک شخص زرد ریش، میانہ قد، گندم رنگ گردن کوتاہ سے خوف کرنا چاہیے تا تیرے ساتھ مکر نہ کرے اور سفر کرنا بھی تمہارے واسطے مبارک ہے اور ہمیشہ باوضو رہنا سب سے بہتر ہے اور خدا کا ذکر کرنا اور رسول مقبولؐ پر درود بھیجنا اس فال میں تیرے واسطے اکسیر اعظم ہے۔ انشاء اللہ۔

(ف) قولہ تعالیٰ: فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَاءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا۔

اے صاحب فال! ''حرف ف'' عیش وعشرت، خوشی اور دولت کی بشارت ہے۔ غائب تیرا آئے گا اور بیمار شفا پائے گا غم نہ کر جلدی کام تیرے اس فال میں اچھے ہو جائیں

گے۔ یکجہت مردانہ وار ثابت قدم رہنا تیرے واسطے بہتر ہے اور جو شخص تیرے ساتھ بدی کرے عوض اس کے نیکی کرنا اجر عظیم تجھ کو ملے گا۔ بیس روز تک اپنے بھیدوں سے باخبر ہوگا اور سفر کرنا تم کو اچھا نہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ق) قوله تعالیٰ: قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ بَلْ عَجِبُوْا اَنْ جَآءَ هُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ٥ پ ۲۲)

اے صاحب فال! ''حرف ق'' دلالت کرتا ہے کہ تم کو خلق میں قبولیت حاصل ہوگی او جو کوئی تم کو دیکھے گا دوست رکھے گا بقول ابن مسعود فخر رازیؒ صاحب فال کو کوئی فتوح حاصل ہوں گے اور جو کوئی تم کو دیکھے گا خوش ہوگا اور امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو سخاوت کرنی چاہیے بہتری اس میں ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(ك) قوله تعالیٰ: كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ پ ۱۳)

اے صاحب فال تجھ کو اپنی نیت میں پرہیز کرنی بہت بہتر ہے اور دشمنی بھی کسی کے ساتھ اچھی نہیں۔ حسن بصری فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو خرید وفروخت کرنا اور قرض دینا نہ چاہیے کہ نفع نہ ہوگا اگر صبر کرے تو مراد پا لے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(ل) قوله تعالیٰ: اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ۔

اے صاحب فال! ''حرف ل'' دلالت کرتا ہے یہ فال نہایت نیک اور مبارک ہے تمام کام تیرے حسب دلخواہ میسر ہو جائیں گے اور طالع تیرے قوت پکڑ گئے ہیں امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو مناسب ہے کہ بے خوفی اختیار کرے تا دشمن اس کے دوست ہو جائیں اور امام قشیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ صاحب فال جس کام کا ارادہ کرے آسان ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(م) قوله تعالیٰ: اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ

اے صاحب فال! ''حرف م'' دلالت کرتا ہے ملامت پر اس نیت سے شیخ بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو چاہیے کہ کسی کے ساتھ خصومت کا دعویٰ نہ کرے

اگر اپنی نیت درگزر نہ کرے گا زیاں دیکھے گا۔ اور اگر صبر کرے گا راحت پائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(ن) قولہ تعالیٰ: نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝ (پ ۲۹)

اے صاحب فال! جو نیت تیرے دل میں ہے مبارک ہو، سرانجام ہوگا۔ عورتوں کے ساتھ مشاورت نہ کر اور نیت کے درپے ہونا چاہیے کہ جملہ کام تیرے سرانجام ہو جائیں گے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ نماز میں سستی نہ کرو، رزق کا دروازہ تم پر کشادہ ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(و) قولہ تعالیٰ: هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۝

یہ فال بے نیازی کی ہے امام رازیؒ فرماتے ہیں کہ صاحب فال بلا سے بے خوف ہوگا اور مراد پالے گا۔ شیخ حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آدمی تیرے کئی محتاج ہوں گے اور منفعت پائیں گے اور درمیان خلق کے تم کو قبولیت ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(ہ) قولہ تعالیٰ: وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ

اے صاحب فال! نیت مبارک ہے تمام کاروبار تیرے بخوبی انجام ہو جائیں گے اور کچھ فکر نہ کر کہ مراد تیری حاصل ہوگی اور اس نیت سے درگزر کرنا چاہیے امام فخر رازی فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو اپنی نیت کا ثمرہ مل جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(لا) قولہ تعالیٰ: لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ۝

اے صاحب فال! ''حرف لا'' دلالت کرتا ہے کہ جس عمل اور شغل کے درپے ہے اس کو چھوڑ دینا چاہیے کہ حاصل نہ ہو اور ابن عباس علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس کی نیت اور اندیشہ میں شروع ہونا اچھا ہے ایسے کام سے پرہیز کرنی چاہیے اگر پرہیز نہ کرے گا زیاں دیکھے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(ی) قولہ تعالیٰ: لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

اے صاحب فال! ''حرف ی'' اس پر دلالت کرتا ہے کہ اس نیت میں تم کو بہت خوشی حاصل ہوگی اور امام فخرؒ فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو چاہیے کہ اس نیت سے درگزر نہ کرے کہ جلدی مراد حاصل ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

فالنامہ یا استخارہ بزرگان دین

یہ استخارہ مختلف بزرگوں اور عاملوں سے منسوب ہے اور بہت مجرب و معتبر ہے۔
جب کسی کو کوئی مشکل پیش آئے اور نہ معلوم ہو کہ کیا انجام ہوگا تو اس کو لازم ہے کہ تمام مسلمانوں کی روح کو ثواب پہنچانے کے لیے فاتحہ پڑھے اور لڑکے نابالغ کو کہے کہ نیت کام کی کر کے انگلی اس جدول پر رکھے اور جو راز لڑکے کے کہنے کے قابل نہ ہو تو وہ خود فاتحہ پڑھ سچے دل سے آنکھیں بند کرا کے انگلی رکھے اور جو اس کے تلے لکھا ہو اس پر عمل کرے مراد کو پہنچے گا۔ جدول یہ ہے۔

۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹
۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷
۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵
۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳
۴۸	۴۷	۴۶	۴۵	۴۴	۴۳	۴۲	۴۱
۵۶	۵۵	۵۴	۵۳	۵۲	۵۱	۵۰	۴۹
۶۴	۶۳	۶۲	۶۱	۶۰	۵۹	۵۸	۵۷
	۷۰	۶۹	۶۸	۶۷	۶۶	۶۵	

مطلب استخارہ

(۱) جو نیت کہ دل میں رکھتا ہے خدا پر نظر کر کے چند روز صبر کر، مراد دل خاطر خواہ پائے گا۔ اول تردد بہت ہے۔

(۲) فال نیک ہے مراد پائے گا۔ مطلب دل کے موافق ملے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(۳) یہ کام کہ جو تیرے دل میں ہے پرہیز کر اور جو کرے گا تو پریشانی ہوگی۔

(۴) جو کام کہ دل میں سوچا ہے بطفیل محمدؐ و آل محمدؐ کے ملے گا خاطر جمع رکھ۔ انشاء اللہ

(۵) جو چاہتا ہے تو پائے گا۔ اللہ کے فضل سے مقصد حاصل ہوگا جمع خاطر رکھ۔

(۶) اس کام میں خلل پڑے گا۔ چند روز صبر کرنا چاہیے آخر کو اچھا ہوگا خاطر جمع رکھ۔

(۷) • جو امید کہ دل میں رکھتا ہے تو آرام پائے گا چند روز صبر کرنا چاہیے آخر کو اچھا ہوگا جلدی درکار نہیں ہے۔

(۸) جو نیت کہ دل میں رکھتا ہے تو بہتر ہوگی۔ اچھی ہے اندیشہ نہیں کرنا چاہیے انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۹) جو حاجت کہ رکھتا ہے تو اچھی ہے اندیشہ نہیں کرنا چاہیے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔

(۱۰) جس کام کو دل سوچتا ہے تو ملے گا اور امید پوری ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کے کرم سے۔

(۱۱) یہ کام بہت اچھا ہے خاطر جمع رکھ۔

(۱۲) جو ارادہ دل میں رکھتا ہے تو تھوڑے دنوں صبر کر انجام اس کا اچھا ہوگا۔

(۱۳) جو تیرے دل میں بات ہے وہ اچھی نہیں ہے اس سے پرہیز کر ورنہ شرمندہ ہوگا۔

(۱۴) یہ فال بہت مبارک ہے اور اچھی ہے اس کا انجام خدا کے فضل سے اچھا ہوگا۔

(۱۵) جو کام کہ تو اپنے دل میں رکھتا ہے ہوگا لیکن تیرا دشمن تجھ سے برہم ہوگا صبر کر۔

(۱۶) خدا کے کرم سے تھوڑی کوشش میں تیرا کام پورا ہوگا۔

(۱۷) جو مطلب کہ تیرے دل میں ہے اس کو پوشیدہ رکھے خدا پورا کرے گا۔

(۱۸) یہ کام ہونے والا نہیں ہے اس سے پرہیز کرنا چاہیے۔

(۱۹) اس فال میں نکلتا ہے کہ یہ کام ہرگز نہیں ہوگا اس کا کرنا اچھا نہیں صبر کر۔

(۲۰) اس کام سے پرہیز کرنا چاہیے اور تھوڑے دن کوشش مت کر خدا پر چھوڑ۔

(۲۱) یہ کام البتہ پورا ہوگا۔

(۲۲) اس فال میں نکلتا ہے کہ روزی اور رزق پائے گا اندیشہ مت کر۔

(۲۳) جو چیز کسی سے مانگے گا وہ تو پائے گا دل میں وسواس مت کر۔

(۲۴) جو کسی سے سوال کرے گا خدا کے کرم سے پائے گا۔

(۲۵) اس کام کو ہرگز نہ کرنا چاہیے اس کا خیال بھی دل میں لانا چاہیے شرمندہ ہوگا۔

(۲۶) خداوند کریم اس کام کو اچھی طرح سے پورا کرے گا کوشش کر تو کام ہوگا۔

(۲۷) جو حاجت تیری ہے وہ ہرگز ہونے والی نہیں محنت اور کوشش ضائع ہوگی۔

(۲۸) جو تیرے دل میں نیت ہے تیری مراد کے موافق اترے گی۔

(۲۹) جو کام کہ تو دل میں سوچتا ہے پورا ہوگا لیکن تھوڑے دنوں صبر کر۔

(۳۰) یہ فال تو تیری اچھی ہے لیکن خیال اچھا نہیں ہے تھوڑے دنوں ٹھہر جا۔

(۳۱) اس کام میں بیکاری اور دشمن گھات میں ہیں جو تو محنت کرے گا خلل پڑے گا۔

(۳۲) اس کام میں کوشش ہو رہی ہے جتنی تو کوشش کرتا ہے ہونے والا نہیں درگزر کر۔

(۳۳) خدا پر بھروسہ کر کام تیرا پورا ہوگا۔

(۳۴) یہ فال تیری اچھی ہے جو نیت تو کرتا ہے اچھی ہوگی۔

(۳۵) اس کام میں تندرستی نہیں اس کی فکر سے پرہیز کر۔

(۳۶) یہ کام نیک طرح پر انجام ہوگا فال اچھی ہے۔

(۳۷) جو کام تیرے دل میں ہے اس کا تعلق چند آدمیوں سے ہے پورا ہوگا۔

(۳۸) تیری فال اچھی ہے لیکن عقیدہ درست رکھ۔

(۳۹) اس فال میں نکلتا ہے کہ اللہ پر نظر رکھ اور صبر کر۔

(۴۰) کام اچھی طرح پورا ہوگا۔ مطلب پورا ہونے کے بعد حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر درود پڑھ۔

(۴۱) فال اچھی ہے لیکن دو تین روز ٹھہر جا تو پوری ہو۔

(۴۲) یہ کام تو تیرا ہوگا اور آئندہ سب کاموں میں وسواس مت کر۔

(۴۳) جو مطلب تیرا ہے وہ اچھا ہے۔ اس کا ارادہ کر اور ہمت مت چھوڑ۔ خدا سب حال میں ضامن ہے۔ آسان کرے گا۔

(۴۴) یہ فال انکار کرتی ہے کہ ہرگز تیرے دل کا مقصد پورا نہ ہوگا۔ پرہیز کر۔

(۴۵) جو تیری حاجت ہے اس سے پرہیز کر ورنہ شرمندہ ہوگا۔

(۴۶) جو تیرے دل کی حاجت ہے وہ پوری ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۴۷) یہ کام ہوگا فال بہت اچھی ہے۔ خاطر جمع رکھ۔

(۴۸) جو تیرا مطلب ہے خرچ کرنے سے ہوگا۔

(۴۹) جو تیرے دل میں منصوبہ ہے پورا ہوگا، خاطر جمع رکھو۔

(۵۰) خدا کے فضل سے یہ کام انجام ہوگا۔

(۵۱) تیرا کام اندھیرے میں پڑا ہوا ہے تھوڑے دن ٹھہر جا۔

(۵۲) جو نیت کہ تیرے دل میں ہے کچھ نہ ہوگی۔ تجھے اختیار ہے کر یا مت کر مگر چھوڑنا بہتر ہے۔

(۵۳) فال اچھی ہے جلدی درکار نہیں ہے۔ تھوڑے دنوں ٹھہر جا تب ہووے۔

(۵۴) خدا کارساز ہے تیرا کام سب اچھا ہے یقین ہے کام نکلے۔

(۵۵) تیری فال منع کرتی ہے۔ ہرگز یہ کام نہیں ہوگا۔

(۵۶) یہ کام ہونے والا نہیں۔ تجھ کو اختیار ہے کوشش کر یا مت کر۔

(۵۷) تیرا کام جو ہے اس میں محنت اور مشقت کی ضرورت نہیں ہے اللہ پر توکل کر۔

(۵۸) تیرا کام ہوگا لیکن تھوڑے دن ٹھہر جا پورا ہوگا۔

(۵۹) فال میں نکلتا ہے جو چاہتا ہے پائے گا۔ خاطر جمع رکھ۔

(۶۰) جو تیرے دل کی امید ہے پوری نہ ہوگی۔ پشیمانی اُٹھائے گا۔

(۶۱) جو نیت تیرے دل میں ہے پوری ہوگی لیکن فال منع کرتی ہے۔ تھوڑے دنوں ٹھہر جا۔

(۶۲) اس کام کا کرنا اچھا نہیں ہے۔ اس کام کے کرنے میں توقف ہوگا باقی سب طرح یہ کام اچھے ہیں خاطر جمع رکھ۔

(۶۳) یہ فال مبارک ہے البتہ کام پورا ہوگا۔ بہت اچھا ہے۔

(۶۴) یہ کام اچھا نہیں ہے ہرگز کرنا نہیں چاہیے۔ فال منع کرتی ہے فائدہ نہیں ہوگا۔

(۶۵) جو نیت کہ تیرے دل میں ہے پوری ہوگی فال اچھی ہے۔

(۶۶) جو منصوبہ تیرے دل میں ہے پورا ہوگا دل میں یقین رکھ۔

(۶۷) یہ کام ہوگا لیکن تھوڑا صبر کر۔ اس کا آخیر نیک ہے۔

(۶۸) جو تو چاہتا ہے پائے گا۔ فال مبارک ہے اس کا آخیر اچھا ہے۔

(۶۹) جو دل میں ہے پورا ہوگا، وسواس مت کر۔

(۷۰) جو کام تیرے دل میں ہوگا لیکن اس کام کو مت کر خدا اس کام کے نہ کرنے سے خوش ہوگا۔ اس کام کو چھوڑنا بہتر ہے۔

فالنامہ علم رمل

اول چاہیے کہ وضو کرے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور سورہ الحمد پڑھے اور اس کے بعد محمد رسول اللہ ﷺ کی روح پاک پر فاتحہ پڑھے اور یہ آیت شریف پڑھتا جائے۔

سُبْحَانَکَ لاَ عِلْمَ لَنَا اِلاَّ مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔

اور اپنی آنکھ بند کر کے اور دل میں اپنے کام کی نیت کرے اور اس دائرے پر انگلی

رکھے اور اس کا مطلب جس جگہ کہ انگلی پڑے نیچے لکھی ہوئی تفصیل احکام میں دیکھے۔ انشاء اللہ ہر سوال کا جواب خاطر خواہ پائے گا۔ دائرہ کہ جس میں انگلی رکھے یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

تفصیل احکام دائرہ

(۱) تیری فال اچھی ہے۔ اگر ارادہ سفر رکھتا ہے تو پورب کی طرف جا بہتری ہوگا۔ اگر کام شروع کرنا چاہتا ہے تو اس کا انجام اچھا ہے اور جو بیمار کے واسطے فال دیکھی ہے اس کو صفراوی بخار ہے اچھا ہو جائے گا اور مال کے واسطے سوال کیا ہے تو وقت سے حاصل ہوگا، اور خرچ جلدی ہوگا۔

(۲) فال اچھی ہے اگر سفر کا پوچھتا ہے تو سفر نہیں ہوگا۔ اگر بیماری کے واسطے فال دیکھتا ہے تو اس بیمار کے پیٹ میں درد ہے، غذا کا فساد ہے، دیر میں اچھا ہوگا اور جو مال کا سوال ہے تو بہت جلد مال ملے گا اور نفع پائے گا، تیرے پاس سے دیر میں جائے گا تیرا رزق بہت ہوگا۔ اگر کسی غائب آدمی کا سوال ہے تو وہ جلدی سلامتی سے آئے گا۔

(۳) اگر ارادہ سفر کا رکھتا ہے تو بے اختیار سفر کرنا پڑے گا اور جگہ بہ جگہ جائے گا اور سرگرداں رہے گا اور اگر سوال مال پانے کا رکھتا ہے مال نہ ملے گا اور اگر بیماری اور لڑکے کے واسطے فال دیکھی ہے تو اچھی ہے اور اگر مریض کی صحت کا سوال کرتا ہے تو اس کا بخار ہے اور دست اس کو آتے ہیں بہت سی بیماری اٹھا کر اچھا ہوگا اور اس فال کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تیرا حال پریشان ہے اور

تھوڑے دنوں تک پریشان رہے گا اور اکثر برے خواب نظر آتے ہیں۔ اور نجاست کی حالت میں وقت کٹتا ہے اور نجس رہتا ہے تو۔

(۴) تیری فال اوسط درجے میں ہے نہ اچھی ہے نہ بری جو سفر کا ارادہ ہے تو دیر سے ہوگا اور جس واسطے ملاقات دوست کے فال دیکھی ہے تو ملاقات ہوگی اور واسطے آنے خط یا خبر کسی کے پاس سے چاہتا ہے تو بہت جلد خط تیرے پاس آئے گا اور اگر ملک اور باپ کی دیکھتا ہے تو حال باپ کا اچھا ہے اور ملک تجھ کو ملے گا اور اکثر نوبت لکھنے پڑھنے کی پہنچے گی اور فال سے معلوم ہوتا ہے تو حکیم یا نجومی یا شاعر ہے اور اگر واسطے مریض کے سوال کیا ہے تو اس مریض کو آسیب نے تکلیف پہنچائی ہے یا کسی نے جادو کیا ہے اس کی تدبیر کرنا چاہیے اور اس مریض کو پیٹ کے درد کا بھی عارضہ ہے اور حال تیرا اچھا ہے۔

(۵) فال تیری اچھی ہے جو واسطے وصال معشوق کے فال دیکھتا ہے تو وصال میسر ہوگا اور اگر سفر کرے گا تو سفر بہتر ہے شمال اور مغرب کی طرف جائے اور اگر تحفہ اور ہدیہ کسی سے چاہتا ہے کہ پاس تیرے آئے تو آئے گا۔ اگر واسطے عورت کے سوال کیا ہے کہ حمل ہے یا نہیں تو فال کہتی ہے کہ حاملہ ہے۔ تجھ کو شوق شاعری کا ہے اور اچھے خواب دیکھتا ہے تو اور تیرا دل کسی کے عشق میں بے قرار ہے اور جو واسطے مریض کے سوال کیا ہے تو نے وہ مریض مرض خفقان اور بادی کا مرض رکھتا ہے اچھا ہو جائے گا۔

(۶) فال تیرے ہاتھ میں ہے جو تو کام کرتا ہے وہ خلاف ہوتا ہے اور جو ارادہ سفر کا کرے تو سفر ہوگا مگر سرگرداں ہو کر پھر واپس آئے گا اور جو واسطے مریض کے فال دیکھتا ہے تو مریض بیماری پیٹ کی رکھتا ہے اور اس پر کسی نے جادو کیا ہے جو واسطے حاملہ کے سوال کرتا ہے تو اس عورت کو خون حیض کا بند ہے یا پیٹ میں سختی

ہے۔ اگر واسطے غلام اور لونڈی کے سوال کرتا ہے تو حال ان کا اچھا ہے اور جو چور کے واسطے فال دیکھی ہے تو نے وہ چور مرد ہے اور غلام اور بدصورت کالا منہ ہے اور چیچک کے نشان چہرے پر ہیں اور جو واسطے بیمار لڑکے کے دیکھا ہے تو اس لڑکے کے چیچک نکلے گی اور جو واسطے راز ہونے فاش کے پوچھتا ہے تو تیرا راز کھل جائے گا تو اکثر خواب دیکھتا ہے اور ان میں ڈرتا ہے اور دل تیرا غمگین رہتا ہے۔

(۷) جو سفر کے واسطے ارادہ کرتا ہے تو سفر دشواری سے ہوگا اور اس میں فائدہ نہ ہوگا اور قرض داروں کا تقاضا تیرے اوپر بہت ہے اور کوئی شخص تیرا دوست چھٹ گیا ہے اور مال تیرا جس نے چرایا ہے وہ عورت کالی بلا ہے اور جو مریض کے واسطے دریافت کرتا ہے تو مریض اچھا نہ ہوگا اور جو شاید اچھا ہو جائے تو بیماری بہت اٹھائے گا اور مرض پیٹ کا رکھتا ہے اور اس پر کسی نے جادو کیا ہے اور اکثر تجھے برے خواب نظر آتے ہیں اور تجھ کو خوف دشمن سے ہے اور جو واسطے عورت کرنے کے سوال کرتا ہے تو تجھ کو عورت ملے گی اور اگر روزگار کے واسطے پوچھتا ہے تو ملے گا اس فال کا صدقہ دے چیزیں سیاہ رنگ کی مثل کپڑا اور ارد اور تیل وغیرہ۔

(۸) اگر ارادہ سفر کا کرتا ہے تو سفر میسر نہ ہوگا اور اگر مال جمع کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو مال ہاتھ آئے گا اور جمع ہوگا اور اکثر غم وغصہ کھاتا ہے اور تیرے دل میں ڈر مال کی طرف سے ہے اور امید ہے کہ مال تجھ کو عورت سے میسر آئے گا اور جو دعویٰ مال میراث کا رکھتا ہے تو ملے گی اور اگر مریض کے واسطے پوچھتا ہے تو اس مریض کو مرض دستوں کا ہے اور خون پیٹ سے آتا ہے یا پھوڑا رکھتا ہے اور اس کو مرنے کا ڈر ہے اور کسی عضو میں درد ہوتا ہے اور خوب پریشان دیکھا ہے اور خواب میں ڈرتا ہے تو تجھ کو چاہیے کہ سرخ رنگ چیزوں کو صدقہ دے اور گوشت چیلوں کو کھلائے اور اٹھائیس دن تیرے سخت ہیں۔

(۹) فال تیری اچھی ہے جو ارادہ سفر کا کرتا ہے تو میسر ہوگا اور شمال کی طرف اچھا ہے اور امید ہے کہ اسی طرف جائے گا اور اگر علم پڑھنے کے واسطے پوچھتا ہے تو علم حاصل ہوگا اور اگر عورت کرنے کے واسطے پوچھتا ہے تو بہت جلد نکاح ہوگا اور اگر مال پانے کے واسطے فال دیکھتا ہے تو مال مشکل سے ملے گا اور جلد خرچ ہوگا اور اگر مریض کے واسطے فال دیکھتا ہے تو حال برا ہے اچھا نہ ہوگا اور اگر اس کے مرض کو پوچھتا ہے تو مرض بلغمی ہے مثل جلندر کے اور اگر حاملہ کے واسطے پوچھتا ہے تو حاملہ کے حیض کا خون بند ہوگیا ہے حمل نہیں ہے اور مریض کے واسطے سفید چیزیں خیرات کرنی چاہیں جیسے کھیر، مٹھا، چاول اور سفید کپڑا وغیرہ اور دس روز سخت ہیں۔

(۱۰) فال تیری اچھی ہے اور جو سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو مشرق کی طرف جا فائدہ ہوگا اور اگر حال مال کا اور حکیم کا پوچھتا ہے تو حال ان کا اچھا ہے اور اگر بادشاہ کے پاس جانا چاہتا ہے جا سب کام اچھا ہے اور اگر مریض کے واسطے دریافت کرتا ہے تو مریض اچھا ہے مرض اس کو بخار صفراوی ہے شفا ہوگی اور اگر واسطے شغل عمل پڑھنے کو پوچھتا ہے تو پڑھ نفع دے گا اور تیرا دل بھی شغل مائل اور عمل کے لیے ہے اور اگر روزگار کے واسطے فال دیکھتا ہے تو ملے گا۔

(۱۱) فال تیری اچھی ہے۔ اگر سفر کے واسطے پوچھتا ہے تو سفر نہیں ہوگا اور دوست سے ملاقات چاہتا ہے تو ملاقات ہو جائے گی اور جو حاملہ عورت کا سوال ہے اس کے حمل ہے لیکن ابھی لڑکا اس کے پیٹ میں نہیں ہے اور جو بیمار کے واسطہ پوچھتا ہے اور فال دیکھتا ہے تو بیمار کا پیٹ پھولا ہوا ہے اور بلغمی بیماری ہے اور پیٹ میں درد بھی ہے۔ دیر میں آرام ہوا۔ چند امیدیں تیرے دل میں ہیں خدا حاجت روا کرنے والا ہے اگر مال جمع کرنا چاہتا ہے جمع ہوگا اور امیدیں پوری ہوں گی۔

(۱۲) فال تیری بری ہے پورب کی طرف رخ کرے گا بے اختیاری سے اور اس پر کچھ نفع نہیں ہوگا اور فال میں نکلتا ہے اگر قیدی کے چھوٹنے کے واسطے فال دیکھی ہے وہ نہیں چھوٹے گا دشمن تیری گھات میں ہیں دوستوں سے رنج دیکھے گا اگر بیمار کا سوال ہے تو بیمار کو تپ دق اور دستوں کی بیماری ہے اچھا نہیں ہوگا اور اگر اچھا ہو جائے تو پھر بیمار ہو جائے گا۔ صدقہ دے کالی چیزوں کو منگل اور سنیچر کو اور اگر عورت سے صحبت کرنے کی فال ہے تو وصل ہوگا تجھے خواب پریشان دکھائی دیتے ہیں تو نہانے کی حالت میں غسل نہیں کرتا ہے تنگی رزق اور فاقہ تجھ کو رہتا ہے اکیس دن تجھے سخت ہیں صدقہ دے توبہ کر اور خدا کی طرف مائل ہو۔

(۱۳) تیری فال بری ہے اگر سفر کا ارادہ ہے تو اس میں نفع ہے اگر بیماری کی فال دیکھی ہے تو اس کو دستوں کا مرض ہے اور اس کے دنبل نکلے ہوئے ہیں اسے جراح سے چروا دے تیرے دل میں گھبراہٹ ہے۔ معشوق سے محبت رکھتا ہے کام میں کوشش کرتا ہے مگر کاہلی ہے اور اکثر بلغمی بیماری اور خون کا فساد رہتا ہے تجھ پر پندرہ دن سخت ہیں سرخ چیز کا صدقہ اگر مال جمع کرنے کو پوچھتا ہے تو جمع ہوگا تیرے مزاج میں غصہ بہت ہے تیری طبیعت لڑائی اور قتل پر مائل ہے۔ ہتھیار اٹھانا سپہ گری کرنا چاہتا ہے۔ اگر شروع کر دے درست ہوگا اور اسی پیشہ میں روزگار بھی مل جائے گا۔

(۱۴) فال تیری اچھی ہے جو سفر کا ارادہ ہے ہوگا اور اگر مریض کے واسطے پوچھتا ہے تو اس کے پیٹ کا عارضہ ہے اور پیٹ میں سختی ہے۔ دیر میں اچھا ہوگا اور جو واسطے حاملہ کے پوچھتا ہے تو حمل ہے اور لڑکی پیدا ہوگی اور معشوق کے ملنے کے واسطے پوچھتا ہے تو ملے گا اور جو چاہتا ہے کہ مال جمع ہو جمع ہوگا اور اگر کسی کی خبر چاہتا ہے تو جلدی آئے گی اور سب امیدیں بر آئیں گی فال تیری اچھی ہے۔

(۱۵) فال تیری اچھی ہے اور جو سفر کا ارادہ ہے حاصل ہوگا اور جو واسطے ملنے معشوق کے دیکھتا ہے جلد ملاقات ہوگی اور اگر کسی کے پاس سے خط آنا چاہتا ہے تو جلدی آئے گا اور جو علم سیکھنے کے واسطے سوال کرتا ہے تو علم حاصل ہوگا اور اگر مریض کے واسطے فال دیکھتا ہے تو مریض کو آسیب ہے اور کسی نے جادو کیا ہے اور دشواری سے اچھا ہوگا۔ صدقہ دے بدھ کے روز اور بدھ کے روز مچھلیوں کو دریا میں چھوڑے اور ساتواں اناج محتاجوں کو دے اور اگر روزگار کے واسطے عرضی دے تو جلد حکم ہوگا اور سب کام اچھے ہوں گے۔

(۱۶) فال تیری اچھی ہے جو سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ اچھا ہوگا شمال کی طرف جا فائدہ اٹھائے گا اور جو مریض کے واسطے فال دیکھتا ہے تو اس کو بیماری سردی کی ہے مثل جلذ رمرض بلغمی ہے اچھا ہو جائے گا۔ دیر سے اور سفید چیزیں خیرات کرے تو سب کام تیرے اچھے ہو جائیں اور جو کام پانی پلانے کا کرے اور قاصدی کرنا فائدہ دے دے گا اور واسطے ملنے مال کے فال دیکھنا ہے تو مشکل سے جمع ہوگا اور جلد خرچ ہو جائے گا اور جو واسطے ملنے معشوق کے فال دیکھتا ہے ملاقات ہوگی، لیکن دیر سے اگر کسی شخص کے پاس جانے کا ارادہ رکھتا ہے تو جا۔ نہیں جانتا کوئی غیب کی بات لیکن خدا۔

فالنامہ مولائے متقیان

سورہ الحمد اور آیت الکرسی ایک دفعہ صلوٰاۃ دس مرتبہ پڑھ کر نیت کرے۔ نیچے کے خاکے میں انگلی رکھے۔ اس خانے کے اس حرف سے شروع کر کے اس خانے کے آخری حرف تک لفظ بنالے۔ اس سے اچھے اور برے نتیجے کو اخذ کرلے۔ چاہیے اعتقاد کامل ہو۔

ب	ب	ا	ا	ی	ت	ت	ت	ب	ب
س	س	خ	خ	ا	ر	و	و	م	م
ن	ی	ر	د	ع	ک	ف	ف	ط	ق
ا	ا	ش	ا	ک	ل	ی	ی	ل	ص
د	د	خ	ی	ی	ن	ق	ق	ب	د
خ	ب	و	ن	م	ب	ی	ن	م	د
و	د	ب	ب	د	د	ا	ی	ی	م
ب	ا	ا	د	د	ا	ف	ا	ر	ی
س	س	س	س	ک	س	ت	ب	س	س
ت	ت	ت	ت	ہ	ت	ی	ی	ی	ی

قاعدہ استخارہ حضرت امام رضا علیہ السلام

حضرت امام رضا علیہ السلام ہزاروں حمد و ثناء آپ کی ذات اقدس پر کے معجزوں

میں سے یہ استخارہ ہے یہ روایت اس طرح بیان کی گئی ہے۔ کہ مامون الرشید نے آپ سے اس استخارہ کے متعلق استدعا کی۔ گو آئمہ طاہرین کسی رمل اور استخارہ کے محتاج نہیں۔ اس لیے آپ نے اس خیال سے کہ عوام کو اس کی ترکیب سمجھائی جائے۔ ارشاد فرمایا۔ پہلے وضو کریں۔ اس کے بعد اعتقاد صحیح کے ساتھ آ ؤ۔ وعندہ مفاتیح الغیب تا آخر پڑھیں اور بارہ مرتبہ محمد و آل محمد علیہم السلام پر درود بھیجیں۔ سب سے پہلے اپنے مطلب کو چار دائروں میں سے نکالیں۔ جو نیچے کھینچے گئے ہیں اور ان میں مقاصد کی تفصیل درد ہے اور اس کو بڑے دائرے کے حروف سے مطابقت دیں۔ اس کے بعد دوسرے چھ دائروں کے درمیان میں تحریر کردہ حروف سے اپنا مقصد اخذ کریں۔ پھر ان حروف کو بڑے دائرے کے حروف سے جو کہ مجمع الحروف ہے۔ ملا کر مقصد اخذ کریں۔ جب یہ کرلیں۔ تو اس کے بعد دو آدمی اپنے دونوں ہاتھ بغل میں دبائیں۔ پھر استخارہ کرنے والے کے کہنے پر اپنی منشاء کے مطابق اپنی چند انگلیاں ہاتھ بغل سے نکال کر سامنے کریں۔ اور ان کی تعداد کے مجموعے کے برابر ان حروف سے گننا شروع کریں۔ جہاں وہ تعداد پوری ہو جائے اسے دیکھیں۔ ان کے برابر جو اللہ کے ناموں سے ایک نام تحریر ہو۔ اس کو اس شرح کے باب میں ملاحظہ کریں۔ جس کی ہر اسم اللہ کے سامنے علیحدہ علیحدہ تشریح کی گئی ہے۔ اس سے اپنے سوال کا نیک و بد کا قرعہ معلوم کرلیں۔ اس کے لیے یہ شرط ضروری ہے کہ وہ آ دو آدمی دس انگلیوں سے زیادہ سامنے نہ کریں۔ اگر دو آدمی نہ مل سکیں تو ایک آدمی طریقہ مذکورہ کے مطابق اپنی انگلیاں سامنے کرے۔ اور حروف پر انگلیاں پھرائے۔

چار دائرے

یَااَللّٰہُ:
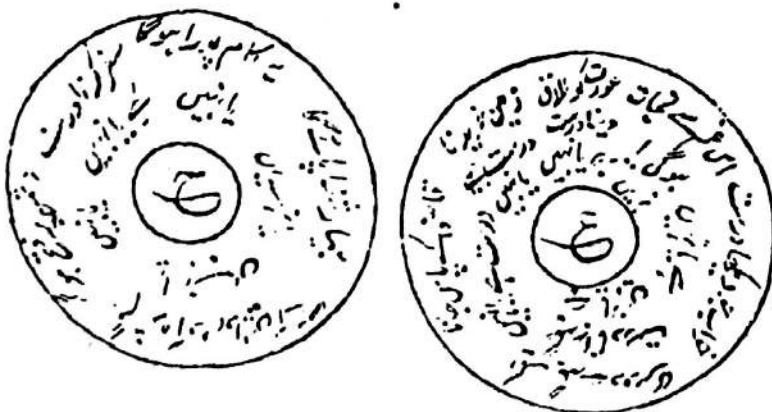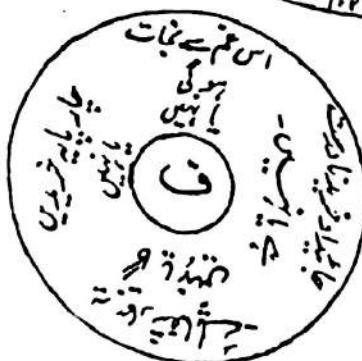
قرعہ کے عدد کے متعلق جو تو نے سوال کیا ہے اس کا جواب یہ ہے۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا اچھا ہے۔ اور جو خواب تو نے دیکھا ہے وہ نیک ہے۔ جائیداد سے فائدہ حاصل ہوگا۔ قاضی کے پاس جا فتح ہوگی۔ موجودہ غم سے رہائی پائے گا۔ عورت کو طلاق مت دے۔ عمارت بے شک تعمیر کر لے۔ حاکم سے عزت حاصل کرے گا۔ کچھ دیر صبر کر۔ انشاء اللہ دلی مراد پائے گا۔

یَارَحْمٰنُ:

قرعہ کے عدد کے متعلق جو تو نے سوال کئے ہیں ان کے جواب یہ ہیں۔ تمہارا کام جلدی ہو جائے گا۔ سفر کرنا اور جو خواب تو نے دیکھا ہے دونوں اچھے ہیں۔ جائیداد ضرور خرید لے تاکہ اس سے فائدہ اٹھائے۔ قاضی کے پاس چلا جا۔ فتح پائے گا۔ موجودہ غم سے نجات حاصل کرے گا۔ عورت کو طلاق مت دے۔ عمارت کا بنانا تیرے لیے اچھا ہے۔

یَا رَحِیْمُ:

قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں ان کے جوابات یہ ہیں۔ بے شک سفر کا ارادہ کر۔ یہ کام اچھا رہے گا۔ تو قدم بڑھا۔ عزت حاصل ہوگی۔ یہ خواب کسی سے بیان نہ کر۔ جائیداد خرید لے۔ اس سے فائدہ ہوگا۔ قاضی کے پاس مت جا۔ کیونکہ وہاں تیرے دشمن کو فتح ہوگی۔ اس غم سے تجھے نجات ملے گی۔ عورت کو طلاق مت دے۔ بے شک عمارت تعمیر کر لے۔

یَامَالِکُ:

قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ان کے جوابات یہ ہیں۔ دشمن سے مناظرہ نہ کر۔ سفر پر مت جا کہ پشیمان ہوگا۔ اس کام میں صبر کر۔ قدم مت اٹھا۔ تاکہ فائدہ حاصل کر لے۔ جو خواب تو نے دیکھا ہے اچھا ہے۔ جائیداد مت خرید۔ کیونکہ یہ تیرے لیے

نقصان کا باعث ہوگی۔ قاضی کے پاس جا۔ فتح تمہاری ہوگی۔ قدرے صبر کر۔ اس غم سے نجات پائے گا۔ عورت کو طلاق دینے میں جلدی مت کر۔

یَا قُدُّوْسُ:

قرعہ کے مطابق جو تو نے سوال کئے اس کے جوابات یہ ہیں۔ بیماری سے جلد شفا پائے گا۔ جھگڑا مت کر۔ کیونکہ اس میں تمہیں فتح نہیں ہوگی۔ سفر پر روانہ ہو۔ نیک بختی حاصل ہوگی۔ تیرا کام جلدی پورا ہوگا۔ حرکت مت کر۔ تو پشیمان ہوگا۔ اپنے اس خواب کو کسی سے بیان نہ کر۔ جائیداد خرید کر۔ اس میں تمہیں فائدہ ہوگا۔ قاضی کے پاس مت جا۔ کیونکہ وہاں فتح تیرے دشمن کو ہوگی۔ اس غم سے نجات حاصل ہوگی۔

یَاسَلَامُ:

قرعہ کے مطابق جو تو نے سوال کئے۔ ان کے جوابات یہ ہیں۔ بھاگا ہوا واپس آئے گا۔ صبر کر بیمار جلدی شفا پائے گا۔ اس دشمن سے ڈر۔ اس سفر سے باز آ۔ تیرا یہ کام تیری منشاء کے مطابق پورا ہوگا۔ جس جگہ جانا چاہتا ہے چلا جا۔ تیرا جانا اچھا رہے گا۔ خواب جو تو نے دیکھا ہے اس میں خیریت ہے۔ یہ جائیداد مت خرید، یہ تمہارے لیے نقصان دہ ہوگی۔ قاضی کے پاس چلا جا۔

یَا مُؤْمِنُ:

قرعہ کے مطابق جو تو نے سوال کئے۔ ان کے جوابات یہ ہیں۔ تمہارا ڈوبا ہوا کام پورا ہوگا۔ بیمار جلد شفا پائے گا۔ اس دشمن سے ڈر۔ اس سفر سے باز آ۔ یہ کام دل کے مطابق پورا ہوگا۔ البتہ اس جگہ نہ جا۔ جہاں فائدہ نہ دیکھے۔ جو خواب تو نے دیکھا ہے وہ تیرے لیے اچھا ہے۔ اس جائیداد کو خرید لے۔ فائدہ رہے گا۔ قاضی کے پاس مت جا۔

یَامُهَيْمِنُ:

قرعہ کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں ان کے جوابات یہ ہیں۔ یہ حمل والی

عورت لڑکا جنے گی۔ گمشدہ چیز مل جائے گی۔ غائب ہونے والا جلد آئے گا۔ بیمار تکلیف اُٹھائے گا، لیکن شفا پائے گا۔ دشمن پر تو فتح حاصل کرے گا۔ سفر مت کر۔ اس میں بہتری نہیں ہے۔ یہ کام پورا نہ ہوگا۔ اس جگہ مت جا جو اچھی نہیں ہے۔ خواب جو دیکھا ہے وہ تیرے لیے اچھا ہے۔

یَاعَزِیْزُ:

قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں۔ ان کے جوابات یہ ہیں۔ دوست تم کو مل جائے گا۔ حمل والی عورت لڑکا جنے گی۔ گمشدہ چیز تمہیں مل جائے گی غائب اپنے کام میں پھنسا ہوا ہے۔ بیمار صحت پائے گا۔ دشمن سے خوف کر سفر پر جا۔ یہ کام پورا ہوگا۔

یَا جَبَّارُ:

قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں۔ ان کے جوابات یہ ہیں: تیرا دوست تیرے پاس پہنچ جائے گا۔ حاملہ لڑکا جنے گی۔ غائب اپنے کام میں مصروف ہے۔ گمشدہ مال تمہیں مل جائے گا۔ بیمار کو جلدی شفا ہوگی۔ دشمن سے خوف کھا سفر پر چلا جا فائدہ ہوگا۔ یہ سخت کام اس سے حل ہوگا۔

یَامُتَکَبِّرُ:

قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں۔ ان کے جوابات یہ ہیں۔ چار پایہ جانور خرید لے اس سے فائدہ ہوگا۔ سوداگری کے لیے جا اس سے نفع اٹھائے گا۔ معشوق تمہیں مل جائے گا۔ حاملہ عورت کے ہاں لڑکی ہوگی۔ بیمار کو سترہ دن کے بعد شفا ہوگی۔ دشمن پر فتح ہوگی۔ سفر پر جا یہ اچھا رہے گا۔

یَا خَالِقُ:

قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں ان کے جوابات یہ ہیں۔

چارپایہ جانور خرید لے تو فائدہ اٹھائے گا۔ سوداگری کے لیے جا۔ اس میں فائدہ ہوگا۔ معشوقہ تمہیں مل جائے گی۔ بیمار چند دنوں کے بعد شفا پائے گا۔ تو دشمن پر فتح پائے گا۔ حاملہ لڑکا جنے گی۔ گمشدہ اور غائب تمہیں مل جائیں گے۔

یَابَارِئُ:

قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں۔ ان کے جوابات یہ ہیں۔ یہ چیز مت بیچ۔ خوشخبری تمہیں جلدی ملے گی۔ جانور خرید۔ لے فائدہ ہوگا۔ سوداگری اچھی رہے گی۔ معشوقہ تمہیں مل جائے گی۔ حاملہ لڑکی جنے گی۔ گمشدہ اور غائب تمہیں مل جائیں گے۔

بیمار شفا پائے گا۔

یَامُصَوِّرُ:

قرعہ کے عدد کے مطابق جو سوال تو نے کئے ہیں ان کے جوابات یہ ہیں۔ تمہارا حج کو جانا ٹھیک ہے۔ یہ چیز مت بیچ نقصان ہوگا۔ البتہ روزی تمہیں بہت ملے گی۔ جانور خرید لے فائدہ رہے گا۔ تجارت کے لیے جا اس میں نفع ہوگا۔ دوست تمہیں مل جائے گا۔ حاملہ کو لڑکا ہوگا۔ گمشدہ چیز مل جائے گی۔ غائب آجائے گا۔

یَاغَفَّارُ:

قرعہ کے عدد کے مطابق جو سوال تو نے کئے ہیں۔ اس کے جوابات یہ ہیں۔ بیوی مت کر اس میں تیری خوشی اور بہتری نہیں ہے۔ اس وقت تمہیں حج نصیب نہیں ہوگا۔ مال کو مت بیچ۔ روزگار تمہیں مل جائے گا۔ جانور خرید لے فائدہ رہے گا۔ تجارت کے لیے مت جا اس میں نفع نہیں ہوگا۔ تیری معشوقہ کسی دوسرے عاشق کی ہوگئی ہے انتظار نہ کر۔ عورت لڑکا جنے گی۔ گمشدہ چیز تمہیں مل جائے گی۔

یَاقَہَّارُ:

قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں۔ ان کے جوابات یہ ہیں۔ کسی

کے ساتھ شراکت کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ بیوی کرلے۔ مبارک ثابت ہوگی۔ حج پر جا جب توفیق ہو۔ جو مال تو رکھتا ہے اس کو مت بیچ۔ روزی تم کو زیادہ ملے گی۔ جانور خریدنے میں جلدی مت کر۔ تجارت کے لیے جانفع ہوگا۔ تیری معشوقہ کسی دوسرے کی طرف مائل ہے۔ حاملہ عورت لڑکی جنے گی۔

یَاوَھَّابُ:

قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں ان کے جوابات یہ ہیں۔ دلی مراد حاصل ہوگی۔ ایسے کھیل سے محتاط رہ۔ بیوی کرنے کی خواہش کو دور کردے۔ حج کے لیے جس وقت توفیق ہو چلے جانا۔ جو مال تیرے پاس موجود ہے اسے مت بیچ۔ روزی تمہیں مل جائے گی۔ جانور خرید کرلے اس میں فائدہ ہوگا۔ اس وقت سوداگری کے لیے مت جا۔ تیری معشوقہ تمہاری طرف مائل نہیں ہے۔

یَارَزَّاقُ:

قرعہ کے عدد کے مطابق جو سوال تو نے کئے ہیں ان کے جوابات یہ ہیں۔ حاکم سے خوف مت کر، تاکہ اپنی دلی مراد کو پہنچے۔ وہ کھیل فائدہ نہیں رکھتا۔ بیوی کرنے میں جلدی نہ کر۔ حج پر جا فائدہ ہوگا۔ اپنا مال مت بیچ۔ روزی تمہیں مل جائے گی۔ جانور خرید لے نفع ہوگا۔ سوداگری ٹھیک نہیں رہے گی۔

یَافَتَّاحُ:

قرعہ کے عدد کے مطابق جو سوال تو نے کئے ہیں، اُن کے جوابات یہ ہیں۔ کام کرنے میں صبر کر۔ اس کام میں کوشش کر فائدہ ہوگا۔ حاکم سے فائدہ پائے گا۔ دلی مراد پوری ہوگی۔ تجارت کو چھوڑ دے۔ حج کے لیے جا۔ جو مال تو رکھتا ہے اسے مت بیچ۔ روزی تمہیں ملے گی۔ جانور بے شک خرید لے۔

یَاعَلِیْمُ :

قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں ان کے جوابات یہ ہیں۔ بیوی کو طلاق مت دے۔ اس عمارت کے بنانے میں کوشش کر۔ حاکم سے محتاط رہ۔ دلی مراد ملے گی۔ اس تجارت میں نفع ہے۔ بیوی کرنے کے معاملے میں قدرے صبر کر۔ حج کو جا تمہارے لیے اچھا ہے۔ مال اپنا مت بیچ۔ روزی تم کو مل جائے گی۔

یَاقَابِضُ :

قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں ان کے جوابات یہ ہیں۔ اس غم کے بعد تمہیں خوشی نصیب ہوگی۔ اپنی بیوی کو طلاق مت دے۔ مکان بنانا درمیانہ ہے۔ حاکم سے عزت پائے گا۔ دلی مراد کو پہنچے گا۔ اس کھیل یا فریب سے ڈر۔ عورت کی خواہش نہ کر۔ یہ غلط راستہ ہے۔ سفر حج کر جب توفیق حاصل ہو۔

یَاحَافِظُ:

قرعہ کے عدد کے مطابق جو سوال تو نے کئے ہیں ان کے جوابات یہ ہیں جائیداد خرید کرنے سے نفع اٹھائے گا۔ قاضی کے پاس مت جا۔ موجودہ غم سے نجات پائے گا۔ بیوی کو طلاق مت دے۔ اس غم کے بعد تمہیں خوشی ملے گی۔ بیوی کو طلاق دینے میں جلدی نہ کر۔ مکان کا بنانا ٹھیک ہے۔ اس کام سے فائدہ اٹھائے گا۔ اپنی دلی مراد کو پہنچے گا۔ اس فریب سے خوف کر۔ عورت کی خواہش نہ کر کیونکہ اس میں بڑا خطرہ ہے۔

یَا رَافِعُ :

قرعہ کے عدد کے مطابق جو سوال تو نے کیے ہیں ان کے جوابات یہ ہیں: اس خواب کی تعبیر سخت ہے۔ جائیداد مت خرید۔ فائدہ نہیں ہوگا۔ قاضی کے پاس جا۔ فتح تمہاری ہوگی۔ اس غم پر صبر کر۔ دلی مراد کو پہنچے گا۔ شراکت کی کوشش کر اس میں فائدہ ہوگا۔

❁❁❁

فالنامہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

سب سے پہلے لکڑی کا بہ شکل ذیل قرعہ بنوالیں۔
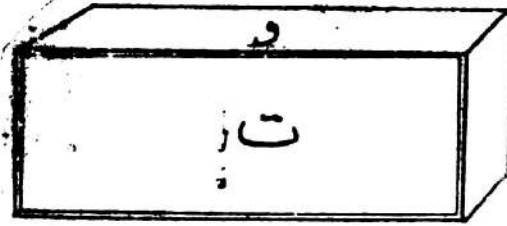
اس کی چوڑائی چاروں طرف یکساں ہونی چاہیے اور لمبائی میں مستطیل نما ہو۔ اس کے ہر ایک پہلو پر جیسا کہ شکل میں دکھایا گیا ہے ایک پہلو پر۔ت۔ دوسرے پر۔د۔ تیسرے پر ک چوتھی طرف ل لکھ کر کھدالے۔

ترکیب عمل: عامل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر وضو کرے، اس کے بعد قبلہ رخ بیٹھ کر ایک دفعہ سورۂ الحمد، تین بار سورہ اخلاص (قل ھو اللہ احد) اور درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب حضور پُر نور حضرت رسولؐ اکرم۔ جملہ پیغمبران، پنجتن پاک، دوازدہ آئمہ معصومین علیہم السلام کی ارواح مطہرہ کو بخشے۔ پھر عامل قرعہ کو اپنے ہاتھ میں لے۔ طالب فال کا دائیں ہاتھ قرعہ کو مس کرا کر قرعہ کو خود لے اور تین دفعہ ذیل کی دعا پڑھے۔

بسم الله الرحمن الرحيم اللهم انى توكلت عليك وتفالت بكتابك فعرونى ماهو المكتوم فى سكر مكنون فى غيبك يا ذاالجلال والاكرام انك على كل شى قدير۔

اب قرعہ کو ہاتھ میں حرکت دے کر تین بار پھینکے۔ ہر بار جو حرف اوپر کی سطح پر درج ہو کاغذ پر لکھ لے۔ پھر ان تین حروف کو جدول ذیل میں تلاش کرے۔ پھر اس کے سامنے جو حکم نکلے خواہ نیک ہو یا بد طالب فال کو اس سے آگاہ کرے۔ جدول ملاحظہ ہو:۔

ت ت ت۔ اگر قرعہ پر تین بار پھینکنے سے یہ حروف برآمد ہوں۔ تو اس کا جواب یہ ہے۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے طالب فال! تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ اس نیت سے تجھے روشنائی حاصل ہوگی اور تمام بندشدہ کام کھل جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے تم اپنے دل میں تسلی اور تشفی رکھو اور اپنے دل کو مضبوط کرو۔ کیونکہ تمہیں خوشی اور خرمی حاصل ہوگی۔ اور روز بروز تمہاری خوشی اور مراد میں اضافہ ہوتا جائے گا اور تمہارے دشمن دور اور دفع ہوتے جائیں گے۔ بحکم خدا۔

ت ت و۔ فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ اِنْ کُنْتُمْ صَادِقِیْنَ۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے طالب فال! تیری فال مبارک اور نیک آئی ہے۔ شکر کر اس سے تمہیں فتح ونصرت حاصل ہے۔ دشمنوں پر فتح پائے گا۔ جو ارادے تو دل میں رکھتا ہے پورے ہوں گے (د) تو ہر غم سے آزاد ہوگا۔ تیری روزی فراخ ہوگی اور تو خوشحال ہوگا جو تو نیت رکھتا ہے کر لے۔ دشمن تیرے مغلوب ہوں گے اور تیری ہر مشکل آسان ہوگی۔

ت ل ت: یُرْزَقُوْنَ فَارِحِیْنَ بِمَا اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ۔

اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے اور بہتری ہوگی۔ جو کام تم نے شروع کیا ہے اس میں تمہیں دولت، نعمت، حشمت اور فراخی زیادہ سے زیادہ ہوگی۔ (د) جس جگہ پر تو پہنچا ہوا ہے وہاں سے تمہیں خوشی حاصل ہوگی۔ (ذ) تمہارا ہر مطلب خواہش اور ہر امید جو تو رکھتا ہے اللہ کے کرم سے پورے ہوں گے۔ تمہارے کام فراخ اور کشادہ ہوں گے۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے کر لے۔ تمہارے سب کام انشاء اللہ آسان ہوں گے۔

ت و ك: لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ دن بدن تمہیں فراخی حاصل ہوگی۔ اور مرادیں تمہاری پوری ہوں گی۔ (د) اگر خدانخواستہ کبھی تمہارے کاموں میں نحوست وارد ہو جائے تو صدقہ مسکینوں کو دے۔ نماز اور روزہ کو ترک نہ کر۔ رات دن یادِ خدا میں مشغول رہ، تاکہ تمہارے دین اور دنیا کے کام پورے ہوں۔ اور تمہاری مرادیں تمہیں حاصل ہوں۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو چلا جا۔ تیرے لیے اچھا ثابت ہوگا، اور تجھ کو خوشی حاصل ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس کی ذات کا شکر کر۔

ت ك ر: فَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ اِلَيْكَ

تیری فال موافق نہیں آئی، جس کام کی نیت کی ہے۔ اس میں کچھ دیر صبر کر۔ تیرا ستارہ گردش میں ہے۔ اس لیے مسکینوں کو صدقہ دے، اور یتیموں کو خیرات دے۔ کسی قدر گوشت و روغن سرخ و سیاہ اور کچھ کپڑا مسکینوں میں خیرات کر، اور کپڑا سفید رنگ کا ہو۔ اس میں تاخیر نہ کر۔ صدقہ وہ کرلے۔ تمہاری تمام مرادیں پوری ہوں گی۔ دشمن تمہارے دوست بن جائیں گے۔ تم سے شرارت کرنے والے حرام زادے اور تم سے فریب کرنے والے مغلوب ہوں گے اور کوئی بھی تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور تو اپنے کاموں میں راحت پائے گا۔ بحکم رب العالمین۔

ت ت ك: يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: اے شخص! تیری فال نیک اچھی اور مبارک ہے۔ تمہاری مرادیں پوری اور خوشی و خرمی حاصل ہوگی۔ فتح و نصرت پائے گا۔ دشمن تیرا مغلوب ہوگا۔ (حضرت دانیالؑ فرماتے ہیں) نعمتیں تمہیں بے حد اور بے شمار حاصل ہوں گی۔ بزرگوں کے نزدیک عزیز ہوگا۔ تمہارے سارے کام بحکم خدا کشادہ ہوں گے۔ جو نیت تو دل میں رکھتا ہے کرلے۔ راس آئے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ت ت ل: وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

اے شخص! تیری فال میں نحوست ہے جو کچھ تو مناسب سمجھے اور جتنی توفیق ہو

خیرات اور صدقہ دے۔ غلہ یا روٹی پر گھی یا تیل ڈال کر مسکینوں کو کھلا۔ اور دوسری روٹی کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے جانوروں کے آگے ڈال۔ کسی رنگ والا کپڑا لے کر مسکینوں کو دے۔ تا کہ گردش آسمان سختی آفتیں جو نازل ہورہی ہیں دفع ہو جائیں۔ اور تیرے سر سے ٹل جائیں۔ اگر گردش مریخ دور ہو تیرے دل کو راحت خوشی وخرمی نصیب ہو۔ صدق اور یقین کے ساتھ صبر اور تحمل کر، کیونکہ خداوند تعالیٰ صابروں کو دوست رکھتا ہے۔ ان باتوں کو اچھی طرح یاد کر لے۔

ت وت : وَلَوْ اَنَّمَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ:

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال نیک اور مبارک آئی ہے۔ اس کام سے تمہیں خوشی اور نرمی حاصل ہوگی، بلکہ زیادہ سے زیادہ ہوگی (حضرت دانیال) تو سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو چلا جا تیرا مقصد بحکم خدا پورا ہوگا۔ تیرے تمام کام پورے ہوں گے۔ اور خوشی حاصل ہوگی۔

ت ک ت: مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اے شخص! تیری فال نیک۔ اور مبارک ہے۔ تیری ہر مراد یا جو مقصد تو رکھتا ہے بروز ہفتہ یا منگل دے۔ ہزار ہزار بلا، آفات ہزار شر شیطان اور تمام آفتیں انشاء اللہ دور اور دفع ہوں گی۔

ت و ل: نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ تمہاری تمام دینی اور دنیاوی مرادیں پوری ہوں گی۔ (د) دشمن تیرے مقہور ہوں گے۔ دولت اور نعمت زیادہ کشادہ ہوگی اور کسی جگہ سے تمہیں اچھی چیز ملے گی۔ (ذ) نماز اور روزہ ترک نہ کر اور سخاوت کی طرف متوجہ ہو اور حسب توفیق صدقہ دے۔

ت ل و: لَا یُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے شخص تیری فال میں نحوست

ہے اور بہت ہی نحس ہے۔ اس کام میں مناسب ہے کچھ تحمل کر اور صدقہ دے۔ حسب توفیق گوشت، تیل یا گھی، کسی قدر کپڑا مسکینوں اور عاجزوں کو دے۔ نماز خدا میں مشغول ہو اور رب العزت کی جناب میں فریاد کر۔ (د) بہتر ہے کہ چودہ روز صبر کر۔ بعدہ ایک روٹی گرم گرم گھی ڈال کر کسی مسکین کو کھلا۔ انشاء اللہ سب گردش دور ہوگی۔

ت و و۔ وَمِنْ آيَاتِ اَنْ يُّرْسَلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتِ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اے شخص تیری فال کو دیر ہے تیرے کام کے پورے ہونے میں چند دنوں کی تاخیر ہے۔ اور بعد ویرانی کے نفع ہوگا۔ (د) بحکم خدا روزی فراخ ہوگی (ذ) اس کام میں خوشی حاصل ہوگی۔ سب غم دور ہو جائیں گے اور تیری مراد اور مقصد انشاء اللہ پورے ہوں گے۔

ت ك ك: اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوْا الصَّالِحٰتِ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ اس کام میں تیری روزی فراخ ہوگی۔ (د) صدق دل سے اس بات پر یقین کر لے۔ بحکم خدا تیری دولت، رزق اور روزی دن بدن کشادہ ہوں گے۔ کوئی عمدہ چیز کسی جگہ سے تمہیں ملے گی۔ تیرا ستارہ نیک آ گیا ہے۔ ہر مقام پر تمہیں عزت وحرمت ملے گی، اور تو مکرم ہوگا۔ کچھ فکر نہ کر۔ دن بدن تمہیں بہتری حاصل ہوگی۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو انہیں دنوں میں کر لے۔ مال، رزق روزی تمہیں حاصل ہوگی۔ اس میں تاخیر نہ کر۔ انشاء اللہ جلد فتح حاصل ہوگی۔

ت ل ل - قُلْ لَنْ يُّصِيْبَنَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا وَمَوْلَانَا

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اس کام میں تمہیں خدا پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ اس میں جلدی نہ کر۔ (د) دشمنوں سے محتاج رہ، تاکہ وہ خصومت نہ کریں۔ اور تو سلامت رہے۔ (ذ) یہ کام جو تو کر رہا ہے، اس سے تمہیں کچھ حاصل نہ ہوگا۔ صبر کر اور صدقہ دے۔ جتنا جلدی ہو سکے۔ اس میں دیر نہ کر تاکہ نحوست یا کسی آدمی کا شر تجھ سے انشاء

اللہ تعالیٰ بفضل خدا دور ہو جائے گا۔

و و ل: اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ تیری امید اور مقصد برآئیں گے۔ (د) صدقہ دے تاکہ تیرے کام آسان ہوں۔ صدقہ نصف سیر گندم دے، تاکہ تجھ پر جو گرانی آئی ہوئی ہے وہ دور ہو جائے۔ (ذ) جو کام تو کرلے گا وہ تمہیں راس آئے گا۔ دشمن تمہارے مقہور ہوں گے۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے کرلے۔ اور کچھ دن صبر اور تحمل کر۔ انشاء اللہ تمہیں دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی۔

و ت ك: وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تیری فال نیک نہیں آئی ہے حسب توفیق صدقہ دے۔ گھی تیل یا گوشت کی خیرات دے۔ ایک روٹی طشتری میں رکھ کر کسی مسکین کو دے اور کپڑے یتیموں کو دے (د) مسکینوں اور عاجزوں کو خیرات دے تاکہ تمہاری سب آفتیں دور ہو جائیں۔ (ذ) حضرت ذوالقرنینؑ پیغمبر خدا نے فرمایا: کہ کوئی چیز مثل کپڑے، طعام غریبوں اور عاجزوں کو دے، تاکہ تمام آفتیں اور سختیاں تیرے سر سے دور ہو جائیں اور تیری اولاد پر سے گردش اور سختی دفع ہو۔ چند دنوں کے بعد جو کام کرنا چاہیے کرلے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

ت ل ك: نِعْمَتِیَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَيْكُمْ۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اے شخص! تیری فال نیک آئی ہے۔ اچھے کام کرے گا۔ تجھ میں روشنی، خوشی، بےغمی پیدا ہوگی۔ مراد اور مقصد تیرے پورے ہوں گے۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے کرلے۔ اور صدقہ دے تاکہ دشمنوں پر فتح پائے۔ تجھے نصرت ہو اور تیرا مقصد پورا ہو جائے۔ (د) تمہارے تمام کام چمکیں گے، اور بزرگوں کی نظروں میں عزیز ہوگا اللہ کا شکر کر۔ اور کوئی چیز صدقہ دے۔ تاکہ تجھے انشاء اللہ فتح حاصل ہو۔

ت ك ل: كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنبَتَتْ سَبعُ سَنابِلَ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال بغیر مَانَ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیَ الَّتِیْ نیک اور مبارک ہے۔ تمہاری دعا قبول ہوگی۔ اور حاجت تمہاری برآئیگی (د) کوئی چیز تمہیں ملے گی۔ تمہارے کام میں آسانی ہوگی۔ اس سے تمہیں خوشی حاصل ہوگی۔

و و و: فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَ نَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال نیک اور مبارک ہے تمہاری حاجتیں برآئیں گی (د) خدا تمہیں دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ جو کام تو چاہتا ہے کر۔ چند روز کے بعد تمہیں مال اور نعمت ملیں گے، اور مراد حاصل ہوگی، اور تیری نیت کے مطابق کامیابی ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

و و ت: وَمَنْ یُّؤْتَ الْحِکْمَتَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے شخص! فال تیری بہتر آئی ہے لیکن یہ جان لے کہ تیرے لیے اندیشہ کرنا بہتر نہیں ہے۔ (د) اے شخص تمام کام کشادہ ہوں گے اور تمہاری روزی فراخ ہوگی۔ تمہارے تمام کام اور امیدیں برآئیں گی۔ اور جو کام بھی تو کرے گا اس میں کشادگی ہوگی۔ تمہارے تمام کام اور امیدیں برآئیں گی۔ اور جو کام بھی تو کرے گا۔ اس میں کشادگی ہوگی۔ بفضل خدا۔

و و ك: کَمِشْکوٰةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: اے شخص! فال تیری نیک ہوگی۔ بضرورت اور محکم رہ (د) تیرا کام بہتر ہوگا بحکم خدا۔ روزی تمہیں غیب سے پہنچے گی۔ جس سے تو خوش ہوگا۔ (ذ) تو درماندہ تھا، خدائے بخشندہ نے تمہیں کشائش اور روشنائی عطا فرمائی، جو کچھ تو چاہتا ہے کرلے۔ اگر اس کی نیت رکھتا ہے تو بفضل خدا اسے کر۔

و ك ت: یا اَیُّهَا الذینَ اٰمنوا اِنما الخمرُ وَالْمَیْسَرُ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اے شخص فال تیری منحوس ہے۔ اس کام میں صبر کر جلدی مت کر۔ چند دن صبر کر۔ (د) اے شخص تیرے لیے مناسب ہے عاجزوں کو خیرات اور مسکینوں کو صدقہ دے تاکہ تجھ سے ہر بلا اور آفت دور ہو جائے اور توبہ کر (ذ) عاجزوں اور مسکینوں کو انعام و اکرام دے اور درویشوں کو پختہ خوراک کھلا، تاکہ تیرے کام میں فراخی ہو ماں باپ کی خدمت میں حاضر رہ کر انہیں خوش رکھ ان کی دعا لینے پر آفت اور بلا دور رہے گی۔ نماز اور روزہ میں مشغول رہ تاکہ تیری نیت اور مراد انشاء اللہ برآئے۔

و ک ل: اِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْم

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ فال تیری نیک اور مبارک ہے۔ خوشی اور راحت دیکھے گا۔ بخت اور دولت تیرے ساتھی ہوں گے۔ (ذ) اب تیری تمام نیت پوری ہوگی اور تیری ہر حاجت برآئے گی۔ بفضل خدا حضرت صادق آلِ محمدؐ اے شخص! جو کچھ تو نیت رکھتا ہے۔ قبول ہوگی۔ کچھ فکر نہ کر تیری ہر مراد پوری ہوگی۔

و ل ک : فَيُوَفِّيهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَ يَزِيْدُهُمْ مِنْ فَضْلِهٖ۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے شخص اللہ کی بارگاہ میں صبر و شکر کر یہ تیرے لیے اچھا ہے کہ تو توبہ کر لے۔ (د) جو ابھی تو نے نیت کی ہے۔ اس کام کی قبولیت نزدیک ہے۔ مناسب ہے کہ گیارہ روز صبر کر۔ تیرے سر پر آئی ہوئی گردش موجودہ دفع ہو جائے گی۔ بحکم خدا اس نیت سے دور ہو جا۔

و ت ل: اَلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ تجھے خوشی، خرمی اور راحت نصیب ہوگی۔ (د) تیرا بند شدہ کام کھل جائے گا۔ (ذ) تو دشمنوں پر فتح پائے گا۔ تیرے رزق میں کشائش ہوگی۔ غیب سے تمہیں کوئی چیز حاصل ہوگی، جس سے تمہیں خوشی ہوگی۔ اگر سفر کی نیت ہے تو کر لے۔ اس سفر میں تمہیں بہت

فائدہ ہوگا۔

و ل ت: لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال مبارک ہے تیرے کام بہتر ہوں گے۔ خوشی اور خرمی زیادہ حاصل ہوگی۔ (د) تو جہاں جائے گا۔ بزرگی، عزت وحرمت اور مقصد حاصل ہوں گے۔ اللہ پاک کا شکر کر۔ اگر سفر کی نیت رکھتا ہے۔ کر اور کسی دوسرے کام کی نیت کی ہوئی ہے کرلے۔ تمہیں مبارک ہوگا۔ جو کام کرنا چاہتا ہے۔ اسی دن کرلے۔ فائدہ ہوگا۔ مال نعمت ہر چیز بحکم خدا مل جائیں گے۔

و ت و: وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطَانِ۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اے شخص! تیری فال نیک ہے۔ (د) تیرا بخت اور نصیب کشادہ ہوگا۔ خدا کا شکر کر نماز اور روزہ میں مشغول رہ۔ تیری یہ بندگی رب العزت کی بارگاہ میں قبول ہوگی۔ تمہارا مخالف ایک شخص ہو یا گروہ کے گروہ ہوں یا جتنی نحوست نے گھیرا ہوا ہے سب بفضلہٖ دور ہوں گے۔ (ذ) تمہیں دن رات یاد خدا میں مشغول رہنا چاہیے۔ اس میں غفلت یا بھول نہیں ہونی چاہیے۔ پھر تمام بلائیں اور آفتیں دور ہو جائیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

و ل ل: يَرَوْنَ هُمْ مِثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال نیک ہے۔ اور مبارک ہے۔ جس چیز کی تو نے دل میں نیت کی ہے وہ کشادہ اور پوری ہوگی اور تیرا مطلب حاصل ہوگا۔ خدا کارسازی فرمائے گا۔ فکر نہ کر اور غم مت کھا۔ (د) بحکم خدا تمہارے سب کام کامیاب رہیں گے۔ (ذ) تیری فال خوشی اور خرمی کی ہے اور تیرا کام تیری نیت کے مطابق پورا ہوگا۔ دل میں یقین رکھ۔ تمہاری امید انشاء اللہ پوری ہوگی۔

ک ک ک: وَعد اللہ الذین امنوا وعملوا الصالحات

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال تمہارے ایک وعدہ کی وجہ سے رکی ہوئی ہے۔ اگر اسے پورا کر دے تو تمہارے کام کشادہ ہوں گے۔ اور ہر کام بہتر ہوگا۔ (د) تو دشمنوں پر فتح پائے گا۔ اور غیب سے تمہیں کوئی چیز ملے گی۔ اور تو اس سے خوش ہوگا۔ اور جس چیز کے بیچنے کا تو ارادہ رکھتا ہے۔ اس کے بیچنے سے تمہیں بہت فائدہ ہوگا۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو کر لے۔ اس میں تمہیں فائدہ ہوگا۔ اور تیرے لیے مبارک ہوگا۔ (ذ) تیرے کام کشادہ ہوں گے۔ بہتر اور مبارک ہوں گے۔ تمہاری تمام آفتیں بفضل خدا انشاء اللہ دور ہوں گی۔

ک ک ت: تُرْجَعُ الْاُمُوْرَ کُلَّہٗ اِلاَ اللّٰہِ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اے شخص! یہ فال تمہارے لیے درست اور مبارک ہوگی۔ اور دوستوں سے فائدہ اٹھائے گا۔ اور تمہاری سب مرادیں پوری ہوں گی۔ بزرگوں کی نظروں میں عزت پائے گا۔ اور خوشی حاصل ہوگی۔ (ذ) جو نیت رکھتا ہے وہ تجھے راس آئے گی۔ اور جس چیز کی تو امید رکھے گا اس میں تمہیں کامیابی ہوگی۔ (د) جو کچھ تو چاہتا ہے کر لے اس میں کامیابی ہوگی۔ انشاء اللہ مراد حاصل ہوگی۔ اس میں دیر نہ ہوگی۔ بفضل خدا کامیابی ہوگی۔

ک ک و: وَالْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰی یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ اے شخص! تیری فال نحس اور پرگردش ہے۔ اس کام میں صبر کر۔ تجھ پر نحوست آئے گی۔ دشمن تم پر غالب آئیں گے۔ سختی وارد ہوگی۔ اور بہت قوی ہوگی۔ حسب توفیق صدقہ دے، اور مسکینوں کو کھلا۔ خیرات دے۔ لازم یہ ہے کہ نماز و روزہ اور وظیفوں میں مشغول رہ۔ رات دن اللہ کو یاد کر، تاکہ تیری فریاد جناب رب العزت کی بارگاہ میں منظور ہو۔ اور تیری فریاد قبول ہو جائے۔ بفضل خدا (د) صدقہ دے تاکہ تیری خطا معاف ہو۔ (ذ) تو خدا کو یاد کر تاکہ تیری خطا معاف ہو۔ مناسب یہ ہے کہ صدقہ مسکینوں کو دے تاکہ تیری سختی دور ہو۔ ماش۔ چنے۔ مسور۔ تل۔ لوہا۔ گھی۔ تیل جمع

فائدہ ہوگا۔

و ل ت: لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال مبارک ہے تیرے کام بہتر ہوں گے۔ خوشی اور خرمی زیادہ حاصل ہوگی۔ (د) تو جہاں جائے گا۔ بزرگی، عزت وحرمت اور مقصد حاصل ہوں گے۔ اللہ پاک کا شکر کر۔ اگر سفر کی نیت رکھتا ہے۔ کر اور کسی دوسرے کام کی نیت کی ہوئی ہے کرلے۔ تمہیں مبارک ہوگا۔ جو کام کرنا چاہتا ہے۔ اسی دن کرلے۔ فائدہ ہوگا۔ مال نعمت ہر چیز بحکم خدا مل جائیں گے۔

و ت و: وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطَانِ۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اے شخص! تیری فال نیک ہے۔ (د) تیرا بخت اور نصیب کشادہ ہوگا۔ خدا کا شکر کر نماز اور روزہ میں مشغول رہ۔ تیری یہ بندگی رب العزت کی بارگاہ میں قبول ہوگی۔ تمہارا مخالف ایک شخص ہو یا گروہ کے گروہ ہوں یا جتنی نحوست نے گھیرا ہوا ہے سب بفضلہ دور ہوں گے۔ (ذ) تمہیں دن رات یاد خدا میں مشغول رہنا چاہیے۔ اس میں غفلت یا بھول نہیں ہونی چاہیے۔ پھر تمام بلائیں اور آفتیں دور ہو جائیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

و ل ل: يَرَوْنَهُمْ مِثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال نیک ہے۔ اور مبارک ہے۔ جس چیز کی تو نے دل میں نیت کی ہے وہ کشادہ اور پوری ہوگی اور تیرا مطلب حاصل ہوگا۔ خدا کارسازی فرمائے گا۔ فکر نہ کر اور غم مت کھا۔ (د) بحکم خدا تمہارے سب کام کامیاب رہیں گے۔ (ذ) تیری فال خوشی اور خرمی کی ہے اور تیرا کام تیری نیت کے مطابق پورا ہوگا۔ دل میں یقین رکھ۔ تمہاری امید انشاء اللہ پوری ہوگی۔

ك ك ك: وَعد الله الذين امنوا وعملوا الصالحات

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال تمہارے ایک وعدہ کی وجہ سے رکی ہوئی ہے۔ اگر اسے پورا کر دے تو تمہارے کام کشادہ ہوں گے۔ اور ہر کام بہتر ہوگا۔ (د) اتو دشمنوں پر فتح پائے گا۔ اور غیب سے تمہیں کوئی چیز ملے گی۔ اور تو اس سے خوش ہوگا۔ اور جس چیز کے بیچنے کا تو ارادہ رکھتا ہے۔ اس کے بیچنے سے تمہیں بہت فائدہ ہوگا۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو کر لے۔ اس میں تمہیں فائدہ ہوگا۔ اور تیرے لیے مبارک ہوگا۔ (ذ) تیرے کام کشادہ ہوں گے۔ بہتر اور مبارک ہوں گے۔ تمہاری تمام آفتیں بفضل خدا انشاء اللہ دور ہوں گی۔

ك ك ت: تُرْجَعُ الْاُمُوْرَ كُلَّهٗ اِلَا اللّٰهِ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اے شخص! یہ فال تمہارے لیے درست اور مبارک ہوگی۔ اور دوستوں سے فائدہ اٹھائے گا۔ اور تمہاری سب مرادیں پوری ہوں گی۔ بزرگوں کی نظروں میں عزت پائے گا۔ اور خوشی حاصل ہوگی۔ (ذ) جو نیت رکھتا ہے وہ تجھے راس آئے گی۔ اور جس چیز کی تو امید رکھے گا اس میں تمہیں کامیابی ہوگی۔ (د) جو کچھ تو چاہتا ہے کر لے اس میں کامیابی ہوگی۔ انشاء اللہ مراد حاصل ہوگی۔ اس میں دیر نہ ہوگی۔ بفضل خدا کامیابی ہوگی۔

ك ك و: وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَارَةِ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰى يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ اے شخص! تیری فال نحس اور پرگردش ہے۔ اس کام میں صبر کر۔ تجھ پر نحوست آئے گی۔ دشمن تم پر غالب آئیں گے۔ سختی وارد ہوگی۔ اور بہت قوی ہوگی۔ حسب توفیق صدقہ دے، اور مسکینوں کو کھلا۔ خیرات دے۔ لازم یہ ہے کہ نماز و روزہ اور وظیفوں میں مشغول رہ۔ رات دن اللہ کو یاد کر، تا کہ تیری فریاد جناب رب العزت کی بارگاہ میں منظور ہو۔ اور تیری فریاد قبول ہو جائے۔ بفضل خدا (د) صدقہ دے تا کہ تیری خطا معاف ہو۔ (ذ) تو خدا کو یاد کرتا کہ تیری خطا معاف ہو۔ مناسب یہ ہے کہ صدقہ مسکینوں کو دے تا کہ تیری سختی دور ہو۔ ماش۔ چنے۔ مسور۔ تل۔ لوہا۔ گھی۔ تیل جمع

کر کے مسکینوں کو دے ۔ گیارہ روٹیاں پکا کر ان پر گھی ڈال کر عاجزوں کو کھلا۔ سات سپارے اللہ کے نام پر تقسیم کر۔ اس کے بعد بفضل خدا کل سختی اور آفتیں دور ہوں گی چند دن گزرنے کے بعد انشاء اللہ تمہاری تمام مرادیں حاصل ہوں گی۔

ك ك ل : فَاَمَّا الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَ عَمِلُوْا الصَّالِحَاتِ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال میں اندیشہ ہے اور تیری مراد پوری ہونے میں چند دنوں کی دیر ہے۔ تھوڑی بہت از قسم گوشت ۔ گھی۔ تیل وغیرہ کی خیرات کر۔ اس کے بعد تیری نیت کے مطابق تیری مراد پوری ہوگی۔ اور تیرا خوف دور ہوگا۔ (د) اس کام کو کرنے والے کچھ اندیشہ نہ کر۔ (ذ) جہاں تک ہو سکے خدا کا شکر بجالا۔ تا کہ تیرے دشمن اور تمہاری سختیاں تم سے بفضل خدا دور ہوں۔

ك و ت: اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں تیری فال مبارک ہے۔ تمہیں تمام مرادیں حاصل ہوں گی۔ (د) تو اس کام میں خوشی پائے گا۔ کچھ فکر نہ کر تیری فال نیک آئی ہے۔ خدا کا شکر کر کہ اس فال سے تجھے خوشی حاصل ہوگی۔ اگر کوئی منت باقی ہے پوری کر۔ تا کہ تمہارے بند شدہ کام کھل جائیں۔ انشاء اللہ (ذ) مناسب سمجھے تو کسی قدر خیرات کر تا کہ تیری ہر مراد تجھے حاصل ہو۔ اور خوشی ہمیشہ بحکم خدا تیرے ساتھ رہے۔

ك ت ر: وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: اے شخص! فال تیری مبارک ہے۔ تیرا دل خوش ہوگا۔ تیرے دوست خوش ہوں گے۔ تمہارے دشمن مقہور ہوں گے۔ (د) اب تیرا اچھا وقت آیا ہوا ہے جو کچھ طلب کرے گا، وہ تمہیں مل جائے گا۔ جناب رب العزت کا شکر کر۔ (ذ) تیرے تمام بزرگ تجھ پر مہربان اور تیرے ہر کام میں تیرے ہمراہ ہوں گے۔ تیری فال نیک آئی ہے۔ حسب توفیق عاجزوں کو صدقہ دے ۔ کیونکہ ان کی دعا درگاہ رب العزت میں قبول ہوتی ہے۔

ك ت ك: اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ آمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں۔ فال بتاتی ہے کہ جس کام کے متعلق تم کو اندیشہ تھا اس کا غم نہ کھا۔ تیرا کام بہتر رہے گا۔ اور لوگوں سے نفع اٹھائے گا۔ (د) تیرا کام بہتر ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے فضل طلب کر۔ کچھ غم نہ کھا۔ (ذ) یہ کام سات روز کے بعد کر اور کچھ صدقہ دے، تاکہ تیرا کام سرانجام ہو۔ کسی کی گم شدہ چیز تمہارے ہاتھ لگے گی۔ تمہارے دوستوں، رفیقوں اور رزق میں اضافہ ہوگا۔ تمہارے دشمن مقہور ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ك و ك: یَا یَحْیٰی خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ

حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال نیک آئی ہے۔ بمرتبہ بزرگان معزز اور مخلوق میں ہر دلعزیز ہوگا۔ اس لیے لازم ہے کہ دل شکستہ نہ ہو۔ تیری دلی مراد حاصل ہوگی۔ (ذ) دولت اور بخت تیرے ساتھ ہوں گے۔ یہ کام کرے گا تو خوشی حاصل ہوگی۔ تمہاری ہر حاجت اور نیت پوری ہوگی۔ خدا کا شکر کر۔ نماز میں مشغول ہو جا تو تمہاری حاجتیں انشاء اللہ پوری ہو جائیں گی۔

ك ت ت: تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا یُحِبُّوْنَكُمْ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے شخص! فال تمہارا مبارک ہے۔ تمہارے دوست تم سے خوش ہوں گے، اور تمہاری مراد پوری ہوگی۔ (د) جو بھی تم کرنا چاہتے ہو کرلو۔ مبارک ہوگا۔ اولیاء اور بزرگوں سے تمہیں فائدہ حاصل ہوگا۔ مراد پائے گا اور ان سے کوئی چیز دست غیب میں سے تمہیں ملے گی۔ اس پر نگاہ رکھیں کہ وہ تمہارے لیے نیک ہوگی یا بد۔ (ذ) یہ کام کر تمہارے لیے اچھا ہوگا۔ تو بے غم ہوگا۔ شکر کر اور نماز میں مشغول ہو۔ پھر جو کام کرے گا۔ وہ انشاء اللہ تمہارے لیے بہتر رہے گا۔

ك ل و: مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِیْ اسْتَوْقَدَ نَارًا

حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں کہ تمہاری فال بری ہے۔ پرہیز کرنا

چاہیے۔ ساتھ ہی صبر بھی کریں۔ (ذ) نماز میں مشغول رہ تا کہ تیری دعا منظور ہو۔ ماں باپ کو خوش رکھ (د) تمہاری فال مکروہ ہے۔ نماز میں مشغول ہو اور خیرات کر۔ چند روز گزرنے کے بعد تمہاری فریاد قبول ہوگی۔ اس کے بعد تمہاری ہر التجا قبول ہوگی۔

ك و ل : اِلٰی فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں تیری فال بری ہے۔ تیرے کام بند ہوئے ہیں۔ کسی بزرگ کی دعائے بد وارد ہوئی ہے۔ نماز نوافل پڑھ کے بزرگوں کی ارواح کو بخش۔ (د) تاکہ پیغمبران اور بزرگان انشاء اللہ تم پر مہربان ہوں۔ (ذ) خطاؤں کی بخشش کے بعد تمہاری ہر مراد پوری ہوگی۔ اور جو منت مانی ہوئی ہے اسے ادا کر تا کہ بندھے ہوئے تیرے کام کھل جائیں۔ نماز میں مشغول ہو، تا کہ تیرے کام انشاء اللہ پورے ہوں۔

ك ل ك: لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال بد ہے، اور مکروہ آئی ہے حوصلہ اور صبر کر۔ جلدی مت کر تو مراد کو پہنچے گا۔ خوف نہ کھا۔ خداوند تعالیٰ ظالموں سے مظلوم کو اپنی نگاہ میں رکھتا ہے۔ (د) چند دنوں کے بعد ایسا ہوگا کہ خداوند تعالیٰ تیری مراد کو پوری کرے گا۔ (ذ) خوف کے بعد بالآخر تمہیں کوئی چیز انشاء اللہ حاصل ہوگی۔

ك و و: اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْح

امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال نیک آئی ہے۔ تو فتح ونصرت پائے گا۔ تیرے کام کشادہ ہوں گے۔ (د) بزرگوں کے نزدیک تو عزت پائے گا۔ اس وقت خرید وفروخت میں تمہیں کافی نفع ہوگا۔ اگر سفر کرے تو مبارک رہے گا۔ بزرگوں کے نزدیک تو عزت پائے گا۔ جو کچھ تو مراد چاہتا ہے پالے گا۔ دلی مراد پہنچے گا۔ (ذ) محبت اور دولت تیرا ساتھ دے گی شکر کر اور نماز میں مشغول رہ تیرے کل مقصد بفضل خدا انشاء اللہ پورے ہوں گے۔

ك ل ل: مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّاءُ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: کہ اے شخص! تیری فال نیک آئی ہے بخت اور دولت تیرا ساتھ دیں گے۔ تیری مراد اور مقصد حل ہوں گے۔ (د) کام تیرے راس ہوں گے۔ دولت تمہیں کسی نامعلوم مقام سے ملے گی۔ (د) بزرگوں کی نظر میں تیری عزت اور حرمت بڑھے گی۔ جو کچھ تو چاہے گا تجھے مل جائے گا۔ تمہاری تمام مرادیں برآئیں گی۔

ک ل ث : مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال مبارک ہے۔ تجھے خوشخبری ہو کہ تمہارا کاروبار بڑھے گا۔ تیرا مقصد برآئے گا۔ دولت اور بخت تیری یاوری کریں گے (د) لوگوں سے تمہیں فائدہ حاصل ہوگا۔ تمہاری تمام حاجتیں برآئیں گے۔ (ذ) تمہیں خوشی و خرمی ہوگی۔ تجارت میں تمہیں نفع ہوگا۔ اگر سفر کرے گا تیرے لیے مبارک ہوگا۔ زر و دولت تمہیں غیب سے ملے گی۔ اس لیے شکر کر اور نماز و روزہ میں مشغول ہو۔ بحکم خدا انشاء اللہ تعالیٰ تمہارے سارے کام آسان ہوں گے۔

ک ت ل: وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ چند دن حوصلہ کر اور صدقہ دے۔ نقدی۔ چاول۔ گھی۔ شکر تری ایک سیاہ رنگ کے آدمی کو کھلا، تاکہ تیرے بند ہوئے کام کھل جائیں۔ چند دن حوصلہ کر۔ تاکہ ستارہ مریخ کی نحوست تیرے سر سے گزر جائے۔ بعد میں تیری مرادیں۔ انشاء اللہ آسان ہوں گی۔

ل ل ل: وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال نیک ہے تمہاری تمام مرادیں پوری ہوں گی، اور تمہارے بند شدہ کام کھل جائیں گے۔ تمہاری تمام مرادیں، مطالب دینی اور دنیاوی پورے ہوں گے۔ اور تجھے خوشی حاصل ہوگی۔ (ذ) جو کام بھی تو کرے گا تیرے لیے مبارک ہوگا۔

ل ل ک: له ما فی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال مبارک ہے۔ خوشی حاصل ہوگی۔ تمہاری تمام حاجتیں برآئیں گی۔ (د) بزرگوں کے نزدیک مقبول ہوگے، اور غیب سے کوئی چیز تمہیں انشاء اللہ ملے گی۔

ل ل و: وَجَعَلْتَ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا وَّبَنِیْنَ شُهُوْدًا

حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال مبارک ہے۔ جو کچھ کرنا چاہتا ہے کرلے۔ تیرے لیے بہتر ہوگا۔ (ذ) غیب سے تمہیں کوئی چیز ملے گی۔ خدا کا شکر کر۔ انشاء اللہ تمہاری مراد پوری ہوگی۔

ل ل ت: یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِیْنَ۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں کہ اے شخص! تمہیں خوشخبری ہو کہ تیری فال مبارک آئی ہے۔ جو کچھ تو کرنا چاہتا ہے کرلے۔ پرہیز نہ کر۔ جو کچھ تو طلب کرے گا مل جائے گا۔ (د) جہاں جائے گا سلامتی سے واپس آئے گا۔ روز بروز مال میں زیادتی ہوگی۔ (ذ) اس کام میں تمہیں فتح اور بہت خوشی ہوگی، اور کامیاب ہوگے۔ تمہاری مراد پوری اور بند شدہ کام کھل جائیں گے۔

ل ت ل: جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِ الْاَنْهَارِ

حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں کہ فال تیری مبارک ہوگی۔ تیرے کام بخیریت سے سرانجام ہوں گے (د) جو کچھ مطلب رکھتا ہے پورا ہوگا اور مخلوق میں ہر دلعزیز ہوگا۔ (ذ) تیرا یہ کام پورا ہوگا۔ تجھے کوئی عمدہ چیز ملے گی۔ نماز میں مشغول ہو (د) تمہارے تمام کام کشادہ ہوں گے۔ تیرا مطلب پورا ہوگا۔ بزرگوں کی نظر میں باعزت وحرمت ہوگا۔ خوشی وخرمی حاصل ہوگی۔ اگر سفر کی نیت رکھتا ہے تو کر۔ تمہارے سارے کام اور مرادیں پوری ہوں گی۔ انشاء اللہ تمہاری روزی فراخ ہوگی۔

ل ك ل: اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال میں نحوست ہے اور دکھ

ہے۔ دل مضبوط اور قائم رکھ۔ مناسب سمجھے تو عاجزوں اور مسکینوں کو صدقہ دے۔ ایک سال کا بکرا حلال کر کے اس کا گوشت محتاجوں میں تقسیم کر۔ اگر منت مانی ہے۔ اسے ادا کر یا کپڑے گھی کی خیرات کر یا تیل بروز ہفتہ یا منگل کو صدقہ کر۔ خیرات ضرور بالضرور دے۔ اس کے دینے کے بعد تیرے ستارے کی نحوست، سختی اور گردش دور ہو جائے گی۔ تھوڑے دن حوصلہ کر۔ تمہاری ہر حاجت روا ہوگی۔ بفضل خدا انشاء اللہ۔

ل ت و: وَاصْبِرُوْا مَا صَبْرُكَ اِلاَّ بِاللّٰهِ

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ اے شخص! تیری فال گردش میں ہے۔ مناسب سمجھے، چند دن صبر کر۔ جو کچھ تو کرنا چاہتا ہے کر تا کہ یہ ستارہ تیرے سر سے گزر جائے۔ (د) چند دن حوصلہ کر (ذ) اے شخص! چند دن حوصلہ کر۔ اگر مناسب سمجھے تو کوئی چیز صدقہ کر، تا کہ تیری نحوست سختی اور آفتیں تیرے سر سے گزر جائیں اور انشاء اللہ تمہیں فتح ہو۔

ل و ت: وَاصْبِرُوا مَا صَبْرُكَ

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ اے شخص! تیری فال بد اور گردش میں ہے اگر مناسب سمجھے تو کسی قسم کا صدقہ مسکینوں کو دے تا کہ تیری خلاصی ہو، اور بلا رد ہو۔ (د) صدقہ دینے کے بعد جو کچھ تو کرے گا، تیرے لیے بہتر ہوگا۔ تیری مرادیں آسان ہوں گی۔ (ذ) جلدی مت کر تا کہ تیرے کام آسان ہو جائیں۔ تمہارے ہر کام کی عاقبت انشاء اللہ بہتر اور آسان ہوگی۔

ل ت ك: قَالَ هٰذَا رَبِّیْ

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ اس کام کے لیے فکر مت کر، تا کہ تیرے کام روشن اور امیدیں تیری پوری ہوں۔ کوئی چیز صدقہ میں دے اور نماز میں مشغول ہو جا۔ اور کسی کے ساتھ بات نہ کر۔ (د) اگر تمام کام آہستگی سے کرے گا، تو ان کا انجام اچھا ہوگا (د) دشمنوں پر فتح پائے گا۔ مقصد حاصل ہوگا۔ نیت آسان ہوگی۔ اور ہر مشکل بفضل خدا حل ہوگی۔

ل ك ت: وَاللّٰهِ يَدْعُوْا اِلٰى دَارِ السَّلَامِ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال نیک آئی ہے۔

(د) تیرے کام درست اور تیری نیت بہتر ہوگی۔ (ذ) اس کام کا انجام انشاء اللہ نیک ہوگا۔

ل و ك: رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَ تَرْحَمْنَا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تیری فال نیک اور مبارک آئی ہے، اور تیری امید پوری ہوگئی ہے۔ اللہ کا شکر کر (د) تیرے حق میں کوئی بدی اور تنگی نہیں ہے۔ اس کام میں کوئی برائی نہ ہوگی اور کسی سے نہ ڈر۔ (ذ) دل قوی رکھ تیری فال مبارک ہے۔ بفضل خدا کوئی فکر نہ کر۔

ل ك و: وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ تیری فال میں نحوست ہے۔ دشمن تم پر غالب آ جائیں گے۔ کسی سے بات نہ کر اور دل کی بات دل میں رکھ اور کچھ خیرات مسکینوں کو صدقہ میں دے چند دن صبر کر۔ دن رات اللہ کو یاد کر۔ اس کے بعد تمہاری تمام مراد پوری ہو جائے گی۔

ل ت ت: اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَّلَا يَضُرُّكُمْ۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال میں فکر و خوف ہے۔ عاقبت میں پشیمانی ہوگی۔ اگر مناسب سمجھے تو خیرات اور صدقہ دے۔ تیرے لیے بہتر رہے گا۔ (ذ) ان کاموں سے دور رہے گا تو سلامتی میں رہے گا۔ کسی سے بات نہ کر۔ (ذ) تو چند دن صبر اور حوصلہ کر۔ خدا پر بھروسہ رکھ تا کہ بفضل خدا تجھے مراد حاصل ہو۔

ل و و: تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ تیری فال بتاتی ہے کہ یہ کام اللہ کے سپرد کر دے۔ (د) جس کام کی تو نیت رکھتا ہے۔ اس میں تین سے چھ روز تک حوصلہ اور صبر

کر (ذ) تیری فال میں گردش ہے۔ مناسب ہے کہ ہر قسم کا صدقہ دے۔ گوشت۔ گھی یا تیل۔ لوہا یا کپڑا بدن کا اترا ہوا یا اناج پختہ مسکینوں کو بطور صدقہ دے۔ نماز اور خدا کی یاد میں مشغول رہ اور کسی سے بات نہ کر۔ دنیاوی کام کی کوئی بات نہ کر۔ نماز اور یاد خدا کی برکت سے تمہاری مرادیں برآئیں گی۔

ل ك ك: وَاللّٰهِ يَدْعُوْنَ اِلاَّ دَارُالسَّلاَمَ۔

حضرت امام جعفر صادق ؑ فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال نیک اور مبارک آئی ہے۔ جس کام کی نیت رکھتا ہے کرلے۔ تمہاری تمام مرادیں پوری ہوں گی۔ خوشی حاصل ہوگی۔ تیرا دل اور آنکھیں روشن ہوں گے۔ (د) تمہارے تمام کام بہتر رہیں گے۔ ہر کام میں تم دشمن پر غالب آؤ گے اور وہ تم سے مغلوب ہوں گے، بلکہ تابع ہوں گے، اور تو ان پر فتح پائے گا۔ لیکن کوئی چیز بطور صدقہ جلدی دے۔ نماز، روزہ، اور خدا کی یاد میں دن رات مشغول رہ اور اس سے کسی وقت بھی غافل نہ ہو انشاء اللہ تمہارا مقصد حاصل ہوگا۔

ل ول: سُبْحَانَهٗ وَ تَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُوْنَ -

حضرت امام جعفر صادق ؑ فرماتے ہیں کہ اے شخص! تیری فال نیک اور مبارک ہوگی، اور اس فال سے تو خوش ہوگا جو کچھ تو طلب کرے گا۔ وہ ملے گا۔ بخت اور دولت تمہارے ساتھی ہوں گے اور تمہاری عزت وحرمت زیادہ ہوگی۔ اس فال پر اعتقاد صحیح رکھ۔ اگر سفر کی نیت رکھتا ہے کرلے۔ اس سے تمہیں خوشی اور راحت نصیب ہوگی۔ اور سفر مبارک رہے گا۔ یہ صدق دل خدا کا شکر۔ (د) ر (ز) اے شخص! تیری فال مبارک ہے تمہیں خوشی و خرمی حاصل ہوگی۔ ہر مراد اور نیت برآئے گی۔ تیرا مقصد تجھے بفضل خدا حاصل ہوگا۔

(نوٹ) یہ فال نامہ بہ فرمان حضرت سرور الکونین ؐ حضرت دانیال (د) حضرت ذوالقرنین (ذ) اور پیغمبران سے متعلّق ہے۔ بقول حضرت امام جعفر صادق ؑ بالکل صحیح ہے۔ جو اس میں شک کرے گا۔ وہ بالکل کافر ہے۔

گم شدہ انسانوں یا جانوروں کے متعلق ہر قسم کے سوالات کے جوابات یعنی کس طرف گیا ہے کس روز واپس ملے گا یا ضائع ہو جائے گا

(۱) اگر ہفتے کے روز غائب ہوا ہے تو جنوب کی طرف تلاش کر۔ سات آٹھ دن تک دستیاب ہو جائے گا، یا اس کی کوئی خبر ملے گی۔

(۲) اگر اتوار کے دن غائب ہوا ہے تو مشرق کی طرف تلاش کر، پہلے دن یا سات یا نو روز میں مل جائے گا یا اس کی خبر ملے گی۔

(۳) اگر سوموار کو غائب ہوا ہے تو شمال کی جانب تلاش کر جلدی مل جائے گا۔ یا اڑھائی سے نو روز کے درمیان مل جائے گا۔

(۴) اگر منگل کے روز گم ہوا ہے تو مشرق کی جانب تلاش کر۔ ۵، ۹ یا ۲۵ دنوں میں مل جائے تو بہتر ورنہ تلف ہو جائے گا۔

(۵) اگر بدھ کے دن گم ہو تو شمال کی جانب تلاش کر۔ اگر تیسرے دن مل جائے تو بہتر ورنہ تلف ہو جائے گا۔

(۶) اگر جمعرات کے دن غائب ہو تو مغرب کی جانب تلاش کر۔ نویں دن مل جائے گا، یا کچھ حوصلہ کر ڈیڑھ ماہ میں مل جائے گا۔

(۷) اگر جمعہ کے دن غائب جنوب کی جانب تلاش کر۔ جلدی مل جائے گا یا سات دن کے اندر مل جائے گا، یا اس کی خبر مل جائے گی۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

باب الرمل

شرائط عمل

(۱) وقت صبح ہو۔ طلوع آفتاب سے زیادہ وقت نہ گزرا ہو۔

(۲) مطلع ابر آل۰۰ سو۔

(۳) عمل سے پہلے عامل غسل کرے۔

(۴) سات نیک ہو۔ بد مثل زحل یا مریخ نہ ہو ورنہ جواب غلط ہوگا۔

(۵) سائل کو ایک ہی دن ایک سوال دریافت کرنے کی اجازت دیں۔

طریقہ استخراج زائچہ

شرائط مذکورہ بالا کی تکمیل کے بعد ایک ہی سانس میں بطور ذیل نقطے دائیں سے بائیں لگائیں۔ جن کی تعداد ۱۶ نقطوں سے کم نہ ہو۔ مگر نقطوں کو مت گنیں۔ اندازاً لگائیں اور ان نقطوں کی چار سطریں ہونی چاہیں۔ پھر دو دو نقطے کاٹتے جائیں۔ اگر جفت میں جس قطار میں نقطے کٹ جائیں وہاں سیدھی لکیر اس قطار کے سامنے لگائیں اور اگر نقطہ باقی بچے تو نقطہ لگائیں۔ جب چاروں قطاروں کے نشان لگائیں۔ تو یہی سائل کا زائچہ ہوگا۔ اس کی تفصیل ذیل کی دی ہوئی مثال میں ملاحظہ کریں۔

....

....

....

....

اب اس زائچہ کو جدول اشکال میں دیکھیں۔

(۱) لحیان

(۱) ح (۲) س (۳) ن (۴) پ (۵) ز (۶) ا (۷) ل (۸) ہ (۹) ی (۱۰) ب (۱۱) خ (۱۲) ش (۱۳) م (۱۴) و (۱۵) گ (۱۶) ت۔

(۲) حمرہ

(۱) ت (۲) ح (۳) س (۴) ن (۵) پ (۶) ز (۷) ا (۸) ل (۹) ہ (۱۰) ی (۱۱) ب (۱۲) خ (۱۳) ش (۱۴) م (۱۵) و (۱۶) گ۔

(۳) نصرت الخارج

(۱) و (۲) گ (۳) ت (۴) ح (۵) س (۶) ن (۷) پ (۸) ز (۹) ا (۱۰) ل (۱۱) ہ (۱۲) ی (۱۳) ب (۱۴) خ (۱۵) ش (۱۶) م۔

(۴) بیاض

(۱) خ (۲) ش (۳) م (۴) و (۵) گ (۶) ت (۷) ح (۸) س (۹) ن (۱۰) پ (۱۱) ز (۱۲) ا (۱۳) ل (۱۴) ہ (۱۵) ی (۱۶) ب۔

(۵) قبض الخارج

(۱) پ (۲) ز (۳) ا (۴) ل (۵) ہ (۶) ی (۷) ب (۸) خ (۹) ش (۱۰) م (۱۱) و (۱۲) گ (۱۳) ت (۱۴) ح (۱۵) س (۱۶) ن۔

(۶) اجتماع

(۱) ی (۲) ب (۳) خ (۴) ش (۵) م (۶) و (۷) گ (۸) ت (۹) ح (۱۰) س (۱۱) ن (۱۲) پ (۱۳) ز (۱۴) ا (۱۵) ل (۱۶) ہ۔

(۷) عتبۃ الخارج

(۱) گ (۲) ت (۳) ح (۴) س (۵) ن (۶) پ (۷) ز (۸) ا (۹) ل (۱۰) ہ (۱۱) ی (۱۲) ب (۱۳) خ (۱۴) ش (۱۵) م (۱۶) و۔

(۸) انکیس

(۱) ب (۲) خ (۳) ش (۴) م (۵) و (۶) گ (۷) ت (۸) ح (۹) س (۱۰) ن (۱۱) پ (۱۲) ز (۱۳) ا (۱۴) ل (۱۵) ہ (۱۶) ی۔

(۹)عقلہ

(۱)س (۲)ن (۳) پ (۴) ز (۵) ا (۶) ل (۷) ح (۸) ی (۹) ب (۱۰) خ (۱۱)ش (۱۲) م (۱۳) و (۱۴) گ (۱۵) ت (۱۶) ج۔

(۱۰)قبض الدخل

(۱)ل (۲) ہ (۳) ی (۴) ب (۵) خ (۶) ش (۷) م (۸) و (۹) گ (۱۰) ت (۱۱) ح (۱۲) س (۱۳) ن (۱۴) پ (۱۵) ز (۱۶) ا۔

(۱۱)فرح

(۱)ن (۲) پ (۳) ز (۴) ا (۵) ل (۶) ہ (۷) ی (۸) ب (۹) خ (۱۰) ش (۱۱) م (۱۲) و (۱۳) گ (۱۴) ت (۱۵) ح (۱۶) س۔

(۱۲)نصرۃ الداخل

(۱)م (۲) و (۳) گ (۴) ت (۵) ح (۶) س (۷) ن (۸) پ (۹) ز (۱۰) ا (۱۱) ل (۱۲) ہ (۱۳) ی (۱۴) ب (۱۵) خ (۱۶) ش۔

(۱۳)تقی

(۱) ہ (۲) ی (۳) ب (۴) خ (۵) ش (۶) م (۷) و (۸) گ (۹) ت (۱۰) ح (۱۱) س (۱۲) ن (۱۳) پ (۱۴) ز (۱۵) ا (۱۶) ل۔

(۱۴)عتبۃ الداخل

(۱) ش (۲) م (۳) و (۴) گ (۵) ت (۶) ح (۷) س (۸) ن (۹) پ (۱۰) ز (۱۱) ا (۱۲) ل (۱۳) ہ (۱۴) ی (۱۵) ب (۱۶) ج۔

(۱۵)طریق

(۱) ا (۲) ل (۳) ح (۴) ی (۵) ب (۶) خ (۷) ش (۸) م (۹) و (۱۰) گ (۱۱) ت (۱۲) ح (۱۳) س (۱۴) ن (۱۵) پ (۱۶) ز۔

(۱۶)جماعت

(۱) ز (۲) ا (۳) ل (۴) ہ (۵) ب (۶) ی (۷) خ (۸) ش (۹) م (۱۰) و (۱۱) گ (۱۲) ت (۱۳) ح (۱۴) س (۱۵) ن (۱۶) پ۔

خانہ سوالات

نمبر شمار	نوع سوال
(۱)	کیا وہ میری آرزو جو میرے دل میں ہے پوری ہو جائے گی یا نہیں؟
(۲)	جس کام کے لیے میں کوشش کررہا ہوں اس میں مجھے کامیابی ہوگی یا نہیں؟
(۳)	ہمارا مقدمہ جو دائر ہے کرنا چاہتے ہیں۔ وہ ہمارے حق میں ہوگا یا خلاف؟
(۴)	مجھے روزگار یا کسی اور وجہ سے غیر ملکوں میں رہنا پڑے گا یا وطن میں؟
(۵)	بچھڑا ہوا دوست، عزیز یا رشتہ دار سفر میں ہے۔ وہ واپس آئے گا یا نہیں؟
(۶)	میرا گم یا سرقہ شدہ مال مجھے دستیاب ہوگا یا نہیں؟
(۷)	جس شخص سے مجھے انتہائی محبت ہے وہ مجھ سے محبت کرتا ہے یا نہیں؟
(۸)	کیا مجھے باہر کا سفر نصیب ہے یا ہمیشہ وطن میں رہنا پڑے گا؟
(۹)	اس شخص کو مجھ سے دلی محبت ہے یا دکھاوے کی۔
(۱۰)	کیا یہ شادی جو میں کررہا ہوں اس میں کامیاب ہوں گا یا نہیں؟
(۱۱)	سوال مرد۔ کیا مجھے کوئی بیوی ملے گی۔ سوال عورت کیا مجھے شوہر ملے گا؟
(۱۲)	ہمارے ہاں لڑکا پیدا ہوگا یا لڑکی؟
(۱۳)	اس مریض کو شفا ہوگی یا نہیں؟
(۱۴)	اس قیدی کو زندان سے رہائی ملے گی یا نہیں؟
(۱۵)	کیا میری بقایا زندگی آرام سے گزرے گی یا بے سکونی میں؟
(۱۶)	خواب جو مجھے آیا ہے اس کی صحیح تعبیر کیا ہوگی؟

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف۔ا
(۱)		تمہارا چوری کا مال نہیں ملے گا۔
(۲)		تم دونوں میں گہری دوستی ہے یہ عمدگی سے انجام پذیر ہوگی۔
(۳)		واقعی اس کی تم سے دلی محبت ہے، ظاہری نہیں۔
(۴)		ایک خوبصورت لڑکی پیدا ہوگی۔
(۵)		خداوند تعالیٰ کی تم پر رحمت ہوگی، اور تم کامیاب ہوگے۔
(۶)		رہائی ناممکن ہے۔ کوشش کرو، تاکہ کچھ سہولت ہو جائے۔
(۷)		تھوڑے عرصے کے بعد سفر کروگے۔ اگر اب کروگے تو بے فائدہ ہوگا۔
(۸)		موت کی تیاری کے واسطے جان کم کی گئی۔
(۹)		مسافر بخوشی واپس آئے گا۔
(۱۰)		تم غم اور تکلیف اٹھاؤ گے۔
(۱۱)		جس جگہ اب تم ہو یہاں کی نسبت پردیس میں تمہیں فائدہ ہوگا۔
(۱۲)		اگر اس شخص سے شادی کروگے جہاں تھوڑی امید رکھتی ہو۔ دشمنی پاؤ گی
(۱۳)		جو کچھ پروردگار نے اب دے رکھا ہے اس پر قناعت کر۔ تمہاری قسمت
(۱۴)		تم نیک اور دیندار آدمی بنو۔ پھر عورت کے واسطے شرف پاؤ گے۔
(۱۵)		جو کچھ تمہاری آرزو ہے جلد حاصل ہوگی۔
(۱۶)		فی الحال تمہاری قسمت گردش میں ہے۔ خدا سے دعا مانگو وہ مدد فرمائے۔

جوابات مطابق سوالات

حرف ۔ ب	خانہ اشکال	نمبر شمار
اس شادی سے تم مفلس ہو جاؤ گے، اس لیے مت کرو۔		(۱)
ایک جگہ تمہارا کام ہونے والا ہے لیکن تمہارا دشمن بگاڑنے کے تردد میں ہے		(۲)
صبر کر جلدی اچھا ہوگا، کچھ خطرہ نہیں۔		(۳)
تمہارے دشمن تمہاری تباہی کی کوشش کر رہے ہیں، ان سے دور رہو۔		(۴)
یہ آدمی صاف، سچا اور خیر خواہ ہے۔		(۵)
واقعی تم بد قسمت ہو۔ خدا سے مدد مانگو۔ کوشش کرو ایماندار بنو۔ کامیابی ہوگی۔		(۶)
اس کے ہاں لڑکا پیدا ہوگا۔ ماں باپ کی عزت اور بزرگی اس کی پیدائش سے ہوگی۔		(۷)
تم اپنی خواہش ایک شخص کے وصل سے حاصل کرو گے۔		(۸)
یہ اخلاص تمہارے لیے جھوٹا ہے صرف ظاہر داری ہے۔		(۹)
اپنے دوستوں میں رہو۔ ان کی کوشش سے کامیاب ہوگے۔ یہاں رہنا اچھا ہے۔		(۱۰)
اپنے سفر کو معطل کرو، کیونکہ یہ تمہارے لیے خطرناک ہے۔		(۱۱)
قیدیوں کو رنج اور اندیشہ بہت ہے۔ ان کا رہا ہونا ناممکن ہے۔		(۱۲)
اللہ پاک کی اعانت سے کامیاب ہوگے۔ کوشش کرو۔ دعا مانگو۔		(۱۳)
تھوڑا عرصہ تم بد قسمت رہوگے۔ ایک دکھی دل کی بددعا سے تمہارا مقدر گرا ہے خوف خدا کرو۔		(۱۴)
جتنا تمہیں اپنے مسافر کے آنے کی امید ہے اتنا جلدی وہ نہیں آئے گا۔		(۱۵)
تمہارا سرقہ شدہ مال واپس نہیں ملے گا۔		(۱۶)

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف ۔ پ
(۱)		تم اپنی قسمت پر بھروسہ کرو اور گھر پر رہو۔
(۲)		وہ بیمار ہے۔ چند روز نہیں آ سکتا۔
(۳)		یہ شخص دولت مند ہے۔ تمہاری محبّت کو اچھا نبھائے گا۔
(۴)		جلدی شادی کرو۔ اس سے بہت خوشی ہوگی۔
(۵)		جو چاہتے ہو وہی عطا ہوگا۔
(۶)		لڑکی پیدا ہوگی۔
(۷)		تم اپنا اسباب کبھی نہیں پاؤ گے۔
(۸)		اس خیال کو تم جلد اور بار آور دیکھو گے۔
(۹)		جو کچھ تمہارے لیے مقرر کیا گیا ہے اس میں تمہیں کامیابی ہوگی۔
(۱۰)		قیدی کے چھوٹنے کی امید کم رکھو۔ مگر کوشش نہ چھوڑو۔
(۱۱)		اپنی اچھی قسمت پر بھروسہ مت کر۔ وسیلہ تلاش کر۔
(۱۲)		تم گھر میں کامیاب نہیں ہوگے۔
(۱۳)		صبر اختیار کرو۔
(۱۴)		یہ آدمی تم سے محبّت کرتا ہے۔
(۱۵)		تمہارا مقدر گردش میں ہے۔ عبادت کیا کرو اور کوئی ہنر سیکھو۔
(۱۶)		تمہاری نحوست اور سب تکلیفیں دور ہو جائیں گی۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف ۔ ت
(۱)		اس خواب کی تعبیر یہ ہے کہ تم کو رقم ملے گی۔
(۲)		یہ کام کرنے سے تمہیں غم اور تکلیف ہوگی۔
(۳)		تم بے شک اپنا مقدمہ جیت لوگے، تمہیں فائدہ ہوگا۔
(۴)		مال کی واپسی کی امید نہ رکھو۔
(۵)		صبر حاصل کرو۔
(۶)		تم اپنے سفر میں بدقسمت ہوگے، اس لیے اس کو ملتوی رکھو۔
(۷)		اپنی مرادوں کے موافق کامیاب ہوگے، زیادہ نہیں۔
(۸)		اس آدمی کی محبّت سچّی ہے۔ بے شک اس پر بھروسہ کرو۔
(۹)		باوجود دشمنوں کے خوش قسمت ہو۔ تمہارے اقبال کو گھٹانے کی کسی میں جرات نہیں۔
(۱۰)		شادی کئی ایک مصیبتوں کے بعد جا کر کامیاب ہوگی۔
(۱۱)		قیدی کو قید میں بہت دن گزریں گے۔
(۱۲)		گھر پر رہو گے تو کامیاب ہوگے۔
(۱۳)		یہ محبّت فقط ظاہری اور تم سے مال بٹورنے کے طمع سے ہے۔
(۱۴)		مسافر جلد لوٹ آئے گا۔
(۱۵)		تمہیں شریک ایک خوبصورت آدمی ملے گا۔
(۱۶)		ایک لڑکی پیدا ہوگی۔ مگر اس کی عمر کم ہوگی۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف۔ ج
(۱)		اپنی خواہش تم جلدی حاصل کرو گے۔
(۲)		اس امید کی پشت پر بہت قسمت دری ہے۔
(۳)		تمہاری خواہش اسی جگہ پر کامیاب ہوگی۔
(۴)		اس آدمی پر بھروسہ مت کرو۔
(۵)		کوئی رحم کھا کر قیدی کو چھڑا لے گا۔
(۶)		بغرض طمع نفسانی اس کو تم سے ظاہری محبت ہے۔
(۷)		آمدنی میں فائدہ ہوگا، اور تم کامیاب ہو گے۔
(۸)		تمہارا سفر تھوڑے دنوں کے بعد مفید ثابت ہوگا۔
(۹)		اپنی خواہش تم جلدی حاصل کرو گے۔
(۱۰)		تمہیں ایک شریک بڑی تدبیروں سے کافی روپیہ دینے کے بعد ملے گا۔
(۱۱)		فی الحال تم بدقسمت ہو۔
(۱۲)		مسافر کو لوٹنے پر مجبور کر دیا گیا ہے، عنقریب آ ملے گا۔
(۱۳)		شادی کامیاب ہوگی۔
(۱۴)		تم کو اس وقت کوئی مال ملے گا۔
(۱۵)		ایک لڑکا پیدا ہوگا، جو بہت دوست حاصل کرے گا۔
(۱۶)		صبر کرو اور شفا کے لیے اللہ سے دعا کرو۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف۔خ
(۱)		تمہیں ایک خوبصورت انسان ملے گا۔
(۲)		اس کے ہاں خوبصورت لڑکا پیدا ہوگا، جو شکار کو عزیز رکھے گا۔
(۳)		قیدی چھوٹ جائے گا۔
(۴)		تمہاری خواہش بے فائدہ ہے۔
(۵)		تم سفر کر کے پچھتاؤ گے۔
(۶)		اس جگہ تم فائدہ مند رہو گے اور کامیاب ہوں گے۔
(۷)		صبر کر صبر کا پھل نیک ہے۔
(۸)		تمہاری کامیابی ابھی رکی ہوئی ہے۔
(۹)		اس شادی سے تمہارا آرام وسکون تباہ ہو جائے گا۔
(۱۰)		ایک اجنبی کی کوشش اسے باہر سے لوٹا دے گی۔
(۱۱)		یہ محبّت فائدہ مند ہے۔ اس کو مت چھوڑو۔
(۱۲)		اپنے ارادوں کو فی الحال معطل کرو۔ چند یوم بعد مقدر آزمائی کرو۔
(۱۳)		دوستوں کی امداد سے ممکن ہے کامیابی ہو جائے۔
(۱۴)		غم اور خطرہ تمہارے آگے آگے ہے۔
(۱۵)		کفایت شعاری سے تم اپنا مال پھر حاصل کرو گے۔
(۱۶)		کسی دوست پر اعتماد کرو گے۔ غمگین ہوگے۔ دل کی بات کسی پر ظاہر نہ کرو۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف ۔ ز
(۱)		مسافر جلد نہیں آئے گا۔
(۲)		تم اپنا مال بہت وقت کے بعد حاصل کرو گے۔
(۳)		تم سفر کرو گے اور اس سفر میں تمہاری بہت عزت ہوگی۔
(۴)		ابھی کوئی امید نہیں ہے۔
(۵)		تم اپنے کام میں بہت محنت کے بعد کامیاب ہو گے۔
(۶)		بیماری سے اچھا ہوگا خیرات کرو۔
(۷)		اس پر بھروسہ مت کرو۔ وہ سچّا نہیں۔ وہ فریبی شخص ہے۔
(۸)		اس کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا، جو ہر دلعزیز ہوگا۔
(۹)		تم غیر ملک میں یہاں سے بہت خوش رہو گے۔
(۱۰)		تمہارا نصیب تو اچھا ہے، مگر فی الحال گردش میں ہے۔
(۱۱)		تمہارا مقدر ضرور کامیاب ہوگا۔
(۱۲)		یہ آدمی تم سے محبت کرتا ہے، مگر پوشیدہ خوف سے کرتا ہے۔
(۱۳)		اس کی رہائی کی بہت امید رکھو۔
(۱۴)		یہ شادی کرنے سے تم اپنی خوشیاں گنواؤ گے۔
(۱۵)		عنقریب کوئی خوشی دیکھو [illegible]
(۱۶)		موجودہ دولت پر صابر رہ [illegible] کا یقین کرو۔

Scanned by CamScanner

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف۔س
(۱)		تم خوب کامیاب ہوگے۔
(۲)		جس کام کی تم تھوڑی امید رکھتے ہو۔ اس میں جلد فتح ہوگی۔
(۳)		مسافر جلدی نہیں آئے گا۔
(۴)		گھر سے باہر جانے کا قصد نہ کرو۔
(۵)		تمہاری قسمت ابھی دبی ہوئی ہے۔ عبادت کیا کرو۔
(۶)		اس شادی سے تم کو کچھ حاصل نہ ہوگا۔
(۷)		غیر ملکوں کے جانے سے بچو۔ ورنہ تکلیف اور نقصان ہوگا۔
(۸)		تھوڑی دیر ملنے سے پرہیز کرو۔ تم بہت محبت پاؤ گے۔
(۹)		ہمیشہ خوش رہو۔ جو کچھ تمہارے مقدر میں ہے مل جائے گا۔ زیادہ کی امید نہ رکھو۔
(۱۰)		اسے ایک سعد طالع کی حسین لڑکی پیدا ہوگی۔
(۱۱)		غم دور ہوں گے اور خوشی حاصل ہوگی۔
(۱۲)		تم اپنا سرقہ شدہ مال کبھی نہ پاؤ گے۔
(۱۳)		تمہاری شادی ایک معزز خاندان میں ہوگی۔
(۱۴)		یہ آدمی ایک صاف دوست ہے۔
(۱۵)		صبر کرو۔ اس کے دن کم ہیں۔
(۱۶)		قید میں بہت مدت تمام ہوگی۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف۔ش
(۱)		ایک حسین لڑکی پیدا ہوگی۔
(۲)		بیماری سے بہت جلد آرام ہو جائے گا۔
(۳)		اب ایام نحوست کے دور ہو گئے ہیں امید ہے جلد ترقی پاؤ گے۔
(۴)		خدا کے فضل سے تم کامیاب ہو گے۔ دروغگوئی سے پرہیز کرو۔
(۵)		وہ شخص بڑا چال باز ہے۔ صرف ظاہری خلوص رکھتا ہے۔
(۶)		اپنے گھر رہو۔ اپنے دوستوں میں رہو۔ تاکہ کم بختی سے بچے رہو۔
(۷)		قیدی کی رہائی ناممکن ہے۔ دعا کرو کہ خدا تمہاری دعا قبول کرے۔
(۸)		تم اپنے ارادہ کے مطابق فائدہ مند نہ ہو گے۔
(۹)		تم اپنے مقصد میں ضرور کامیاب ہو گے۔ ایک حسین اور خوبصورت لڑکی سے تمہاری نسبت ہوگی۔
(۱۰)		تم اپنے نقصان کو مضبوط ہو کر برداشت کرو۔
(۱۱)		تمہاری یہ شادی کامیاب رہے گی۔
(۱۲)		یہ دن تمہارے لیے سخت ہوں گے تیل اور دال ماش کا صدقہ دیا کرو۔
(۱۳)		مسافر خبر دیئے بغیر تمہارے پاس واپس پہنچے گا۔
(۱۴)		نہیں ہے۔
(۱۵)		یہ شخص بہت وفادار ہے۔ اگر تم اس کے دوست بنے رہو۔
(۱۶)		ایک مختصر سے سفر کی تیاری کرو۔ جو عنقریب کرو گے۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف ۔گ
(۱)		اپنی عادتوں کو بدلو کیونکہ یہ تمہارے مقدر کوزیر کررہی ہیں۔
(۲)		چند ایام کے بعد خوش قسمتی کے آثار ظاہر ہوں گے۔
(۳)		اپنی تدبیر میں کامیاب ہوگے۔لہٰذا خوش ہو۔
(۴)		مسافر بہت دنوں کے بعد آئے گا۔
(۵)		اس کے ہاں ایک لڑکا کی فہم اور صاحب فراست پیدا ہوگا۔
(۶)		اس شخص کی دوستی پر بھروسہ مت کرو۔
(۷)		اپنے ارادوں کو بدلو گے تو اچھا کرو گے۔
(۸)		مال قدرے ہاتھ لگے گا۔ چور کو سزا ملے گی۔
(۹)		قیدی چھوٹ جائے گا۔
(۱۰)		وہ سچے دل سے محبت کرتا ہے۔اس پر اعتبار کرو۔
(۱۱)		اس جہان سے جلد جدا ہو جائے گا۔
(۱۲)		اس مقدمہ میں تم کامیاب نہ ہوگے۔
(۱۳)		تم اپنے سفر میں کامیاب ہوگے۔اور عنقریب سفر کے لیے تیاری کرو۔
(۱۴)		تم کو قسمت اور خوشی اس ملک میں ملے گی۔
(۱۵)		اس کی کامیابی میں چند امور حائل ہیں۔انہیں طے کرلو۔
(۱۶)		شریک سے ملاقات ہوگی۔مگر تھوڑے عرصے کے بعد امید رکھو۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف ۔ل
(۱)		وہ شخص فریبی ہے۔اس پر ہرگز اعتبار نہ کر۔
(۲)		تم سفر کرو گے۔اور خدا تمہیں برکت دے گا۔
(۳)		اس شادی سے تمہاری قسمت کھلے گی اور کامیاب ہو گے۔
(۴)		اس دنیا کو چھوڑنے کے لیے صبر کیا جاتا ہے۔
(۵)		تم نے یہاں ٹھہرنا نہیں ہے اس لیے سفر کے لیے تیار رہو۔
(۶)		قسمت تو تمہاری تیز ہے۔مگر فی الحال نحوست کا سایہ ہے عبادت کیا کرو
(۷)		یہ محبّت سچّی اور صاف ہے۔
(۸)		رہائی مشکل سے ہوگی۔
(۹)		تم اپنا مال مایوس ہونے کے بعد حاصل کرو گے۔
(۱۰)		جواب تمہارا ارادہ وہ خواہش ہے اس کو فی الحال ترک کرو۔نتیجہ چند دنوں میں ظاہر ہوگا۔
(۱۱)		اس کی محبّت تمہیں فقط لوٹنے کے خیال سے ہے۔
(۱۲)		ایک دولت مند شخص تمہاری امداد کرے گا۔جس سے انجام اچھا ہوگا۔
(۱۳)		ایک آدمی سے تمہیں فائدہ پہنچے گا۔مگر پہلے خیرات کرو۔
(۱۴)		ایک عقلمند اور فاضل لڑکا پیدا ہوگا۔
(۱۵)		تمہاری قسمت دوسروں سے فوقیت پائے گی۔
(۱۶)		اس وقت تم کامیاب نہیں ہوگے۔آئندہ پر توقع رکھو ایک سال باقی ہے۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف۔م
(۱)		بیمار اچھا ہو جائے گا۔
(۲)		کچھ قید کاٹنے کے بعد چھوٹ جائے گا۔ ساری قید نہیں بھگتے گا۔
(۳)		یا دری قسمت کی علامت ہے۔
(۴)		اس ارادے کو ملتوی کر دو۔ کیونکہ یہ امر تسکین بخش نہیں ہے۔
(۵)		خوشی سے شادی کرو۔ کامیابی خدا دینے والا ہے۔
(۶)		ایک بات مسافر کو لوٹنے سے روکتی ہے۔ اسی لیے واپس آنا دشوار ہے۔
(۷)		خوش ہو قسمت اچھی ہے۔
(۸)		تم اپنے دوستوں سے یہاں نفع پاؤ گے۔ اور یہیں تمہارا قیام ہوگا۔
(۹)		ایک لڑکا پیدا ہوگا۔ جو بہت امیر بنے گا۔
(۱۰)		تمہارا دغا باز دوست تم سے بالکل نفرت کرتا ہے۔
(۱۱)		تمہاری شادی جلدی ہو جائے گی۔
(۱۲)		اپنی مراد پاؤ گے۔
(۱۳)		مال ملنے کی امید بے فائدہ ہے۔
(۱۴)		امید بے فائدہ ہے۔ تم کامیاب نہیں ہو گے۔
(۱۵)		سفر کرو جہاں تک تمہاری خواہش ہے۔ پوری ہوگی۔
(۱۶)		وہ شخص واقعی تم سے دلی محبت کرتا ہے۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف ۔ ن
(۱)		رقم صرف کر کے تم کامیابی حاصل کر سکو گے ورنہ مشکل ہے۔
(۲)		تم کو ایک غیر عورت اسی جگہ بہت دولت دے گی۔ پردیس مت جاؤ۔
(۳)		تم چوری کا مال تکلیف سے مگر جلدی پاؤ گے۔
(۴)		یہ شخص تم سے دلی محبت کرتا ہے۔۔
(۵)		جو کچھ تم نے دیکھا ہے حصول زر کی علامت ہے۔
(۶)		تم کو ایک شریک ملے گا۔ جو اس کام کو سرانجام دے گا۔
(۷)		اب مسافر نہیں آئے گا۔
(۸)		تمہارے کام میں ایک آدمی حائل ہے اس سے رسائی کرو۔
(۹)		تمہاری کم بختیاں چند دنوں کے بعد دور ہوں گی۔ اور تم اپنے کام میں کامیاب ہو گے۔
(۱۰)		صبر کرنا اچھا ہے۔
(۱۱)		تمہاری مراد چند تکلیفوں کے بعد بر آئے گی۔
(۱۲)		یہ ایک دوست تو ہے۔ لیکن اپنے فائدہ کا خواہشمند ہے۔
(۱۳)		اس کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا۔ اس کی عمر بڑی ہوگی۔
(۱۴)		تم سفر کا ارادہ ملتوی کرو۔ اب سفر کرنا تمہارے لیے اچھا نہ ہوگا۔
(۱۵)		قیدی خوش ہو کر چھوٹے گا۔
(۱۶)		تمہاری قسمت تیز نہیں۔ اس لیے کوئی ہنر سیکھو۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف ۔ و
(۱)		تھوڑی دیر کے بعد تمہاری تدبیر سے قیدی کو آرام ہوگا۔
(۲)		اپنے دشمنوں سے محتاط رہو۔ جو تمہیں نقصان پہچانا چاہتے ہیں۔
(۳)		جیسا چاہتے ہو ویسا پاؤ گے۔
(۴)		تم غیر ممالک میں بہ نسبت یہاں کے قسمت ور نہیں ہو گے۔
(۵)		تھوڑے دنوں کے توقف سے تمہاری شادی ہو جائے گی۔
(۶)		تم ایک آدمی سے جو باہر گیا ہوا ہے مال پاؤ گے۔
(۷)		بد قسمتی دور ہونے کے لیے دراز وقت کی ضرورت ہے۔
(۸)		مسافر بخوشی لوٹ آئے گا۔
(۹)		خدا صبر سے تندرستی اور طاقت دے گا۔ علاج شرط ہے۔
(۱۰)		بے فائدہ سفر کرتے ہو۔
(۱۱)		تھوڑے دنوں کے توقف سے تمہاری شادی ہو جائے گی۔
(۱۲)		اس کی کامیابی کی امید نہیں۔
(۱۳)		جیسا اپنے دوستوں کو جانتے ہیں وہ ایسے ہیں امید نہیں کہ وہ سرانجام دیں۔
(۱۴)		خدا پر امید رکھو۔ جو سب کاموں کو جاننے والا ہے۔ کوشش شرط ہے۔
(۱۵)		یہ ایک اچھی محبت ہے۔ بڑی عزت ہوگی۔
(۱۶)		امید ہے تمہاری شادی ہو جائے گی۔ انکار نہیں ہوگا۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف ۔ ہ
(۱)		تمہارا سفر بے فائدہ ہے۔ اس لیے گھر میں رہو۔
(۲)		تم اس کی سچّی اور صاف دوستی پر ہو۔ وہ درست کرتا ہے۔
(۳)		جس جگہ تمہاری منشا ہے۔ شادی وہاں ہرگز نہ کرنا۔ تمہارے لیے اور عمدہ سبیل ہوگی۔
(۴)		قیدی کی رہائی مشکل امر ہے۔ خدا کو رحم کرتے دیر نہیں لگتی۔
(۵)		تمہاری قسمت کہتی ہے کہ تم یہاں رہو۔
(۶)		رنج اور مصیبت دور ہونے کی علامت ہے۔
(۷)		ان ایام میں شادی تمہیں مبارک نہیں تھوڑے دنوں کے بعد خوشی سے کریں۔
(۸)		تمہارا مقدر ستارہ زحل کی گردش میں دبا ہوا ہے۔
(۹)		وہ مال جو چلا گیا ہے تمہیں ابھی نہیں ملے گا تکلیف سے دستیاب ہوگا۔
(۱۰)		تم حقیقت میں بدقسمت ہو۔ خدا سے مدد مانگو۔ شاید وہ تمہارے حال پر رحم کرے۔
(۱۱)		بیماری کی وجہ سے مسافر اچھا نہیں ہے۔ ابھی نہیں آ سکتا۔
(۱۲)		اس کے ہاں ایک دختر بلند اختر پیدا ہوگی۔
(۱۳)		تمہاری خواہش تھوڑے عرصہ میں پوری ہو جائے گی۔
(۱۴)		صبر کرو۔ بفضل خدا تندرستی ہو جائے گی۔
(۱۵)		خدا کی برکت سے تمہیں بہت کچھ ملے گا۔ تمہاری تمنا جلد بر آئے گی۔
(۱۶)		تم ایک لائق شخص کی کوشش سے کامیاب ہوگے۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف۔ی
(۱)		اس کی تمہارے ساتھ دلی محبت ہے۔ مگر کسی رکاوٹ کی وجہ سے اچھی طرح نہیں بولتا۔
(۲)		اس شادی سے تم کو بہبودی اور کامیابی حاصل ہوگی۔
(۳)		اسے خوبصورت لڑکا پیدا ہوگا جس کو علم کا بہت شوق ہوگا۔
(۴)		اپنے ناقص خیال زائل کردو۔ پھر مقدر کا ستارہ طلوع ہوگا۔
(۵)		رنج اور تکلیف کے ساتھ مال ملے گا۔
(۶)		اپنے ان ارادوں کو چھوڑ دو۔ یہ خیال تمہارے لیے مبارک نہیں۔
(۷)		اب یہ تمہاری خواہش پوری ہو جائے گی۔
(۸)		یہ نحوست کی علامت ہے۔ صدقہ اس کی سبیل ہے۔
(۹)		اس سفر میں کامیابی ہوگی۔ مگر ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔
(۱۰)		تمہارا مقدر بہت روپیہ صرف ہونے کے بعد کامیاب ہوگا۔
(۱۱)		اس وقت وہ بیشک تم سے سچائی کا دم بھرتا ہے بعد میں بدل جائے گا۔
(۱۲)		صبر کرو بیماری دور ہو جائے گی۔
(۱۳)		تم ناامیدی کے بعد کامیابی اور خوشی حاصل کرو گے۔
(۱۴)		ایک شخص کی اعانت سے رہائی ہوگی۔
(۱۵)		دوسرے ملک میں تمہیں بہت سامان ملے گا۔
(۱۶)		خدا سے دعا مانگو کہ وہ واپس آ جائے ورنہ اس کا واپس آنے کا ارادہ نہیں ہے۔

فالنامہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

یہ فالنامہ جو حضرت امام جعفر صادق سے منسوب ہے اللہ تعالیٰ کے کلام سے اخذ کیا گیا ہے۔ فال معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ دو شخص اپنے دونوں ہاتھ اپنی بغلوں میں دبا لیں۔ فال معلوم کرنے والا آدمی نیت کرے صلوٰۃ اور آیت وعندہ مفاتیح الغیب پڑھنے کے بعد ان دونوں آدمیوں کو جنہوں نے بغل میں ہاتھ دبا رکھے ہیں ان سے ہاتھ بغل سے باہر نکالنے کے لیے کہے۔ اور نیز یہ بھی کہے کہ وہ اپنی منشا کے مطابق اپنے دونوں ہاتھوں کی کچھ انگلیاں سامنے کریں تو ان کے مجموعے کی تعداد کو برج کے نمبر وار اعداد کے مطابق اس کی تشریح ذیل کے جدول میں دیکھے اور یہی اس کے نیت کردہ مقصد کا جواب ہوگا۔ یاد رہے کہ انگلیاں سامنے کرنے والے اس بات کا خیال رکھیں کہ ان کی تعداد بارہ سے زائد نہ ہو۔ کیونکہ برجوں کی تعداد بارہ ہے۔ مثلاً ایک آدمی نے جب ہاتھ بغل سے نکالا تو اس نے ایک ہاتھ کی تین اور دوسرے کی دو انگلیاں سامنے کیں۔ دوسرے نے بغل سے ہاتھ نکالنے پر ایک ہاتھ کی ایک اور دوسرے کی چار انگلیاں سامنے کیں تو ان ساری انگلیوں کا مجموعہ دس بنا۔ اس لیے جدول میں دسویں نمبر کے برج یعنی عقرب میں تحریر کردہ تشریح کو پڑھے۔ یہی اس کی فال کا جواب ہوگا۔ جدول بطور ذیل ہے۔

برج	فال مطلوبہ	برج	فال مطلوبہ
ثور	وَجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا تجھے خوشی اور مسرت ہو کہ تمہارا یہ کام پورا ہوگا۔	حمل	فَرِحِيْنَ بِمَا اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ خدا تمہیں بہت روزی دے گا اور تو اپنی دلی مراد پائے گا۔
سرطان	فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝ جلدی مت کر، حتی کہ تو اپنی مراد کو پہنچے	جوزا	وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ جس بات کا ارادہ کیا ہے اس سے پرہیز، کر کیونکہ اس میں ذلت ہوگی۔
اسد	يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا تَوَكَّلُوْا توکل کر۔ جلدی مت کر، تا کہ اپنی مراد پائے۔	سنبلہ	كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ خوشی حاصل ہونے کی تمہیں خوشخبری ہو۔ خدا تیری مراد جلد برلائے گا۔
میزان	يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ اس کام میں تمہیں بھلائی نصیب ہوگی اور دلی مراد حاصل کرے گا۔	عقرب	وَلَقِيْتَهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا تمہیں خوشی کی خوشخبری ہو۔ خدا تیرا مقصد پورا کرے گا۔
قوس	وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعْمَةً تمہیں خوشی۔ مسرت اور دلی مراد حاصل ہونے کی مبارک ہو۔	جدی	وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ اس نیت سے پرہیز کرو تا کہ رنج اور تکلیف میں نہ پڑے اس ارادہ سے لوٹ اور مت کر۔
دلو	وَنَصَحْتُ لَكُمْ کسی کے ساتھ دشمنی نہ کر واور اس بات سے پرہیز کر۔	حوت	وَمِنْ آيَةٍ اَنْ يُرْسَلُ تجھے خوشی، خرمی اور دلی مراد ملنے کی خوشخبری ہو۔

فالنامہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام

جو آدمی چاہے کہ فال حاصل کرے۔ تو وہ مٹھی بھر دانے بغیر گنے کے لے۔ اور صلوٰۃ دس دفعہ پڑھ کر آٹھ آٹھ پر دانے تقسیم کرتا جائے۔ جو باقی بچیں۔ نیچے کے خاکے میں اس کا نتیجہ دیکھ لے۔

شمس	۸	جس کام کی نیت کی ہے اس کے لیے چند دن صبر کر۔
قمر	۶	یہ بہت اچھا ہے۔ دلی مراد کو پہنچے۔
عطارد	۷	کوشش کرتا کہ دلی مراد کو پہنچے۔ بہت اچھا ہے۔
مشتری	۵	اس نیت سے لڑائی دشمنی ظاہر کرتی ہے۔
زحل	۳	یہ نیت بہت بری ہے، صبر کر۔
مریخ	۲	اس نیت سے خوشی اور عیش نصیب ہوگی۔
زہرہ	۱	یہ نیت درمیانہ ہے۔ صدقہ دیں۔

فال نکالنے کا آسان طریقہ

وہ یہ ہے کہ جس حرف پر انگلی رکھی جائے اس کے نیچے کی طرف بالکل سیدھ میں جدول کی سطر آخر میں جو حرف آئے اسے ذہن میں رکھو۔ اس کے بعد چار چار حرف چھوڑ کر اور پانچواں حرف لے کر جدول کی سطر اول کی طرف رجوع کرو۔ اس میں جو پانچواں حرف آئے اس کے شمار کے مطابق اس آیت کو لو جس کے شروع میں پہلا یا دوسرا یا تیسرا یا چوتھا یا پانچواں حرف لکھا ہے۔ مثلاً تم نے اس جدول سمندر (تری) کے سفر میں ساتویں سطر میں جس حرف ''ت'' پر پہلے انگلی رکھی تھی۔ اب اسی سطر میں حرف آخری ''ج'' پر انگلی رکھی اب تم کو کون سا حرف لینا چاہیے جو ''ج'' کے نیچے کی جانب بالکل سیدھ میں سب سے آخری سطر جدول میں ہے اور وہ ''ہ'' ہے پھر جدول کی اوپر کی جانب یعنی سب سے پہلی سطر آغاز جدول کی طرف رجوع کیا تو چار حرف چھوڑ کر پانچواں حرف ا ہے۔ اب پانچویں حرف کی آیت دیکھو تو یہی آیت

الم ترا ان الفلك تجری فی البحر بنعمة الله

ہے۔ غرض یہ ہے کہ جب جدول کی سطر آخر کے حرفوں کے بعد سطر اول کے حرف شمار کرنے لگو تو پہلے پانچ حرفوں میں سے جون سا حرف پانچواں پہلے شمار میں آئے۔ اس کے مطابق آیت دیکھنی چاہیے یعنی اگر پہلا حرف آئے تو پہلی آیت دوسرا آئے تو دوسری آیت تیسرا آئے تو تیسری آیت چوتھا آئے تو چوتھی آیت پانچواں آئے تو پانچویں آیت ہوگی۔

مثلاً اگر ساتویں سطر اسی جدول میں حرف ''ت'' سے اگلے حرف ''ا'' پر انگلی رکھی تو اس کے بالکل سیدھ آخر جدول میں حرف ''ق'' آیا تو اس صورت میں ی ہ ن ہ شمار کر کے شروع جدول میں رجوع کرنے پر پانچواں حرف ''ذ'' آیا تو اس صورت میں پہلی آیت گویا جواب فال ہوگی۔

اگر اسی جدول ساتویں سطر میں حرف ''ب'' پر انگلی پڑی تو دوسرا حرف شروع جدول میں مذکورہ طریقہ پر شمار کرنے سے حرف ''ظ'' پانچواں آئے گا تو اس صورت میں دوسری آیت جواب ہوگا۔

اور اگر اسی جدول میں ساتویں سطر میں حرف ''ف'' پر انگلی پڑی تو اس صورت میں چونکہ بالکل سیدھ آخری جدول میں حرف ''ہ'' آتا ہے۔ اس سے شروع جدلو میں شمار کرنے پر پانچواں حرف ''ف'' آئے گا۔ جو شروع جدول میں تیسرا ہے۔ لہٰذا اس صورت میں تیسری آیت مقصد فال ہوگی۔

اگر اسی جدول میں ساتویں سطر میں حرف ''ا'' پر انگلی رکھی تو اس صورت میں بالکل آخر جدول میں حرف ''ن'' ہے۔ اس سے پانچواں حرف ''الف'' آیا۔ تو اس صورت میں چوتھی آیت جواب سائل ہوگی۔

غرضیکہ یہی وہ مقصد عالیہ ہے جو ایک ایک حرف کے شمار کرنے اور پھر ان کو جمع کر کے آیت بنانے سے حاصل ہوتا ہے۔

استخارے میں اشارے

اگر کوئی بھی فرد کسی اسم الٰہی آیات قرآنی، یا کسی سورہ شریف کا چلہ کرنا چاہے تو سب سے پہلے حدیث شریف کے مطابق اس عمل یا چلے کو کرنے سے پہلے استخارہ کرے۔ یہ ان افراد کے لیے نہایت ضروری ہے۔ جو چلے کو کسی بھی طور پر کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے بے شمار فوائد ہیں۔ مثلاً ان کو اشارے میں پہلے ہی اس عمل کے کرنے یا نہ کرنے کا بتایا جائے گا۔ اور پھر یہ اس کے مطابق اپنے استاد یا اپنے پیر کی غیر موجودگی میں خود استخارہ کر کے اشارے کے مطابق عمل یا چلہ کریں۔ اللہ کے فضل و کرم سے ضرور کامیاب ہوں گے۔ کیونکہ استخارے میں تمام قسم کے اشارے صرف اللہ کی ذات سے منسوب ہیں۔ اس میں ہر فرد کو پہلے سے ہی اللہ تعالیٰ مطلع کرتے ہیں۔ جس کے کرنے کا کوئی ارادہ رکھتے ہیں۔ اور وہ ضرور کامیاب ہوگا۔ جو یہ عمل کرے گا۔

(۱) حادثہ

اگر صاحب استخارہ یا چلہ کرنے والا اپنے خواب میں کسی بھی قسم کا حادثہ دیکھے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ چلے کو شروع کر کے درمیان میں چھوڑنے کا یہ ارادہ رکھتے ہیں۔ اور اس طرح کرنے سے ان کو سزا ضرور ملے گی۔ اور اگر یہ اس نصیحت اور اشارے کو سمجھ کر اپنی اس خامی کو درست کرلیں تو پھر کوئی مضائقہ نہیں کہ یہ ضرور کامیاب ہوں گے۔ آگے اس پر عمل کرنا صاحب چلہ کے اختیار میں ہے۔

(۲) جانور

اگر صاحب استخارہ ببر پیر کے علاوہ کسی اور جانور کو دیکھے تو اس کا مطلب ہے کہ یہ چلے سے پہلے اور بعد میں بھی اپنی جنسی قوت کو استعمال کرنے کے متعلق سوچتے ہیں۔ اس لیے اپنی صحیح طرح سے اصلاح کریں۔ اور اگر صرف ببر شیر کو دیکھیں تو یہ ہر طرح سے سو فیصدی کامیابی کا نشان ہے۔ یعنی یہ تمام شرائط کو اپنے اوپر لاگو کر کے چلہ کر سکتے ہیں۔

(۳) پرندے

اگر صاحب استخارہ اپنے اشارے میں عقاب کو چھوڑ کر کسی اور پرندوں کو دیکھیں تو یہ تصورات کی دنیا میں زیادہ رہنے والے ہوتے ہیں۔ اور ان کا چلہ کرنے کا مقصد سب سے پہلے اپنی امیدیں اور مرادیں پوری ہونے کا ہے۔ اور ان پر خواہشات کا غلبہ بہت زیادہ ہے۔ اس لیے یہ چلے کے بعد بھی اپنی ان حرکات سے منع نہیں ہوں گے۔ اس لیے یہ چلہ کرنے سے پہلے اپنی ٹھیک طرح سے اصلاح کریں۔ اور پھر قرآنی آیات میں ایک آیت کا چلہ کرنے کا پروگرام بنائیں۔

(۴) پیدائش

اگر صاحب استخارہ اشارے میں اپنی پیدائش کے علاوہ کسی اور کی پیدائش ہوتے دیکھیں، تو یہ چلہ کرنے کے علاوہ اپنی نجی زندگی میں بھی ہر کام میں غلطی کرتے ہیں۔ اور ان سے غلطی کرنے کی عادت کبھی ختم نہیں ہوگی۔ اور نہ ہی یہ کسی ایک کام کی طرف زیادہ دیر تک توجہ دے سکتے ہیں۔ بس عارضی طور پر ایک لہر ان کے جسم میں کرنٹ کی طرح دوڑتی ہے۔ اور بہت جلد ختم ہو جاتی ہے۔ اس لیے یہ بھی اپنی اصلاح درست کریں اور اگر یہ اپنی پیدائش ہوتی دیکھیں تو سو فیصدی کامیاب چلہ ہوگا۔ اور ایسا کرنا ان کے بس میں ہوگا۔

(۵) ترازو

اگر صاحب استخارہ اشارے میں ترازو دیکھیں تو یہ کسی لڑکی سے بہت زیادہ محبت

کرتے ہیں۔ اور ان کے چلہ کرنے کا مقصد بھی صرف اس کو حاصل کرنے کا ہے۔ اور اپنی محبّت کے درمیان ہر حائل رکاوٹ اور دوری کا دور کرنا ہے۔ یہ اس لڑکی سے جنسی عمل کرنا چاہتے ہیں۔ اور اس چلّے کے ذریعے اسے اپنے قابو میں کرنا چاہتے ہیں۔ اس لیے کوئی بھی چلہ کرنا ان کے بس میں نہیں ہے۔ یہ صحیح معنوں میں اپنی اصلاح کریں۔ اور پھر استخارہ کریں پھر جو جواب بھی موصول ہوگا۔ اس کے مطابق عمل کریں۔

(۶) پل

اگر صاحب استخارہ کو پل کا اشارہ ہو تو اگر پل دو حصوں میں بٹا دیکھیں تو یہ چلہ ان کو کچھ فائدہ نہیں دے گا۔ اور نہ ہی یہ پایہ تکمیل تک پہنچ سکیں گے۔ اور اگر پل ان کو مکمل نظر آئے اور اس پر سے یہ آسانی سے گزر جائیں، تو یہ چلہ کر بھی سکتے ہیں اور ایسا کرنا ان کے بس میں بھی ہے۔

(۷) مسجد

اگر صاحب استخارہ اشارے میں مسجد دیکھیں اور مسجد میں اپنے آپ کو عبادت کرتے ہوئے دیکھیں، تو یہ اس چلّے کو مسجد میں کریں اور یہ ضرور کامیاب ہوں گے۔

(۸) پیچھا کرنا

اگر ان کو اشارہ کسی مرد صالح ہونے کا ہو تو یہ اس چلّے کو شروع کرنے سے پہلے صاحب عمل سے اس کی اجازت ضرور لیں اور پھر چلہ کو کرنے کا ارادہ کریں کیونکہ اشارے میں ان کو اجازت کی تنبیہ کی جاتی ہے۔ اور اگر یہ اشارے میں کسی عورت کا پیچھا کریں تو یہ ان کے حق میں ٹھیک نہیں ہے۔ اور یہ چلہ صرف دنیاداری کی غرض اور لالچ کو پورا کرنے کے لیے کر رہے ہیں۔ اور چلہ کرنے کے بعد بھی یہ اپنی انہی عادات پر ڈٹیں رہیں گے۔ اس لیے سوچ سمجھ کر چلّے کو کرنے کا ارادہ کریں۔

(۹) ناچ

اگر استخارے میں ان کو کسی ناچ گانے کی محفل کا اشارہ ہو تو یہ جنسی اختلاط میں مبتلا ہیں۔ اور چلے کے بعد بھی جنسی اختلاط میں ہی مبتلا رہیں گے۔ اس لیے یہ اپنی اچھی طرح سے اصلاح کریں۔ اور پھر چلے کو کرنے کا ارادہ کریں۔ تو کامیاب ہوں گے۔ کیونکہ ناچ اور رنگ رنگینیوں کی محفلیں دیکھنا اسی بات پر دلالت کرتا ہے۔ کہ یہ صرف دنیاداری کے حصول کے لیے چلہ کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۰) گرنا

اگر صاحب استخارہ اشارے میں اپنے آپ کو کسی اونچائی سے گرتا ہوئے دیکھے۔ تو اس کی کئی تشریحات ہیں۔ لیکن اس موضوع کے حوالے سے یہ کسی عورت کے زلفوں کے اسیر بن چکے ہیں۔ اور یہ اس عورت سے اپنی جنسی خواہشات کو پورا کرنے چاہتے ہیں۔ اور ان کا اس چلے کو کرنے کا خاص مقصد بھی یہی ہے۔ اگر یہ اپنے اس ارادے کو ترک کر دیں۔ اور اپنی اچھی طرح سے اصلاح کریں۔ تو یہ ضرور کامیاب ہوں گے۔ اس کا ایک نظریہ یہ بھی ہوسکتا ہے۔ کہ اگر یہ اپنے چلے کو کامیابی کے ساتھ پورا کر لیتے ہیں۔ تو یہ زیادہ عورتوں ہی کی طرف زیادہ رجحان رکھیں گے۔ اس لیے یہ چلے سے پہلے اور بعد میں اپنی اصلاح کرتے رہیں۔ تو کامیابی ان کے ساتھ رہے گی۔

(۱۱) پرواز

اگر صاحب استخارہ کو اس بات کا اشارہ ہو کہ یہ ہوا میں اڑ رہیں ہیں تو ان میں آگے بڑھنے کی لگن اور خواہش دونوں بہت زیادہ ہیں۔ یہ اب پہلے سے زیادہ محنت کریں۔ ان کی منزل ان کے بہت قریب آ چکی ہے۔ اور اپنے استاد و پیر مرشد کی باتوں پر عمل کریں۔ اور اگر یہ پرواز کرتے ہوئے گر جائیں۔ تو ان کو دوران چلہ کوئی بیماری ہو جائے گی۔ اور یہ مشکل سے کامیاب ہوں گے۔

(۱۲) آگ

اگر صاحب استخارہ بھڑکتی او دہکتی ہوئی آ گ دیکھیں۔ تو ان پر خواہش نفسانی کا غلبہ بہت زیادہ رہے گا۔ اور سلسلہ چلے کے شروع سے لے کر آخر تک جاری رہے گا۔ اور اگر یہ آگ کو اپنے منہ میں ڈال کر کھائیں۔ تو یہ ان کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ اور یہ اس چلے کو ضرور کریں۔

(۱۳) موٹاپا

اگر یہ اشارے میں اپنے آپ کو بہت موٹا دیکھیں۔ تو حقیقت میں بھی یہ موٹے ہی ہوے۔ تو یہ ان کے لیے فائدہ مند ہے۔ اور اگر یہ حقیقت میں کمزور ہیں۔ تو اپنے آپ کو موٹا دیکھیں تو ان کے لیے یہ فائدہ مند ہے۔ اور اگر یہ کسی خاتون کو یا اپنی شریک حیات کو موٹاپے کی حالت میں دیکھیں۔ تو ان کی شریک حیات حاملہ حالت میں ہے۔ اور عنقریب ان کے ہاں ولادت ہوگی۔ اس لیے فی الحال یہ کسی بھی قسم کے چلے کو کرنے کا ارادہ نہ کریں۔ اور کچھ عرصہ کے لیے ایسی تمام باتوں سے پرہیز کریں۔ جو چلے سے متعلّق ہیں۔ اللہ کی زیادہ سے زیادہ عبادت کریں۔

(۱۴) کھیل

اگر ان کو استخارے میں کھیل کھیلتے ہوئے دیکھنے کا اشارہ ہو۔ تو فی الحال یہ اپنی جدوجہد جاری رکھیں۔ یہ اس صورت میں ہوگا۔ جب کہ انہوں نے کھیل ادھورا کھیلا ہے۔ اور اگر یہ اپنے کسی بھی کھیل کو کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیتے ہیں۔ تو یہ کسی بھی چلے میں ضرور کامیاب ہوں گے۔ اور اگر کھیل کھیلتے ہوئے یہ زخمی ہو جائیں۔ تو ان کا چلہ ہرگز کامیاب نہیں ہوگا۔ اور یہ کامیاب ہونے کی بجائے الٹا نقصان سے دوچار ہوں گے۔ اس لیے اپنی اچھی طرح سے اصلاح کریں۔

(۱۵) دروازہ

اگر یہ استخارے میں خوبصورت دروازے کو دیکھیں۔ اور پھر یہ اس میں سے گزر

کر اندر کی طرف داخل ہو جائیں۔تو یہ چلہ ان کے حق میں کامیاب ثابت ہوگا۔ اور اگر یہ دروازے میں سے گزر نہ سکیں تو یہ ان کے حق میں ٹھیک ثابت نہیں ہوگا۔ اور یہ سب ان چیزوں کے حصول کی علامت ہے۔ جن کا تعلّق سراسر دنیاوی کاموں سے ہے۔ اور ان کی دن بدن حد سے زیادہ اس سلسلے میں کوشش جاری ہے۔ یہ اپنی ان عادات کو ترک کرنے کے لیے۔اپنی اصلاح کر کے پھر استخارہ کریں۔

(۱۶) بھوت

اگر یہ استخارے میں کسی بدصورت اور بھیانک بھوت کو اپنے آپ سے مقابلہ کرتے ہوئے دیکھیں۔تو یہ صاف صاف سمجھ جائیں۔ کہ یہ بھوت کے روپ میں ان کے اندر کا انسان ان کو بالکل ظاہری حالت میں نظر آیا ہے۔اب آگے یہ خود سمجھ داری سے کام لیں۔کہ ان کا روپ اتنا بھیانک ہے۔تو ظاہری روپ میں یہ کیا نیت رکھتے ہوں گے۔

(۱۷) ناری مخلوق

اگر کوئی استخارے میں یہ دیکھے کہ ناری مخلوق ان کا نقصان کر رہی ہے۔تو یہ افراد جنات ، اور بھوت ، پریت ، وغیرہ کو قابو میں کرنے والے چلے سے پرہیز کریں۔ اور اگر یہ ناری مخلوق کو اپنا ساتھ دیتے ہوئے دیکھیں۔تو پھر یہ اس مخلوق کو اپنے تابع وفرمانبردار کر سکتے ہیں۔لیکن اس مخلوق کا نقصان کرنا سراسر اپنے دینی و دنیاوی نظام کو تباہ و برباد کر دینے کی علامت ہے۔

(۱۸) بیماری

اگر استخارے میں اپنے آپ کو بہت زیادہ بیماری میں مبتلا دیکھیں۔تو یہ مجرمانہ عادتوں کو اپنانے والے اور دوسروں میں شر پھیلانے کا عزم رکھتے ہیں۔ اور ان کا چلہ کرنے کا مقصد بھی اللہ کے نیک بندوں کے راستے میں کانٹے بکھیرنے سے ہے۔ اور یہ اس چلے کی بدولت اپنے نفس کی خواہشات کو پورا کرنا چاہتے ہیں۔ یہ اچھی طرح سے اپنی اصلاح

اپنے نفس کو اپنے قابو میں رکھنے کی کوشش کریں۔ اور پھر دوبارہ سے استخارہ کریں۔ اور دیکھیں اب کیا اشارہ ملتا ہے۔

(۱۹) چابی

اگر یہ استخارے میں چابی دیکھیں۔ تو اس کا مطلب ہے کہ جو چابی ان کے پاس ہے۔ اس سے ہر تالہ کھلتا ہی جا رہا ہے۔ تو یہ ان کے حق میں بہت بہتر ہے۔ اور اگر ان کے ہاتھ میں ایسی چابی ہے۔ جس سے کوئی بھی تالہ نہیں کھلتا اور یہ ہر حساب سے بیکار چابی ہے۔ تو ان کا چلہ کرنا ان کو کچھ فائدہ نہیں دے گا۔ اس لیے یہ کسی اور چلے کو کرنے کا ارادہ کریں۔ اور پھر استخارہ کر کے دیکھیں۔ کہ اب ان کے حق میں چلہ کرنا کیسا رہے گا۔

(۲۰) سیڑھی

اگر یہ اشارے میں ایسی سیڑھی پر چڑھ رہے ہوں۔ جس کی لمبائی آسمان کو چھوتی ہے۔ اور یہ اس سیڑھی کے ذریعے چڑھتے چڑھتے آسمان سے پار نکل گئے ہیں۔ تو یہ ان کے حق میں بہت اچھا ہے۔ اور اگر یہ سیڑھی پر چڑھ رہے ہوں۔ اور اوپر جاتے ہوئے گر جائیں۔ تو یہ حالت ان کے حق میں کامیابی لانے والی نہیں ہے۔ یہ چلہ ان کی وسعت سے باہر ہے۔ اس لیے یہ اپنی اچھی طرح سے اصلاح کریں۔ اور جلدی سے سیڑھی پر چڑھ کر پار نکلنے والے اعمال کریں۔

(۲۱) نور کی روشنی

اگر یہ استخارے میں کسی بھی نور کی روشنی کو دیکھیں۔ تو یہ ہر لحاظ سے بہت اچھا اشارہ ہے۔ ان کا یہ چلہ کامیاب بھی ہوگا۔ اور یہ خلق خدا کی بھی بہت خدمت کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ یہ اللہ کا نام لے کر اس پر عمل شروع کر دیں۔ انشاء اللہ کامیاب ہوں گے۔

(۲۲) پہاڑ

اگر استخارے میں یہ پہاڑ ہی پہاڑ دیکھیں۔ تو ان کے راستے میں ... ہی

رکاوٹیں ہیں۔ یہ جس چلے کے کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وہ ان کی پہنچ سے باہر ہے۔ کیونکہ ان پر اپنے اہل و عیال اور عزیزوں کی بہت سی ذمہ داریاں ہیں۔ جن کا اٹھائے رکھنا ان کی پہلی ذمہ داری ہے۔ اس لیے تمام چلوں کا ارادہ ترک کر کے سب سے پہلے اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور اپنے اوپر پہلے سے پڑھے ہوئے وزن کو کم کر کے اس طرف کا رخ کریں۔

(۲۳) الو

اگر یہ استخارے میں خاص طور پر الو دیکھیں۔ تو یہ چلہ کرنے کی بجائے سب سے پہلے کسی نیک، اور صالح مرد سے اپنا روحانی علاج و معالجہ کروائیں۔ اور پھر کسی چلے کو کرنے کا ارادہ کریں۔ کیونکہ یہ پہلے سے ہی جادو میں مبتلا ہیں۔ اس کا توڑ ہر لحاظ سے پہلے کرنا بہت ضروری ہے۔ اور ان پر کسی مردہ کا سایہ ہے جو ہر گھڑی ان پر سوار رہتا ہے۔ اور اس کیفیت سے ان کا ذہن اکثر ماؤف رہتا ہے۔ اور ان کو بار بار چلہ کرنے کی ہی سوجھتی ہے۔

(۲۴) پودے

اگر استخارے میں یہ سرسبز اور لہراتے ہوئے پودے اور درختوں کو دیکھیں۔ تو ان کے لیے بہت اچھا اشارہ ہے۔ کیونکہ سرسبز پودے ان کے اندرونی جسم کا ظاہری نمونہ نہ بن کے سامنے آئے ہیں۔ اور اگر یہ اس کے الٹ پودوں کو سڑے اور مرجھائے ہوئے دیکھیں۔ تو یہ بھی ان کے اندرونی جسم کا حال نمونے کی شکل میں ان کے سامنے آیا ہے۔ اس لیے ان کی اصلاح بھی بہت ضروری ہے۔ اور یہ کوشش کریں۔ کہ ان کو پودے اشارے میں سرسبز ہی دکھائی دیں۔

(۲۵) سواری

اگر یہ استخارے میں گوڑے پر اپنے آپ کو سوار فتح مندی کی حالت میں دیکھیں۔ تو ان کے چلے کے کرنے میں فتح مندی کا ثبوت ہے۔ اور اگر یہ موٹر کار کی سواری میں اپنے آپ کو سوار دیکھیں۔ تو مطلب ان کی اپنی اصلاح پر مبنی ہے۔ اور اس کا ایک اور مطلب یہ

ہے۔ کہ یہ جنسی خواہشات میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور چلہ کرنے کا ارادہ بھی ان کی اپنی جنسی خواہشات کی تکمیل کے لیے ہے۔ اس لیے چلہ کرنے کے لیے بہر سمجھ داری سے کام لیں۔ اور اپنی ان عادات کو ترک کریں۔

(۲۶) دریا

اگر استخارے میں یہ چلتا ہوا دریا اور اس میں صاف پانی کو دیکھیں۔ تو یہ چلے کو کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اور اس سے دوسرے افراد کو نفع پہنچائیں گے۔ اور اگر دریا میں صاف پانی کو رکا اور ٹھہرا ہوا دیکھیں۔ تو اگر ان کے پیرومرشد زندہ ہیں۔ تو ان کا فیض پیچھے سے بند ہو چکا ہے۔ اور اگر یہ دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں۔ تو بھی ان کا فیض بند ہو چکا ہے۔ اس لیے یہ اپنے اس سلسلے میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے۔ کسی نئے فیض کا بندوبست کریں۔ اور اپنی محنت اور لگن پر ثابت قدم رہیں۔ اور اگر دریا کا پانی گدلا اور میل سے بھرا ہوا دیکھیں۔ تو یہ چلہ ان کے لیے فائدہ مند ثابت نہیں ہوگا۔ ان کے درمیان چلہ کرتا ہوئے۔ کوئی ایسا خلل ضرور واقع ہوگا۔ جو ان کا صرف نقصان ہی کرے گا۔ اور فائدہ کسی بھی طور ان کا نہیں ہوگا۔ اس لیے اپنی اصلاح کی تدبیر اپنے طریقے سے کریں۔

(۲۷) جائز جنسی مجامعت

اگر یہ استخارے میں اپنی شریک حیات سے مجامعت کرتے ہوئے دیکھیں۔ تو ان کا چلہ ضرور کامیاب ہوگا۔ اور اگر یہی مجامعت یہ کسی غیر عورت سے کرتے ہوں۔ تو یہ نشانی ان کے لیے صحیح نہیں ہے۔ اور اگر جنسی عمل مرد سے مرد کا کرتے دیکھیں۔ تو زیادہ سے زیادہ توبہ واستغفار کریں۔ اور اللہ سے اس کی رحمت کے طلبگار بنیں۔ اور اپنی اصلاح بھی کریں۔

(۲۸) طوفان

اگر استخارے میں تیز آندھی اور طوفان کو دیکھیں۔ تو اس میں اگر طوفان میں زیادہ سرخی پائی جائے۔ تو ان کو روحانیت کی طرف سے غضب وغصے کی علامت ہے۔ اور اگر یہ

طوفان کو صرف طوفان کی شکل میں دیکھیں۔ تو پھر بھی ان کے مشکلات میں گرفتار ہونے کا اندیشہ ہے۔ کیونکہ تیز آندھی اور طوفان صحیح اشارے کی دلیل نہیں ہے۔ اس لیے اچھی طرح سے سوچ سمجھ کر اس میدان میں قدم رکھیں۔

(۲۹) سورج

اگر استخارے میں یہ سورج کو بہت تیز روشنی میں دیکھیں۔ تو یہ علامت کامیابی کی ہے۔ اور سورج کو گرہن لگا دیکھیں۔ تو یہ ٹھیک نہیں ہے اور اچھی طرح سوچنے کے بعد چلہ کشی کرنے کا ارادہ کریں۔

(۳۰) دانت

اگر استخارے میں یہ اپنے دانت گرے ہوئے دیکھیں۔ تو ان کا چلہ کامیاب ہوگا۔ لیکن بڑھاپے میں ان کا برا حال ہوگا۔ اور اگر دانتوں کو قائم ودائم دیکھیں۔ تو ہر طرح سے خیریت ہے۔ یہ چلے کو کریں۔ ضرور کامیاب ہوں گے۔

(۳۱) جنگ

اگر استخارے میں خود کو جنگ کے میدان میں دیکھیں تو یہ جنگ ان کے اندرونی جسم کی ظاہری علامت ہے۔ یعنی ان کے اندر ایک کشمکش اور ہلچل مچی ہوئی ہے۔ جس کو ایک جنگ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اس لیے اگر جنگ میں صرف تلواروں کی آوازیں سنیں اور کسی کو نہ دیکھیں۔ تو ہر طرح سے خیر اور عافیت ہے۔ اور جنگ کو اشارے میں دیکھ کر اپنی اچھی طرح سے اصلاح کریں۔

(۳۲) ہتھیار

اگر استخارے میں اپنے آپ کو ہتھیاروں سے لیس دیکھیں۔ تو یہ چلے کو دوسروں کو مغلوب کرنے کی خاطر کرنا چاہتے ہیں۔ اور یہ بہت مشکل سے اس چلے میں کامیاب ہوں گے۔ اور اگر ہتھیاروں کو دوسروں پر چلاتے ہوئے دیکھیں۔ تو ان پر جنسی خواہشات کا

غلبہ بہت زیادہ رہتا ہے۔ اور یہ غلبہ ان کو چلہ کرنے کے علاوہ دوسری تمام چیزوں سے بھی محروم کر دے گا۔ اس لیے یہ اپنی اصلاح کریں۔ اور پھر نئے سرے سے چلے کو کرنے کا ارادہ کریں۔ کامیاب ہوں گے۔

(۳۳) پہیہ

اگر استخارے میں پہیہ جام حالت میں دیکھیں۔ تو یہ اشارہ ان کے حق میں صحیح نہیں ہے۔ اور اگر پہیے کو چلتا ہوا دیکھیں۔ تو چلتے ہوئے پہیے کی طرح ان کا کام بھی صحیح چلے گا۔ اس مثال کو سمجھتے ہوئے دیکھ کر کوئی بھی عمل کریں۔ کامیاب ہوں گے۔

(۳۴) سفر

اگر یہ سفر دور دراز کا کرتے ہوئے دیکھیں۔ تو یہ چلہ ان کو ایک مرتبہ کی بجائے کئی مرتبہ کرنا پڑے گا۔ اور اگر یہ اشارے میں سفر شروع کرتے ہی منزل پر بھی بہت جلد پہنچ جائیں۔ تو ان کو کامیابی بھی بہت جلد ہوگی۔ اور یہ اس میں کامیاب ضرور ہوں گے۔ اور اگر سفر کرتے ہوئے ان کو رات کا وقت ہوجائے۔ اور یہ اپنے اردگرد اندھیرا ہی اندھیرا دیکھیں، تو ہوسکتا ہے، کہ چلہ کرتے ہوئے یہ ڈر جائیں۔ اور ان کا قلب ہی بند ہو جائے۔ اور یہ اپنی زندگی کا آخری سفر بھی کر سکتے ہیں۔

درود اکبر سے فال لینا

جو شخص چاہے کہ فال لے تو اس کو چاہیے کہ ترجمہ والا قرآن پاک لے اور باوضو پہلے فاتحہ اور درود اکبر ۱۱ بار پڑھ کر جملہ بزرگان دین کی ارواح طیبات کی نذر کرے اور صبح سے دس بجے کے اندر فال کھولنا ہو تو دس پارے کے اندر اور دس بجے سے دو بجے دوپہر کے اندر فال کھولنا ہو تو دس سے بیس پارے تک اور دو بجے دوپہر سے غروب آفتاب تک فال نکالنا ہو تو بیسویں پارے سے اخیر کلام پاک تک کھولے پھر سات ورق گن کر جو صفحہ نکلے اس کی ساتویں آٹھویں اور نویں سطر کا ترجمہ پڑھے۔ انشاء اللہ اپنے سوال کا جواب پالے گا۔

اگر مندرجہ بالا طریقہ میں کوئی دشواری پیش آئے کیونکہ ترجمہ پڑھ کر اپنے سوال کا جواب حل کر لینا بہت مشکل ہے اور ہر ایک اس کا اہل نہیں۔ آپ کی آسانی کے لیے ہر حرف کا ثمرہ اگلے صفحات میں دیا جا رہا ہے۔ بالکل مندرجہ بالا طریقہ سے ساتویں ورق کی ساتویں سطر پر جو سب سے پہلا حرف ہو وہی حرف اگلے صفحات سے نکال کر اپنے سوال کا جواب پڑھ لیں۔ بامر مجبوری اس جدول پر آنکھ بند کر انگشت شہادت رکھے۔ جس حرف پر انگلی پڑے وہ حرف نکال کر اپنا جواب پڑھ لے۔ انشاء اللہ جواب درست پائیں گے۔

اول گیارہ بار درود شریف، ایک بار الحمد شریف، ایک بار آیت الکرسی، تین بار قل ھو اللہ، ۷ بار درود پڑھ کر دونوں ہاتھ اللہ پاک کی بارگاہ میں اٹھا کر عرض کریں۔

یا اللہ، تیرے اس عاجز بندے نے جو کچھ یہ کلام پڑھا ہے۔ تیری بارگاہ میں نذر ہے۔ اسے تو اپنے فضل و کرم سے بطفیل اپنے حبیبؐ قبول فرما اور اپنی رحمت سے اس پڑھنے کا ثواب مجھ کو عطا فرما۔ اسے میری طرف سے اپنے حبیبؐ کی روح پاک کو، تمام انبیاء کرامؑ کی ارواح پاک کو، صحابہ کرامؓ، اہل بیت اطہارؑ، ائمہ عظام، اولیاء کرام و جملہ بزرگان دین اور تمام مسلمان زندہ مردہ، بوڑھے بچے، مرد و عورت سب کی ارواح کو خصوصاً میرے آقا و مولا مدنی تاجدارؐ کی روح پاک اور حضور سیدنا غوث الاعظمؒ کی روح پاک کو ثواب عطا فرما اور انہیں کے طفیل اس فال کے ذریعے مجھے میرے مقصد میں کامیاب فرما۔

پھر آنکھ بند کر کے نیچے دیئے ہوئے نقشے پر انگشت شہادت رکھے۔ جس حرف پر انگلی پڑے اس کا ثمرہ اگلے صفحات میں دیکھیں۔

نقشہ حروف

ا ب ت ث ج ح خ د

ذ ر ز س ش ص

ض ط ظ ع غ ف

ق ک ل م ن و ہ

لا ی ا ب ت ث

ج ح خ د ذ ر

س ش ص ض ط ظ

ع غ ف ق ک ل م

ن و ہ لا ی

الف

اے صاحب فال جان اور آگاہ ہو کہ تجھ کو خوشی اور فیروزی کی بشارت ہے اور غم و اندوہ سے نکلنے کی بشارت ہے۔ یہ فال صاحب دولت کی ہے۔ کسی وجہ سے پشیمانی تیرے کام میں نہ ہوگی۔ جو کچھ خدائے تعالیٰ سے طلب کرے گا بے انتظار تجھ کو مل جائے گا۔ اور روز شنبہ کو اپنے دل کے بھید لے تجھ کو واقفیت ہوگی اور تمام کام تیرے اچھے ہو جائیں گے۔ اگر نیت تیری سفر کرنے کی ہے تو چلا جا۔ بہت فائدہ ہوگا۔ اگر کوئی غائب ہوا ہے تو اس کی ملاقات جلدی ہوگی اور خبر اس کی ایک مرد بزرگ لائے گا۔ اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہے وہ بھی مل جائے گی۔ اگر نیت شادی نکاح کی ہے تو کر لے، مبارک ہوگا۔ ان دنوں میں تیرے دل میں کسی طرح کی دلگیری تھی وہ بھی بخیر گزر گئی ہے۔ اپنی خواب کسی کو مت سنا، اسی میں فلاحیت ہے اور اپنا راز ہر کسی سے پوشیدہ رکھنا چاہیے اور کام میں یقین رکھ، قدم مردانہ رکھ اور درود حضرت سید عالمؐ پر بھیج تا کہ دشمنوں سے امن رہ کر مراد پائے اور غم سے بے غم ہو۔

(ب)

اے صاحب فال جان لے کہ تمام کام بستہ تیرے جلدی سرانجام پائیں گے۔ اور دوشنبہ کو اپنے رازوں سے تم کو خبر ہوگی۔ اور مدت سے ایک چیز کی تم کو طلب تھی خوش ہو کہ بے انتظار مل جائے گی۔ اور تم کو ایک پریشانی تھی وہ بھی بخیر گزر گئی ہے۔ اب خدا کے فضل و کرم سے تم کو دولت منہ دکھائے گی۔ دل قوی رکھ اور یہ فال تمام حاجت روائی پر دلالت کرتی ہے اور رزق روزی تم کو بہت ملے گی اور غم و اندوہ سے تم کو خلاصی ہوگی اور سفر کی نیت ہے تو جا، بہت مال تم کو حاصل ہوگا۔ اگر کوئی غائب ہے تو آجائے گا اگر کوئی آدمی تیرا بیمار ہے وہ شفا پائے گا۔ اگر نیت نکاح اور خرید وفروخت کی ہے تو کرلے، مبارک ہوگا۔ راز دل اپنا کسی سے نہ کہو، بہبودی تیری اسی میں ہے۔

(ت)

اے صاحب فال جان لے کہ اس نیت میں چند روز صبر کرنا چاہیے۔ تا جملہ کام تیرے بخوبی انجام پا جائیں گے۔ کیونکہ یہ فال حضرت یعقوبؑ کی تیرے طالع میں نکلی ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تم کو کسی چیز کا خوف ہے، اس سے مت ڈر، خدائے تعالیٰ تجھ کو خوش کرے گا۔ اگر کوئی تیرا شخص بیمار ہے تو چاہیے کہ ایک بکرا صدقہ دے۔ اگر مفلس ہو تو ایک مرغا تصدق کرے تا کہ جلدی صحت پائے۔ اگر کوئی غائب ہوا ہے تو جان کہ وہ دور چلا گیا ہے اور کسی زحمت میں مبتلا ہے۔ اس کی ملاقات تم کو محال ہے۔ توکل بخدا ہو۔ اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ کسی بدذات کے ہاتھ میں آ گئی ہے اس کا ملنا تم کو دشوار ہے۔ اب صبر کرنا بہتر ہے اور زبان کو برا کہنے سے نگاہ رکھنا اچھا ہے اور سفر کرنا بھی نیک نہیں ہے۔ سفر کرنے میں نقصان کلی ہے۔ اور کسی دشمن سے تم کو کچھ رنج نہ پہنچے گا اور جو خواب پریشان نظر آئیں کسی سے نہ کہو اور یقین اپنا درست رکھو اور درود سید عالمؐ پر بکثرت بھیجنا احسن ہے تا جملہ مرادات بخوبی وصول ہو جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ث)

اے صاحب فال حرف ثا دلالت کرتا ہے کہ تمام کام انجام ہو کر خوشی اور عیش اور عزت اور حرمت تم کو حاصل ہوگی اور کسی نوع کی پریشانی اور پشیمانی نہ آئے گی۔ اور چھ دن کے بعد اپنے راز سے تم کو آگاہی ہوگی اور مدت سے جس چیز کی تم کو طلب تھی وہ اب ہاتھ آئے گی اور بادشاہان اور امیران اور بزرگان سے تم کو راحت پہنچے گی۔ اگر کوئی صاحب تیرا غائب ہے تو اس کی خبر ایک لڑکا لائے گا اور بہ سلامت و ملاقات اس کی میسر ہوگی۔ اگر بیمار ہے تو صحت پائے گا اور اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہے تو وہ بھی مل جائے گی لیکن ایک شخص بلند قد دبلا پتلا ہے، اس سے دور رہنا چاہیے تاکہ وہ کوئی مکر تیرے ساتھ نہ کرے اور ایک دوست کی طرف سے تم کو ہدیہ ملے گا اور تمام مرادیں حاصل ہوں گی۔ اطاعت خدا میں کاہلی نہ چاہیے اور ذکر خدا میں مشغول رہنا باعث بہبودی کا ہے اور راز دل اپنا کسی سے نہ کہو تاکہ دشمنوں پر تم کو ظفر ملے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(ج)

اے صاحب فال! جان اور آگاہ ہو کہ حرف ج فیروزی حال اور سعادت اور دولت پر تم کو دلالت کرتا ہے لیکن اس نیت میں کوشش اور طلب از حد مفید ہے، تاخیر نہ کرنی چاہیے اور بعد چار روز کے تم کو اپنے راز سے خبر ہو جائے گی اور امید بر آئے گی اور ایک شخص سیاہ چشم بلند قد دبلے پتلے سے خبردار اور ہوشیار رہو تاکہ تیرے ساتھ مکر نہ کرے اور مدت تین ماہ سے ایک چیز کی طلب میں تم کو حیرانی و پریشانی تھی، دل قوی رکھو، اب نحوست سے تم کو رہائی ہو جائے گی اور ستارہ سعید تیرے طالع میں طلوع ہوگیا اور قوت پذیر ہوگیا ہے۔ اگر سفر کا ارادہ ہے تو کرلے، غائب تیرا دور چلا گیا ہے۔ اگر نو روز تک نہ آئے گا تو اس کے آنے میں دیر ہوگی۔ اگر کوئی شخص تیرا بیمار ہے تو حسب حال صدقہ دینا بہتر ہے تاکہ اس زحمت سے شفا پائے۔ اور اب حال تم کو کئی سالوں سے بہتر آیا ہے اور ایک دوست سے تم کو ہدیہ پہنچے گا۔ اس سے خوشی ہوگی اور ہمیشہ نماز میں مقیم رہو تم کو تمام مرادوں پر کامیابی ہو

جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ح)

اے صاحب فال۔ جان اور معلوم کر کہ حرف ح تیرے طالع میں نکلا ہے۔ خوشی اور فیروزی پر تم کو بشارت ہے اور ظفر یابی دشمنوں پر بشارت ہے اور غائب کے سلامت آنے پر دلالت ہے اور درمیان خوشیوں اور بھائیوں کے مژدہ موافقت ہے اور مطلوب تیرے باآسانی انجام ہوں گے اور حلال کا مستحق ہونا تیرا اس فال سے ظاہر ہوتا ہے۔ اور بزرگوں اور امیروں سے تم کو خوشی پہنچے گی۔ سفر کرنا مبارک ہے۔ مراد حاصل ہے۔ اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہے دستیاب ہوجائے گی۔ اگر بیمار ہے جلدی صحت پائے گا۔ کچھ صدقہ دینا چاہیے اور ہر کام میں استقلال ضروری ہے۔ ایک صاحب علم سے تجھ کو راحت پہنچے گی اور ایک بزرگ سے بھی۔ دروازہ فتح اور دولت کا تیرے منہ پر کھلے گا اور دشمن تیرے مقہور ہوں گے۔ اپنے دل کا راز کسی سے نہ کہنا۔ درود برروح سید عالمؐ کو پہنچا۔

(خ)

اے صاحب فال! جان لے کہ حرف خ ستارہ عطارد سے تعلّق رکھتا ہے۔ سخاوت کا ہاتھ کشادہ رکھ اور صدقہ حسب مقدور تا حال تیرا بخیر گزرے اور فائدہ تجھ کو پہنچے گا اور فکر اور اندیشوں کو دل میں راہ نہ دینا چاہیے کیونکہ اب تیری نحوست دفع ہو جائے گی اور جو نیت تیرے دل میں آئی ہے تیس روز کے بعد تم کو اس کی خبر ملے گی اور چارشنبہ کے دن اپنے راز سے آگاہی ہوگی اور پچیس روز تک اگر تیرا غائب نہ آیا تو اس کا آنا بہت دشوار ہوگا۔ سفر کرنا، نکاح کرنا، ناطہ کرنا فی الحال نیک نہیں۔ نماز کی پابندی کر۔ جملہ مرادیں پوری ہوں گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

(د)

اے صاحب فال! جان لے کہ حرف د تیری فال ہے جو جمعیت دل اور کشادہ کار

اور جس کام کی تیرے دل میں طلب ہے اس کے در پے ہو، مبارک ہوگا۔ اور ہرگز اس کام سے ہاتھ مت اٹھا بخوبی انجام ہوگا اور عمر و دولت تیری بڑھے گی۔ اگر بیمار ہے شفا پائے گا اور سفر کا قصد ہے تو چلا جا کہ فائدہ ہوگا۔ اگر چہ خرید وفروخت یا شادی کی نیت ہے تو کرلے، بہت مبارک ہے۔ دل کا راز کسی سے نہ کہو کہ اندیشہ نقصان ہے۔ اگر کوئی شخص غائب ہے وہ بھی آ جائے گا۔ جو گم ہوا ہے وہ بھی مل جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ز)

اے صاحب فال! جان اور آگاہ ہو کہ حرف ذ دلالت کرنا ہے عیش و آرام اور عشرت پر اور جس چیز کی تم کو طلب ہے وہ جلدی دستیاب ہو جائے گی اور کام تمام بخیر ہوں گے اور جس کا تم کو خوف ہے اس سے بے خوف رہو۔ گیارہ روز کے بعد تیرا راز دل ظاہر ہو جائے گا اور ایک بزرگ و دوست سے تم کو ہدیہ ملے گا جو باعث خوشی کا ہوگا اور نیت سفر کی ہے تو چلا جا، مبارک ثابت ہوگا۔ گم شدہ اور بھاگے ہوئے کا پتہ مل جائے گا اور اگر شادی کی نیت ہے تو بے شک کرلے۔ نیک ہوگا۔ دل کا بھید کسی سے نہ کہہ تا کہ تجھ کو کامیابی ملے انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ر)

اے صاحب فال! کہ حرف ر تیرے طالع میں آیا ہے اور یہ دلالت کرتا ہے دولت مندی اور سعادت پر تمام کام تیرے حسب دلخواہ انجام ہو جائیں گے۔ اور اس قدر تم کو خوشی پہنچے گی کہ اس کا بیان تحریر سے باہر ہے اور دوست تیرے خوش اور دشمن غمناک ہوں گے۔ اگر کوئی چیز تیری تلف ہوئی ہے تو پھر مل جائے گی اور قرض بھی ادا ہوگا اور سفر بہت مبارک ہوگا، کرلے۔ اور مدت سے جو تیرا غائب ہے وہ مل جائے گا اور بزرگوں سے تم کو نفع ملے گا اور جملہ کام تیرے بخوبی سرانجام ہوں گے۔ اپنے مال سے کچھ صدقہ کر۔ اگر کوئی بیمار ہے تو شفا پائے گا اور ایک مقام سے تجھ کو ملامت پہنچی تھی وہ بھی بخیر گزر جائے گی چاہیے کہ اللہ کی یاد میں مشغول ہو تا کہ تمام دشمن تیرے مقہور ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ز)

اے صاحب فال! حرف ز دلالت کرتا ہے کہ ان دنوں میں تجھ کو کسی قسم کی
پریشانی تھی، چند روز صبر کر اور حوصلہ سے کام لے۔ تمام کام تیرے حسب مراد ہوں گے اور
آٹھ روز تک اپنے راز دل سے تم کو خبر ہو جائے گی۔ ایک آدمی زرد رنگ میانہ قد پشت خم
سے خوف رکھنا چاہیے تا کہ ساتھ مکر نہ کر سکے۔ اور ایک سفر تم کو درپیش ہے اس سے تم کو نفع
بہت ہوگا۔ اگر کوئی بیمار ہے تو صحت یاب ہوگا لیکن امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں کہ اگر
صاحب فال صبر نہ کرے گا تو زیاں دیکھے گا اور شیخ حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ بہت اندیشہ نہ
کر اور متوکل رہو اور اگر غائب بیس دن تک نہ آئے گا تو اس کی خبر ایک ماہ کے بعد آئے گی
اور خرید و فروخت میں بھی تم کو نفع نہ ہوگا۔

(س)

اے صاحب فال! حرف س دلالت کرتا ہے کہ تمام حاجتیں تیری روا ہوں گی اور
جو نیت تیرے دل میں ہے بر آئے گی۔ اس میں کاہلی نہ کرنی چاہیے۔ اگر شادی کی تیری
نیت ہے مبارک ہو، دل میں بر آئے گی۔ اس میں کاہلی نہ کرنی چاہیے۔ اگر شادی کی تیری
نیت ہے مبارک ہو۔ سرانجام ہوگا اور عورتوں کے ساتھ مشاورت نہ کرو۔ حضرت امام جعفر
صادقؒ و ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ تجھ کو سفر کرنا بہت خوب ہے۔ تیرے واسطے اس سے بہتر
کوئی کام نہیں کیونکہ اب ستارہ تیرا نحوست سے نکل آیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(ش)

اے صاحب فال! حرف ش شقاوت پر دلالت ہے پستگی اور پریشانی اور
سرگردانی پر تم کو اشارت ہے۔ اس فال میں جو نیت تیرے دل کی ہے اس سے باز رہ کیونکہ
آخر نتیجہ اس کا پریشانی ہے اور جس کے ساتھ دوستی کرتا ہے، وہ دشمن جان ہو جاتا ہے۔ تین
دن تک اپنی زبان کو روک رکھنا تا کہ پریشانی تیری کا باعث نہ ہو اور خدا پر توکل رکھ تا کہ

مقصود تیرا حاصل ہو اور امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو چاہیے کہ اندیشوں سے توبہ کرے تاکہ بلاؤں اور خوفوں سے بے خوف ہوئے۔ حسب مقدور صدقہ دے تاکہ شفا پائے انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ص)

اے صاحب فال حرف ص دلالت کرتا ہے کہ کہیں سے تم کو مال ملے گا اور گم شدہ بھاگا ہوا تیرے ہاتھ آئے گا۔ کسی بات سے دل تیرا بہت پریشان ہے صبر کر، صبر سے مراد تیری حاصل ہوگی۔ اور غائب تیرا رنج میں گرفتار ہے۔ توکل کر بخدا کہ سلامت آ جائے گا۔ اگر کوئی شخص بیمار ہے تو اس کی بیماری دراز ہوگی۔ صدقہ دے تاکہ شفا پائے۔ تم کو نکاح کرنا بہت اچھا ہے کہ خدا تعالیٰ فرزند صالح عطا فرمائے گا اور ایک آدمی تجھ کو تکلیف دیتا ہے تو نصیحت اس کی سنتا نہیں ہے۔ چاہیے کہ اس کی بات سے معتقد ہو تاکہ سبب فائدہ کا ہو جائے اور حضرت امام جعفر صادقؒ اور ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو صبر کرنا بہتر ہے کیونکہ یہ فال حضرت یعقوبؑ کی ہے۔

(ض)

اے صاحب فال حرف ض خوشی اور دولت پر بشارت ہے۔ کسی بات کے سننے سے تجھے خوشی حاصل ہوگی۔ کوئی چیز تیرے ہاتھ سے چلی گئی ہے وہ بھی دستیاب ہو جائے گی۔ جو فکر تیرے دل میں ہے اس کا انجام نیک ہوگا اور عبادت میں کاہلی نہ کر۔

(ط)

اے صاحب فال حرف ط دلالت کرتا ہے کشائش کا لیکن نماز میں سستی نہ کر جو دین و دنیا میں تیری بہتری ہو جائے گی اور نماز کی برکت سے تمام کام تیرے بخیر انجام ہوں گے۔ اگر کوئی تیرا غائب ہے تو چند روز میں آ جائے گا اور عنقریب اس کو ایک مرد میانہ سال لائے گا اور کوئی بیمار ہے تو شفا پائے گا۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں کہ اس سال

سفر کرنا خوب ہے اور گناہوں سے توبہ کرنی افضل ہے اور یہ سال تمام سالوں سے بہتر ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ظ)

اے صاحب فال حرف ظ خوشی، عیش اور عشرت پر بشارت ہے۔ اگر کوئی بیمار ہے تو شفا پائے گا۔ کچھ صدقہ دینا چاہیے اور اگر کوئی غائب ہے تو جان لے کہ وہ دور چلا گیا ہے۔ اس کی خبر ایک لڑکا لائے گا۔ پریشان خواب کسی سے نہ کہو۔ ان دنوں میں تم کو ایک ملامت تھی وہ بخیر گزر گئی ہے۔ اور سوا خدا کے کسی سے طمع نہ کرنا چاہیے تاکہ تمام کام تیرے بہتر ہوں۔

(ع)

اے صاحب فال حرف ع دلالت کرتا ہے کہ فتح ونصرت پر اور جو نیت کی ہے تیرے دل میں ہے ایک بزرگ کی طرف سے تم کو راحت پہنچے گی اور روز دوشنبہ کو بھید میرا اپنے سے تم کو آگاہی ہو جائے گی۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اس نیت میں کچھ صدقہ دینا چاہیے تاکہ مراد پوری ہو۔ اور سفر کرنا اچھا ہے، نفع سے خالی نہ ہوگا۔ ایک حاکم اور بزرگ کا تجھے وہم ہے اس سے مت ڈر۔ اگر کوئی چیز کھوگئی ہے تو مل جائے گی۔ خرید وفروخت حیوانات کی تیرے واسطے بہتر نہیں ہے، ذکر خدا میں مشغول ہو۔

(غ)

اے صاحب فال اگر تو کسی سے نکاح کرنا چاہتا ہے تو تجھ کو فائدہ ہوگا اور تمام کام تیرے آسان ہو جائیں گے کہ جیسا لوہا حضرت داؤد علیہ السلام کے ہاتھ میں نرم ہو جاتا تھا۔ بدھ کے دن تم کو اپنے بھید سے آگاہی ہوگی۔ جس چیز کی تم طلب کرتے ہو جلدی مل جائے گی مگر بھید اپنا کسی سے نہ کہو۔ اگر کوئی غائب ہے تو وہ بھی آ جائے گا اور سفر کرنا تمہارے واسطے مبارک ہے۔ اور ذکر اللہ تعالیٰ کا کرنا اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

درود بھیجنا اس فال میں تیرے واسطے اکسیر اعظم ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ف)

اے صاحب فال حرف ف عیش وعشرت اور دولت کی بشارت ہے۔ غائب تیرا آئے گا اور بیمار شفا پائے گا۔ غم نہ کر۔ تیرے بگڑے کام جلدی اچھے ہو جائیں گے۔ جو شخص تیرے ساتھ بدی کرے عوض اس کے نیکی کرتا کہ اجر عظیم تجھ کو ملے اور سفر کرنا اچھا نہیں ہے۔

(ق)

اے صاحب فال ق حرف دلالت کرتا ہے۔ کہ تم کو خلق میں قبولیت حاصل ہو گی اور جو کوئی تم کو دیکھے گا دوست رکھے گا اور حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو سخاوت کرنی چاہیے بہتری اسی میں ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ک)

اے صاحب فال تجھ کو اپنی نیت میں پرہیز کرنی بہت بہتر ہے اور دشمنی بھی کسی سے اچھی نہیں۔ حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو خرید و فروخت کرنا اور قرض دینا نہ چاہیے کہ نفع نہ ہوگا۔ اگر صبر کرے تو مراد پائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ل)

اے صاحب فال حرف ل دلالت کرتا ہے کہ یہ فال بہت نیک اور مبارک ہے۔ تمام کام تیرے حسب دلخواہ میسر ہو جائیں گے اور طالع تیرے قوت پکڑ گئے ہیں۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو مناسب ہے کہ بے خوفی اختیار کرے تاکہ دشمن اس کے دوست ہو جائیں اور امام قشیری رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ صاحب فال جس کام کا ارادہ کرے گا وہ آسان ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

(م)

اے صاحب فال حرف م دلالت کرتا ہے کہ ملامت پر اس نیت سے شیخ بصریؒ

فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو چاہیے کہ کسی کے ساتھ خصومت کا دعویٰ نہ کرے۔ اگر اپنی نیت سے درگزر نہ کرے گا تو زیاں دیکھے گا اور اگر صبر کرے گا تو راحت پائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ن)

اے صاحب فال جو نیت تیرے دل میں ہے مبارک ہو۔ سرانجام ہوگا۔ عورتوں کے ساتھ مشورت نہ کر اور نیت کے درپے ہونا چاہیے کہ جملہ کام تیرے سرانجام ہو جائیں گے۔ حضرت امام جعفر صادقؓ فرماتے ہیں کہ نماز میں سستی نہ کرو۔ رزق کا دروازہ تم پر کشادہ ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(و)

یہ فال بے نیازی کی ہے امام رازی فرماتے ہیں کہ صاحب فال بلا سے بے خوف ہوگا اور مراد پائے گا۔ شیخ حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آدمی تیرے کئی محتاج ہوں گے اور منفعت پائیں گے۔ اور درمیان خلق کے تم کو قبولیت ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ہ)

اے صاحب فال نیت مبارک ہے، تمام کاروبار تیرے بخوبی انجام ہو جائیں گے اور کچھ فکر نہ کر، مراد تیری حاصل ہوگی اور اس نیت سے درگزر کرنا چاہیے۔ امام فخر رازی فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو اپنی نیت کا ثمر مل جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(لا)

اے صاحب فال حرف لا دلالت کرتا ہے کہ جس عمل اور شغل کے درپے ہے اس کو چھوڑ دینا چاہیے کہ حاصل نہ ہو اور ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ اس کی نیت اور اندیشہ میں شروع ہونا اچھا ہے۔ ایسے کام سے پرہیز کرنی چاہیے کہ اگر پرہیز نہ کرے گا تو زیاں دیکھے گا۔

(ی)

اے صاحب فال حرف ی اس پر دلالت کرتا ہے کہ اس نیت پر تم کو بہت خوشی

حاصل ہوگی۔ امام رازیؒ فرماتے ہیں کہ صاحب فال کو چاہیے کہ اس نیت سے درگزر نہ کرے۔ جلدی مراد حاصل ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

عاملین کرام کو چاہیے کہ وہ اس جدول کو زبانی حفظ کرلیں۔ کیونکہ اس کی بار بار ضرورت پڑے گی۔

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن
.1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	20	30	40	50
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
60	70	80	90	100	200	300	400	500	600	700	800	900	1000

اگر کسی انسان کا روحانی طور پر یہ دیکھنا ہو کہ اس کو سایہ ہے یا جادو ہے یا اندرونی بخار ہے۔ اس کو کرنے کے لیے پہلے مریض کا نام جدول سے نکالیں اور پھر دنوں والی جدول میں سے یہ دیکھیں کہ یہ کس دن آیا ہے پھر نام کے اعداد اور دنوں کے اعداد نکال کر اس کو (۴) پر تقسیم کریں۔ اور پھر آگے نتیجے کے ذریعے خود دیکھیں کہ اس مریض کو کیا ہے۔ اس کا نتیجہ اخذ ہوگا۔ پھر کسی کتب سے دیکھ کر یا اپنے کسی عمل کے ذریعے اس کا حل نکالیں۔

ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ
257	387	367	422	566	412	118

مریض کا نام اور اس جدول میں سے دن کے نام کے اعداد نکال کر اسے (۴) پر تقسیم کریں۔ اور تقسیم کرنے کے بعد دیکھیں اگر۔ (۱) باقی رہے تو مریض کو اندرونی بخار ہے۔ اگر (۲) باقی رہے تو جسمانی بخار ہے۔ اس کا علاج کرنے کے لیے کسی اچھے ڈاکٹر یا حکیم سے رابطہ کر کے اس کا علاج کروائیں۔ اللہ شفاء دے گا۔ اگر (۳) باقی رہے تو مریض کو خلل آسیب یعنی سایہ ہے جو مریض کے الٹے طرف ہے۔ جو اس کے ساتھ ساتھ چلتا ہے۔ اور اس کا دل تیز دھڑکتا ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ اور ہر وقت دل گھبراتا رہتا ہے۔ اس کا علاج سوا گز کالا کپڑا، تین انڈے، ان پر یہ حروف کالی سیاہی سے لکھیں۔ ا ب ل ی

س ھ ام ان ق ار و ن ن م ر و د ش د ا د ق ار و ن ف ر ع و ن ا ب ل ی س ان کو لکھیں۔ اور ایک کالے رنگ کا مرغ انڈوں کو کالے کپڑے میں لپیٹ کر چوراستہ میں رکھیں اور اس مرغ کو زندہ ہی چوراستہ میں چھوڑ دیں۔ اور واپسی پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ اس سایہ کا روحانی علاج ہے۔ اللہ کے فضل سے اس مریض رجو بھی سایہ ہوگا۔ وہ ختم ہوگا۔ اس عمل کے ساتھ اس عزیمت کو زعفران سے لکھ کر چراغ مین جلا کر مریض کو اس کے سامنے بٹھائیں بوقت بعد نماز عشاء اور چراغ میں سرسوں کا تیل ڈالیں۔ اور اس نقش کو زعفران سے لکھ کر مریض کے گلے میں باندھے اور ایک عدد پھر زعفران سے لکھ کر اس کو پانی میں ڈال کر اس کا مریض پانی پئے اللہ کے فضل سے ہر طرح کا سایہ ختم ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اذا	جاء	نصر	اللہ	والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی	دین
جاء	نصر	اللہ	والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ
نصر	اللہ	والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا
اللہ	والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح
والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بجمد
ورأیت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بجمد	ربک
الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بجمد	ربک	واستغفر
یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بجمد	ربک	واستغفر	انہ
فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بجمد	ربک	واستغفر	انہ	کان
دین	اللہ	افواجا	فسبح	بجمد	ربک	واستغفر	انہ	کان	توابا

اگر (۴) سے برابر تقسیم ہو جائے تو یہ جادو، ٹونہ ہے۔ اس کا روحانی علاج بھی بالکل اسی طرح کرے جس طرح اوپر بیان کیا گیا ہے۔ یہ سایہ و جادو ٹونہ کا زبردست علاج ہے۔

اگر کسی کی دوستی کے متعلق دیکھنا ہو کہ ان دو فریقوں کی آپس میں دوستی کیسی رہے گی

تو وہ فرد جو دوستی کرنا چاہتا ہے اور وہ فرد جس سے دوستی کرنی ہے۔ ان دونوں کے نام کے اعداد نکال کر ان اعداد کو (۴) سے تقسیم کریں۔ تقسیم کرنے کے بعد اگر (۱) باقی رہے تو ان کی آپس میں نہیں بنے گی بلکہ الٹا ان کی کسی نہ کسی طریقہ سے دشمنی ہوگی۔ اگر (۲) باقی رہے تو ان کی دوستی ضرور ہوگی خواہ اس میں کچھ دن یہ کیوں نہ لگ جائیں۔ اگر (۳) باقی رہے تو ان کی دوستی ومحبّت ایک طرف سے بظاہر دیکھنے میں دوستی معلوم ہوگی۔ اور اندر سے یہ فریق بغض وعداوت رکھتا ہوگا۔ اس کا شمار بھی صحیح دوستی میں شمار نہیں ہوگا۔

اگر (۴) باقی رہے تو یہ دونوں فریق آپس میں ظاہر اور باطن میں ایک دوسرے پر جان چھڑکنے والے ہوں گے۔ اور ان کی دوستی بے مثال حیثیت کی حامل ہوگی۔

شادی کرنے سے پہلے بعد کا حساب دیکھنا

چونکہ شادی ایک ایسا بندھن ہے جو ہمیشہ دونوں فریقوں نے نبھانا ہوتا ہے۔ اور یہ چند دنوں کا کھیل نہیں ہوتا اس لیے اس کے متعلّق صحیح معلوم کرنے کے لیے لڑکی کا نام اور ماں کا نام ان کو آپس میں جمع کریں یعنی ان اعداد کو علیحدہ رکھیں۔ پھر لڑکے کا نام اور لڑکے کی ماں کا نام اس کو بھی مذکورہ طریقے کے مطابق نکالیں اور علیحدہ علیحدہ ان کو (۳) پر تقسیم کریں۔

اگر (۱) باقی رہے تو یہ شادی کر سکتے ہیں یہ شادی اعداد کے علم کے مطابق ٹھیک ہے۔

اگر (۲) باقی رہے تو یہ شادی ان کے حق میں ٹھیک نہیں ہے۔ اس لیے اس سے پرہیز کریں۔

اگر (۳) باقی رہے تو یہ علم اعداد کے مطابق عورت یا لڑکی کے صالح ہونے کی علامت ہے۔
اگر (۳) سے برابر تقسیم ہو جائے تو یہ لڑکے و لڑکی دونوں کی شادی کے لیے ٹھیک ہے۔

اگر کوئی اپنے حال کے متعلّق دیکھنا چاہتا ہو

تو اس مرد یا عورت کے نام کے اعداد میں متعلقہ دن کے بھی عدد شمار کریں اور انہیں (۳) پر تقسیم کریں اگر (۱) باقی رہے تو یہ عیش و عشرت میں رہنے کی علامت ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو یہ کسی علم کے ذریعے ان کو مغلوب کر کے اس عہدہ سے برخاست کرنے کی علامت ہے۔

اگر (۲) باقی رہے تو یہ عدد ان کو تکلیف کے ساتھ زندہ رہنے پر دلالت کرتا ہے۔ اس کے لیے کسی آیت یا درود شریف کی کثرت سے ریاضت کریں۔ اور اللہ کی طرف مائل ہوں۔

اگر (۳) باقی رہے تو مالی مصیبتوں کے ساتھ ان کا جانی نقصان بھی کسی طریقہ سے ہوسکتا ہے۔ اگر (۳) سے برابر تقسیم ہو جائے تو یہ ان کے حق میں ٹھیک ہے۔

دو نفرت کرنے والوں کے درمیان دوستی کے متعلّق حساب دیکھنا

اس عمل کے لیے دونوں فریقوں کے نام کے اعداد نکال کر اسے (۲) پر تقسیم کریں۔

اگر (۱) باقی رہے تو ان کی دوستی آپس میں ہرگز نہیں ہوگی۔ بلکہ اسی طرح نفرت کے ساتھ رہیں گے۔ اگر (۲) باقی رہے تو یہ کچھ عرصہ کے بعد آپس میں مل جائیں گے۔

کسی خبر کے متعلّق صحیح معلوم کرنا

اگر کوئی خبر لانے والا یا کوئی خبر سنانے والا کوئی خبر سنائے تو اس کے متعلق صحیح معلوم کرنے کے لیے اس فرد کے نام کے اعداد نکالیں اور اسے (۲) پر تقسیم کریں۔

اگر (۱) باقی رہے تو یہ خبر جھوٹی ہے۔ اس کا کوئی وجود نہیں ہے۔

اگر (۲) باقی رہے تو یہ خبر درست ہے اس پر اعتبار کیا جا سکتا ہے۔

کسی مفرور یا غائب شخص کے متعلّق حساب دیکھنا

جو کہیں دور دراز چلا گیا ہو یا اس کی کوئی خبر نہ مل رہی ہو۔ تو اس فرد کے نام کے اعداد نکال کر اسے (۴) پر تقسیم کریں۔

اگر (۱) باقی رہے تو مفرور شدہ قید میں ہے۔ کب واپس آئے گا اس کا صحیح پتہ

چلنا مشکل ہے۔

اگر (۲) باقی رہے تو مفرور شدہ جلد واپس آ کر رجوع کرے گا۔

اگر (۳) باقی رہے تو مفرور کسی بھی صورت واپس نہیں آئے گا۔ وہ وہاں خوشحال ہے۔ اور اس کا واپس آنے کا کوئی پروگرام نہیں ہے۔

اگر (۴) باقی رہے تو مفرور دو دن، دو ہفتہ، یا دو ماہ بعد ضرور آئے گا۔ وہ اس وقت کسی مصیبت میں مبتلا ہے۔ اور چند دنوں میں ہی اس مصیبت سے فارغ ہو کر واپس آ جائے گا۔

چوری کے متعلّق حساب دیکھنا

اس سلسلے میں جو چوری کے متعلّق دریافت کرنا چاہتا ہو تو اس فرد کے نام کے اعداد اور متعلقہ دن کے اعداد حاصل کر کے اسے (۲) پر تقسیم کرے۔

اگر (۱) باقی رہے تو چور مرد ہے اس کا رنگ سفید مائل بہ زردی ہے۔

اگر (۲) باقی رہے تو چور ایک عورت ہے۔ جس کا رنگ گندمی ہے۔

رنجش یا مقدمہ کے متعلّق حساب دیکھنا

اگر کسی کا مقدمہ چل رہا ہو تو ان تمام ناموں کو اکٹھا کر کے (۴) پر تقسیم کرے۔

اگر (۱) باقی رہے تو سوال کرنے والا غالب آئے گا اور مقدمہ جیتے گا۔

اگر (۲) باقی رہے تو ان کے مخالف افراد ان پر غالب آئیں گے۔

اگر (۳) باقی رہے تو یہ مقدمہ زیادہ طویل کرنے یا آپس میں لڑنے جھگڑنے کی بجائے صلح کی طرف مائل ہوں۔ کیونکہ اس وقت ان کی صلح ہو سکتی ہے۔

اگر (۴) باقی رہے تو رنجش وخصومت کی علامت ہے۔

جدول فال الابجد

ااا	اجج	ادا	ادد	ابا
ابد	اجب	ابج	اجد	ادج
ببب	ببا	ببد	باا	ببج
ببد	باج	بجا	باد	بدا
باب	بجب	بدب	بجج	بجد
بدج	ججج	جاد	جدا	جبد
جاج	جدب	جبج	ججد	ججب
جدد	جاب	جدج	جاا	ادب
اجا	ااد	ااب	ااج	ابب
جبب	ددد	ددب	ددج	ددا
داا	دبب	دجج	دجد	دبج
داد	داب	داج	دبا	ذجا
	دجب	دبد	ججا	

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ وَالۡعَاقِبَۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ اِلٰی یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔

اما بعد۔ یہ فالنامہ حضرت دانیال علیہ السلام، حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت لقمان، حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی طرف منسوب ہے۔ وہ یہ فرماتے ہیں کہ عامل کو چاہیے کہ بیری کے درخت کی ایک موٹی سی چار انگلی کی ہری لکڑی لے کر اسے چھیل کر چوکور (چار کونے) بنالے، پہلے پہلو پر الف (ا) دوسرے پہلو پر با (ب) تیسرے پہلو پر جیم (ج) اور چوتھے پہلو پر دال (د) کو لکھے۔ یہ چاروں حروف نیک ساعت میں جمع کئے گئے ہیں۔ یہ بڑے برکت کے حروف ہیں۔ اس فالنامہ کا نام فال الابجد رکھا گیا ہے۔

جاننا چاہیے کہ جب عامل کے پاس کوئی فال کھلوانے کے لیے آئے تو عامل کو چاہیے کہ وہ فال کھلوانے والے کو وضو کرائے۔ پھر اس سے سورۂ فاتحہ (الحمد شریف) ایک بار اور سورۂ اخلاص (قل ھو اللہ شریف) تین بار پڑھوائے۔ اور جن بزرگان دین کے نام اوپر لکھے ہیں ان کی روحوں کو ثواب پہنچائے۔ اگر فال والے کو ان کے نام یاد نہ ہوں تو عامل ان کے نام ثواب پہنچاتے وقت اس کو بتایا جائے۔ پھر عامل فال والے کو وہ لکڑی دے جس پر حروف لکھے ہوئے ہوں اور وہ اس سے کہے کہ تم جس نیت سے فال چاہتے ہو اپنے دل میں اس کی نیت کر کے اس لکڑی کو اس تختی پر زُڑ کاؤ۔ تین مرتبہ یہ لکڑی زُڑ کوائی جائے۔ اور ہر بار لکڑی کے اوپری حصہ پر جو حرف ہو اسے عامل یاد رکھے۔ یا کاغذ پر لکھ لے۔ پھر ان تینوں حرفوں کو ترتیب وار لکھے۔ مثلاً پہلی بار الف تھا دوسری بار جیم تھا۔ اور تیسری بار دال، ان

تینوں حرفوں کو اس ترتیب (ا ج د) سے لکھ لے اب جدول میں دیکھے۔ جدول کے خانوں میں سے کسی خانے میں یہ تینوں حروف اسی ترتیب سے لکھے ہوئے ملیں گے۔ اور ان حروف کے اوپر نو کا نمبر لکھا ہوگا۔ اب فالنامہ پر یہ حروف اس شکل ا ج د میں ملیں گے وہیں فال کا حال لکھا ہوا ہوگا۔ اس کو پڑھ کر پورا حال معلوم ہو جائے گا۔

فالنامہ ابجد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا

ااا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں۔ اے فال کھلوانے والے تو نے جو نیت کی ہے وہ مبارک ہے اور تجھے کوئی رنج والم نہ ہوگا۔ اور اپنا دل خوش رکھ اور اپنی ہر مراد میں کامیاب ہوگا۔ اور حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے! تو نے جو نیت کی ہے حق تعالیٰ تیرے تمام کام بہتر بنائے گا۔ اور تجھے بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

اجج

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم ۔ حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں: اے فال والے خدا کی نعمتوں کا شکر ادا کرتا کہ تیری روزی اور زیادہ ہو جائے۔ اور دیکھ کبھی ناشکری نہ کرنا۔ خدا کی نعمتیں تجھ پر ہوتی رہیں گی۔ سفر و حضر میں تیرے مال کی حفاظت خدا کرے گا۔ حضرت لقمان حکیم فرماتے ہیں کہ ہمیشہ تو خدا تعالیٰ سے مدد مانگتا رہ۔ اور ہر وقت خدا کا دھیان رکھ۔ جو چیز تیری گم ہوگئی ہے وہ تجھے ضرور ملے اور اس سے بھی زیادہ بہتر مہربانی ہو۔ صدق دل سے انشاء اللہ تعالیٰ کہہ۔

ادا

یرزقون فرحین بما اتھم اللہ من فضلہ و یستبشرون۔

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے فال والے خدا تعالیٰ کا شکر ادا کر،
خدا تعالیٰ تیری سب بلاؤں کو دور فرمائے گا۔ حضرت حکیم لقمان فرماتے ہیں اے فال والے
صبر کر۔ اور تو نے جو خواب دیکھا ہے۔ ابھی تو اپنے کام میں لگا رہ۔
انشاء اللہ تعالیٰ کہہ لے۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں کہ اے فال
والے تجھے اور تیرے دوستوں کو خوشخبری ہو کہ تجھ پر روزی کے دروازے کھل جائیں گے۔ تو
دشمنوں پر فتح پائے گا۔ اور تیرے کام درست ہو جائیں گے۔

ا د د

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے فال والے لوگوں نے تجھے بہت
سمجھایا لیکن تجھ پر کوئی اثر نہ ہوا۔ اور نہ دوستوں کا کہا مانا۔ تو نے اپنا مال برباد کر کے رنج
اٹھایا۔ خدا کے لیے ایسے کام نہ کر، غریبوں محتاجوں کو صدقہ و خیرات دے اور صبر کر اور برے
کام سے باز رہ۔ تاکہ خدا تعالیٰ تیرے کام درست فرمائے۔
حضرت لقمان فرماتے ہیں کہ جو تیری نصیحت نہ مانے اس سے دور رہ کہ تیرے
سب کام انجام کو پہنچیں تو خود سمجھ دار ہے۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں۔ اے فال
والے اگر تو دانا ہے تو ان کاموں سے بچ۔ دیکھ جو شخص خردمند اور دانا ہوتا ہے وہ کبھی زہر نہیں
کھاتا۔ اور وہ ان ہونی کا کبھی طالب نہیں ہوتا۔

ا ب ا

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ رِضْوَانٍ

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے فال والے تجھے اس فال سے
کشادگی رزق کی خوشخبری ہو اور ہر طرح تو کامیاب ہوگا اور تو کسی کی جانب سے خوف نہ کر۔
تیرے تمام رنج والم، راحت و آرام سے بدل جائیں گے صدق دل سے انشاء اللہ تعالیٰ کہہ
لے۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں اے فال والے تجھے بشارت ہو تیری روزی

کشادہ ہوگی، تو گنج ونعمت میں زندگی گزارے گا اور تو محنت ومشقت میں سستی اور کاہلی نہ کر۔ تیرا مقصد ضرور حاصل ہوگا۔

اب د

قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا ھُوَ مَوْلٰنَا

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں اے فال والے تیری فال حضرت موسیٰ و حضرت ہارون علیہما السلام کی ہے۔ یہ فال تیری مبارک ہے اور تیرے سب کام اور تیری سب امیدیں پوری ہوں گی اور تجھے ایک خوشی بہت جلد حاصل ہوگی اس کے علاوہ تو بہت سی خوشیاں دیکھے گا۔ کہہ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اج ب

اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِہٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: تیری فال حضرت ہود علیہ السلام کی فال ہے تیرے بدخواہ تیری تونگری پر حسد کرتے ہیں لیکن تیرا خدا مددگار ہے یہ سال تیرے لیے بہت مبارک ہے تجھے بہت بھلائیاں حاصل ہوں گی اور اگر تیری کوئی چیز گم ہوگئی ہے۔ وہ تجھے بہت جلد مل جائے گی۔ اور اگر تیرا کوئی آدمی غائب ہوگیا ہے وہ جلد آجائے گا۔

اب ج

کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں اے فال والے تو اپنا دل خوش رکھ اور اسی حال میں تو شادمان ہوگا۔ اور اگر بیمار ہے تو جلد صحت پائے گا۔ اگر تیری تھوڑی سی بھی طلب ہے وہ پوری ہوگی۔ تیری فال سے دوست خوش ہوں گے اور تیرے دشمن سرنگوں ہوں گے۔ انشاء اللہ

اج د

کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ

حضرت لقمان فرماتے ہیں: اے فال والے گھبرا نہیں خدائے قدوس تجھے دشمنوں کی زد سے بچائے گا اور تیرے کاروبار میں خیر و برکت ہوگی۔ تو ہر حال میں خدا کا شکر کر اور حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں اے فال والے تجھے خوشخبری ہو کہ خدائے عزیز و برتر تجھے دنیا میں عزیز و مکرم فرمائے گا اور وہ تجھے کثرت سے روزی دے گا اور تیرے تمام کام درست فرمائے گا۔ اور تو تمام غموں سے بے غم ہو جائے گا۔

ا د ج

فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: اے فال والے تیری فال حضرت یونس علیہ السلام کی ہے۔ غم نہ کر، تیری خوشی بالکل قریب ہے اور یہ سال تیرے لیے بڑی برکت والا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ب ب ب

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَ رَاَیْتَ النَّاسَ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں اے فال والے تیری فال حضرت ادریس علیہ السلام کی ہے چونکہ خدائے برتر نے ان کی مدد فرمائی تھی تو اپنی کامیابی پر خوش ہو اور تو ہر غم سے نجات پائے گا اور تیرے کاروبار اونچے ہوں گے۔ اور تیرے تمام مقصود پورے ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ب ب ا

وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں اے فال والے اپنے کام میں جلدی نہ کر، صبر کر آخر تیرا کام تو ہو کر رہے گا اور تو اپنے دل میں جو خیال رکھتا ہے اس سے باز آ، ورنہ تو جان۔

ب ب د

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں اے فال والے تیری بڑی امید پوری ہوگی بہت فائدہ حاصل ہوگا۔ تیری روزی کشادہ ہوگی۔ تیرے تمام کام درست ہوں گے۔ تیری حاجت پوری ہوگی۔ شک اپنے دل سے نکال، تیرے دشمن ذلیل وخوار ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ب ا ا

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَاءَ فَعَلَيْهَا

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں اے فال والے تیری فال حضرت لوط علیہ السلام کی ہے تجھے اس کام میں خوش ہونا چاہیے۔ اپنے حق کام میں لگا رہ، تاکہ خدائے برتر تجھے بڑائی عطا فرمائے گا، تو ناامید نہ ہو جس طرح تو چاہے گا تیرے کام اسی طرح ہوں گے۔ تجھے اس کام میں بڑی خوشی ہوگی۔ اگر تیرا نکاح کرنے کا ارادہ ہے یا جیسی بھی طلب ہے وہ سب حاصل ہوگی۔ یہ تیری فال مبارک ہے۔

ب ب ج

قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں اے فال والے تیری فال پیغمبر خداؐ کی فال ہے تجھے ایک سفر درپیش ہے وہ تیرے لیے مبارک ہے، تیری حاجت پوری ہوگی۔ جس قدر تو سفر کرے گا تیرے لیے بہتر ہوں گے اور اگر تو نے کسی اور کام کا ارادہ کیا ہے تو وہ بھی پورا ہوگا۔ حضرت خضرؑ فرماتے ہیں۔ تو اپنی مراد ضرور حاصل کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ب ب د

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: اے فال والے تو اس کام سے بچ یہ کام اچھا نہیں ہے۔ جلدی کرنا شیطان کا کام ہے۔ تجھے کچھ دن صبر کرنا چاہیے محتاجوں کو کچھ صدقہ دینا چاہیے تو خدائے برتر سے مدد مانگ تا کہ تیری آفت دور ہو۔ تیرے سب کام درست ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ب ا ج

وَ اَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعْمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: اے فال والے تیری فال حضرت شعیب علیہ السلام کی ہے۔ خداوند تعالیٰ اپنی نعمتیں تجھے پوری عطا فرمائے گا۔ تیری جو چیز گم ہوگئی ہے وہ تجھے ضرور ملے گی۔ اور جو مراد ہے وہ پوری ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

ب ج ا

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَا

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: اے فال والے اس اندیشے سے بچ تا کہ تو کسی بلا میں گرفتار نہ ہو اور اس نیت سے دور رہ۔ کیونکہ تیری یہ نیت اچھی نہیں ہے، تو خدا سے دعا کر کہ بلا تجھے نہ پہنچے کچھ صدقہ دے تا کہ خدائے کریم تجھ سے یہ بلا دور فرمائے۔ آگے تو جان۔

ب ا د

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: اے فال والے تیری فال حضرت جرجیس علیہ السلام کی ہے اس کام میں تجھے کچھ دولت ملے گی اور تیری حالت اچھی ہو جائے گی۔ اور تیری روزی کشادہ ہو جائے گی۔ اور تو اپنے دشمن پر فتح پائے گا۔

ب د ا

قُلْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ

حضرت امام جعفر صادق ؑ فرماتے ہیں: اے فال والے اس کام کو خیال تک نہ کر۔ اس نیت سے باز رہ۔ کچھ ضرورت نہیں۔ اگر یہ کام کرے گا، رنج اٹھائے گا۔ اور تو بڑا پچھتائے گا۔ باقی تو اچھی طرح سمجھ لے۔

ب ا ب

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا

حضرت امام جعفر صادق ؑ فرماتے ہیں: اے فال والے چند دن گزر چکے ہیں تجھے کچھ رنج و ملال پہنچے۔ خدائے بزرگ و برتر نے انہیں دور فرمایا۔ اب تجھے خدا کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ اور تجھے کسی غائب شخص سے کچھ فیض پہنچے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ب ج ب

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ

حضرت امام جعفر صادق ؑ فرماتے ہیں اے فال والے تیری فال حضرت دانیال علیہ السلام کی ہے تجھے بالکل یقین کرنا چاہیے تو اپنے دشمن پر فتح پائے گا۔ اگر تو دشمن سے ڈرتا ہے تو تجھے اس سے ڈرنا نہ چاہیے۔

ب د ب

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ

حضرت امام جعفر صادق ؑ فرماتے ہیں: اے فال والے تجھے اس کام میں بڑا فائدہ ہوگا۔ خدائے برتر آج تجھے بڑی خوشیاں دکھائے گا۔ تنگدل نہ ہو خوش رہ۔ تیرے دن بہت مبارک ہیں تجھ پر غیب کے دروازے کھل جائیں گے۔ تو جو مانگے گا خدا تجھے دے گا اور تو سارے غم بھول جائے گا۔ اور تیرا روزگار بہتر رہے گا واللہ اعلم۔

ب ج ج

یَا اَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اسۡتَعِیۡنُوۡا بِالصَّبۡرِ وَالصَّلٰوةِ

اے فال والے! اس کام میں تیری کوشش کرنا بیکار ہے تجھے ابھی صبر کرنا چاہیے صبر سے بگڑے ہوئے کام ٹھیک ہو جاتے ہیں توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔ توبہ کرتا کہ تو کسی بلا میں گرفتار نہ ہو اور صبر سے تو بھلائیاں ہی دیکھے گا۔

ب ج د

اِنَّ الۡمُنٰفِقِیۡنَ یُخٰدِعُوۡنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمۡ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: اے فال والے تو نے جو نیت کی ہے تو اس نیت سے باز آ اور اس سے بچ جا۔ اس سے تیرے ہاتھ کچھ نہ لگے گا۔ اپنے لیے مصیبت مول نہ لے۔ خدا تعالیٰ سے رستگاری طلب کرتا کہ تو کسی بلاء میں مبتلا نہ ہو۔ باقی تو جان۔

ب د ج

یَا یَحۡیٰی خُذِ الۡکِتَابَ بِقُوَّةٍ وَاٰتَیۡنٰهُ الۡحُکۡمَ صَبِیًّا

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: اے فال والے تیری فال حضرت یحییٰ علیہ السلام کی فال ہے۔ اس کام سے اندیشہ نہ کر اور غم نہ کر تجھے کچھ بدگمانی سی پیدا ہوگئی ہے۔ تیری مراد پوری ہوگی۔ اگر تیری کوئی حاجت ہے پوری ہوگی۔ اگر تو بیمار ہے تو اچھا ہو جائے گا۔ اگر تیرا کوئی عزیز سفر میں ہے خیریت سے واپس آئے گا۔ اور جو کچھ تو چاہے گا ملے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ج ج ج

سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں: نعمت، دولت وقوت تجھے ضرور ملے گی۔ وہ وقت قریب آ چکا ہے کہ تیرے سب کام درست ہو جائیں گے۔ حضرت لقمان فرماتے

ہیں اگر تیری نیت سفر کی ہے تو اس سفر میں تیری مرادیں حاصل ہوں گی انشاء اللہ تعالیٰ۔
حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں: اے فال والے تجھے خوشخبری ہو سلامت سے رنج کی اور غم سے نجات حاصل ہونے کی۔ تیرے ٹھپ کام درست ہو جائیں گے۔ تجھے امید کے پورے ہونے کی جو آس لگی ہے وہ اچھے طریقے سے پوری ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ج ا د

مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ

حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں: تجھے کوئی غم نہیں پہنچے گا۔ جو تجھ سے غائب ہو گیا ہے۔ اس سے تو شادمان ہوگا۔ اگر تو بیمار ہے تو صحت پائے گا۔ حضرت لقمانؑ فرماتے ہیں تیری بڑی عزت ہوگی۔ اس لیے کہ تیری فال مشتری کی ہے تجھے بڑی کامیابی ہوگی۔
حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں اے فال والے تیری فال سیدنا سید الانبیاءؐ کی فال ہے اپنی کامیابی پر اور اپنی خوش قسمتی پر خوش ہو تیرے سب اندوہ غم رخصت ہوئے اب راحت ہی راحت ہے۔

ج د ا

اَلَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں: یہ فال بہت سی نعمتوں پر دلالت کرتی ہے۔ حضرت لقمان فرماتے ہیں: یہ فال خوشدلی اور خوشحالی کی ہے۔ اور گم شدہ چیز کے ملنے پر خوشی ہوگی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں: اس کام میں تجھے خوشی حاصل ہوگی۔

ج ب د

قُلْ یَا عِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِہِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں: یہ فال بزرگی کی دلیل ہے۔ تجھے خلق سے بہت فائدہ پہنچے گا۔ تیری دولت بہت ہوگی کہہ انشاء اللہ تعالیٰ۔ حضرت امام جعفر صادق

فرماتے ہیں: اے فال والے خدا تیرا نگہبان ہے بس تو اسی سے ڈرتا رہ۔ تیرا یہ کام پورا ہوگا اور تو بہت خوش رہے گا۔

ج اج

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّ بَرْقٌ

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں: جو کام کر سوچ سمجھ کر کر۔ اور دشمن سے غافل نہ رہ۔ حضرت لقمان فرماتے ہیں: جلدی نہ کر، اور چند روز صبر کر ایسا نہ ہو کہ تو کسی بلا میں گرفتار ہو جائے۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں اے فال والے! ہوشیار رہ، بقول پیران زنان کوئی ایسا کام نہ کر جس سے شرمندگی اٹھانی پڑے۔

ج د ب

لِتَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں: اس سے دور رہ۔ اس سے پرہیز کر اور تو اپنا راز کسی پر ظاہر نہ کر اور تو صبر کر۔ اور اس کام کو چھوڑ اور آب رواں کے اندر اینٹ پھینکنے سے پانی رُکا نہیں کرتا۔ صبر کر، تیرا کام صبر کرنے سے بن جائے گا باقی تو جان۔ اور حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ اے فال والے ان کاموں میں کوشش نہ کر، اسی میں تیرے لیے بہتری ہے۔

ج ب ج

فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: اے فال والے فتح وکشادگی کی آمد ہے، تنگ دل نہ ہو خدا کی نعمتیں تجھ پر زیادہ ہوں گی۔ تیرے بند کاروبار کھل جائیں گے۔ اور حاسدوں سے تو نڈر ہو جائے گا۔ اور تیری روزی کشادہ ہوگی۔ اور تیرا انجام بخیر ہوگا۔

ج دد

وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں: تیرا ستارہ نحس تھا اب سعد ہوگیا اس کے بعد تجھے دولت اور قوت ملے گی اور تو مراد کو پہنچے گا۔ اور حکیم حضرت لقمان فرماتے ہیں: تیری مثال اس مرد کی سی ہے۔ جو ناامید ہو چکا ہو اور اچانک اس کا کام بن جائے۔ اور پھر آرام ہی آرام ہے اور اس کے بعد تجھے عزت اور دولت ملے گی۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں اے فال والے! تجھے خوشخبری ہو کہ خوف سے بےخوف ہوگیا۔ رنج کے عوض گنج اور درد و غم کے عوض خوشیاں حاصل ہوں گی۔ خدا پر بھروسہ کر اور اس سے ہر وقت مدد مانگ۔

ج ج ب

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں: یہ فال مراد کے پورا ہونے میں دلیل ہے دس دن کے بعد مراد پوری ہوگی اور سب کام درست ہو جائیں گے۔ اور حضرت لقمان فرماتے ہیں: تیرا طالع سیدھا ہوگیا ہے تجھے راحت ملے گی اور تیرے سب کام درست ہوں گے۔ سچ بولنے کی عادت ڈال اور حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ اے فال والے نیک بنا رہ اور تو اس کام سے خوش رہ تیری مراد جلد پوری ہوگی۔ تجھے چند دنوں بعد بہت خوشیاں حاصل ہوں گی۔ ان سے تو بہت خوش ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ کہہ:

ج دد

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں: اے فال والے! اس کام میں کوشش نہ کر، ابھی کام نہ ہوگا۔ اور اپنے اوپر تو ملامت نہ کر اور خیانت سے پرہیز کر۔

ج اب

اَلَّذِیْنَ یَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰئِکَةُ

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں: اس فال میں خدا کی مدد ہوگی۔ اور تیرے تمام کام پورے ہوں گے۔ اور حضرت حکیم لقمان فرماتے ہیں: تیرے طالع کا ستارہ قوی ہے تیری تمام مرادیں پوری ہوں گی اور تو رنج وغم سے چھٹکارا پائے گا۔ اور اپنے دشمنوں سے نڈر ہو جائے گا۔ اور حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ اے فال والے! تجھے ان کاموں کے پورا ہونے کی خوشخبری ہو اور تو نے جو نیت کی ہے، اچھی ہے۔

ج دج

وَاصْبِرُوْ مَا صَبْرُکَ اِلاَّ بِاللّٰهِ

حضرت لقمان حکیم فرماتے ہیں: اس وقت تو پریشان ہے جب تیرا یہ حال ہوگیا تو اب خواب غفلت سے بیدار ہوا ہے۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: اے فال والے جلدی نہ کر اپنا دل خدا سے لگا اور اس سے مدد مانگ، توبہ استغفار کر، تاکہ تیرا دشمن ذلیل ہو۔

ج اا

وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَافِیْ اَنْفُسِکُمْ فَاحْذَرُوْهُ

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اس کام سے ہاتھ اٹھا کئے ہوئے کام کو نہ کر۔ یہ کام اچھا نہیں۔ حضرت حکیم لقمان فرماتے ہیں تو اپنے کو دوبارہ ہلاکت میں نہ ڈال۔ خدائے برتر اپنی کتاب میں فرماتا ہے۔ وَلاَ تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّهْلُکَةِ۔ اور حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ اے فال والے اس کام سے بچ اور اپنے دشمن سے دور رہ، اور دیکھ زناکاری نہ کر، پچھتائے گا۔

ادب

وَکُنْتُمْ عَلٰی شَفَا حُفْرَۃٍ مِّنَ النَّارِ

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں: اس کام میں جلدی نہ کر۔ اور دشمن سے دور رہ۔ تا کہ تو کسی بلا میں گرفتار نہ ہو۔ حضرت حکیم لقمان فرماتے ہیں لوگوں نے تجھے بہت سمجھایا تو نے نہ مانا اور تو نے اپنے کو ہلاکت میں ڈال دیا۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں منافق لوگوں سے دور رہ۔

اجا

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں: جو نیک و بد کرتا ہے اپنے لیے کرتا ہے۔ خدا حافظ و ناصر ہے۔ حضرت حکیم فرماتے ہیں۔ دل خوش رکھ جو تو مانگے گا ملے گا۔ اور تیرا مقصود بہت جلد حاصل ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس کام میں چند روز تو اور محنت کر اور کچھ خرچ کر۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں اے فال والے منافق لوگوں سے بچ وہ تیرے دشمن ہیں...... دوست نہیں۔ ان سے نقصان اٹھائے گا۔ اور تو دل قوی رکھ۔ تیرا دوست (خدا) بہت قوی ہے۔

اا د

وَاحْذَرْھُمْ اَنْ یَّفْتِنُوْکَ عَنْ بَعْضِ مَا اَنْزَلَ اللّٰہُ

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں: اس کام میں چند روز اور محنت کر اور کچھ خرچ بھی کر یہ تابع ہو جائے گا۔ اگر تو کسی سے یہ کہے گا اس سے تجھے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ حضرت حکیم لقمان فرماتے ہیں اپنے کام کا انجام سوچ، یہ کام ہونے والا نہیں ہے۔ اور حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ اے فال والے یہ کام اچھا نہیں ہے بلکہ اس میں اندیشہ اور خطرہ ہے۔ خدا پر بھروسہ کر وہی کام بنانے والا ہے۔

اا ب

وَاصۡبِرۡ وَمَا صَبۡرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں: اگر تو نے کچھ دنوں صبر کرلیا تو تیرا کام ہو جائے گا۔ اب اس وقت کوشش کرنا بے سود ہے۔ باقی تو جان۔ اور حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں: لوگ تجھ پر حسد کرتے ہیں تو ان لوگوں سے بچ ورنہ نقصان اٹھائے گا۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: اے فال والے تو اپنے اس ارادہ میں صبر کر اور خدا پر بھروسہ رکھ۔ اگر تو نے ایسا نہ کیا تو پھر نقصان اٹھائے گا۔

اا ج

یُرۡزَقُوۡنَ فَرِحِیۡنَ بِمَا اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: اے فال والے! تیرا رنج وغم دور ہوگیا بس راحت ہی راحت ہے دل خوش رکھ، تیری مراد پوری ہوگی۔ آمین کہہ:

اب ب

یٰاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا اِنَّمَا الۡخَمۡرُ وَالۡمَیۡسِرُ وَالۡاَنۡصَابُ وَالۡاَزۡلَامُ

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں: کام کا آغاز وانجام سوچ کر رہا ہے۔ وہ ضائع ہو رہا ہے وہ اس طرح جیسے جاری پانی میں اینٹ گرانے والا ہوتا ہے سلامتی اسی میں ہے اس کام سے باز آ۔ اور حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں اے فال والے! دشمنی سے پرہیز کر، نادان لوگوں اور عورتوں کے کہنے پر کوئی کام نہ کر۔

ج ب ب

لَیۡسَ عَلَیۡكَ هُدٰهُمۡ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَهۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں: تیرے برابر کوئی بھی بیوقوف ہے۔ گھر کی کنجی جہاں تو رکھتا ہے وہاں ہوگی۔ جب گھر سے باہر آتا ہے تو پریشان ہوتا ہے۔ اور

حضرت حکیم لقمان فرماتے ہیں تیرے اس ارادہ میں فائدہ نہیں ہے۔

د د د

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتَ النَّاسَ

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں: تو کچھ اندیشہ نہ کر، تیری مراد پوری ہوگی۔ حضرت حکیم لقمان فرماتے ہیں اس فال سے پہلی بات گئی اب اس کا بدل ہوگا۔ خدا کے فضل وکرم سے۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: اے فال والے! دشمنوں پر فتح یابی کر۔ تجھے خوش خبری ہو اور جو تو خدا سے مانگے گا ملے گا۔

د د ب

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں: تو کون ہے کہ گمشدہ چیز بھی تجھے مل جائے۔ حضرت حکیم لقمانؑ فرماتے ہیں: تیرا طالع سعد ہوگیا ہے۔ اب تو روزانہ اپنے دوستوں اور اپنے عزیزوں سے بھلائیاں دیکھے گا۔ اور جس بات کا تجھے اندیشہ ہے دور ہو جائے گا۔ اور حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: اے فال والے، خوش ہو، روشنی آ چکی ہے تیرا کام ضرور پورا ہوگا۔

د د ج

اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: اے فال والے! تو نے جو نیت کر رکھی ہے اس میں جلدی نہ کر۔ خدا نے تجھے جو دے رکھا ہے قناعت کر اس سے زیادہ طلب نہ کر۔ تو زیادہ زحمت نہ اٹھا، روزی دینے والا تیرا خدا ہے۔ تیری قسمت کا تجھے ضرور ملے گا۔ صبر کر تو مراد کو پہنچے گا۔

دوا

اِنْ یَّنْصُرْکُمُ اللّٰہُ فَلَا غَالِبَ لَکُمْ

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں: اگر تیرا سفر کرنے کا ارادہ ہے یا کسی تجارت کرنے کی نیت ہے تو یہ ارادہ اور یہ نیت تیرے لیے بہت مفید ہے۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں اے فال والے! تجھے دولت و سعادت ملے گی۔ جس طرح تیرا دل چاہتا ہے بالکل اس کے موافق۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

دال

خُذُوْہُ فَغُلُّوْہُ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْہُ

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں: اے فال والے! تیری یہ نیت اچھی نہیں ہے اس نیت کو چھوڑ اور ابھی صبر کر، اپنی احتیاط کر، تیری مراد ضرور پوری ہوگی۔

دبب

وَاَمَّا الَّذِیْنَ فَسَقُوْا فَمَا وٰاھُمُ النَّارُ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: یہ آیت فاسقوں کے لیے نازل ہوئی ہے۔ اس نیت سے باز آ ورنہ تو کسی مصیبت میں گرفتار ہو جائے گا۔ اور بادشاہوں سے دور رہ۔ اور ناپاک لوگوں سے بچ اور اپنا راز کسی سے نہ کہنا، تو ہمیشہ امان میں رہے گا۔

دجج

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: اے فال والے! تجھے خوشخبری ہو تیرا یہ ارادہ بہت اچھا ہے، تجھے مبارک ہو جو کچھ تو چاہتا ہے تجھے ضرور ملے گا۔ تیری مراد پوری ہوگی۔ تیری نیت بہت جلد پوری ہوگی۔ یقین رکھ۔

د ج د

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: اے فال والے! تجھے خوشخبری ہو۔ یہ فال بہت اچھی ہے اور تیری یہ نیت درست ہے، اسی کو اختیار کر، جو کچھ تو کرنا چاہتا ہے کر، تیری مراد پوری ہوگی۔ تیری روزی کشادہ ہوگی۔ اور تیرا قرض بھی ادا ہو جائے گا، تجھے دولت ملے گی۔ جس سے تو بہت خوش ہوگا۔

ذ ب ج

وَعَدَاللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: اے فال والے تو نے جو نیت کر لی ہے، تجھے بشارت ہو، اپنے دل میں بھلائی کی امید رکھ۔ دل تنگ نہ رکھ، تیرے بند کام سب کھل جائیں گے۔

د ا د

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: اے فال والے! تو نے جو نیت کی ہے ابھی تجھے صبر کرنا چاہیے۔ صبر سے سب کام بن جاتے ہیں۔ اگر تو نے جلدی کی تو تو بہت پشیمان ہوگا۔ اس نیت کو چھوڑ دے ابھی یہ کام نہ کر، تیری مراد پوری ہوگی۔

د ا ب

لِمَنِ الْمُلْكُ الْیَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: اے فال والے! تجھے خوشخبری ہو کہ تو نے جو نیت کی ہے نہایت ہی اچھی ہے تجھے بہت مال ملے گا۔ اگر تیرا سفر کا ارادہ ہے بہت اچھا ہے اس سفر میں تجارت کا خیال ہے۔ اس میں بہت نفع ہوگا۔

داج

وَجَعَلْنَا مِنۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں اے فال والے! اس نیت سے باز آ، اور خدا پر بھروسہ کر۔ اور جو لوگ تجھے نصیحت کرتے ہیں ان کی نصیحت قبول کر۔

دبا

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: اے فال والے! تیری نیت اچھی ہے۔ تو بہت خیر وخوبی پائے گا۔ اگر تیرا مال ضائع ہو گیا ہے تو اس کا بدلہ ملے گا۔ سفر بھی تیرے لیے مفید ہے۔

دجا

جَزَآءُ هُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: اے فال والے! تیری فال بہت اچھی ہے تو جن بلاؤں میں گھرا ہوا ہے تجھے ان بلاؤں سے رہائی ملے گی۔ اگر نکاح کرنے کا ارادہ ہے، مبارک ہے، خدا تجھے نیک فرزند دے گا۔ اگر سفر کا خیال ہے تو سفر کر۔ اگر تیرا کوئی عزیز غائب ہے وہ جلد آئے گا۔ تیری ہر مراد پوری ہوگی۔

دجب

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَهَبْ لِیْ

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: اے فال والے! جو تو نے نیت کی ہے وہ بہت اچھی ہے۔ اس نیت سے تجھے بہت فائدہ پہنچے گا۔ کوشش میں لگا رہ۔ تیری مراد پوری ہوگی۔ تیرا غائب عزیز بھی جلد آئے گا، تو بہت شاداں ہوگا۔ ہر اعتبار سے انجام بخیر ہوگا اور تیری ہر مراد پوری ہوگی۔

د ب د

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰهَا

حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں: اے فال والے! تجھے خوشخبری ہو کہ تو اپنی نیت درست رکھ اور خدا سے عافیت مانگ تجھے عافیت ملے گی۔ جو تو کام کر رہا ہے ان میں تجھے خوشی ملے گی۔ تیری روزی کے بند دروازے کھل جائیں گے۔ اب تجھے کچھ رنج و غم نہ ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ج ج ا

وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ

حضرت دانیال علیہ السلام فرماتے ہیں: جلدی نہ کر، ورنہ پشیمانی ہوگی۔ صبر کر، تیری مراد پوری ہوگی۔ آمین کہہ۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں: اگر تیرا سفر کا ارادہ ہے۔ تو سفر نہ کر، ابھی ٹھہرا رہ۔ اگر سفر کیا پچھتائے گا۔ اگر بیمار ہے تو کچھ صدقہ دے۔ اگر تیرا کوئی عزیز غائب ہے ابھی نہیں آئے گا اور حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں، اے فال والے! تو جس قدر محنت و مشقت اور رنج اٹھائے گا۔ کچھ حاصل نہ ہوگا۔ اس کام کا ارادہ چھوڑ کر کچھ دنوں ابھی صبر کر، تیرا کام ضرور ہوگا۔ اور تیری مراد پوری ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَآ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

قرعۃ الاعداد

حکیم طمطم ہندی علم میں ماہر اکمل گزرے ہیں ان کا قول ہے کہ علم اعداد بھی ایک علم کا دریا ہے۔ اور اس علم کا ہر ایک عدد الگ الگ خاصیّت رکھتا ہے۔ چنانچہ حکیم موصوف نے اس علم میں ہر ایک اعداد کے اقسام بھی واضح کیئے ہیں اور ان ہی اقسام کے مطابق یہ فالنامہ ترتیب دیا گیا ہے۔ اگرچہ ان کا مکمل فالنامہ اس جنتری میں درج کرنا باعث طباعت ہے۔ لیکن اقسام اعداد کے مطابق جن اعداد کی خاصیّت تقریباً یکساں ہے۔ وہ تعداد میں ۴ با ہیں اور اس تعداد کے مطابق ذیل میں یہ فالنامہ ترتیب دیا جاتا ہے تاکہ وقت اور طوالت بھی نہ ہو اور تمام مطالب بھی حاصل ہو جائیں لہٰذا اس فالنامہ سے فال دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پاک وصاف ہو کر باوضو تین دفعہ درود شریف پڑھ کر آنکھ بند کر کے نچلے خانوں میں دہنے ہاتھ کی انگشت شہادت رکھی جائے جن خانوں پر انگشت شہادت پڑے۔ اسی عدد یا اعداد کے مطابق آئندہ صفحات کے مضمون سے اپنی فال کا جواب سمجھ لیا جائے۔

۴۸	۲۲	۴۳	۱۷	۶۴	۶	۵۹	۱
۶۱	۷	۵۸	۴	۴۵	۲۳	۴۲	۲۰
۲۱	۴۷	۱۸	۴۴	۵	۶۳	۲	۶۰
۴۱	۱۹	۴۶	۲۴	۵۷	۳	۶۲	۸
۴۰	۳۰	۳۵	۲۵	۵۶	۱۴	۵۱	۹
۲۸	۳۴	۳۱	۳۷	۱۲	۵۰	۱۵	۵۳
۲۹	۳۹	۲۶	۳۶	۱۳	۵۵	۱۰	۵۲
۳۳	۳۷	۳۸	۳۲	۴۹	۱۱	۵۴	۱۶

(۱) سائل کی دلی آرزو ضرور پوری ہوگی۔ لیکن چند یوم کی دیر ہے خدا کے فضل سے ناامید ہونا گناہ ہے۔

(۲) یہ فال سعید ہے۔ خداوند کریم مسبب الاسباب ہے۔ تھوڑے دنوں تک کامیابی ہوگی۔

(۳) ایسے کام کی تمنا لا حاصل ہے اس میں تیری بہتری نہیں ہے۔ لازم ہے کہ اس خیال سے باز آؤ ورنہ باعث آزار ہوگا۔

(۴) سائل گھبرا رہا ہے اور یہ گھبراہٹ فضول ہے۔ چند یوم میں انشاء اللہ دلی مراد برآئے گی۔ خاطر جمع رکھو۔

(۵) تیرے دل کی جو خواہش ہے وہ ضرور پوری ہو کر رہے گی۔ مایوس نہ ہو اور خدا کے فضل و کرم پر بھروسہ رکھ۔

(۶) یہ تمنائے دلی تیرے خلاف ہے اسے دل سے نکال دے تیرے لیے بہتر ہے۔

(۷) نیک نیتی اختیار کر اور صبر و اطمینان سے خوش رہ۔ تھوڑے دن میں تیرا مدعا حاصل ہو جائے گا۔

(۸) یہ کام تیرے بس کا نہیں ہے اس میں خطرہ ہے اس ارادہ سے باز آ ورنہ نقصان اٹھائے گا۔

(۹) تیری امید ضرور پوری ہوگی۔ اگر سفر کا ارادہ ہے تو اس میں تیری بہتری ہے۔ بیشک سفر اختیار کر۔

(۱۰) تو جس بات سے خوف کھاتا ہے۔ وہ بات تیرے حق میں اور تیرے حسب منشاء ہوگی۔ ہراساں نہ ہو۔

(۱۱) تیری آرزو نیک ہے۔ تیری خواہش کے مطابق دل کی آرزو برآئے گی اور تجھے خوشی حاصل ہوگی۔

(۱۲) جس کام کا ارادہ کر رہا ہے وہ تھوڑے دنوں تک پورا ہو جائے گا۔ ہمت نہ ہار اور

کوشش کر۔

(۱۳) اپنے دل کی اس خواہش سے باز آ۔ یہ خواہش تیرے لیے اچھی نہیں ہے۔ اگر تو ایسا کرے گا تو نقصان اٹھائے گا۔

(۱۴) تیرے لیے یہ فال مبارک ہے۔ تو کامیاب ہوگا مایوس نہ ہو۔ خیرات کر۔

(۱۵) یہ درست ہے کہ تیرے حاسد بہت ہیں لیکن تجھے نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ تو ترقی حاصل کرے گا۔

(۱۶) جس کوشش میں لگا ہے اور آرام حاصل کرے گا۔

(۱۷) دل کا راز کسی سے بیان نہ کر۔ اگر تو ایسا کرے گا تو یقیناً تیری مراد پوری ہو جائے گی۔

(۱۸) اس خیال کو ترک کر دے یہ بہت مشکل کام ہے تجھ سے انجام نہیں ہوگا۔

(۱۹) جس کا ارادہ ہے وہ پورا ہوگا۔ لیکن اس میں تیری بھلائی نہیں ہے خواہ اس پر عمل کر یا نہ کر۔

(۲۰) ملول اور دل برداشتہ نہ ہو۔ صبر کا اجر پائے گا۔ اگر غم وغصہ کرے گا تو پریشان ہوگا۔

(۲۱) یہ کام تیری امید کے مطابق سرانجام پائے گا۔ تو فکر نہ کر اور دلجمعی سے کوشش کر۔

(۲۲) تیرے وسیلہ ورزق میں ترقی ہوگی۔ تنگی کے دن جلد ختم ہو جائیں گے اندیشہ نہ کر۔

(۲۳) کسی طرح کا فکر وغم دل میں نہ رکھ جو تو چاہتا ہے وہ تجھے حاصل ہو جائے گا۔ مطمئن رہ۔

(۲۴) تیرے دل کا سوال خالی نہیں جائے گا۔ ضرور مل جائے گا۔ اور تیری بہتری کا باعث ہوگا۔

(۲۵) یہ آرزو اچھی نہیں ہے ایسی خواہش دل سے نکال دو اگر اس خواہش کا اظہار کرو گے تو پچھتاؤ گے۔

(۲۶) جو کوشش کی جا رہی ہے اسے جاری رکھو۔ انشاءاللہ تم کامیاب ہو گے کوئی غم وفکر نہ کرو۔

(۲۷) تیرا کام پورا ہو جائے گا۔ کسی کی خوشامد کرنی فضول ہے۔ خدا پر بھروسہ رکھ۔

(۲۸) اس کام کی امید نہیں ہے۔ اس میں پریشان نہ ہو۔ اگر اس میں کوشش کرے گا تو ناکام رہے گا۔

(۲۹) یہ خواہش تھوڑے دنوں تک پوری ہو جائے گی۔ دل برداشتہ نہ ہو۔ خدا کے فضل کا امیدوار رہ۔

(۳۰) یہ خیال نامردوں سے نکال دے۔ تیری قسمت اچھی ہے۔ ایسے خیال سے دل کو پاک رکھ۔

(۳۱) تیرے حاسد تیری مخالفت کریں گے اور اس کام کو نہ ہونے دیں گے۔ اپنوں اور غیروں پر بھروسہ نہ کر۔

(۳۲) تیری کوشش کامیاب ہوگی۔ لیکن تیری آرزو پوری نہ ہوگی۔ تیری مرضی ہے کوشش کر یا نہ کر۔

(۳۳) خداوند کریم تیرے دل کی آرزو پوری کردے گا۔ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھ اور اس کے توکل پر قائم رہ۔

(۳۴) تو اپنے دل کی مراد ضرور حاصل کرے گا۔ اور دنیا میں ذی عزت ہوگا۔

(۳۵) یہ فعل اچھا نہیں ہے اس میں تیری تندرستی خراب ہو جائے گی۔ اس فعل کو ترک کردے۔

(۳۶) حسب خواہش دل کی مراد پوری ہوگی۔ خداوند تعالیٰ کا شکر ادا کر۔

(۳۷) اپنے ان ہمدردوں پر اعتبار کر جو تیرے سچے دوست ہیں ان کی کوشش سے ہی کامیاب ہوگا۔

(۳۸) نیک نیت اور حسن سلوک سے رہا کر۔ برائی سے دور رہ۔ اگر تو ایسا کرے گا تو اپنے دل کی مراد حاصل کرلے گا۔

(۳۹) چند روز نحس ہیں ان میں صبر و احتیاط اختیار کر اللہ تعالیٰ تیرا کام پورا کر دے گا۔

(۴۰) حصول مطلب کے لیے جلدی نہ کر۔ اگر جلدی کرے گا تو کام خراب ہو جائے گا صبر کر اجر نیک ہے۔

(۴۱) اس کام میں چند مشکلات ہیں لیکن وہ حل ہو جائیں گے اور تجھے مسرت حاصل ہوگی۔

(۴۲) ملول نہ ہو خدشہ دل میں نہ رکھ۔ وہم کا علاج نہیں ہوتا۔ خدا پر بھروسہ رکھ۔ وہ تیری خواہش پوری کر دے گا۔

(۴۳) اپنے ارادے پر مضبوطی سے قائم رہ اور ہمت کر ہمت اور استقلال سے تجھے کامرانی ہوگی۔

(۴۴) اس خواہش سے حذر کر یہ تیرے لیے باعث نقصان ہے اور اس آرزو کا پورا ہونا محال ہے۔

(۴۵) ایسے کام میں بجز یاس و حسرت کے فائدہ نہیں ہے اس سے باز آ۔

(۴۶) خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم سے مایوس نہ ہو۔ اس ذات بے ہمیات پر بھروسہ رکھ وہی تیری مراد پوری کرے گا۔

(۴۷) تو صاحب قسمت ہے اور تیرے سب کام حسب خواہش پورے ہوں گے۔ غرور و نخوت سے پرہیز کر۔

(۴۸) اگر زر خرچ کرے گا تو اس کام میں کامیاب ہوگا ورنہ صبر کر اور خدا پر بھروسہ رکھ۔

(۴۹) تیرے دل کا راز ظاہر ہو جائے گا اور تھوڑے دنوں تک تیری یہ خواہش پوری ہو جائے گی۔

(۵۰) اس کام کا انجام اچھا ہے۔ فکر نہ کر اور خدا کے بھروسہ پر اس کام کو سرانجام دے۔

(۵۱) یہ دن اچھے نہیں ہیں۔ چند دن صبر کر۔ پھر تیرا حسب خواہش کام ہو جائے گا۔

(۵۲) نیت خراب ہے تو کامیابی ناممکن ہے۔ نیت صاف رکھ اور کامیابی کا انتظار کر۔

(۵۳) ابھی اور صبر کر۔ اگر تکلیف میں ہے لیکن صبر کا اجر نیک ہے۔

(۵۴) اگر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم پر بھروسہ رکھے گا تو تیری آرزو پوری ہوگی ورنہ نہیں۔

(۵۵) یہ کام فضول ہے اس کے پیچھے اپنا نقصان نہ کر اگر ایسا کرے گا تو پچھتائے گا۔

(۵۶) یہ آرزو بیہودہ ہے اس بیہودگی سے باز آ ورنہ نقصان اٹھائے گا۔

(۵۷) کوشش اور محنت کبھی رائیگاں نہیں جاتی اگر نیک نیتی کے ساتھ کوشش کرے تو کامیابی نصیب ہوگی۔

(۵۸) خداوند کریم تیرے دل کی مراد پوری کرے گا ہراساں نہ ہو بلکہ خوش رہ۔

(۵۹) اگر اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھے گا تو تیری مراد پوری ہو جائے گی۔ اطمینان رکھ۔

(۶۰) تیری کوشش اور محنت فضول ہے جو چاہتا ہے وہ حاصل نہ ہوگا۔

(۶۱) اپنے دل میں کوئی خوف نہ رکھ اور کسی بات کا فکر نہ کر تیرا کام ہو جائے گا۔

(۶۲) تھوڑے دنوں کی بات ہے اگر کوشش جاری رکھے گا تو تیرے دل کی مراد بر آئے گی۔

(۶۳) تو خوش قسمت ہے۔ بہت جلد تیرے دل کی آرزو پوری ہو جائے گی۔

(۶۴) اس کام میں اپنا وقت ضائع نہ کر۔ یہ کام اچھا نہیں ہے۔ آئندہ تجھے اختیار ہے۔

ایام کے سعد و نحس

یہ دنوں کے سعد و نحس جو لکھے جا رہے ہیں وہ علم نجوم کے اعتبار سے لکھے جا رہے ہیں، لیکن شرعاً اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ جہاں تک سیاروں کی رفتار کا تعلق ہے، ان کی رو سے ہفتہ کے سات دن بعض کاموں کے لیے اچھے ہیں اور بعض کاموں کے لیے برے ہیں۔

سیاروں کی رفتار نے اثرات کے لحاظ سے ساتوں دنوں کے متعلق ہم درج کرتے ہیں۔

اتوار

یہ شمس کا دن ہے ستارہ اس کا شمس ہے۔ پہلی ساعت میں اگر محبت کا عمل کرے تو کامیاب ہوگا۔ یہ تمام دن اچھا ہے۔ نیا کپڑا پہننے کے لیے بہتر ہے۔ مکان بنانے کے لیے زمین جوتنے کے لیے، بچے کو مکتب میں بٹھانے کے لیے مناسب دن ہے۔ سفر کے لیے بھی اچھا ہے اگر مشرق کی جانب سفر کرے تو بہتر ہے جو فرزند اس دن پیدا ہوگا، خوش نصیب ہوگا۔

پیر

یہ قمر کا دن ہے ستارہ اس کا قمر ہے۔ تمام کاموں کے لیے یہ دن مبارک ہے۔ شادی کے لیے، بچے کا نام رکھنے کے لیے، نیا مکان بنانے کے لیے، بچے کو مدرسے میں داخل کرنے کے لیے، غسل صحت کے لیے بہت مبارک دن ہے اگر سفر جنوب و مغرب کی طرف کرے یقینی کامیاب ہو۔ البتہ بیماری کے لیے یہ دن اچھا نہیں اگر بچہ پیدا ہوگا تو بڑا نیک دل ہوگا۔

منگل

یہ مریخ کا دن ہے ستارہ اس کا مریخ ہے۔ نحس اصغر ہے۔ بعض کاموں کے لیے اچھا ہے اور بعض کے لیے برا۔ اس دن نقل مکان اور خرید و فروخت کرے تو کوئی حرج نہیں۔ مگر نیا لباس پہننا اور کتروانا نہ چاہیے۔ اگر مشرق یا جنوب کی طرف سفر کرے تو کوئی

حرج نہیں۔ اس دن جو بچہ پیدا ہوگا نہایت تندمزاج ہوگا۔

بدھ

یہ عطارد کا دن ہے ستارہ اس کا عطارد ہے۔ یہ دن بھی اچھا ہے، نیا لباس پہننے کے لیے، نئے مکان میں جانے کے لیے، مکتب میں بچے کو بٹھانے کے لیے، زمین جوتنے کے لیے مبارک دن ہے۔ اگر مشرق و مغرب کی طرف سفر کرے تو کوئی حرج نہیں جو بچہ اس روز پیدا ہوگا وہ علم کا شائق اور قابل ولائق ہوگا۔

جمعرات

یہ مشتری کا دن ہے۔ ستارہ اس کا مشتری ہے مبارک خیال کیا جاتا ہے۔ اس روز نیا لباس پہننا، ملاقات کرنا، تجارت شروع کرنا، شادی بیاہ کرنا، نیا مکان تبدیل کرنا ثابت ہوتا ہے۔ خرید و فروخت کے لیے بھی یہ دن بہت اچھا ہے۔ سفر کے لیے یہ دن سب سے بہتر ہے جو بچہ اس روز پیدا ہوگا نیک بخت ہوگا۔

جمعہ

یہ زہرہ کا دن ہے۔ ستارہ اس کا زہرہ ہے۔ یہ بڑا مبارک دن ہے۔ اس دن تجارت شروع کرنا اور نیا مکان بنانا، شادی بیاہ کرنا، بچے کو مکتب میں بٹھانا بہت ہی مبارک ہے۔ جو کام اس روز شروع کرے اس میں کامیابی ہو۔ اس روز جمعہ کی نماز کے بعد سفر کرنا بہت مفید ہے۔

ہفتہ

یہ زحل کا دن ہے ستارہ اس کا زحل ہے۔ نجومیوں کے نزدیک یہ دن نحس اکبر ہے۔ اس روز نئے کپڑے بنانا، قطع کرنا درست نہیں۔ اس روز نیا کام نہیں کرنا چاہیے۔ اور نہ سفر کرنا چاہیے۔ جو بچہ اس روز پیدا ہوگا، اس کی صحت خراب رہے گی۔

❁❁❁

عددوں کا علم

علم اعداد کے ذریعے سوال کا جواب

علم الاعداد عاملین کے لیے بہت ضروری ہے اور اہم فن ہے کوئی عمل ایسا نہیں جس میں اعداد کی قید نہ ہو کسی آیت یا اسم کا نقش تو بغیر علم الاعداد کے بھر ہی نہیں سکتے۔ اس کتاب میں اعداد نکالنے اور اس کا نقش بنانے کا طریقہ اور ضروری امور میں ان سے کس طرح کام لیا جاسکتا ہے۔ مختصراً تحریر کیا جارہا ہے۔

جدول اعداد قمری

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ت	ث	خ	ذ	ض	ط	غ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

جدول اعداد ایام فارسی

شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنج شنبہ	جمعہ
۳۵۷	۳۸۷	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۸

اعلیٰ حضرت قدس سرہ نے اعداد نکالنے کے کئی طریقے تحریر فرمائے ہیں۔ جس میں دو بہت مشہور ہیں۔ اعداد قمری اور اعداد شمسی، اعداد قمری کی جدول تحریر کر دی گئی اور اعداد قمری پر ہی اکتفا کی جاتی ہے کہ عام طور پر اسی سے کام لیا جاتا ہے۔

کسی آیت یا نام کے اعداد نکالنا ہوں تو اس میں جو جو حرف ہوں ان کے اعداد اس نقشہ کو دیکھ کر نکال لیں مثلاً اقبال احمد میں ا۔ق۔ب۔ا۔ل۔ا۔ح۔م۔د

سب کا مجموعہ ۱۸۷ ہوتا ہے۔ ا۔۱۰۰۔۲۔۱۔۳۰۔۱۔۸۔۴۰۔۴

اردو میں کچھ حروف زائد استعمال ہوتے ہیں مثلاً۔ چ۔ ژ۔ گ اس لیے یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ پ ب میں شامل ہوگا۔ چ ج میں، ژ، ز میں۔ گ، ک میں شمار ہوگا۔ اس طرح پ چ، ژ، گ عدد ہوں گے ساتھ ہی یہ بھی یاد رکھیں کہ جو حروف لکھنے میں آئے ہیں اعداد انہیں کے نکلیں گے۔ بعض لوگ تشدید والے الفاظ جو دوبارہ پڑھنے میں آتے ہیں ان کے دو گنے اعداد شمار کرتے ہیں۔ یہ طریقہ خود ساختہ اور غلط ہے۔

استخارہ از علم الاعداد

نقل از مجموعہ اعمال اعلیٰ حضرت عطا فرمودہ حضرت محدث مولانا احسان علی صاحب مدرس مدرسہ منظر اسلام بریلی مریض کے متعلق اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ جسمانی مریض ہے یا سحر جادو کسی نے کیا ہے یا آسیب ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ مرض کے نام کے حروف اور جس دن سائل نے سوال کیا ہے۔ اس دن کے حروف لے کر دونوں کے عدد نکال لیے جائیں پھر دونوں کے اعداد جمع کر کے چار سے تقسیم کریں اگر تین باقی رہیں تو خلل آسیب ہے اور اگر دو باقی رہیں مرض جسمانی ہے اگر ایک باقی رہے تو اندرونی بخار ہے اور چار سے برابر تقسیم ہو جائے تو سحر جادو تصور کریں اور جو معلوم ہو اس کا علاج کریں۔ مثلاً سائل نے شنبہ سنیچر کے روز سوال کیا کہ میری بہن جس کا نام کبریٰ ہے اس کو کیا مرض ہے تو شنبہ کے اور کبریٰ کے عدد نکالے جائیں گے۔

ش۔ن۔ب۔ہ۔ا۔ک۔ب۔ر۔ی

۳۰۰۔۵۰۔۲۔۵۔۱۔۲۰۔۲۔۲۰۰۔۱۰

ان سب کو جمع کیا تو ۵۹۰ ہوئے ان کو ۴ سے تقسیم کیا ۲ ۔ ۱۴۷/۴ تو ۲ بچے معلوم ہوا کہ مرض جسمانی ہے۔ سحر۔ آسیب جادو وغیرہ نہیں ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(۱) اگر سوال کرے کہ مریض صحت یاب ہوگا کہ نہیں

نام مریض کے اور مریض کی ماں کے نام کے اعداد اور جس دن سوال کیا ہے اس دن کے اعداد کو جمع کر کے ۳ سے تقسیم کرے۔ اگر ایک بچے مرض سخت ہے بدشواری صحت پائے گا۔ اگر دو باقی بچیں مرض بدرجہ اوسط ہے علاج سے جلد شفا ہوگی اور اگر تین بچیں یعنی برابر سے تقسیم ہو جائے تو علامت زیست منقطع کی ہے خواہ مرض ہو یا آسیب وغیرہ۔

(۲) اگر سوال کرے کہ پہلے میرا انتقال ہوگا یا زوجہ کا

تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ شوہر کا نام مع نام والدہ اور زوجہ کا نام مع والدہ جمع کر کے ۲ سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو پہلے مرد کا اور اگر دو بچیں تو زوجہ کا۔

(۳) اگر سوال کرے کہ حاملہ کے لڑکا ہوگا کہ لڑکی

تو حاملہ کے نام کے عدد اور جس روز سوال کیا ہے اس دن کے عدد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کرے۔ اگر ایک بچے تو لڑکا ہوگا ۲ بچیں تو لڑکی ہوگی اور ۳ بچیں تو حمل خام ضائع ہونے کی علامت ہے۔

(۴) اگر سوال کرے کہ حمل زن تمام ہوگا یا ضائع ہوگا

عدد نام حاملہ کے اور جس دن سوال کیا ہے اس دن کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ا بچے حمل تمام ہو کر بچہ صحیح و سلامت پیدا ہوگا اور اگر دو بچیں تو قبل از وضع حمل ضائع ہونے کی علامت ہے۔

(۵) اگر سوال کرے کہ فلاں عورت کو حمل ہے یا نہیں

تو عدد اس عورت کے نام کے اور اس دن کے عدد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کریں۔

اگر ا بچے تو عورت حاملہ ہے ۲ بچیں تو نہیں اور اگر تین بچیں تو حمل تھا مگر غائب ہو گیا۔

(۶) اگر سوال کرے فلاں حاکم ظالم ہے یا عادل

تو نام سائل اور یوم مسئول یعنی جس دن سوال کیا عدد نکال کر جمع کر کے ۳ سے تقسیم کرے۔ اگر ا بچے حاکم عادل ہے ۲ بچیں حاکم ظالم و عدل میانہ روش اختیار کیے ہوئے ہے اور اگر ۳ بچیں تو ظالم ہے۔

(۷) اگر سوال کرے کہ مابین مردوزن وصل ہوگا یا نہیں

تو نام مرد مع نام والدہ اور نام زن معہ نام والدہ سب کے عدد نکال کر جمع کر کے ۵ سے تقسیم کرے اگر ایک یا ۳ یا ۵ باقی رہیں تو دونوں کا آپس میں وصل ہوگا اور دوستی قائم رہے گی اور اگر ۲ یا ۴ باقی رہیں ہرگز دونوں کے درمیان دوستی اور وصل کی امید نہیں۔

اگر سوال کرے کہ فلاں شخص دوستی سے پیش آئیگا یا نہیں

چاہیے کہ سائل کے نام کے اعداد اور اس دن کے اعداد نکال کر جمع کر کے ۴ سے تقسیم کرے اگر ا بچے جانی دشمنی ہو اگر دو بچیں دوستی ضرور ہو اگر ۳ بچیں بظاہر دوستی اور محبت جتائے مگر باطن دلی دشمنی رکھے اگر ۴ بچیں ہر طرح ظاہر و باطن دوستی و محبّت ہو۔

(۹) اگر سوال کرے کہ فلاں چیز یا مال ہاتھ آئے گا یا نہیں

اعداد نام سائل اور اعداد اس دن کے شمار کرے پھر دو سے تقسیم کرے اگر ا بچے ہاتھ نہ آئے گا۔ مگر بہ دشواری اور اگر ۲ بچے ہاتھ آئے گا بآسانی۔

(۱۰) اگر سوال کرے کہ مال مجھے کہاں سے دستیاب ہوگا

مندرجہ بالا طریقے سے اعداد نکال کر جوڑ کر ۷ سے تقسیم کرے اگر ا بچے تو عورتوں سے یا جو لکھنے کا کام کرتے ہیں وغیرہ اگر ۲ بچے تو مردوں سے اگر ۳ بچیں تو زمین کی پیداوار سے اگر ۴ بچیں تو سفر کرنے سے اگر ۵ بچیں تو میراث ترکہ وغیرہ سے ۶ بچیں تو تجارت سے اگر ۷ بچیں تو قرض سے۔

(۱۱) اگر سوال کرے فلاں عورت سے شادی کرتا ہوں موافقت رہے گی یا نہیں

چاہیے کہ نام سائل مع والدہ و نام عورت مع والدہ نکال کر سب کو جمع کر کے ۳ سے تقسیم کرے اگر ایک بچے عورت سے موافقت رہے ۲ بچیں موافقت نہ ہو اگر ۳ بچیں تو عورت کے صالح ہونے کی علامت ہے۔

(۱۲) اگر سوال کرے کہ فلاں شخص کس حالت میں ہے۔

اعداد نام سائل و اعداد اس دن کے جمع کر لے اگر ایک بچے عیش میں ہے اگر دو بچیں تو زندہ ہے مگر تکلیف میں ہے ۳ بچیں تو بہت نازک حالت میں ہے۔

(۱۳) اگر سوال کرے کہ یہ دو تن یکجا ہوں گے یا نہیں

نام سائل اور دن کے اعداد نکال کر جمع کر کے ۲ سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو نہیں اور دو بچیں تو ہاں۔

(۱۴) اگر سوال کرے کہ یہ خبر صحیح ہے یا جھوٹ

مندرجہ بالا طریقے سے سائل اور دن کے اعداد جمع شدہ کو ۲ سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو جھوٹ اور ۲ بچیں تو ہاں۔

(۱۵) اگر سائل کسی غائب کے متعلق پوچھے کہ کس حال میں ہے

نام سائل و روز کے اعداد و شمار کر کے جمع کرے۔ پھر ۴ سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو قید میں ہے ۲ بچیں جلد واپس آئے اگر ۳ بچیں ہرگز واپس نہ آئے اگر ۴ بچیں تو دو ہفتہ یا دو ماہ یا دو سال میں واپس آئے یا خیریت کی خبر پہنچے۔

(۱۶) اگر سوال کرے کہ غائب زندہ ہے یا مردہ

غائب کا نام مع والدہ اور اس روز کے اعداد شمار کر کے ۲ سے تقسیم کر کے اگر ایک بچے مردہ اور ۲ بچیں تو زندہ ہے۔

(۱۷) اگر سوال کرے کہ غائب واپس آئے گا یا نہیں

مندرجہ بالا طریقہ سے اعداد نکال کر ۲ سے تقسیم کرے اگر ا بچے تو نہ آئے اور دو بچیں تو واپس آئے۔

(۱۷) اگر سوال کرے کہ یہ امید پوری ہوگی یا نہیں

نام روز اور نام سائل کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کرے اگر باقی رہے تو برآئے گی ۲ بچیں تو نہیں اور کس تدبیر سے برآئے گی اس کے لیے مندرجہ بالا اعداد کو ۳ سے ضرب دے کر ۴ سے تقسیم کرے اگر ا بچے تو تجارت پارچہ سے ۲ بچیں تو چاندی کی تجارت سودمند ہوگی اگر ۲ بچیں تو حیوانات کی تجارت سے اور ۴ بچیں تو سب بے سود۔

(۱۹) اگر سوال کرے کہ اس دوا سے فائدہ ہوگا یا نہیں

چاہیے کہ سب دواؤں کے نام اور دن کے اعداد نکال کر جمع کر کے ۳ سے تقسیم کرے اگر ا بچے تو فائدہ مند ہے ۲ بچیں تو حکم میانہ یعنی نہ نقصان نہ مفید اور ۳ بچیں تو اس دوا سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔

(۲۰) اگر سوال کرے کہ سفر کروں یا نہ کروں

عدد نام سائل و عدد یوم سب کو جمع کر کے ۲ سے تقسیم کرے اگر ایک بچے سفر نہ کرے ۲ بچے سفر کرے۔

(۲۱) اگر سوال کرے کہ اس سفر میں فائدہ ہوگا یا نہیں

سائل اور دن کے اعداد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کرے ا بچے تو نقصان ۲ بچیں تو نفع ۳ بچیں تو حکم اوسط ہے۔

(۲۲) اگر سوال کرے کہ گریختہ کس سمت گیا ہے

مندرجہ بالا طریقہ سے اعداد نکال کر تین گنا کرے یعنی تین سے ضرب دے حاصل اعداد کو ۴ سے تقسیم کرے اگر ا بچے تو جانب مشرق ۲ بچیں تو شمال یعنی اتر ۳ بچیں تو

جانب مغرب اور ۴ بچیں تو جنوب یعنی دکھن کی سمت گیا ہے۔

(۲۳) اگر سوال کرے کہ مال مسروقہ ملے گا یا نہیں

مندرجہ بالا طریقہ سے عدد نکال کر ۲ سے تقسیم کریں اگر ا بچے تو نہیں اور اگر ۲ بچیں تو ہاں

(۲۴) اگر سوال کرے کہ چور مرد ہے یا عورت

سائل اور دن کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں۔ اگر ا بچے تو مرد ہے اور اگر ۲ بچیں تو عورت۔

(۲۵) اگر سوال چور کے رنگ وغیرہ کا ہے

تو مندرجہ بالا طریقہ سے اعداد نکال کر ۳ سے تقسیم کرے اگر ا بچے تو رنگ سفید مائل بہ زردی ۲ بچیں تو رنگ سرخ مائل بہ سبزی اور اگر ۳ بچیں تو رنگ گندمی سانولہ ہے۔

(۲۶) اگر سائل پوچھے کہ فلاں سے رنجش ہے اور مقدمہ چل رہا ہے انجام کیا ہوگا؟

چاہیے کہ عدد نام اس روز کے اور دونوں مدعی مدعا علیہ کے ناموں کے اعداد سب جمع کر کے ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے سائل غالب آئے ۲ بچیں تو اس کے برعکس ۳ بچیں تو صلح کی امید ہے ۴ بچیں تو رنجش وخصومت زیادہ ہونے کی علامت ہے۔

(۲۷) اگر سوال کرے کہ کون سا کام کروں جس سے فائدہ ہو

عدد نام سائل اور اس دن کے اعداد نکال کر ۴ سے تقسیم کرے اگر ا بچے تو تجارت زمین سے پیدا ہونے والی اشیاء کی دو بچیں تو کھیتی اور زراعت وغیرہ اگر ۳ بچیں تو تجارت پارچہ اور اگر ۴ بچیں تو نوکری اور ملازمت سے مال ہاتھ آئے۔

(۲۸) اگر سوال کرے کہ فلاں کے ساتھ شرکت کرنا مفید ہوگا یا نہیں

نام سائل اور دن کے اعداد کو جمع کر کے ۲ سے تقسیم کرے اگر ایک بچے تو شرکت بری ہے اور ۲ بچیں تو مفید ہے۔

(۲۹) خصوصی نوٹ بابت استخارہ علم الاعداد

علم اعداد کے استخارے اکثر دیکھنے میں آئے عموماً اس علم کے ماہرین اس کے خصوصی اشارے مخفی رکھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ علم الاعداد سے لوگ کما حقہ فائدہ نہیں اٹھاتے۔

اس استخارہ میں بھی ایک امر مخفی نظر آتا ہے وہ یہ کہ سائل کے نام اور دن کے اعداد کے ساتھ اس سوال کے اعداد بھی شامل کرنا ہوں گے۔ یعنی سائل کے نام اور اس دن کے جس دن سوال کیا جارہا ہے دونوں کے اعداد اور سائل کا پورا سوال جو اس کی زبان سے الفاظ ادا ہوں لکھ لے اور اس پوری عبارت کے اعداد نکالے انشاء اللہ جواب صحیح نکل آئے گا۔

علم قیافہ سے حالات معلوم کرنا

انسانی زندگی میں علم قیافہ بھی ایک نہایت اہم اور ضروری فن تصور کیا جاتا ہے۔ اس علم کی مدد سے ہم کو ظاہری شکل وصورت دیکھ کر ایک انسان کے متعلق صحیح رائے قائم کرنے میں بڑی مدد ملتی ہے۔ ہم مردوں کی نیک و بد خصلتوں کے سلسلے میں کچھ علامات درج کرتے ہیں۔ ان علامات کی مدد سے بڑی حد تک ایک شخص کے متعلق صحیح رائے قائم کی جاسکتی ہے۔

بال سر

(۱) سیاہ ملائم ہوں، دولت مند ہو۔

(۲) باریک ہوں، حسین و نیک مزاج ہو۔

(۳) سخت تر ہوں، تنگ دست اور بہادر ہو۔

(۴) سرخی مائل بیٹھے ہوئے تو مفلس و پریشان روزگار ہوگا۔

کاسۂ سر

(۱) لمبائی ہو تو اقبال و ناز سے بسر کرے۔

(۲) متوسط ہونا دولت مندی کے آثار ہیں۔

(۳) زیادہ تر بڑا ہونا مفلسی و پریشانی کا نمونہ ہے۔

پیشانی

(۱) بلند، خوش نصیبی اور دولت مندی کی علامت ہے۔

(۲) کشادہ، علم ودانش کی علامت ہے۔

(۳) تنگ اور پست، کوتاہی عمر اور بدبختی کی علامت ہے۔

(۴) ہموار و پست و بلند، رنج ومحنت کی علامت ہے۔ عمر سختی میں گزرے۔

پیشانی پر تل

(۱) بخت آوری کی علامت ہے۔

خط پیشانی

(۱) اگر ایک خط ہے شقیقہ سے شقیقہ تک یعنی ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی تک، تو علامت مال ودولت کی ہے، ورنہ خسران مال ہے۔

(۲) دو خط سلطنت و درازی عمر کی علامت ہے۔

(۳) تین خط وزارت وشہریاری کی علامت ہے۔

(۴) چار و پانچ خط بے دولتی و درویشی کی علامت ہے۔

(۵) اگر کوئی خط نہ ہو تو ترک دنیا کی علامت ہے۔

ابرو یعنی بھنویں

(۱) دونوں باریک خوبصورت کمان کی طرح ہونا دولت وسلطنت کی علامت ہے۔

(۲) ملی ہوئی بھنویں چوری کی علامت ہے۔

(۳) ابرو کے بال نہ ہونا یا کم ہونا غربت کا سبب ہے۔

(۴) ابرو کے بالوں کا سخت ہونا بدبختی کے آثار ہیں۔ غربت کا سبب ہے۔

آنکھ

(۱) اگر سفید یا سیاہ ہو،اور سرخ ڈورے اس میں پڑے رہتے ہوں، اقبال مندی و خوشحالی و شاہد پرستی کی علامت ہے۔عورتوں کو اس سے بہت فائدہ پہنچے۔

(۲) اگر مثل شیروں کے خشم آلود ہوں یعنی غصہ بھری ہوئی تو شجاعت وتہور کی علامت ہے۔

(۳) اگر مثل دیدہ مرغاں ہو(یعنی مرغ کی آنکھ، جیسا کہ مرغ کن آنکھیوں سے دیکھتا ہے) تو بے شرمی اور بے حیائی کی علامت ہے۔

(۴) اگر آنکھیں بلی کی طرح نیلی اور سبز رنگ ہوں،تو بد خلقی اور بے مروتی کی علامت ہے۔

(۵) مثل چوکور کے آنکھوں کا ہونا چالاکی اور بے وفائی کے آثار ہیں۔

پلک آنکھ

(۱) پلکوں کے بال کم ہونا زندگی عیش وعشرت سے بسر ہونے کی علامت ہے۔

(۲) سخت زیادہ ہونا مفلسی وشوریدہ بختی کی علامت ہے۔

ناک

(۱) بلند اور بڑی ناک علامت دولت مندی اور سعادت کی ہے۔

(۲) خوبصورت مثل منقار طوطی وخرطوم پہن ہونے سے ذی عقل، پرہیزگار اور صاحب اقتدار ہو۔یعنی طوطے کی چونچ جیسی ٹیڑھی اور پھیلی ہوئی۔

(۳) جو درازی وکوتہی بلند پستی باریکی وفربہی میں میانہ وخوش اندام وخوشنما ہو تو نیکی کی علامت ہے۔

(۴) بہت بلند و باریک و پشتہ دار علامت سبک ساری کی ہے۔

(۵) موٹی چھوٹی پست ہونا علامت کوتاہ عقل (کم عقل) پریشانی روزگاری کی ہے۔

سوراخ ناک

(۱) بڑے ہونا بے حیا ہونے کی علامت ہے۔

(۲) تنگ ہونا ذی عقل اور باحیا ہونے کا نمونہ ہے۔

کان اور کانوں کی لَو

(۱) اگر لمبے ہوں نیک طینت باثروت (دولتمند) رہے، عمر دراز ہو۔

(۲) اگر درازی و کوتاہی ولاغری و پہنادری (یعنی بیٹھی ہوئی) بحد اعتدال ہو علامت نیکی اور اخلاقی پسندیدگی کی ہے۔

(۳) نرگوش اگر کنپٹی سے جدا ہوں، علامت خوشحال کی ہے۔

(۴) اگر ملے ہوئے مگر باریک ہوں، علامت خوشحالی کی ہے۔

(۵) اگر کان پر بال ہوں تو علامت محنت ورنج کی ہے۔

چہرہ

(۱) کتابی آفتابی چہرہ ہونا خوش نصیبی اور اقبال مندی کی دلیل ہے۔

(۲) مثل موش (چوہا) وآہو (ہرن) ہونا بدبختی وگداگری کا ثبوت ہے۔

(۳) پرگوشت وخوبصورتی ہونا نیک مرد یا اولاد ہونے کے آثار ہیں۔

(۴) پلنگ (چیتا) کے چہرہ ہونے سے صاحب ثروت وحشمت ہونے کا ثبوت ہے۔

زبان

(۱) سرخ زبان علامت دولت و مال کی ہے۔

(۲) سفید زبان علامت نکبت وفلاکت ہے۔

لَب

(۱) سرخ لب علامت سعادت و دولت ہے۔

(۲) لب ہائے سیاہ علامت نکبت و مفلسی و بے دولتی ہے۔

دانت

(۱) باریک دانت مثل انار کے دانے کے علامت دولت و سعادت ہے۔

(۲) سفید دانت علامت دولت و مال ہے یا فقیر و ترک دنیا کی ہے۔

آواز

(۱) بلند آواز ہونا جاہ و جلال کا ثبوت ہے۔

(۲) آواز میں بادل کی سی گرج ہونا نیک مردی کے آثار ہیں۔

(۳) مثل طاؤس (مور) کے ہونا دولت مندی و ناموری کا نشان ہے۔

داڑھی

(۱) سیاہ ملائم ہونا دولت مندی و ناموری کا نشان ہے۔

(۲) سرخی مائل ہونا بے رحمی و غصہ کی علامت ہے۔

شگاف دہن

(۱) چوڑا اور کشادہ منہ ہونا ناقص العقل و پریشان حالی کی علامت ہے۔

(۲) متوسط کشادگی ہونا اوسط حالت میں بسر ہونے کی دلیل ہے۔

(۳) تنگ دہن ہونا عمر عیش و طرب میں بسر ہونے کی نشانی ہے۔

ٹھوڑی

(۱) مدور (گول) ہونا عقل مند و اہل فن ہونے کی علامت ہے۔

(۲) کوتاہ ہونا، عیبی کا نشان ہے۔

(۳) ٹھوڑی کا خالی ہونا بدخصالی کی علامت ہے۔

(۴) بلند ہونا، دولت مندی کی دلیل ہے۔

گردن

(۱) لمبی ہونے سے شوریدہ بختی وذلیل ہونے کی دلیل ہے۔

(۲) متوسط ہونا، اوسط درجہ میں بسر ہونے کی علامت ہے۔

(۳) کوتاہ ہونا حرامزدگی کی نشانی ہے۔

(۴) بہت بڑی ہونا چوری کی علامت ہے۔

خط گلو

(۱) ایک خط ہونا عمر طبعی پر پہنچنے کی دلیل ہے۔

(۲) دو خط نیک بخت وعقل مند ہونے کی دلیل ہے۔

(۳) تین خط سے صاحب ثروت مگر پرشکوہ ہونے کا نشان ہے۔

(۴) چار خط پریشانی اور بے قراری کا حال ظاہر کرتے ہیں۔

پیٹھ

(۱) خورد ومیانہ علامت دولت وسلطنت ہے۔

(۲) حد اعتدال سے درازی علامت فلاکست نکبت (بیوقوفی ہے)

بازو

(۱) دراز بازو علامت دانائی وہوش مندی کی ہے۔

(۲) متوسط بازو علامت سعادت ودولت ہے۔

ہاتھ

(۱) اگر داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ سے بڑا ہو تو علامت تہور و شجاعت ہے۔

(۲) اگر بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ سے بڑا ہو تو علامت بےچینی و بزدلی کی ہے۔

کہنی

(۱) شیر کی سی کہنی جو پر گوشت و خوش اندام ہو دولت کی علامت ہے۔

(۲) خشک و باریک بندر کی سی کہنی علامت نکبت و فلاکت ہے۔

انگلیاں

(۱) اگر چھنگلیا اپنی برابر والی سے بڑی ہو تو اس بات کی علامت ہے کہ یہ شخص مرتبہ میں باپ سے بڑھ جائے گا۔

پیٹ

(۱) پر گوشت جن کو ہندی میں توند کہتے ہیں علامت نعمت و دولت ہے۔

(۲) پیٹ کا بڑا اور بے گوشت ہونا علامت نکبت و فلاکت (مفلسی) محتاجی کی ہے۔

ناف

(۱) عمیق خوش گوشت علامت مال و دولت ہے۔

ران

(۱) ران پر گوشت مثل ران آہو علامت دولت و ثروت ہے۔

(۲) گھوڑے کی ران کے مانند ہونا علامت دہقانی اور کشادہ روزی کی ہے۔

(۳) شیر کی ران کی مانند ہونا علامت دولت و مال کی ہے۔

(۴) بہت بڑی اور کم گوشت و بدنما ہونا ران کا بزدلی کی دلیل ہے۔

پنڈلی

(۱) پنڈلی پر گوشت اور خوش اندام ہونا علامت دولت ہے۔

(۲) پنڈلی قوی ہونا مثل جاسوس کی پنڈلی کے علامت خوبصورت عورت ملنے کی دلیل ہے۔

پاؤں

(۱) پاؤں کا خوش اندام و پر گوشت ہونا علامت سعادت و دولت ہے۔

(۲) کم گوشت اور تلوے کا گہرا ہونا علامت سعادت و دولت ہے۔

(۳) تلوے کا پر گوشت ہونا کہ تلوا زمین پر لگے علامت بدچلنی ہے۔

جدول حروف کے ذریعے سوال کا جواب نکالنا

اس جدول کے مطابق دنیاوی کسی بھی مقصد کی خاطر اس کے متعلّق سو فیصدی پتہ لگایا جاسکتا ہے کہ فلاں کام میرے حق میں کیسا رہے گا۔ یہ طریقہ کار بزرگان سے منسوب ہے جو ہم تک سینہ بہ سینہ پہنچا جس کی بدولت بڑے بڑے کاموں کے ہونے یا نہ ہونے کا بخوبی پتہ لگایا جاسکتا ہے۔ اب جس بھی کام کے متعلّق اس جدول سے کام لینا ہو تو سب سے پہلے پاک باوضو حالت میں اس کام کے متعلّق مکمل تصور باندھے جس کے متعلّق دیکھنا ہے پھر حضور نبی کریمؐ پر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور درمیان میں ایک ایک مرتبہ سورہ فلق، سورہ ناس، سورہ کافرون اور سورہ اخلاص پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے سو فیصدی نتائج برآمدگی کی دعا کرے پھر حروف والی جدول کے اوپر اپنے سوال کے مطابق مقصد کے لیے اپنی آنکھوں کو بند کرے اور اپنے کام کا مکمل تصور باندھتے ہوئے اپنی کلمہ والی انگلی کو گھماتا جائے پھر کچھ لمحے کے بعد انگلی جس حرف پر آئے تو اس سے اگلے چار حروف کو چھوڑ دے اور پانچویں حرف کو لے پھر اس حرف سے پانچویں حرف کو لے کر اسی طرح صفحہ ختم کر کے ان حرفوں کو آپس میں جمع کرے جو انگلی والے حرف سے لے کر آخر صفحہ تک ہیں ان میں سے مقصد کے مطابق سو فیصدی نتیجہ برآمد ہوگا۔ پھر جو حروف اول صفحہ کے جمع کیے ہیں ان سے آیت کا پہلا حصّہ پیدا ہوگا اس میں سے اپنے مطلب کو دیکھے اور جیسا لکھا ہوگا اس کے مطابق عمل کرے اللہ کے حکم سے کبھی ناکامی کا سامنا نہیں ہوگا۔ اگر اسی حروف والی جدول کا اپنا روز کا معمول بنا لیا جائے تو بوقت ضرورت ایک لمحہ کے اندر کسی بھی سوال کا جواب نکالنے میں بہت آسانی ہوسکتی ہے بار بار اس عمل کی دھرائی کی جائے اور اس پر عبور پایا جائے تو فوراً دنیاوی کسی بھی مقصد کا ایک سیکنڈ کے اندر حل نکل آئے گا اور اصلاح ہوگی۔ انشاء اللہ۔

فلاں سے قرض وصول ہوگا یا نہیں

ا	ا	ا	و	ل	ل	ن	ن	م	ا
ذ	ت	ا	ن	ت	ی	ا	ل	ا	ا
ی	م	ل	ہ	ء	ق	ن	ہ	ل	ک
ا	ہ	ہ	ا	ل	ض	ب	ع	ل	و
ا	ذ	ا	ک	ا	ل	ی	ل	ت	ا
ل	ن	ذ	ا	ل	ہ	ا	ی	ب	ر
ق	ر	ن	م	ب	ر	ل	ا	ن	ا
ض	ا	ت	ا	ا	ا	ی	ت	ت	ض
ح	و	و	م	ف	ا	ہ	ا	ن	ا
ن	د	و	م	ف	ا	ہ	ا	ن	ا
ن	ا	ل	ہ	م	ی	ل	ذ	ب	ض
ض	ی	ی	ف	ا	ا	ک	ن	ن	ع
ع	ا	ہ	ط	ف	ف	ل	م	ا	ت
ہ	ا	ہ	ر	و	ل	م	ح	ی	ا
ہ	ا	س	و	ت	و	د	ن	ء	ق
ل	م	و	د	و	ہ	ت	ن	ہ	ا

کسی شے کا خریدنا فائدہ مند ہے کہ نہیں

ض	و	و	ف	ف	ر	ا	ت	ب	ا
ب	ذ	ل	ش	ب	ا	ا	ک	ر	ت
ل	س	ں	غ	غ	ل	ا	ئ	ب	و
ہ	ل	م	ا	ا	م	ک	ت	د	ع
ش	ع	ت	ا	ن	ل	ب	م	ل	ہ
ا	ا	ن	ذ	ا	ع	د	ھ	ی	ل
ب	ی	ا	ن	ل	د	ع	ع	ی	ہ
ا	ن	ل	س	ا	م	ی	ی	ت	ہ
م	ن	ا	م	ر	ل	ا	ن	ع	ز
و	ن	ع	و	ق	ک	ی	ب	ن	و
ا	ق	د	ا	ا	ل	ر	ت	ل	ع
ا	ی	ب	ق	ب	ی	ب	ن	و	ھ
ق	ا	ی	ل	و	د	ج	ا	ف	ہ
ر	ی	س	ی	و	ع	ب	ر	ت	ا
ل	و	ا	ب	ش	ی	ع	ی	ی	ک
س	و	ی	و	ر	ی	ت	ل	ن	و

قرض کے حصول کے لیے

حرف اول

(۱) ضرب الله مثلا عبدا مملو کالا یقدر علی شی

یہ فال غیر نافع ہے۔اس سے مقصد حل ہوتا نظر نہیں آ تا

حرف دوم

(۲) واذا سالك عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ

یہ فال نافع ہے کسی طریقے سے قرض دار سے رابطہ پیدا کرے کام ہو جائے گا۔

حرف سوم

(۳) وتلك نعمة تمنها علی ان عبدت بنی اسرائیل

یہ فال بھی نافع ہے کسی طریقے سے کوئی پیغام بھجوائے کام ہو جائے گا۔

حرف چہارم

(۴) فبشر عبادی الذین یستمعون القول فیتبعون

اس فال سے ایسا ثبوت ملتا ہے جیسے قرض ادا ہونے میں ایک دو دن ہی باقی رہ گئے۔

حرف پنجم

(۵) فابتغوا عند الله الرزق واعبدوہ واشکروا

یہ فال بھی نافع ہے بس اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد کے لیے دعا خیر کرے تین دنوں کے اندر کام ہوگا۔

خریداری کرنے کے لیے

حرف اول

(۱) والخیل والبغال والحمیر لترکبوھا وزینة

یہ فال نافع ہے جانوروں کی خریداری کرنے کے لیے۔

حرف دوم

(۲) والانعام والحرث ذلك متاع الحیاۃ الدنیا

یہ فال نافع ہے زمین کی خریداری اور باغوں و پھلوں کے معاملے میں کاروبار کرنے کے لیے۔

حرف سوم

(۳) ان شتر الدواب عنداللہ الصم البکم الذین

یہ فال نافع نہیں ہے بلکہ کاروبار کے درمیان دلالی کرنے والا صحیح نہیں ہے اور نقصان ہوگا۔

حرف چہارم

(۴) وشروہ بثمن نجس دراھم معدودۃ کانوا فیه

یہ فال بھی ٹھیک نہیں کیونکہ اس کاروبار میں روپیہ پیسہ لگانا بے فائدہ ہے نقصان ہوگا۔

حرف پنجم

(۵) سبحان الذی سخرلنا ھذا وما کناله مقرنین

یہ فال ہر طرح سے نافع ہے اور اس کی بدولت کاروبار بھی فائدہ مند ہوگا اور اس معاملے میں دلالی کرنے والا بھی نیک نیتی سے پیش آئے گا۔

کاروبار کے لیے کسی فرد کو ڈھونڈنا

ا	ا	ا	و	س	ل	ل	ن	س	ب
خ	ا	ش	ر	ح	ی	ن	ر	و	ا
ل	ع	ا	ہ	ن	و	ا	ل	ب	ا
ا	م	د	ش	ل	ل	و	و	م	د
ب	ا	ا	ن	ی	ع	ل	ب	ب	س
ا	ح	ع	خ	غ	ل	د	ن	س	ر
و	ث	د	د	ل	ا	ذ	ا	ر	ن
ل	ل	ل	ا	ا	ح	ک	ل	ہ	ہ
م	م	ہ	م	ذ	ی	ث	ا	م	ا
ر	ا	ل	ع	و	ل	ع	ص	د	م
ت	ا	م	و	ا	د	ل	ا	د	ک
ک	ح	ل	ت	ن	ب	ی	ب	و	ا
و	ا	ک	ک	ل	ہ	ت	م	ی	ہ
ا	ر	ا	ن	م	و	ل	ل	و	ق
ز	د	ذ	ا	ر	ی	ن	ی	ف	ن
ن	ی	ن	ی	ی	ت	ا	ل	ہ	ن

کاروباری افراد کے لیے

حرف اول

(۱) یابنی لاتقصص رؤیاك علی اخوتك فیکیدوا

اس فال سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اگر کوئی فرد کاروبار کرنا چاہتا ہے تو اس کا کسی سے بھی ذکر مت کرے کیونکہ ہر کوئی اب اس کے خلاف ہے اور اس کی معصومیت کا فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔

حرف دوم

(۲) وماجعلنا الرویا التی ارینٰاك الافتنة

یہ فرد اب جس کاروبار کو کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اس کو ترک کر دے اور کوئی دوسرا کاروبار ڈھونڈے اور کسی کو اپنے ساتھ اس کاروبار میں شریک نہ کرے۔

حرف سوم

(۳) ویتم نعمته علیك وعلی یعقوب کما اتمها

یہ کاروبار نافع ہے اور جس کے ساتھ شرکت کی ہے وہ بھی ٹھیک رہے گا۔

حرف چہارم

(۴) هذا تاویل رویای من قبل قد جعلها رتی حقا

یہ کاروبار نافع ہے اور فائدہ کثیر ہوگا۔

حرف پنجم

(۵) رب قد اتیتنی من الملك وعلمتنی من تاویل

یہ فال بھی ہر طرح سے نافع ہے جس طرح مرضی اس کو کرے۔

خواب کی تعبیر معلوم کرنا

ی	و	و	ہ	ر	ا	م	ی	ہ	ب
ب	ا	ت	ا	ق	ن	ج	م	ت	ہ
ی	ع	ن	ا	ا	ل	ل	ع	و	ت
ا	ن	م	ی	ی	ت	ا	ت	ل	ت
ق	ا	ہ	ر	ن	ص	ل	ع	و	ی
ص	ر	ل	ء	م	ر	و	ی	ی	ن
و	ء	ک	ا	ا	ء	ی	و	ی	ل
ی	ا	ع	م	م	ا	ا	ل	ن	ل
ک	ل	ی	ق	ک	ع	ت	ا	ب	و
ل	ی	ل	ل	ع	ی	ا	ی	ق	ل
ا	ر	ع	د	م	خ	ے	ق	ج	ت
و	ن	و	ع	ن	ت	ا	ب	ل	ے
ک	ک	ک	ہ	م	ف	ا	م	ا	ن
ی	ل	ا	ر	ت	ک	ا	ا	ب	ا
ی	ف	ت	ی	ء	د	ت	م	ح	و
و	ن	ہ	ق	ی	ا	ت	ا	ا	ل

تعبیر خواب

حرف اول

(۲) ان الله یشرك بیحی مصدقا بکلمة من الله

صاحب خواب کو جو خواب آیا ہے اس کی تعبیر یہ ہے جو حاملہ خاتون ہے اللہ اسے نیک فرزند عطا کرے گا جس کی بدولت ان کا کاروبار اور رزق فراخ ہوگا۔

حرف دوم

(۲) وانی سمیتها مریم وانی اعیذهابك وذریتها

صاحب خواب یا اس سے متعلقہ کوئی خاتون ہے تو ان کو خواب میں بشارت لڑکی ہے اور اگر ہو سکے تو اس کا نام مریم رکھے جو باعث نیک اعمال اور فراخی رزق کا موجب بنے گی۔

حرف سوم

(۳) رب هب لی من الصالحین فبشرنا ه بغلام حلیم

صاحب خواب کو لڑکے کی بشارت ہے اور اگر ہو سکے تو اس کے نام کے شروع میں محمد ضرور لگائے اور اگلا نام جو بھی رکھنا ہو وہ رکھ لے۔

حرف چہارم

(۴) والله اعلم بما وضعت ولبس الذکر کالانثی

صاحب خواب کو لڑکی کی بشارت ہے۔

حرف پنجم

(۵) وبشرناه باسحاق نبیا من الصالحین۔

صاحب خواب کو لڑکا پیدا ہوگا اور اگر ہو سکے تو اس کا نام حضرت اسحاق کی طرح بچے کا نام رکھے۔

یہ کام کرنا ٹھیک ہے یا نہیں

ی	ف	و	و	ھ	ب	ا	ا	ا	م
ش	ن	ن	ص	د	ر	ت	ت	ب	ر
ھ	ص	د	ر	ج	م	ب	ع	ع	ا
ر	ر	ھ	ل	ت	ب	و	م	ی	ع
ھ	ا	ا	م	ن	م	و	ل	ا	د
ب	ت	ی	ی	ا	ر	ت	ا	ق	ل
ح	ق	ل	و	ل	م	و	ہ	ل	ھ
ت	ا	ھ	و	و	م	ف	ی	ن	ا
ن	ا	ف	و	ل	ھ	ن	ل	ا	ل
و	ذ	ن	ھ	ھ	ر	ل	ی	ج	ب
ض	ک	ھ	ر	ص	و	م	ت	ھ	ی
ا	ن	د	م	ر	ن	ع	و	ھ	ب
و	ز	ا	ج	م	ج	م	ا	ر	ا
ن	ا	ذ	ا	ی	ا	ل	ا	ج	ع
ت	ا	ا	م	م	ل	م	ب	ی	ل
ھ	و	د	ل	و	م	ر	ا	ا	ن

ٹھیک یا صحیح معلوم کرنا

حرف اول

(۱) یبشرھم ربھم برحمة منه ورضوان وجنات لھم

یہ کام کرنا بہتر ہے اور اس میں فائدہ کثیر ہوگا۔

حرف دوم

(۲) وان تصبروا وتتقوا فان ذلك من عزم الامور

یہ کام کرنا بہتر ہے لیکن اس کام کو شروع کرنے سے پہلے کوئی صدقہ خیرات کرے اور کچھ دن صبر کرے کام کرنے میں فائدہ ہوگا۔

حرف سوم

(۳) وان تدعھم الی الھدیٰ فلن تھتدوا اذا ابدا

اس کام میں بہتری نہیں ہوگی اور اس کام کو کرنے کا کوئی بھی فائدہ نہیں ہوگا اس لیے اس کام کو ترک کر دینا چاہیے تا کہ نقصان نہ ہو۔

حرف چہارم

(۴) واصبر علی ما یقولون واھجرھم ھجرا جمیلا

اس کام میں بہتری ہرگز نہیں ہوگی اور نقصان در نقصان ہوگا اس لیے اس کام کو ترک کر دے یا یہ کام خود ختم ہو جائے گا۔

حرف پنجم

(۵) ھم درجات عند الله والله بصیر بما تعملون

اس کام میں بہتری ہے اور یہ کام پھلے پھولے گا۔

یہ خبر سچّی ہے یا جھوٹی

ا	ا	ز	ب	ق	ن	ن	ل	ل	ا
ھ	ا	ک	ک	ک	ز	ل	ا	ز	و
ا	ز	ل	ب	ا	ل	ی	ی	و	ک
ھ	ن	و	ا	ن	و	ک	م	ب	ل
ا	ز	ا	ا	ک	ل	ب	ل	ل	ق
ق	و	ح	ح	ا	ص	ا	ق	ق	ل
ص	ب	ف	ل	ر	ا	ا	م	م	ب
ل	ی	ن	ا	ک	ح	ا	ش	ج	ا
ق	ت	ا	ا	ن	و	ن	ء	ء	ھ
م	ا	ا	ھ	ھ	ا	ر	ت	م	و
م	ا	خ	ف	ا	ن	س	ز	ھ	ل
ا	ت	ا	م	ح	ل	ک	ل	ف	ک
ھ	ب	ی	ی	ی	ا	ر	ر	ا	م
ل	و	ب	م	ا	ا	ا	ھ	ر	ل
ا	ع	م	م	ع	ل	ن	ا	ر	ل
ل	ھ	ب	ی	ی	ھ	ا	ا	ج	م

سچی یا جھوٹی خبر

حرف اول.

(۱) ان هذا لهوا لقصص الحق وما من اله الا الله

جوکوئی بھی خبر لایا ہے وہ درست اور صحیح ہے۔

حرف دوم

(۲) ان الذین کذبوا با یاتنا واستکبروا عنها

یہ خبر جوکوئی بھی لایا ہے یا کہیں سی ہے وہ جھوٹی ہے اور اس پر اعتبار کرنے سے کوئی نقصان بھی ہوسکتا ہے۔

حرف سوم

(۳) ذلك الیوم الحق فمن شاء اتخذ الی ربه مآبا

یہ خبر بالکل ٹھیک ہے اور اس پر اعتبار کرنا چاہیے۔

حرف چہارم

(۴) بل کذبوا بالحق لما جاء هم فهم فی امر مریج

یہ خبر جھوٹی ہے اور خبر لانے والا بھی اس لیے اس پر اعتبار نہیں کرنا چاہیے۔

حرف پنجم

(۵) قالوا کذلك قال ربك انه هو العلیم الحکیم

یہ خبر بالکل صحیح ہے اور اس خبر پر اعتبار کرنے سے کوئی فائدہ بھی ہوسکتا ہے۔

کونسا کام کرنے میں فائدہ ہوگا؟

ا	ل	ا	ا	م	و	ک	ل	ف	ک
ز	ا	ق	ر	ر	ر	و	ت	خ	ت
ا	ن	ب	ن	و	ق	م	م	ج	ک
ل	م	ھ	ب	م	ھ	ش	ا	ا	ا
م	ھ	ھ	ن	ج	ھ	ر	ذ	ھ	ن
ا	ذ	ل	ا	ا	ن	ا	ا	ب	ن
ث	ا	ج	ک	و	ل	ا	ش	ت	ت
ر	م	ت	ش	ی	م	ث	ر	ل	ع
ت	و	ت	ء	ن	ا	ر	ف	ی	و
ن	ت	و	ا	ز	م	ا	ک	ف	و
م	ا	ا	ر	و	ا	و	ن	خ	ر
م	ق	ن	ن	و	ن	ح	م	ج	ع
ھ	ی	ل	م	ق	ن	ھ	ا	ا	م
ب	م	ا	ھ	م	م	و	ظ	ن	ا
ل	ص	م	ض	ر	ا	خ	ل	خ	ک
ھ	د	ن	ا	م	ل	ا	ی	ر	ی

کس کام میں فائدہ ہوگا؟

حرف اول

(۱) کم ترکوا من جنات وعیون وزر رخ ومقام کریم

جس کام کی اب نیت کر رکھی ہے اس میں فائدہ نہیں ہوگا یا اس فال کے مطابق زمین کا کاروبار نہ کیا جائے۔

حرف دوم

(۲) فاخرجنا به نجات کل شی فاخرجنا منه خضرا

باغوں اور کھیتوں کا کاروبار کرے اس کام میں فائدہ ہوگا۔

حرف سوم

(۳) لاتقربا هذا الشجرة لنكونا من الظلمين

جس کام کی نیت کر رکھی ہے اس میں ہرگز فائدہ نہیں ہوگا اس لیے اس کو ترک کر دیا جائے ورنہ نقصان ہوگا۔

حرف چہارم

(۴) کلوا من ثمره اذا اثمر واتوا حقه یوم حصاده

اس کاروبار میں فائدہ ہوگا اور مال بے تحاشہ بکے گا۔

حرف پنجم

(۵) وارزق اهله من الثمرات من امن منهم بالله

اس کاروبار میں رزق وروزی فراخ ہوگی اور کامیابی کے نئے راستے بنیں گے۔

سفر کرنا بہتر ہے کہ نہیں

و	ظ	ف	ا	ا	ا	ھ	ا	ن	ل
ذ	ر	ذ	ن	م	ا	ا	ا	ش	ت
غ	ل	ر	ا	ر	ش	ف	ق	ن	ا
ی	س	ب	غ	ن	ھ	ا	و	ر	ا
م	د	ا	ق	ل	م	ف	ف	ھ	ف
و	ی	ی	م	ل	ج	ا	ا	ف	ک
ک	ل	ل	ل	ت	ا	ب	ف	ا	ج
ل	ر	ل	ص	ر	ظ	و	ک	ر	ک
ل	ا	د	ی	ف	ل	ل	ع	خ	ی
د	ب	و	ل	ا	ع	ح	ا	ھ	ل
و	ر	ا	م	ب	ا	ب	ل	و	ح
ا	م	ل	ل	ر	ل	ا	ھ	ا	ب
ل	ک	م	ھ	ن	ھ	س	خ	م	ع
م	ب	ل	ی	م	خ	ت	ص	ن	ت
ل	ا	ی	ق	ا	ص	ی	ن	ذ	ل
ی	ذ	ل	و	ل	ن	ی	ھ	ن	ھ

کون سا سفر کیا جائے

حرف اول

(۱) واذا غشیھم موج کالظلل دعوا اللہ مخلصین لہ الدین

سفر کرنا بہتر ہے خصوصا دریا کا اس سے فائدہ ہوگا۔

حرف دوم

(۲) ظھر الفساد فی البر والبحر بما کسبت ایدی الناس

اس سفر سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا اور نہ ہی اس فال کے مطابق سفر کیا جائے کیونکہ مالی نقصان کے ساتھ ساتھ ہوسکتا ہے کہ جانی نقصان بھی ہو۔

حرف سوم

(۳) فاذا رکبوا فی الفلک دعو اللہ مخلصین لہ الدین

ہوائی یا بحری جہاز کے سفر میں فائدہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ ضرور نقصان دہ اشیاء سے محفوظ فرمائے گا۔ انشاء اللہ۔

حرف چہارم

(۴) وان نشاء نغرقھم فلا صریخ لھم ولا ھم ینقذون

اس فال کے مطابق سفر کرنا بہتر نہیں ہے اس لیے سفر نہ کیا جائے۔

حرف پنجم

(۵) الم تران الفلک تجری فی البحر بنعمة اللہ

اس فال کے مطابق سفر بہترین ہوگا اور کوئی فائدہ بھی ہوسکتا ہے۔

مال وتجارت میں سفر کرنا بہتر ہے کہ نہیں

و	و	و	و	ق	ت	ف	ل	ھ	ل
ح	ض	ا	د	س	م	ل	ت	و	ی
ل	ا	ص	ا	ر	ا	ل	ع	ا	و
ش	ل	ر	ل	ا	ق	ھ	خ	ی	ق
ا	ا	د	ا	ی	ل	ل	ک	ل	ا
ک	م	ل	ط	ل	م	ج	ل	ی	ا
ا	ا	ن	ب	ر	ل	ھ	ا	م	ض
ی	د	س	ن	ف	ب	ی	و	ا	ا
ل	ن	ل	ل	ن	د	ع	ا	ق	ظ
ل	ل	ت	و	ر	م	ی	م	ل	و
ت	ا	ش	و	ا	ک	ل	ف	ھ	ک
و	ق	ی	د	ی	ن	ا	ا	و	ف
و	ع	ل	ا	ب	ا	د	ا	ا	د
ب	ی	ر	ل	ا	ا	ن	ض	ی	ا
ل	ا	م	ص	ل	غ	ج	ر	ر	خ
ی	ر	ح	ا	ل	ھ	ا	ا	ط	ق

سفر دیکھنا

حرف اول

(۱) وتحمل اثقالکم الی بلدلم تکونوا بالغیه

کاروبار کو اس سفر کے ذریعے پہنچے گا اور برکت ہوگی مال ودولت زیادہ ہوگا۔

حرف دوم

(۲) وفضل الله المجاهدین علی القاعدین اجرًا عظیمًا

مال وتجارت میں اس سفر کے ذریعے کافی روپیہ اکٹھا ہوگا۔

حرف سوم

(۳) ولا تصعر خدك للناس ولا تمیش فی الارض مرحا

اس سلسلے میں سفر کرنا منحوس ہے اور مال وتجارت میں نقصان ہونے کے کئی مواقع پیدا ہوسکتے ہیں اس لیے اس سفر کو ترک کر دینا چاہیے۔

حرف چہارم

(۴) وهدوا الی الطیب من القول وهدوا الی صراط

اس سفر میں فائدہ ہوگا اور مال وتجارت میں اضافہ ہوگا۔

حرف پنجم

(۵) قل سیروا فی الارض فانظروا کیف بدا الخلق

سفر کرنا بہتر ہے اور رزق وروزی میں فائدہ کثیر کے ساتھ مال ودولت زیادہ ہونے کا امکان رہے گا اس لیے اس کام میں بہتری ہے۔

حج پر سفر کرنا مناسب ہے کہ نہیں

و	و	و	و	ی	م	ل	ا	ل	د
ن	ا	ذ	ی	ع	ح	ت	ا	ن	و
ی	ل	ن	ص	ا	ث	ق	م	ر	ل
ع	و	ن	ن	م	ر	ا	ا	ا	ن
ج	ب	ل	ل	ض	ت	ا	ل	ل	ر
ف	ی	ھ	ھ	ھ	و	د	و	م	ا
ل	ی	ر	ن	ق	و	ک	س	ی	ر
ج	م	و	ن	ب	ھ	ا	ل	ص	م
ک	ل	ھ	ر	ن	ش	ی	ا	ھ	ن
ط	ا	ل	ا	ف	ر	ل	ی	ن	ع
ا	ت	ا	ا	ھ	ل	ھ	ل	ل	ل
م	ل	ن	ل	ب	س	ک	ا	ھ	ے
ج	ت	س	ل	ء	د	و	ی	ق	س
ا	ا	و	و	ا	ل	ج	م	ی	ل
ح	س	ا	ع	م	ر	ن	ل	ز	و
ا	و	ح	ی	ل	م	ا	ج	ز	ی

سفر حج

حرف اول

(۱) ومن حیت خرجت فول وجھت شطر المسجد الحرام
سفر حج کامیاب ہوگا اور ہر طرح کی ضرر رساں اشیاء سے اللہ محفوظ فرمائے گا۔

حرف دوم

(۲) ولا تلقوا بایدیکم الی التھلکة واحسنوا
سفر حج مناسب نہیں ہے۔

حرف سوم

(۳) واذان من اللہ ورسولہ الی الناس یوم الحج
سفر حج مناسب ہے اور اللہ تعالیٰ کئی طرح کے فوائد دے گا۔

حرف چہارم

(۴) ولینصرون اللہ من ینصرہ ان اللہ لقوی عزیز
سفر حج مناسب رہے گا اور کئی طرح کے فوائد حاصل ہوں گے۔

حرف پنجم

(۵) یدعو لمن ضرہ اقرب من نفعہ لبئس المولیٰ
سفر حج مناسب نہیں ہے۔

لڑائی یا صلح ہوگی

و	و	ی	ق	ا	ا	ا	ا	ل	ن
ن	ص	ا	ا	ف	ے	ل	ی	س	ر
ک	ح	ھ	ل	و	ن	و	ا	ا	ا
م	ا	ا	ح	خ	ن	ذ	ل	ل	ف
ک	ا	ن	ھ	ا	م	ت	ب	م	ف
ا	ب	ی	خ	ا	ل	ی	ح	ی	و
ف	ن	ر	ر	ت	ی	ک	ش	و	ق
غ	م	ا	ا	ا	ل	و	ل	ن	ل
ب	ا	م	ت	ا	و	ط	و	خ	و
ا	ی	ء	ا	ج	ا	ع	م	ل	ا
ل	و	ن	ط	ھ	ف	ا	ی	و	ذ
ی	ا	ن	ھ	و	ن	ل	ع	م	ا
ب	ا	ا	ف	ب	ا	ھ	ی	ا	ا
ذ	و	ا	خ	م	ن	ر	ل	و	و
ا	س	ق	ا	ا	ل	و	ت	ن	ل
ل	ل	ا	ک	ک	ھ	ھ	ل	م	م

صلح یا لڑائی

حرف اول

(۱) وان یکن منکم الف یغلبوا الفین باذن الله

دو افراد کی آپس میں لڑائی مزید تیز ہوگی اور صلح نہیں ہوگی اس لڑائی میں ہوسکتا ہے کہ کسی کی جان بھی چلی جائے۔

حرف دوم

(۲) واصلحوا ذات بینکم واطیعوا الله ورسوله

اس لڑائی کا خاتمہ ہوگا اور صلح ہوگی اور ان کی لڑائی میں شرکت کرنے والے افراد کا منہ کالا ہوگا۔

حرف سوم

(۳) یایها النبی حرض المومنین علی القتال

اس فال کی بدولت مخالف یا دو افراد کی آپس میں بہت لڑائی ہوگی اور صلح صفائی نہیں ہوگی۔

حرف چہارم

(۴) قل اصلاح لهم خیر وان تخالطوهم فاخوانکم

لڑائی کا خاتمہ ہوگا اور صلح صفائی سے کام ختم ہو جائے گا۔

حرف پنجم

(۵) انفروا اخفافا وثقالا وجاهدوا باموالکم

لڑائی میں اضافہ ہوتے ہوئے معاملہ قتل و غارت تک پہنچے گا۔

گواہی دینا بہتر ہے کہ نہیں

و	ل	و	و	ع	ل	ک	ک	ا	ا
ا	ن	ف	ر	ل	ت	ا	ی	س	م
ک	ل	ب	ل	ا	ت	ل	ا	ن	ل
م	ھ	ل	ا	غ	و	ی	ل	ک	ی
ا	ش	ھ	ل	ب	ا	ھ	ش	ل	و
ل	د	ھ	ن	ا	ش	ب	ی	ا	ل
ھ	م	د	س	ش	ا	ا	ا	ر	ھ
د	ا	م	س	ا	ت	ن	ح	و	د
و	ز	م	ل	ت	م	ل	د	ا	و
ن	ا	ر	و	ھ	ی	ل	س	ک	و
ک	ی	و	ف	ا	ت	ک	ل	ی	ل
م	ا	ا	ب	ح	ھ	ن	ل	ا	ک
ا	ز	ل	ل	ی	ف	ل	ھ	ل	م
ا	ھ	و	ھ	ا	ن	ب	ا	ش	ل
ھ	ع	ل	ھ	خ	ا	ل	ذ	ی	ب
ش	م	ی	د	ی	م	ھ	ن	ا	ر

گواہی دینا

حرف اول

(۱) ولا تکتموا الشھادۃ ومن یکتمھا فانہ اثم

جو کوئی بھی معاملہ ہو اس کے مطابق سائل کو گواہی ضرور دینی چاہیے کیونکہ اس کی گواہی کسی کو زندگی بخش سکتی ہے۔

حرف دوم

(۲) لکن یشھد بما انزل الیك انزلہ بعلمہ

حق کے راستے میں صاحب گواہ پر گواہی دینا فرض ہے اس لیے وہ اس معاملے میں بھی گواہی دے کر اپنا فرض پورا کرے۔

حرف سوم

(۳) وکفی باللہ شھیدا محمد رسول اللہ

اس معاملے میں سائل کو گواہی نہیں دینی چاہیے کیونکہ یا تو فیصلہ جھوٹا ہے اور گواہی کا مطلب کسی ناجائز فرد کو اذیت میں مبتلا کرنے کا ہے یا نقصان کثیر ہوگا۔

حرف چہارم

(۴) وارسلناك للناس رسولا وکفی باللہ شھیدا

گواہی دینا بہتر ہے۔

حرف پنجم

(۵) علم الغیب والشھادۃ وھو الحکیم الخبیر

گواہی دینا بہتر ہے اور کسی کو نئی زندگی مل سکتی ہے۔

نکاح بہتر کہ نہیں

ل	ل	ی	س	ا	و	و	ز	ی	ف
ت	ن	ل	ف	ت	ا	ا	ن	ت	ع
ز	ا	ن	و	ل	ع	ف	ل	ت	ز
و	غ	س	ک	ا	م	ح	ا	ن	ر
ع	ی	ب	ی	ل	ا	ل	ح	ف	ا
د	م	ل	ل	س	ق	ک	ا	ا	ن
ا	ن	ھ	س	ء	ت	ا	ش	ن	ا
ن	ن	ا	ء	ی	ل	ف	و	ا	ف
ا	ح	م	ل	ل	ک	ک	ت	ق	ا
ح	ھ	ا	ل	ح	ح	و	ن	ا	م
ی	ا	ن	ھ	ض	ت	ن	ل	ل	ی
ی	ا	ا	ف	ل	ی	ذ	ل	ی	و
غ	ت	و	ی	ت	ل	ا	و	ت	ا
ل	ت	ل	م	ر	ا	ی	ا	ک	ق
ت	و	ن	ی	و	ک	م	ف	ف	ب
ب	ن	ن	ن	ن	ا	م	ے	ھ	ھ

عقد نکاح

حرف اول

(۱) فاعتزلوا النساء فی المحیص ولا تقربوھن

اس نکاح کرنے سے کنارہ کرنا چاہیے، کیونکہ یہ گھر بسنے سے پہلے اُجڑ جائے گا۔ مطلب لڑکی کی طرف سے پلیدی کا اشارہ ہے۔

حرف دوم

(۲) ویستفتونك فی النساء قل الله یفتیكم فیمن

اس نکاح کو کرنا بہتر ہے اور صاحب نکاح رزق و روزی کے معاملے میں کشادگی پائے گا۔

حرف سوم

(۳) زین للناس حب الشہوات من النساء والبنین

نکاح کرنا بہتر ہے ہر طرح سے خوشحالی ہی خوشحالی ہے۔

حرف چہارم

(۴) ولا جناح علیكم ان تنكحوا اذا اتیتموھن

اس نکاح میں حق مہر کے معاملے کو بالکل طے پا کر نکاح کرے بہتر ہے۔

حرف پنجم

(۵) ولا تعزموا عقدة النكاح حتی یبلغ الكتاب

اس نکاح کو کرنے میں کوئی بہتری نہیں ہے۔

امانت کی حفاظت ہو گی کہ نہیں

ن	و	ف	و	ا	م	ا	ل	م	ن
ی	خ	م	ن	ت	ر	ا	ا	ا	ا
ا	ف	ک	ہ	ء	ہ	ا	ل	ل	م
ل	ن	م	ا	ن	ن	ی	ھ	ل	ھ
ا	ا	ق	ک	ب	و	ک	ا	ت	د
ن	ل	ل	ا	ی	ح	ہ	ا	ب	ن
ف	ا	ن	م	ا	ظ	ل	ک	ن	ر
ا	ذ	ا	ا	ل	خ	ی	ل	ن	ا
ا	ء	ی	ت	ی	ن	ب	و	ا	و
ا	و	م	م	د	و	ا	ل	ن	ہ
ن	ن	د	ہ	ا	ز	ت	ی	ب	ل
د	م	ن	ق	ی	ا	ع	ا	ن	ک
د	ن	م	ط	ا	ک	ہ	ک	ا	ل
ے	ع	ی	ر	ا	ل	ا	ن	ی	م
ب	ف	ا	و	ا	ع	ل	م	ء	د
ی	و	ی	د	م	ر	ن	ن	ھ	ث

حفاظت امانت

حرف اول

(۱) ونمیر اهلنا ونحفظ اخانا و نزد ادکیل بعیر

جس کے پاس امانت رکھوائی جائے گی وہ امانت دار ہے اور امانت کی حفاظت ہوگی۔

حرف دوم

(۲) واخاف ان یاکله الذئب وانتم عنه غفلون

اس جگہ امانت محفوظ نہیں ہوگی کیونکہ جس کے پاس امانت رکھوائی جارہی ہے وہ قابل اعتبار فرد نہیں اس لیے اس کے پاس امانت کو نہ رکھوائے۔

حرف سوم

(۳) فلما کلمه قال انك الیوم لدینا مکین امین

اس جگہ امانت کی حفاظت ہوگی کیونکہ وہ شخص خود امانت دار ہے۔

حرف چہارم

(۴) ومن اهل الکتاب من ان تامنه بقنطار یوده

اس جگہ امانت کی حفاظت ہوگی بے دھڑک اپنی کسی بھی شے کو رکھوا دے۔

حرف پنجم

(۵) ان تامنه بدینا رلا یوده الیك الا مادمت

یہ جگہ غیر محفوظ ہے اس لیے اپنی کسی بھی شے کو یہاں نہ رکھوائے کیونکہ وہ شخص بے ایمان ہے اور وہ امانت میں خیانت ضرور کرے گا۔

کل مرادوں کے واسطے

ا	ا	ی	ل	ھ	ی	ی	و	ق	ل
ر	ا	ت	ل	ل	م	د	س	ا	ا
ا	د	ل	ھ	ل	ب	و	خ	ل	م
ح	ن	ر	م	و	ل	ا	ف	م	ک
ل	ج	ی	ل	ل	د	ا	ب	ا	ا
ا	ل	و	ا	ی	و	ع	ق	ک	ذ
ا	ا	ا	م	ت	ل	ن	م	ل	ن
س	خ	ی	ک	ع	ح	ک	غ	ل	د
ن	ی	ک	و	ن	ا	ل	ا	ت	و
ا	ت	و	ت	ن	و	ف	م	ء	م
ت	ی	ا	ا	و	ی	ف	ل	ی	ذ
ء	ل	ض	م	ھ	ا	ا	ت	ل	ن
ے	ر	و	ک	ا	ذ	ا	ر	ل	م
ل	ت	ھ	ن	م	ا	ض	ن	م	ے
ر	ح	ی	ش	ک	ق	ا	ش	ت	ل
ی	م	ء	ء	ن	ب	ک	ا	ا	و

حصول مراد

حرف اول

(۱) له الملك والذين تدعون من دونه ما يملكون

سائل جو کوئی بھی مراد اپنے دل میں رکھتا ہے اللہ ضرور پوری کرے گا۔
انشاءاللہ

حرف دوم

(۲) قل اللهم مالك الملك توتی الملك من تشاء

سائل جو کوئی بھی مراد اپنے دل میں رکھتا ہے اللہ رب العزت اسے ضرور پورا کرے گا اور سائل کو سکھ و چین نصیب ہوگا۔

حرف سوم

(۳) ويستخلف ربی قوما غير كم ولا تضرونه شيئا

اس مراد میں کوئی نقص یا شک پایا جاتا ہے اس لیے یہ ادھوری رہے گی اور اللہ تعالیٰ کسی کے بھی مکر کو پسند نہیں فرماتا۔

حرف چہارم

(۴) یاداودانا جعلناك خليفة فی الارض فاحكم

سائل کو مراد ضرور حاصل ہوگی۔

حرف پنجم

(۵) يأمر بالعدل والاحسان وايتاء ذی القربیٰ

سائل کو ضرور مراد حاصل ہوگی جس سے اس کے دنیا کے کل کاموں میں مدد ہوگی۔

خرید وفروخت ٹھیک ہے کہ نہیں

ق	ف	ا	ا	ف	د	ک	ل	ن	ذ
خ	ل	ل	م	ا	س	و	ھ	ا	ق
ر	ا	ی	ن	ت	ر	م	ب	ط	و
ا	م	س	ع	ب	ا	ا	ط	م	ا
ن	غ	ا	ک	ل	ف	ن	ل	م	ا
س	م	ر	ل	م	ہ	ت	ز	و	ر
م	م	ق	ج	ہ	و	ح	ل	ہ	ا
ض	ل	م	ا	و	ل	ا	ن	ل	ک
ع	ل	ے	ل	ا	ن	ا	ش	ھ	ن
ہ	ط	ا	ل	ع	م	ے	ء	ا	ا
م	ب	م	ن	ق	ا	ا	ب	ر	ب
ک	و	ع	ی	ت	ا	ا	ب	د	ا
ن	ت	ا	م	م	و	ق	د	ن	ر
ا	و	ھ	ک	ہ	ے	ا	و	م	ا
ق	ا	ی	ج	خ	ت	ل	ق	ز	س
ر	ل	د	ا	ر	و	ہ	ر	ء	ا

خریدوفروخت

حرف اول

(۱) قد خسروا انفسهم وضل عنهم ما کانوا یفترون

خریدوفروخت کرنا بالکل مناسب نہیں ہے اس لیے اپنے ارادے کو ترک کردے ورنہ نہ تو خرید ٹھیک ہوگی اور نہ ہی فروخت نقصان ہوگا۔

حرف دوم

(۲) فکلوا مما غنمتم حلالا طیبا واتقوا اللہ

سائل جس شے کو خریدے یا جس شے کو فروخت کرے دونوں میں فائدہ کثیر پائے جاتے ہیں۔

حرف سوم

(۳) اللہ یبسط الرزق لمن یشاء من عبادہ ویقدر

خریدوفروخت کی بدولت فائدہ کثیر ہوگا۔

حرف چہارم

(۴) انما نطعمکم لوجہ اللہ لا نرید منکم جزاء

خریدوفروخت میں کامیابی ہوگی اور فائدہ کثیر ہوگا۔

حرف پنجم

(۵) فذاقت وبال امرھا وکان عاقبۃ امرھا خسرا

خریدوفروخت میں فائدہ کی بجائے الٹا نقصان ہوگا اس لیے نہ تو کوئی شے خریدی جائے اور نہ ہی کوئی بیچی جائے۔

قیدی رہا ہوگا کہ نہیں

ا	ف	ل	ف	و	ذ	ا	ے	ل	ل
ا	س	ء	م	ن	ل	ت	ن	ا	د
ا	ج	ا	ج	ن	ع	ب	ن	ا	ج
ل	ن	ج	ء	ی	ا	ا	ی	ا	ن
ل	ل	ت	م	ا	ف	ھ	ن	ر	ب
ی	و	ا	ن	ن	ا	ن	م	ا	ے
ع	ج	ن	ن	ا	ن	ے	ہ	ج	س
ا	ن	ذ	ے	ر	ق	ا	ھ	ن	ا
ھ	ھ	ل	ا	ے	م	م	ن	ص	ل
و	ن	ک	ا	م	ا	ا	و	ل	ن
ل	ل	ف	ح	ا	س	غ	ن	ا	ل
ل	م	م	و	ع	ا	و	ن	ا	ذ
س	ک	ا	ل	ا	ل	ذ	ل	ذ	ب
ے	ل	ش	ے	ا	س	ک	ا	ن	ل
ح	ن	ک	ا	م	ب	ن	ر	م	ھ
و	ج	ی	ن	ی	ن	ی	ن	و	ن

قیدی

حرف اول

(۱) اذا لاغلال فی اعناقھم والتلاسل یسحبون

قیدی کو کسی بھی طور پر رہائی نہیں ملے گی۔ کیونکہ یا تو اسے سزا ہو چکی ہے یا وہ کسی ایسے جرم میں گرفتار ہوا ہے۔ جس سے جان مشکل سے چھوٹے گی۔

حرف دوم

فاستجبناله ونجیناه من الغم وکذلك ننجی

قیدی کو رہائی ہوگی بہتر کہ کوئی میٹھی شے اللہ کے نام پر تقسیم کروائی جائے تاکہ سختی دور ہو۔

حرف سوم

(۳) لئن انجیتنا من هذه لنکونن من الشاکرین

قیدی کی رہائی ہوگی۔

حرف چہارم

(۴) فلما جاء امرنا نجیناه صالحا والذین آمنوا

قیدی کو قید سے رہائی مل جائے گی۔

حرف پنجم

(۵) ولقد نجینا بنی اسرائیل من العذاب المھین

قیدی کو قید سے رہائی ہوگی اور اس کے بعد کوئی میٹھی شے کو ضرور بچوں میں تقسیم کرے۔

شادی ہوگی کہ نہیں

و	و	و	و	ل	ل	ا	ل	ق	ہ
ت	ز	ن	ر	م	ق	و	ن	ن	ف
ی	ا	س	ف	ی	ن	ج	ا	ی	ھ
ا	م	ء	ب	ا	ل	ط	ن	ی	ا
ل	ھ	ص	و	ز	ھ	ر	ی	ت	و
ا	ت	ب	ک	ا	ن	و	م	ن	ج
ا	ر	م	و	م	ل	ص	ا	ل	ظ
ل	و	ا	ا	ہ	ہ	ا	ک	ت	ر
ک	ن	ت	ب	ت	ا	م	س	ر	و
ن	ن	ب	ج	ن	ع	ا	ن	ن	د
ل	ل	و	ت	خ	ی	ل	ا	ب	ل
ک	ہ	س	ر	ہ	ل	و	ی	ج	م
ش	ا	ء	ا	ظ	ی	ل	ل	ل	ل
ء	ل	و	ج	ا	ش	ھ	ا	ا	ط
ھ	ب	ا	ہ	ل	ی	ص	ل	ل	ی
د	ے	ل	ے	ل	ا	ر	ھ	ت	ا

شادی

حرف اول

(۱) واتقین اللہ ان اللہ کان علی کل شی شہیدا

سائل جس جگہ شادی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے یہاں شادی ہوگی اور وہ مرد و عورت دونوں ہی نیک خصلت ہوں گے۔

حرف دوم

(۲) وازواج مطہرۃ ورضوان من اللہ واللہ بصیر

شادی نیک جگہ ہوگی اور شادی کے درمیان تمام رکاوٹوں کا خاتمہ ہوگا۔

حرف سوم

(۳) وللنساء نصیب مما اکتسبن واسئلوا اللہ

شادی نیک جگہ ہونے کا امکان ہے اور اس کی بدولت رزق وروزی زیادہ وسیع ہوگی اللہ تعالیٰ اس جوڑے سے نیک اولاد نصیبوں میں کرے گا۔

حرف چہارم

(۴) وقرن فی بیوتکن ولا تبرجن تترج الجاهلیة

یہ شادی نیک نہیں اس کی بدولت دونوں لڑتے جھگڑتے رہیں گے۔

حرف پنجم

(۵) لهم فیها ازواج مطهرة وندخلهم ظلا ظلیلا

یہ شادی نیک ہے اور اولاد نیک ہوگی۔

مسافر آئے گا کہ نہیں

و	ا	و	و	و	د	و	ج	ل	ن
خ	ع	ا	ا	ا	ل	ل	•	ت	د
ا	ی	م	ی	ی	ل	س	ن	ا	ن
م	ف	ا	س	ا	د	ر	ق	و	ہ
ی	ف	ص	ا	م	ن	ع	ی	م	ن
ت	د	ا	ن	ج	ع	ت	ل	ر	ا
ل	م	م	و	ن	ی	ن	د	ح	ب
ح	ا	ی	ا	ا	ی	ی	ن	ل	ل
ن	ا	ت	ل	ط	غ	م	ر	ھ	و
ف	ا	ج	ا	ر	ل	خ	ل	ن	ا
ت	ر	ی	ی	ل	م	ی	س	ل	ا
ن	ر	ع	ا	ی	ا	ی	ی	ی	م
ہ	د	ق	ی	ن	ل	ا	ا	ی	و
ہ	ل	ل	س	ق	ا	ل	ی	م	ر
ف	ہ	ا	ن	ب	و	ب	ق	ر	ن
ج	ک	و	و	ا	د	م	م	ح	ہ

مسافر

حرف اول

(۱) ودخل المدينة على حين غفلة من اهلها فوجد

جومفرور ہے یا کوئی مسافر ہے وہ جلد واپس نہیں آئے گا بلکہ اس کے ساتھی سے یا اس کے ملنے والے سے کوئی رابطہ پیدا کیا جائے جس کی بدولت اس سے رابطہ ہو۔

حرف دوم

(۲) اوعلی سفر فعدة من ایام اُخریرید الله بکم

مسافر محفوظ جگہ پر ہے اور وہ عنقریب آ جائے گا۔

حرف سوم

(۳) وجاء من اقصیٰ المدینة رجل یسعیٰ قال یقوم

مسافر جہاں کہیں بھی ہے وہ جلد واپس آئے گا۔

حرف چہارم

(۴) ولا تیاسوا من روح الله انه لا ییاس من روح الله

مسافر جلد واپس نہیں آئے گا اور اس کی خبر گیری کرنے کے لیے کوئی وسیلہ تلاش کرے جس کی بدولت مسافر واپس آئے۔

حرف پنجم

(۵) ونادینا من جانب الطور الایمن وقربناہ

اللہ تعالیٰ سے دعائے خیر کیا کرے مسافر جلد واپس آئے گا۔

کس کام کا انجام کیا ہوگا

ک	ل	و	و	ق	ل	ہ	ہ	ر	ا
م	م	د	ز	ل	ا	ا	[illegible]	ق	و
ا	ل	ا	ن	ا	ر	ب	ا	ا	ب
ا	ش	ل	ہ	ش	د	ر	ی	م	ر
و	ی	ا	م	ن	ا	ف	ل	ن	ا
ا	ی	ط	ا	ک	ن	ا	ی	ل	ب
ی	ل	ب	ط	ا	خ	ح	م	ی	ل
ر	ی	ت	ب	ح	ج	ا	ا	ا	ف
و	ت	ل	ت	ف	ا	ا	ق	و	ل
م	ل	و	ف	ا	ن	د	ل	ض	ت
[illegible]	ن	و	ل	ک	ا	ی	ھ	ن	ن
[illegible]	ا	د	ا	م	ن	و	و	ہ	ن
غ	ف	ا	م	ا	م	ی	ا	ع	ل
ا	ا	ل	ل	ق	ع	ل	ی	ی	ا
ی	ا	ص	ک	ن	د	خ	ر	ث	ط
و	ر	ا	ی	ی	ا	ت	ط	ق	ن

کام کا انجام

حرف اول

(۱) کلما ارادوا ان یخرجوا منھا من غم اعیدوا

جس کام کے لیے ارادہ کر رکھا ہے اس کا انجام ٹھیک نہیں ہوگا اس کام کو ترک کر دینا ہی بہتر ہے تا کہ کوئی بہت بڑا نقصان نہ ہو۔

حرف دوم

(۲) لھم البشری فی الحیاۃ الدنیا و فی الآخرۃ

یہ کام کرنا فائدہ مند ہے اس سے بے بہا فائدہ ہوگا۔

حرف سوم

(۳) وھدوا الی الطیب من القول وھدوا الی صراط

اس کام میں بہتری ہے اور اس سے ترقی کے کئی راستے نکلیں گے۔

حرف چہارم

(۴) ورزقنا ھم من الطیبات و فضلنا ھم علی کثیر

یہ کام کرنا بہتر ہے اور ترقی کے کئی راستے بنیں گے اس کام میں اگر کوئی شریک بھی ہونا چاہے تو کام کو کر لے بہتر ہے۔

حرف پنجم

(۵) قالوا بشرنا بالحق فلا تکن من القانطین

بھلائی والا کام ہے اور فائدہ مند ہے۔

غلبہ کس کا ہوگا

ی	م	م	م	ق	و	ف	و	ک	ل
د	ا	ا	ن	ن	ز	ا	ا	م	د
م	ت	ن	ی	ر	ک	س	ل	ف	ص
و	ا	ر	ق	م	ق	ط	ص	ت	ک
ا	ر	ل	ی	ل	ت	ع	ا	ل	ا
ی	م	م	ت	ہ	ل	ا	ا	ل	ل
و	ق	ع	ل	ی	ق	ن	ن	غ	ف
ک	ا	د	ت	و	ث	ی	ن	ب	م
و	و	ل	ی	ط	م	م	ا	ن	ا
ا	ا	ہ	ک	ک	ل	م	ل	ت	ن
ت	ا	ل	ے	ی	ت	ک	ا	ش	ش
ل	و	ز	ت	ت	و	ن	ع	ر	ر
ا	م	ز	ا	ی	د	ا	ی	ب	و
د	ت	ل	ن	م	م	ن	ا	ذ	و
ر	ر	ک	ل	ن	ب	ص	ح	ا	ح
ن	ن	م	ھ	ن	ی	ی	ی	ل	ن

غلبہ

حروف اول

(۱) لقد نصرکم اللہ فی مواطن کثیر ویوم حنین

سوال کرنے والا غالب ہوگا اور اس کے نتیجے میں رہنے والے افراد اس کے حق میں مغلوب ہوں گے۔

حرف دوم

(۲) کم من فئة قلیلة غلبت فئة کثیرة باذن اللہ

دشمن ومخالف افراد پر سائل کا غلبہ ہوگا اور اس کے حق میں مغلوب ہوں گے۔

حرف سوم

(۳) وما النصر الا من عند اللہ العزیز الحکیم

سائل تمام افراد پر غالب ہوگا اور دشمنوں پر مخالف افراد پر غلبہ رکھے گا۔

حرف چہارم

(۴) فما استطاعوا من قیام وما کانوا منتصرین

سائل دوسرے کے حق میں مغلوب ہوگا اور ہوسکتا ہے کہ اسے ان سے ٹکر لینے میں کوئی نقصان بھی ہو اس لیے پیار و محبت سے اس معاملے کو نمٹائے۔

حرف پنجم

(۵) ویزدکم قوة الی قوتکم ولا تتولوا مدبرین۔

سائل دوسروں کے حق میں غالب ہوگا۔

حمل دیکھنا

و	ق	ا	ف	ف	ل	ا	ل	ک	ا
ا	ل	ذ	س	ص	ی	و	ی	و	ب
ج	ا	ی	ن	ر	ز	ب	ب	ا	ا
و	ش	د	ا	ن	ن	ر	و	ل	و
ل	ن	ا	ع	ع	ہ	ا	ا	ظ	د
م	ک	ل	ا	ا	م	ب	ح	م	د
ن	ا	ل	ل	ل	د	ل	ق	ح	ھ
و	ح	ث	م	ح	ن	ن	م	ا	ق
ا	ف	ی	ث	و	ل	ل	ع	م	ا
ل	ا	ی	ا	س	ھ	ت	د	ن	ت
و	ک	ہ	ش	غ	ل	ن	و	ء	ق
ی	م	ہ	ن	ر	ا	ن	و	ا	ل
و	ا	ا	ہ	د	ل	ل	ہ	خ	ن
ا	ق	و	ل	ب	ن	ا	ن	ق	ک
ص	ن	ع	ا	و	ی	ط	ل	ا	س
ر	ی	ی	ح	ب	ا	ن	ہ	ر	ح

حمل

حرف اول

(۱) ولا یجدون لھم من دون اللہ ولیا ولا نصیرا

یہ عورت حاملہ نہیں ہوگی کسی اچھے سے طبیب سے رجوع کرے تاکہ اسے حمل قائم ہو۔

حرف دوم

(۲) قالوا بشرناك بالحق فلا تکن من القانطین

یہ عورت حاملہ ہے اور ہوسکتا ہے کہ اللہ اسے بیٹے کی نعمت سے نوازے۔ آمین

حرف سوم

(۳) الذی یبدوا الخلق ثم یعیدو ھوا ھون علیہ

یہ عورت حاملہ ہے اور اگر حاملہ نہیں ہے تو نامید ہرگز نہ ہو اسے حمل ضرور ٹھہرے گا اور اللہ اولاد جیسی نعمت سے ضرور نوازے گا۔ انشاء اللہ

حرف چہارم

(۴) فکسونا العظام لحماثم انشانا خلقا اخر

اللہ کے حکم سے یا اسے حمل ہے یا ہو جائے گا اللہ کے ہاں نااُمیدی کرنا کفر ہے۔

حرف پنجم

(۵) فاصبر ان وعد اللہ حق واستغفر لذنبك وسبح

یہ عورت ابھی حاملہ نہیں اسے کوئی بیماری ہے اس کا علاج کروائے تاکہ اللہ اس کی گود ہری کرے۔

علم الاعداد کے ذریعہ تعبیر خواب

اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

طریقہ

سب سے پہلے خواب دیکھنے والے کے نام کے اعداد بحساب ابجد جمع کر کے ان میں روز سوال کے اعداد جمع کریں اور حاصل جمع کو ۱۱ پر تقسیم کریں۔

0 صفر بچے یعنی تقسیم برابر ہو جائے تو کامیابی عنقریب ہوگی۔ دلی تمنائیں پوری ہوں گی

(۲) باقی رہے تو آغاز کار میں صاحب جواب کو نقصان ہوگا، لیکن انجام فائدہ مند ہوگا۔

(۳) بچے تو دوستوں سے غیر متوقع امداد حاصل ہوگی۔ اور ان کی مدد سے مقصد پورا ہوگا۔

(۴) ہوں تو مبارک ہے کسی روحانی بزرگ سے مشکلات دور ہوں گی۔ عزت اور سرداری نصیب ہوگی۔

(۵) بچیں تو عزت اور سرداری نصیب ہوگی۔

(۶) باقی بچیں تو چھ دن یا پھر چھ ماہ بعد مقصد میں کامیابی ہوگی۔

(۷) باقی ہوں تو عنقریب مویشیوں کے ذریعہ فائدہ ہوگا۔

(۸) باقی بچیں۔ تو خطرات کا سامنا ہوگا۔

(۹) باقی بچیں۔ تو توقعات میں ناکامی، لڑائی جھگڑا، مگر انجام فتح ہوگی۔

(۱۰) باقی بچیں۔تو نہایت مبارک خواب ہوگا۔

(۱۱) بچے اس کا نتیجہ پہلے نتیجے سے منطبق کر لیں۔

باقی عدد	پچھلے نتیجے سے بہتر رزلٹ حاصل کرنے کا مددگار نتیجہ
۱	دموی خلط سے مرض ہے
۲	صفراوی یا ریاحی تکالیف
۳	بلغمی مادہ ہے
۴	سوداوی مادہ
۵	آسیب کا اثر
۶	مریض بہانہ اور مکر کرتا ہے کوئی مرض نہیں
۷	روحانی یا ذہنی صدمہ۔نفسیاتی امراض

مریض تندرست ہوگا یا نہیں؟

مندرجہ ذیل ۲ اصولوں سے کسی ایک پر عمل کریں۔

(۱) اعداد نام مریض مع والدہ اور روز سوال کے اعداد کو جمع کر کے ۳ پر تقسیم کیجئے اور باقی عدد پر غور کریں، ۱ باقی رہے تو مر جائے، ۲ باقی رہیں تو تندرست ہو، ۳ باقی رہے تو بیماری طول پکڑے اور دیر سے آرام آئے۔یا۔

(۲) اعداد نام مریض مع والدہ + اعداد یوم + اعداد ساعت = حاصل جمع ÷ ۴ باقی ۱ تو بچنا محال، ۲ باقی تو تندرست، ۳ باقی تو بیماری لمبی ہو اور ۴ باقی تو بیماری لمبی ہو ۵ باقی تو بیماری روز بروز کم ہو۔

مریض کتنے دنوں میں تندرست ہوگا یا مرے گا؟

(۱) نام مریض کے اعداد۔

(۲) مریض کی والدہ کے نام کے اعداد۔

(۳) جس دن مریض بیمار تھا اس دن سے لے کر روز حساب تک جتنے دن گزر گئے ہوں۔

مندرجہ بالا تینوں اعداد کو جمع کر کے حاصل جمع کو تمیں پر تقسیم کرو اور جتنے عدد باقی ہوں۔ انہیں جدول شفاء یا جدول موت میں تلاش کرو۔ مثلاً اگر ۱۵ باقی آیا تو یہ جدول شفاء میں ہے۔ اس سے نتیجہ نکلا کہ مریض ۱۵ دنوں میں صحت پائے گا۔

جدول شفاء

۱۰	۳۰	۲	۱
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳
۲۲	۲۰	۱۹	۱۷
×	۲۹	۲۷	۲۶

جدول موت

۷	۶	۵	۴
۱۲	۱۱	۹	۲
۲۴	۲۲	۲۱	۱۸
۲	×	۲۸	۲۵

کس طریق علاج سے آرام آئے گا؟

اعداد نام مریض مع مادر + روز سوال کے اعداد = حاصل جمع ÷ ۴۔

ایک باقی ہو تو روحانی یا نفسیاتی علاج۔ رنگ و روشنی سے علاج۔

۲ باقی ہو تو علاج الادویہ یا علاج بالغذا یا ایلوپیتھی ہومیوپیتھی، یونانی وغیرہ۔

۳ باقی ہو تو (نمبر ۲ کے احکامات) ۴ باقی ہو تو (نمبر ۱ کے احکامات)

اعداد و تشخیص امراض

علم الاعداد اور علم الحروف درحقیقت علم جفر کی شاخیں ہیں۔علم جفر ایک سمندر ہے جس کی اتھاہ تک پہنچنا انسانی قوت کے بس کی بات نہیں ہے۔حضور رسالت مآبؐ نے حضرت علی علیہ السلام کو ایک ہزار علوم تعلیم فرمائے اور پھر ہر علم سے مزید ایک ہزار علوم تعلیم دیئے۔انہی علوم میں سے ایک علم جفر ہے۔

- اسی علم سے ایک قطرہ آپ کے پیش خدمت ہے جو مجھے سید حسن بخاری توکلی جفاء و منجم (لاہور) پنڈت پنالال جیوتشی (جالندھر) اور شاد گیلانی (شورکوٹ) کے تعاون سے آپ کی خدمت میں پیش کرنے کا شرف ہے۔

طبیب چاہے اسلامی ہو یا یونانی، آیورویدک ہو یا ایلوپیتھک، ہومیوپیتھک ہو یا کسی بھی طریق علاج کا ماہر۔اصل مسئلہ اسے اپنے پاس آنے والے مریض کی تشخیص مرض کا ہوتا ہے علم جفر نہ صرف تشخیص امراض کے زریں اصول فراہم کرتا ہے بلکہ وجوہات مرض اور بیمار کے صحت یاب ہونے اور کب تک ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں بحکم خدا صحیح معلومات فراہم کرتا ہے۔ذیل میں آپ انہی اطلاعات کے بارے میں جانیں گے۔

تشخیص امراض

جب بھی کوئی مریض آپ کے پاس آئے اور اپنا حال کہنا شروع کرے تو جو کلمہ

(یعنی بات چیت کا پہلا حرف یا عدد) اس کے منہ سے پہلے نکلے وہ لکھ لیں یا آپ مریض کو کوئی حرف یا عدد اس کی اپنی زبان سے کہنے کے لیے کہیے۔

ان اعداد یا حروف کا رزلٹ درج ذیل ہے۔

اعداد	حروف	نتیجہ
۱_۸۰	ا، ف	بخار، صفرا، سرجام، درد خصوصاً قولنج
۲_۹۰	ب، ص	بخار، خرابی معدہ، بواسیر، سل، خارش، دنبل
۳_۱۰۰	ج، ق	کسی جگہ ورم، کینسر، کھانسی، ریاح، سردی، لقوی
۴_۲۰۰	د، ر	بلغم، سودا، تپ، بدن کے نچلے حصے کی درد
۵_۳۰۰	ھ، ش	یرقان، صفرا، خشکی، پیاس
۶_۴۰۰	و، ث	درد منہ، بلغم، بخار، قولنج، جریان، نقص پیشاب
۷_۵۰۰	ز، ث	خرابی معدہ، درد شکم، یرقان
۸_۶۰۰	ح، خ	حزن وغم، سودایت، بخار، پیٹ خراب
۹_۷۰۰	ط، ذ	سردی میں کان درد، زکام، پیچس
۱۰_۸۰۰	ی، ض	غم، بخار، بدن میں درد نچلے حصے کی
۲۰_۹۰۰	ک، ظ	معدہ خراب، بواسیر، بے ہوشی
۳۰_۱۰۰۰	ل، غ	قبض، درد معدہ، روحانی تکالیف
۴۰_×	م، ×	زکام نیا، درد سینہ، یا شکم یا پشت، جانور کا کاٹنا
۵۰_×	ن، ×	کھانسی، دق، گردہ، درد پشت، بخار
۶۰_۷۰	س، ع	آلات تناسلہ کمزور، بخار، لرزہ

یاد رہے کہ اعداد یا حروف ابجد قمری کے حساب سے کہلواتے ہیں۔ آپ کی سہولت کے لیے ابجد قمری مع حروف کی عددی قیمت کے دی جارہی ہے۔ ہر حرف کے نیچے

اس کی عددی قیمت ہے۔

ا ب ج د ھ و ز ح ط ی ک ل م ن

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰

س ع ف ص ق ر ت ث خ ذ ض ظ غ

۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰

اعداد یا حروف کے نتیجے میں سے بہتر انتخاب کے لیے درج ذیل اصول اپنائیے۔

(۱) اعداد نام مریض

(۲) اعداد یوم سوال

(۳) اعداد ساعت

مندرجہ بالا اعداد کو ابجد قمری سے حاصل کر کے چاروں اعداد کا حاصل جمع معلوم کر کے سات پر تقسیم کر دیں۔

شادیاں ناکام کیوں ہوتی ہیں

عموماً شادیاں محرم الحرام میں ہونے کی وجہ سے کبھی ناکامیابی سے ہمکنار نہیں ہوتیں یہ ایک تجربہ شدہ بات ہے۔ اس لیے کہ اس مہینے میں شہزادہ عرب عجم جناب فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کے نور نظر حضور امام حسین علیہ السلام کی شہادت ہوئی۔ اس شہادت پر زمین وآسمان پتھر ملائکہ حوریں سب روئے حتیٰ کہ اس مظلوم کی شہادت پر خود قاتل بھی روتے رہے۔ اس لیے اہل اسلام کو اس مہینہ میں شادیاں نہیں کرنا چاہیے۔ بعض شادیاں آپس کی ذہنی مطابقت نہ ہونے کے باعث ناکام ہو جاتی ہیں۔

میں یہاں پر علم اعداد کی روشنی میں ایک قاعدہ پیش کر رہا ہوں جو سو فیصد صحیح ہے۔ اس پر عمل کر کے آپ اپنی زندگی خوشگوار بنا سکتے ہیں۔

حروف ابجد

ن	م	ل	ک	ی	ط	ح	ز	و	ھ	د	ج	ب	ا
۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
غ	ظ	ض	ذ	خ	ث	ت	ش	ر	ق	ص	ف	ع	س
۱۰۰۰	۹۰۰	۸۰۰	۷۰۰	۶۰۰	۵۰۰	۴۰۰	۳۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰

ان حروف ابجد کی مدد سے نام لڑکا اور لڑکی (والدہ کا نام استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہے) دونوں کے الگ الگ اعداد لیں۔ لڑکے کے اعداد کو بھی ۹ پر تقسیم کریں

اورلڑکی کے اعداد کو بھی ۹ پر تقسیم کریں۔ اگر برابر تقسیم ہو جائیں تو قسمت دیکھنے کے لیے ۹ عدد ہی سمجھا جائے گا۔ تقسیم کے بعد دونوں کے جو باقی عدد بچے ہوں انہیں جدول میں دیکھیے۔ مثلاً دونوں کے اعداد تقسیم کیے باقی ہندسہ لڑکے کا ایک بچا اورلڑکی کا بھی ایک تو اس کا جواب ملاحظہ فرمائیں۔

ا۔اور۔ابچیں تو انشاء اللہ یہ شادی نہایت سعد ثابت ہو۔

اگر کسی کا ا۔ اور دوسرے کا ۲ باقی بچیں تو بادشاہی زندگی گزارنے کی علامت ہے۔

ا۔اور۳......نااتفاقی خانہ جنگی رہے گی اجتناب بہتر رہے گا۔

ا۔اور۴......دائمی فراق انجام طلاق ہوگا۔

ا۔اور۵......شادی معتدل رہے گی دونوں ایک دوسرے کی بات برداشت کرلیں گے۔

ا۔اور۶......نہایت عمدہ زندگی بسر کریں گے۔

ا۔اور۷......ایسے جوڑے اولاد کا غم دیکھتے ہیں۔

ا۔اور۸......زندگی رنج وغم میں گزرے گی غربت مفلسی رہے گی۔

ا۔اور۹......انجام بہتر رہے گا ایک دوسرے کی بات مانیں گے۔

۲۔اور۲......یہ بھی عمدہ زندگی بسر کرتے ہیں۔

۲۔اور۳......انجام طلاق ہوگا۔

۲۔اور۴......فقدان محبت رہے گا لڑائی جھگڑے بہت ہوں گے۔طلاق نہیں ہوگی۔

۲۔اور۵......اطمینان اور سکون نہیں ہوگا۔

۲۔اور۶......یہ ایک دوسرے کو بدنامیاں اور تہمتیں لگانے والے ہوتے ہیں۔

۲۔اور ۷......اچھے اور خوب رہتے ہیں۔

۲۔اور ۸......خوب زندگی بسر کرتے ہیں لیکن کچھ عرصہ بعد جھگڑے شروع ہو جاتے ہیں۔

۲۔اور ۹......انجام بہت اچھا ہوتا ہے۔

۳۔اور ۳......شادی عشق و محبّت کی ہوگی مگر انجام بے وفائی۔

۳۔اور ۴......انجام طلاق۔دائمی جدائی۔

۳۔اور ۵......طلاق۔ب۔ئی۔

۳۔اور ۶......طلاق۔جدائی۔فراق وغیرہ۔

۳۔اور ۷...... ماشاءاللہ خوب ایک دوسرے پر جان نچھاور کریں گے۔

۳۔اور ۸......یہ بھی عمدہ رہیں گے۔

۳۔اور ۹......معتدل رہیں گے بیوی شوہر کی بات لڑ جھگڑ کر مان لیا کرے گی۔

۴۔اور ۴......انجام طلاق ہوگا۔

۴۔اور ۵......جدائی۔فراق ہوگا۔

۴۔اور ۶......یہ جوڑا بھی بہت عمدہ رہے گا۔

۴۔اور ۷......یہ اچھی زندگی بسر کرتے ہیں۔

۴۔اور ۸......سعد ثابت ہوتے ہیں۔

۴۔اور ۹......جنگ و جدال طعنہ دینے والے ہوتے ہیں۔

۵۔اور ۵......انجام جدائی ہوگی۔

۵۔اور ۶......موافقت رہے گی۔

۵۔اور ۷......یہ زندگی اچھی گزاریں گے۔

۵۔اور ۸......دونوں میں پیار محبت بہت ہوگا۔

۵۔اور ۹......معتدل رہتے ہیں۔

۶۔اور ۶......سعد ترین شادی ہے۔

۶۔اور ۷......معتدل رہتے ہیں۔

۶۔اور ۸......خوب گزارتے ہیں۔

۶۔اور ۹......یہ بھی معتدل رہتے ہیں۔

۷۔اور ۷......یہ اچھی زندگی گزرتی ہے۔

۷۔اور ۸......ابتداء میں خرابیاں بعد میں زندگی اچھی گزرتی ہے۔

۷۔اور ۹......مزاجوں میں بہت اختلاف رکھتے ہیں۔ دونوں کی پسند جدا۔ ایک دال پسند کرتا ہے تو دوسرا سبزی لڑتے بھڑتے عمر گزر جاتی ہے۔لیکن طلاق ہوتی ہے۔بعض اوقات طلاق نہیں ہوتی۔

۷۔اور ۸......یہ شادی بھی مبارک ہوتی ہے۔

۸۔اور ۹......خوشیاں بھری شادی ہوتی ہے۔

۹۔اور ۹......جھگڑا فساد کرتے ہیں بہتر ہے ایسی شادی نہ کی جائے۔

مثلاً عورت: نور جہاں	مرد: شوکت حسین رضوی
ن ۵۰	ش ۳۰۰
و ۶	و ۶
ر ۲۰۰	ک ۲۰
ج ۳	ت ۴۰۰
ھ ۵	حسین ۱۲۸
ا ۱	ر ۲۰۰

ن ۵۰	ض ۸۰۰
۹ ÷ ۳۱۵	و ٦
x _ ۳۵	۹ ÷ ۱۸۷۰

شوکت حسین رضوی کے ۷ اور نور جہاں کے بقایا عدد ۹۔ ۷ ۔ ۲۰۷

۹ اور ۷ کو دیکھا: نتیجہ جھگڑا۔ مختلف مزاج۔ جدائی۔

(نوٹ) نام کا بالکل صحیح ہونا لازمی ہے۔ اگر ۹ پر پورا تقسیم ہو جائے تو باقی ۹ عدد ہی تصور ہوگا۔ نام جب تک مکمل درست نہیں ہونہ نتیجہ صحیح نہیں نکلتا۔

❁ ❁ ❁

پیدائشی رنگ کا انتخاب

بروج کے تحت پیدا ہونے والوں کے کوائف ہی تحریر کر رہے ہیں تا کہ مناسب پیدائشی خامیوں کو دور اور خوبیوں کو اجاگر کیا جائے۔

۲۱ مارچ سے ۲۰ اپریل تک

پیدا ہونے والوں کا برج حمل ستارہ مریخ رنگ سرخ عدد ۹ دن منگل ہے۔ اس برج کے تحت پیدا ہونے والے دلیر سرگرم عمل اور چست و چالاک خود مختار باذاق اور مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں مزاج میں حکمرانی کا عنصر ہوتا ہے ان حضرات کے لیے یاقوت عقیق سرخ لعل اور حجر الدم میں سے کوئی رنگ منتخب کیا جا سکتا ہے۔

۲۱ اپریل سے ۲۱ مئی

تک پیدا ہونے والوں کا برج ثور ستارہ زہرہ رنگ ہلکا نیلا عدد ۱۴ دن جمعہ ہے۔ ایسا شخص قوت برداشت کا مالک ہوتا ہے۔ بے پناہ خود اعتمادی اور مستقل مزاجی رکھتا ہے۔ محبت شفقت اور جفاکش ہوتا ہے خاموشی اور غیر جانبداری اس کا طرہ امتیاز ہے ان حضرات کے لیے الماس لہسنیا اور زبر جدید بہترین رنگ ہیں سفید زرکون یا عقیق بھی مناسب ہے۔

۲۲ مئی سے ۲۱ جون تک

تک پیدا ہونے والوں کا برج جوزا ستارہ عطارد رنگ زرد سرخی مائل عدد ۱۷ دن بدھ ہے ایسا شخص صاحب عقل و دانش صاحب فکر و عمل مشفق مہربان اور صاحب جستجو ہونے

کے ساتھ وجدانی اور پاکیزہ خیالات کا مالک ہوتا ہے۔ ان حضرات کے لیے پکھراج زرکون یا سرخ بہتر ہوتے ہیں۔

۲۲ جون سے ۲۳ جولائی تک

تک پیدا ہونے والوں کا برج سرطان ستارہ قمر رنگ سفید نیلگوں عدد ۱۸ دن پیر ہے ایسے لوگ مستقل مزاج خانگی زندگی کے دلدادہ سادگی پسند ثابت قدم وفادار اور روحانی قوت سے جلد متاثر ہونے والے ہوتے ہیں ان حضرات کے لیے درنجف اوپل حجر قمر موتی اور سفید عقیق مناسب ہیں۔

۲۴ جولائی سے ۲۳۔ اگست

تک پیدا ہونے والوں کا برج اسد ستارہ شمس رنگ نارنجی عدد ۱۹ دن اتوار ہے ایسے لوگ بلند ہمت سرگرم عمل مستعد بے خوف مگر خوف خدا رکھنے والے اور معاف کرنے والے خوش مزاج ہوتے ہیں ان حضرات کے لیے کہربا زرکون زرد عقیق زرد اور حجر الشمس بہتر ہے۔

۲۴۔ اگست سے ۲۳ ستمبر

تک پیدا ہونے والوں کا برج سنبلہ ستارہ عطارد رنگ گہرا زرد عدد ۲ دن بدھ ہے ایسے لوگ پاکیزہ خیالات کے مالک ہوتے ہیں خاموش طبع بے غرض مخلص چالاک قربانی دینے والے پاکدامن حق پسند بے تکلف سخنور خوش طبع ہوتے ہیں ان حضرات کے لیے پکھراج زرکون زرد یا سرخ عقیق زرد بہتر ہے۔

۲۴ ستمبر سے ۲۲ اکتوبر

تک پیدا ہونے والوں کا برج میزان ستارہ زہرہ رنگ ہلکا گلابی نیلگوں عدد ۳ دن جمعہ ہے ایسے لوگ انصاف پسند صالح متقی باحیا باشعور شفیق اور شائستہ ہوتے ہیں اپنی بات منوانے پر مصر رہتا ہے اور دوسروں کے دلائل تسلیم کرتا ہے ان حضرات کے لیے ہیرا البسینا زہرا جد در ہلکا گلابی زرکون بہتر ہے۔

۲۳۔اکتوبر سے۲۲نومبر

تک پیدا ہونے والوں کا برج عقرب ستارہ مریخ اگر گہرا سرخ عدد۴ دن منگل ہے ایسے لوگ صاحب دل صاحب دماغ مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں ان کے لیے یاقوت عقیق سرخ مرجان اور حجروم مناسب ہیں۔

۲۳نومبر سے۲۲دسمبر

تک پیدا ہونے والوں کا برج قوس ستارہ مشتری رنگ ارغونی ہلکا عدد ۷ دن جمعرات ہے ایسے لوگ دل ودماغ وصاحب بصیرت، خودمختار آزادی پسند بے رعا، عیاری سے عاری گہری نظر رکھنے والے او جلد غلط فہمی کا شکار ہونے والے ہوتے ہیں ان کے لیے زمرد، فیروزہ سنگ یشب، لاجورد داو سبز عقیق بہتر ہے۔

۲۳دسمبر سے۲۰جنوری

تک پیدا ہونے والوں کا برج جدی ستارہ زحل رنگ نیوی بلو، سلیٹی سیاہی مائل، عدد ۸ دن ہفتہ ہے ایسے لوگ سرگرم عمل، خدمت خلق کے جذبہ سے معمور ہوتے ہیں۔

۲۱جنوری تا ۱۹فروری

تک پیدا ہونے والوں کا برج دلو ہوتا ہے سیارہ زحل ہوتا ہے رنگ خاکی، بھورا، نیلا ہوتا ہے جواہر نیلم، حدید، عقیق سیاہ بیماریاں آنتوں کی بیماریاں، دمہ، اختلاج قلب ہوتا ہے۔

۲۰فروری تا ۲۰مارچ

تک پیدا ہونے والوں کا برج حوت ہوتا ہے اور سیارہ مشتری ہوتا ہے رنگ سبز، بھورا اور خاکی ہوتا ہے خوشبو کنول ہوتی ہے۔اہل حوت مہربان مزاج اور حساس طبع ہوتے ہیں۔

طول عمر اور وسعت رزق کے ۵۰ مجرب نسخے

(۱)	والدین کے ساتھ نیکی اور اچھا کرنا	(۲۶)	گرمی پانی سے نہانا
(۲)	حج وعمرہ کی ادائیگی	(۲۷)	صبح سویرے سیب کھانا
(۳)	صلہ رحمی کرنا	(۲۸)	زیارت امام حسینؑ کو روز پڑھنا
(۴)	ہر وقت باوضو رہنا	(۲۹)	ظاہر و باطن میں خوف خدا رکھنا
(۵)	گناہوں کو ترک کرنا اور تقویٰ اختیار کرنا	(۳۰)	محمد وآل محمد پر کثرت سے درود بھیجنا
(۶)	صدقہ دینا	(۳۱)	نماز باجماعت کی پابندی کرنا
(۷)	تسبیح جناب فاطمہ الزہراؑ پڑھنا	(۳۲)	گھر والوں سے اچھا سلوک کرنا
(۸)	پڑوسیوں سے اچھا سلوک کرنا	(۳۳)	لوگوں سے اخلاق سے پیش آنا
(۹)	کثرت سے تکبیر (اللہ اکبر) کہنا	(۳۴)	برادر مومن کو کھانا کھلانا
(۱۰)	خدا کی نعمتوں پر شکر ادا کرنا	(۳۵)	مومنین کا اکھٹے مل کر کھانا کھانا
(۱۱)	بکثرت تلاوت قرآن کرنا	(۳۶)	دانتوں میں خلال کرنا
(۱۲)	مسلسل توبہ کرتے رہنا	(۳۷)	ناخن تراشنا
(۱۳)	شائستہ گفتگو کرنا	(۳۸)	سحری خیزی اور علی الصبح اٹھنا

(۱۴)	گھر اور گھر کے برتنوں کو صاف رکھنا	(۳۹)	حسن تدبیر سے کام لینا
(۱۵)	سلام کو عام کرنا	(۴۰)	نماز شب کی پابندی کرنا
(۱۶)	سورۂ اخلاص پڑھتے ہوئے گھر داخل ہونا	(۴۱)	تبلیغ علوم دینیہ میں حصّہ لینا
(۱۷)	خمس کی ادائیگی	(۴۲)	خدا پر توکل کرنا
(۱۸)	کھانے سے پہلے ہاتھوں کو دھونا	(۴۳)	شادی اور خدائی وعدہ پر اعتماد کرنا
(۱۹)	دیگر مومنین رزق و عمر میں اضافہ کے لیے دعا مانگنا	(۴۴)	عبادت پروردگار کی انجام دہی کرنا
(۲۰)	دسترخوان کی جھڑن کھانا	(۴۵)	آخرت کو اپنا نصب العین قرار دے دینا
(۲۱)	سر اور داڑھی میں کنگھا کرنا	(۴۶)	تجارت کرنا
(۲۲)	غروب آفتاب سے پہلے روشنی کر دینا	(۴۷)	علم دین حاصل کرنا
(۲۳)	مسلسل نیکیاں کرتے رہنا	(۴۸)	تعقیبات نماز کی پابندی
(۲۴)	صبح سویرے اٹھنا	(۴۹)	زیادہ سے زیادہ دعا کرنا
(۲۵)	قرض کم لینا	(۵۰)	زیارت عاشورہ کا باقاعدگی سے پڑھنا

رزق اور عمر میں کمی کے ۵۰ اسباب

نمبر	سبب	نمبر	سبب
(۱)	رشتہ داروں سے بدسلوکی کرنا	(۲۶)	برہنہ سونا
(۲)	والدین کی نافرمانی کرنا	(۲۷)	دستر خوان پر کھانے کے ریزے اور ٹکڑوں کا احترام نہ کرنا
(۳)	اچھے کاموں کو ترک کرنا	(۲۸)	پیاز اور لہسن کے چھلکے جلانا
(۴)	قطع رحمی کرنا	(۲۹)	ہر قسم کی لکڑی سے خلال کرنا
(۵)	غصہ کرنا	(۳۰)	رات کو جھاڑو دینا
(۶)	ظلم کرنا	(۳۱)	مکڑی کے جالے کو گھر سے صاف نہ کرنا
(۷)	فضول خرچی کرنا	(۳۲)	برتن دھوئے بغیر چھوڑ دینا
(۸)	صبح کے وقت سوتے رہنا	(۳۳)	بدن پر کپڑے سینا
(۹)	گھر میں تلاوت قرآن کا نہ کرنا	(۳۴)	بدن کے کپڑے سے منہ خشک کرنا
(۱۰)	سستی و کاہلی سے کام لینا	(۳۵)	ٹوٹے ہوئے کنگھے سے کنگھا کرنا
(۱۱)	امانت میں خیانت کرنا	(۳۶)	بازار میں دیر تک ٹھہرنا
(۱۲)	گناہ پر گناہ کرتے چلے جانا	(۳۷)	بیہودہ، فضول گفتگو اور فحش مذاق کرنا

(۱۳)	توبہ میں ٹال مٹول اور آج کل کرنا	(۳۸)	کنجوسی کرنا
(۱۴)	نماز واجب کو ترک کرنا	(۳۹)	ہرے بھرے درختوں کو بلاضرورت کاٹنا
(۱۵)	شراب خوری کرنا	(۴۰)	لوگوں کو اپنی زبان یا عمل سے اذیت پہنچانا
(۱۶)	زنا کرنا	(۴۱)	نامحرموں کو بری نگاہ سے دیکھنا
(۱۷)	سختی اور درشتی سے کام لینا	(۴۲)	گانا سننا اور گانا
(۱۸)	لالچ کرنا	(۴۳)	بلاضرورت قرض لینا
(۱۹)	مسجد سے جلد نکلنا	(۴۴)	جھوٹی قسمیں کھانا
(۲۰)	والدین کو ان کے نام سے پکارنا	(۴۵)	جھوٹ بولنا
(۲۱)	والدین کے لیے معاذ اللہ بددعا کرنا	(۴۶)	ہمسایوں سے برا سلوک کرنا
(۲۲)	والدین کے حق میں دعا نہ کرنا	(۴۷)	کھڑے ہو کر شلوار پہننا
(۲۳)	جنابت و احتلام کی حالت میں باتیں کرنا	(۴۸)	بدتدبیری اور Misplanning سے کام لینا
(۲۴)	حالت جنابت میں کھانا کھانا	(۴۹)	کفران نعمت کرنا
(۲۵)	کثرت سے سونا	(۵۰)	چوری کرنا

سورۂ الحمد کے تین عمل

ترقی رزق و دولت دفع عسرت و دشمن و نجی فتوحات

عمل نمبر ۱

ماہ قمری کے پہلے جمعہ کی شب سے سورۂ الحمد کو شروع کریں۔ سورۂ الحمد کے ہر لفظ کی حرف بسطی کریں جو لفظ مکرر ہوں یعنی بار بار آئیں ان میں سے ایک رہنے دیں باقی کاٹتے چلے جائیں جو حروف اس سورہ کے باقی رہیں ان ہی حروف کے اعداد کے موافق ہر روز پڑھیں۔ ہر روز کی تعداد جدول میں دیکھیں، اکیس روزہ عمل ہے۔

مقررہ وقت	مقررہ جگہ	معطر
پابندی وقت	تبدیلی جگہ نہ ہو	خود پاک۔لباس پاک

عمل نمبر ۲

۴۹ یوم کا عمل۔ قمری ماہ کے پہلے اتوار کو روزہ رکھیں شب دوشنبہ کو بعد نماز مغرب روزہ افطار کریں اور دس مرتبہ سورۂ الحمد کو پڑھیں۔ ہر دفعہ رحیم اور نستعین کے بعد دل میں حاجت کو لائیں۔ دوسرے روز سے ۱۰ مرتبہ روزانہ بڑھاتے جائیں، شب یکشنبہ تعداد ۷۰ ہو جائے گی پھر دوسرا ہفتہ شروع کریں پہلے ۷۰ مرتبہ پھر ۱۰ کم کرتے جائیں پھر دس سے شروع کریں۔ ۷۰ پر جائیں پھر اگلے ہفتہ ۷۰ سے شروع کریں اور ۱۰ پر ختم کریں سات ہفتے اسی طرح کریں اس پر مداومت کریں تو ترقی رزق و معیشت کے لیے مجربات صحیحہ سے ہے۔

عمل نمبر 3

روزانہ ۴۹ بار پڑھیں اور ہر بار ایاك نعبدو و ایاك نستعین کو سات سات بار تکرار کریں باون دن کے بعد جو کچھ نظر آئے کسی سے ذکر نہ کریں بلکہ اپنے مرشد سے ہدایات لیں۔ کم از کم چالیس یوم کے دو چلے کریں پہلے میں کچھ نظر نہ آئے گا، دوسرے میں انشاء اللہ تعالیٰ حقیقت سے پردہ اٹھنا شروع ہوگا۔

پاسداری وعدہ

وَاِذَا اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ سے لِلْکَافِرِیْنَ عَذَابًا اَلِیْمًا تک

اگر کسی شخص کے ساتھ کسی دوسرے شخص نے وعدہ کیا ہوا اور ایفائے عہد کے لیے قسم بھی کھائی ہو۔ پھر دیکھے کہ وہ شخص اپنے وعدہ کی وفا نہیں کر رہا تو کسی طرح اس آدمی کے لباس میں سے ایک ٹکڑا حاصل کرے اور اس پر ان آیات کو زعفران اور شبنم کے پانی سے جو درختوں کے پتوں پر پڑتی ہو، لکھے اور کپڑے کو لپیٹ کر اپنے پاس رکھے تو وہ شخص اپنے وعدہ کو پورا کرنے پر مجبور ہو جائے گا۔

نقشہ تعداد قرات

حروف	دن	تعداد پڑھی	حروف	دن	تعداد پڑھی
ا	۱	۱	ک	۱۲	۲۰
ل	۲	۳۰	و	۱۳	۶
ح	۳	۸	س	۱۴	۶۰
م	۴	۴۰	ت	۱۵	۴۰۰
د	۵	۴	ص	۱۶	۹۰
ہ	۶	۵	ط	۱۷	۹
ر	۷	۲۰۰	ق	۱۸	۱۰۰

ب	۸	۲	ز	۱۹	۷۰۰
ع	۹	۷۰	غ	۲۰	۱۰۰۰
ی	۱۰	۱۰	ض	۲۱	+۸۰۰
ن	۱۱	۵۰			۱۰۰ازائد

ہفتہ	شب سوموار تا شب	شب سہ شنبہ	شب چہار شنبہ	شب پنجشنبہ	شب جمعہ	شب شنبہ	شب یکشنبہ
اول	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰
دوم	۷۰	۶۰	۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰
سوم	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰
چہارم	۷۰	۶۰	۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰
پنجم	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰
ششم	۷۰	۶۰	۵۰	۴۰	۳۰	۲۰	۱۰
ہفتم	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰

آپ کا سوال آپ کا جواب

علم الاعداد کا کمال

میں یہ وضاحت ضروری سمجھتا ہوں کہ اسلام کا مسلمہ عقیدہ یہ ہے کہ عزت وذلت، ترقی وتنزلی بیماری وصحت اور موت وحیات مشیت ایزدی کے تابع ہے۔

انسان فطری طور پر متجسس واقع ہوا ہے بہت سے قارئین ایسے ہوں گے جو یہ چاہتے ہیں کہ علم الاعداد کی مدد سے اپنے ہرایک سوال کا جواب حاصل کرسکیں۔ دل کی تشفی وطمانیت قلب کو تسکین حاصل ہوسکے۔ علم الاعداد کی مدد سے اپنے ہر ایک سوال کا جواب حاصل کرسکتے ہیں۔

کائنات کی ہر چیز اعداد کے حیطہ تصرف میں آئی ہے۔ جب کائنات کی کوئی چیز اعداد کی مخفی قوت سے باہر نہیں تو اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے۔ کہ ہر سوال کا جواب اعداد کی مدد سے حاصل کیا جاسکے۔

اگر کوئی اپنے دل کی کوئی بات دریافت کرنا چاہے تو اس کا طریقہ یہ ہے۔ پہلے اس شخص کے نام کے اعداد بحروف ابجد لیے جائیں پھر اس کام کے حروف لیں جس کے متعلق معلومات درکار ہے۔ اب ان دونوں اعداد کو آپس میں ضرب دیں۔ پھر اس دن کے اعداد لیے جائیں۔ اور ان اعداد کو حاصل ضرب میں جمع کردیا جائے۔ اور مجموعہ کو تیرہ (۱۳) پر تقسیم کیا جائے۔ اگر حاصل تقسیم جفت ہو تو کام نہیں ہوگا۔ حالت مشکوک رہے گی۔ لیکن اگر جواب طاق میں ہو تو کام ضرور بن جائے گا اور اگر باقی صفر ہو یا کچھ نہیں بچے تو کام ہوگا

لیکن ذرا وقفے کے بعد۔

مثال کے طور پر محمد انور بروز یک شنبہ (اتوار) دریافت کرنا چاہتا ہے کہ اس کی ملازمت میں سال ۱۹۹۷ء میں ترقی ہوگی یا نہیں۔

اب اسے تیرہ (۱۳) پر تقسیم کیا۔ حاصل تقسیم سات (۷) حاصل ہوتا ہے۔ یہ طاق عدد ہے۔ پس نتیجہ یہ حاصل ہوا کہ کام ضرور بن جائے گا۔ یعنی سال ۱۹۹۷ء میں ملازمت میں ترقی ضرور ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

سوالات کے جوابات معلوم کرنے کا دوسرا قاعدہ

جب کوئی شخص سوال کرے تو جو سوال اس کی زبان سے نکلے وہی الفاظ لکھ لیے جائیں۔ یا سوال کاغذ پر لکھوا لیا جائے۔ اس کے بعد دیکھا جائے کہ سوال کے ہر لفظ میں کتنے حروف ہیں۔

مثال: کیا میں امریکہ جاؤں گا؟

اس سوال میں ۵ الفاظ ہیں۔ اب دیکھیں کہ ہر لفظ میں کتنے حروف ہیں۔

کیا کے حروف ک ی ا = ۳

میں کے حروف م ی ن = ۳

امریکہ کے حروف ا م ر ی ک ے = ۶

جاؤں کے حروف ج ا و ن = ۴

گا کے حروف گ ا = ۲

اب ان الفاظ کو الٹی طرف سے ترتیب دیں۔

سطر اول: ۲ ۴ ۶ ۳ ۳

ان ہندسوں کو اس طرح دو دو کر کے جوڑ دیں اور نئی سطر دوئم حاصل کریں۔

گویا ہمارے سوال کی بند عمارت کے تالے کی کنجی کا نمبر ۷ ہے۔ جس سے ہم اس کے اندر کا حال معلوم کر سکتے ہیں۔

لیکن ہمیں اعداد کو جمع کرتے وقت اسے اکائی میں لینا ہوگا جیسے ۴ + ۶ پہلی والی لائن میں اس کا مجموعہ ہوا دس ۱۰ ہمیں دس نہیں لینا بلکہ اکائی یعنی ایک لینا ہوگا۔

نمبر ۷ جو ہمیں حاصل ہوا۔ یہ عدد ستارہ قمر سے منسوب ہے جو تبدیلیوں کا مظہر ہے۔ کبھی کامیابی کبھی ناکامی، کبھی سائل کا پلہ بھاری کبھی مخالف کا، گو ہر وقت غیر یقینی صورت پیش رہے گی۔ لیکن بالآخر کامیابی و کامرانی کی دلیل ہے۔

یعنی ہمارے سوال کیا میں امریکہ جاؤں گا؟ کا ہمیں جواب حاصل ہوا۔ حالات میں تبدیلی ضرور آئے گی تھوڑی مشکلات بھی آڑے آئیں گی۔ لیکن بالآخر امریکہ جانے میں کامیاب ہو جاؤں گا۔

جس قدر سوال کم الفاظ میں ہوگا اور مقصد کے لیے جامع ہوگا اتنا ہی اچھا ہے میں نے جو طریقہ بطور مثال کے بیان کیا ہے وہ عام سوالات کے لیے ہے۔ کسی خاص چیز یا شخص یا فعل کے نام کو ظاہر نہیں کرے گا۔ اس امر کے لیے سطر سوال و نام مسائل اور تاریخ کے اعداد کی ایک سطر قائم کرنی چاہیے اور اس کا غیبی نمبر حاصل کرنا چاہیے۔

دوسرے اعداد کے نتائج

اگر حاصل عدد ۳ ہو تو یہ عدد مشتری سے مسنوب ہے۔ اور اس کی خاصیت توسیع و ترقی ہے۔ اس لیے سوال کا جواب معلوم کرنے والے کو مژدہ کامیابی سنایا جاسکتا ہے۔ اگر حاصل عدد ۶ ہو تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ دشمن سے سوال کا جواب معلوم کرنے والے کی صلح بحسن و خوبی ہو جائیں گی اور کسی طرح کا جھگڑا باقی نہ رہے گا۔ اسی طرح مختلف اعداد کے کواکب اور ان کی خاصیتوں پر مستقبل کے حالات یا سوالات کے جواب اخذ کرنے مین مدد حاصل کی جاسکتی ہے۔ جواب کا عدد معلوم ہونے کے بعد اگلے صفحات میں ان کا جواب معلوم کریں۔

علم الاعداد کے ذریعے جہاں اور بے شمار رازوں کا انکشاف مختلف طریقوں کو بروئے کار لاکر حاصل ہوسکتا ہے۔ وہاں ہماری ہدایت اور رہنمائی کے لیے قرآن مجید میں یہ بھی واضح کر دیا گیا ہے کہ اللہ ہی کے پاس غیب کی چابیاں ہیں اس کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔

اعداد کے جواب کی مخفی صورتیں

(۱) یہ عدد ستارہ شمس کا ہے اقتدار وغلبہ کی دلیل ہے۔ جواب دینا چاہیے کہ سائل حصول امید میں کامیاب ہوگا اور اسے اقتدار حاصل ہوگا۔

(۲) یہ عدد ستارہ قمر سے منسوب ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ سائل کو پریشانی بہت ہوگی۔ حالات منقلب صورت میں رہیں گے اور فی الحال کسی یقینی فیصلے اور کامیابی کی نوید دلائی جاسکتی ہے۔

(۳) یہ عدد ستارہ مریخ کا ہے اس کی خاصیت توسیع وترقی ہے اس لیے مسائل کو مژدہ کامیابی سنایا جاسکتا ہے۔ اسے کہیں کہ تمہاری ہمت اس امر میں کامیابی دے گی۔ البتہ تقدیر پر شاکر رہ کر بیٹھے رہے تو کام مشکل ہوگا۔

(۴) یہ عدد ستارہ عطارد کا ہے۔ دنیوی خواہشات کی تکمیل کا اظہار کرتا ہے البتہ اگر کوئی معاہدہ ہوتو زبانی نہیں، بلکہ تحریری اقدام ہوگا تو کامیابی ہوگی۔

(۵) یہ عدد ستارہ مشتری سے منسوب ہے کامیابی وانصاف کا مظہر ہے تمام عددوں کے درمیان واقع ہے۔ اس لیے اس کا توازن برقرار رہے گا۔

(۶) یہ عدد ستارہ زہرہ سے منسوب ہے۔ دشمنوں سے صلح بحسن وخوبی ہو جائے گی۔ کسی طرح کا جھگڑا باقی نہ رہے گا۔ اور ہر مقصد میں نرمی اور الفت کے اظہار سے کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔

(۷) یہ عدد ستارہ قمر سے منسوب ہے جو تبدیلیوں کا مظہر ہے۔ کبھی کامیابی کبھی ناکامی، کبھی سائل کا پلہ بھاری کبھی مخالف کا۔ گو ہر وقت غیر یقینی صورت پیش رہے گی۔ لیکن بالآخر کامیابی کی دلیل ہے۔

(۸) یہ عدد ستارہ زحل سے تعلّق رکھتا ہے۔ جس کی خاصیّت محرومی وناکامی ہے۔

(۹) یہ عدد ذنب سے منسوب ہے۔ زوال کے بعد عروج اور خوشگوار انقلاب کو ظاہر کرتا

ہے۔ سائل کو شروع میں کہیں پریشانی اور تکلیف تو ضرور پہنچے گی۔ مگر ہمت کام لیں گے تو کامیابی بالآخر قدم چومے گی۔

سوالات سے جواب اخذ کرنے کے دونوں طریقے احاطہ تحریر میں آ چکے ہیں۔ ایک ہی سوال کے لیے بیک وقت دونوں قاعدوں کو بروے کار نہ لائیں۔ بلکہ ایک ہی قاعدے سے جواب حاصل کریں۔ پھر اسی سوال اور اسی شخص کے متعلق اس وقت تک جواب حاصل نہ کریں۔ جب تک چالیس دن کا وقفہ نہ ہو۔ یعنی ایک جواب کی مدت چالیس دن تک رکھی گئی ہے۔ بعض میں تین ماہ تک عرصہ بھی شمار ہوتا ہے۔

ان دونوں طریقوں یعنی حروف سوال و اعداد سوال کا فرق بھی جان لیں۔ جب کسی معاملہ کے متعلق فیصلہ کن صورت معلوم کرنی ہو تو حروف سوال والا قاعدہ استعمال کریں۔ جب کسی معاملے میں مشورہ درکار ہو، اور حالات کی کچھ وجوہات کامیابی و ناکامی جاننے کی خواہش ہو تو اعداد سوال والا قاعدہ جسے اعداد کو احرام کی شکل میں لا کر جواب اخذ کرنے والا قاعدہ اپنائیں۔

(واللہ اعلم باالصواب)

✿✿✿

تعیین تاریخ نکاح/شادی

جو والدین بچوں اور بچیوں کی شادی کی تاریخ کا تعیین کرانے کے بے ملا حکما منجمین کے پاس جا کر حق عقیدت مانگتے ہیں۔ ان کے لیے یہ طریقہ سرمایہ حیات ہے۔ یہ طریقہ دنیا بھر میں شاید چند لوگ ہی جانتے ہوں۔ اس طریقہ پر عمل کرنے سے تاریخ اور ماہ کا تعیین ہوگا۔ اگر تاریخ سعد نکلے۔ تو کیا کہنے اور اگر نحس آ جائے تو صدقات دے کر سعد بنایا جاسکتا ہے۔

ریاضی ایک مضمون ہے۔ جو حق و صداقت کا داعی ہے۔ سچ اور جھوٹ کا امتیاز کر کے رہتا ہے۔

یاد رکھیے یہ مواقع بار بار ہاتھ نہیں آیا کرتے۔ شادی کا ایک دن مقرر ہے۔ کب کریں مسئلہ حل کر کے رکھ دیا ہے۔ سب سے پہلے مندرجہ ذیل معلومات لینا جواب اخذ کرنے کے لیے ضروری ہے۔

(۱) نام سائل (دولھا معہ والدہ

(۲) نام سائلہ (دلہن) معہ والدہ۔

(۳) دولہا دلہن کی عمریں۔

(۴) وقت سوال یعنی طالع وقت

(۵) روز سوال

(۶) ساعت سوال

(۷) تاریخ، ماہ، سنہ

(۸) متعلقہ سن کے ایام ۳۶۵/۳۶۶

کل کو میزان کر کے متعلقہ سن کے اعداد جمع کر لیں۔ دولہا اور دلہن کے اعداد پر

تقسیم کردیں۔ حاصل قسمت کو صغیر کر کے مہینہ بنائیں۔ اور باقی کو اگر تمیں سے کم ہو تو دن متصور کریں۔ اگر بڑھ جائے تو صغیر کر کے دن بنالیں۔

(۱)	محمد عارف بن سلطانہ بی بی	۶۷۴
(۲)	انیلا بنت شہلا	۸۷۰
(۳)	۳۲ سال، ۲۷ سال (۳۲+۲۷)	۵۹
(۴)	۳ بجے بعد دوپہر طالع وقت (۵ جدی)	۲۲
(۵)	بدھ	۱۱
(۶)	قمر	۳۴۰
(۷)	۶ فروری ۲۰۰۲ء عیسوی	۲۶۶۰
(۸)	سال کے ایام	۳۶۵
(۹)	مقام چکوال	۶۰
	میزان	
	مہینہ	۳ تیسرا
	دن	۹+۲+۴=۱۵
	صغیر	۵+۱=۶

تیسرے مہینے کی ۱۵،۶ تاریخ اگر کوئی مہینہ گزر چکا ہو تو حاصل قسمت کو دولہا، دلہن کے اعداد صغیر کر کے حاصل قسمت سے ضرب دے کر جمل صغیر بنالیں۔

مثلاً مذکورہ حاصل قسمت (۱۵۴۴)=۱۴=۵، ۳×۵=۱۵ ، ۵+۱=۶ چھٹے مہینہ جون کی ۱۵ تاریخ بہتر رہے گی۔

تاریخ متعلقہ جنتری میں اگر نحس آئے۔ تو اس دن ہمیشہ کے لیے اسمائے ربانی مقررہ تعداد میں بطرف مقررہ ورد کریں۔ اور حسب استطاعت اشیاء لے کر متعلقہ طرف جا

کر صدقہ کریں اور چوراہے پر ڈالیں۔ نحوست کا اثر انشاء اللہ کم زور سے کم زور ہوتا چلا جائے گا۔

ایام	اسمائے ربانی	تعداد	سمت	صدقات حسب استطاعت
ہفتہ	یا کفیل، یا نصیر	۴۹۰	شمال	سیاہ اشیاء، دال ماش، لوہا کپڑے میں باندھ کر
اتوار	یا عزیز، یا رشید	۶۰۸	مشرق	پیتل، سونا، تانبا، گندم، سرخ کپڑے میں لپیٹ کر
پیر	یا مالک الملک	۲۱۲	مغرب	آٹا چاندی، دودھ، سفید چیزیں، سفید کپڑے میں باندھ کر
منگل	یا [illegible]	۱۴۰	[illegible]	سرخ اشیاء، گڑ، تانبا، سرخ [illegible] جانور، سرخ کپڑے میں باندھ کر
بدھ	یا علی	۱۱۰	مغرب	سبز اشیاء، دال مونگ، گھی، سبز کپڑے میں باندھ کر
جمعرات	یا تواب، یا قادر	۷۱۴	مشرق	زرد اشیاء، پیتل، سونا، دال چنا، ہلدی، زرد کپڑے میں رکھ کر
جمعہ	یا باسط، یا ولی	۱۱۸	مشرق	سفید اشیاء، دودھ، چاول، یاقوت سفید کپڑے میں رکھ کر

اختیارات ہفتہ

(۱) ہفتہ اس دن کا تعلق زحل سے ہے بعض معاملات میں سعد اور بعض میں نحس ہے۔
عمارت، زراعت، تجارت، باغ اگانا، بنیاد رکھنا، کنواں کھودنے کی ابتداء کرنا اور
حجامت کرانے کے لیے ٹھیک ہے۔ نیز اس دن کا مولود مبارک ہے معاملات
کے لیے اچھا دن ہے خصوصاً سفر کے لیے انتہائی نیک دن ہے دفینہ کو تلاش کے
لیے اچھا دن ہے۔

(۲) اتوار رشتہ کی خواستگاری۔ دوستوں سے تعلقات کی رستواری۔ عمارت بنانے۔ تجارت
بیع وشریٰ۔ باغ لگانے اور نیا کنواں کھودنے کے لیے نیک دن اس دن جو بچہ
پیدا ہوگا اس کی عمر بھی لمبی ہوگی۔ سفر کے لیے درمیانہ راجح بسعادت ہے۔

(۳) پیر قمر کے ساتھ تعلق ہے پیغام اور ایلچی بھیجنے کے لیے نیک ہے وصال اور طلب
حاجت کے لیے مبارک، نکاح، ترویج جملہ امور کے لیے درمیانہ سفر کے لیے
منحوس، بچے کو استاد کے پاس بھیجنے کے لیے نیک۔

(۴) منگل۔ مریخ کے ساتھ تعلق ہے جنگ اور ہتھیار تیار کرنے کے لیے مبارک ہے۔ مریخ
خونی ستارہ ہے اس روز جو بچہ پیدا ہوگا وہ اوارہ اور ظالم ہوگا۔ بزرگوں سے ملاقات
اور رواء حاجت کے لیے بڑھے اس روز نیا لباس نہ پہنچیں حجامت کے لیے بر۔

(۵) بدھ۔ عطارد کے ساتھ تعلق ہے بچوں کو استاد کے سپرد کرنے کے لیے انتہائی نیک ہے
بچوں کی جھنڈ اتروانے کے لیے بھی نیک ہے صاحبان قلم کے لیے نیک دن اس

دن سفر نہ کریں۔ حجامت سے بھی اجتناب کریں۔ اس دن جو بچہ پیدا ہوگا وہ مبارک فراخ روزی والا اور عمر لمبی۔

(۶) جمعرات۔ مشتری کے ساتھ تعلق ہے شادی نکاح کے لیے بہت اچھا دن ہے سفر، مصاحبت طلب حاجت افسران سے ملاقات کے نئے کام کو شروع کرنے کے لیے فصد و حجامت انتہائی نیک ہے، اس دن پیدا ہونے والا بچہ مبارک ہوگا۔

(۷) جمعہ۔ زہرہ کے ساتھ تعلق ہے۔ نکاح شادی خرید و فروخت جانوران علاج معالجہ کے لیے دوائی کھانے کے لیے خوب ہے اس دن پیدا ہونے والا بچہ بخت باور اور رحیم دل ہوگا۔

✿✿✿

ایام ہفتہ میں اسمائے الٰہی کے ورد کا طریقہ

جمعہ

تمام دنوں کا سردار ہے مبارک ہے واسطے تزویج اور نکاح کے، نماز جمعہ سے قبل سفر کرنا مکروہ ہے۔ ساعت اول میں بعد نماز صبح (۲۵۶) مرتبہ یا نور پڑھے تو چشم خلائق میں عزیز ہوگا۔ کوئی چیز گم ہو جائے تو بوقت شب دو رکعت نماز پڑھ کر یا نور (۲۵۶) مرتبہ پڑھے تو ممکن ہے خواب میں چور کے بارے میں معلوم ہو جائے۔

ہفتہ

سب کاموں کے واسطے خوب ہے خصوصا سفر کے لیے۔ بعد نماز صبح (۱۰۶۰) مرتبہ یا غنی پڑھے تو بارگاہ خداوندی سے بے حد مال مرحمت ہوگا۔

اتوار

عمارت بنانے اور شادی کرنے کے لیے خوب ہے۔ اکثر کاموں کے لیے میانہ ہے۔ بعد نماز صبح ساعت اول میں یا فتاح (۴۸۹) مرتبہ پڑھے تو فتح و نصرت حاصل ہوگی۔

پیر

نحس ترین دن ہے کسی کام کے لیے مبارک نہیں اگر ساعت اول میں بعد نماز صبح (۱۲۹) بار یا لطیف پڑھے تو باری تعالیٰ اپنی رحمت سے مال عطا فرماتا ہے۔

منگل

میانہ ہے اکثر کاموں کے واسطے۔ سفر کے لیے خوب ہے اس روز نیا لباس پہننا خوب ہے۔ طلب حاجت کے لیے خوب ہے۔ اگر ساعت اول میں بعد نماز فجر (۹۰۳) بار یا قابض پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو وہ چیز عطا فرمائے گا جس کی خواہش ہوگی۔

بدھ

اکثر کاموں کے واسطے شائستہ نہیں ہے۔ تعمیر مکان کے لیے نیک ہے۔ بعد نماز فجر ساعت اول میں یا متعال (۵۴۱) بار پڑھنے سے عزت دنیا وآخرت حاصل ہوگی۔

جمعرات

مبارک ہے۔ سب کاموں کے لیے خوب ہے خصوصاً طلب حاجت اور سفر کے واسطے۔ ساعت اول میں بعد نماز فجر یا رزاق (۳۰۸) مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ بے حد مال عطا فرماتا ہے۔

✿✿✿

صدقات، دفع نحوست سیارگان

	ہر قسم کی نحوست پریشانی کے خاتمہ کے لیے صدقہ	معاش، کاروباری ترقی حصول انعامات کے لیے صدقہ یا پرورش
حمل	مچھلیوں کو سمندر، دریا یا جھیل میں اجناس ڈالیں دن پیر	کیڑے مکوڑوں کو شکر یا چینی ڈالیں دن جمعہ گھر میں کوئل نر و مادہ کی پرورش نیک ہے۔
ثور	آبی جانوروں کو کالی دال یا چنا ڈالیں دن ہفتہ	طوطوں کو سبز مرچ کھلائیں دن بدھ گھر میں طوطے نر مادہ کی پرورش نیک ہے۔
جوزا	مچھلیوں یا آبی جانوروں کو ملے جلی اجناس ڈالیں دن جمعرات	سمندری مخلوق خصوصاً کچھوے، کیکڑوں کو عام خوراک ڈالیں، دن پیر گھر میں نر مادہ بکری، خرگوش یا چوپائے جانور کی پرورش نیک ہے۔
سرطان	کالا بکرا، گوشت جانوروں کو ڈالیں دن منگل	شیر یا چیتا (چڑیا گھر جاکر گوشت کھلائیں دن اتوار گھر میں نر یا مادہ بلی کی پرورش نیک ہے۔
اسد	کبوتروں کو باجرہ ڈالیں دن جمعرات اور جمعہ	چڑیوں کو دانہ ڈالنا دن بدھ گھر میں غیر ملکی یا آسٹریلین نر مادہ طوطوں کی پرورش نیک ہے۔
سنبلہ	گائے، بھینس کو سبز چارہ یا پالک کھلائیں دن بدھ	طوطوں کو سبز مرچ یا دانہ کھلائیں دن بدھ گھر میں نر مادہ چکور کی پرورش نیک ہے۔

میزان	آبی مخلوق مچھلیوں کو اناج ڈالیں دن پیر	حشرات الارض کیڑے مکوڑوں کو ترش اشیاء دن منگل گھر میں نر مادہ تیتر یا بٹیر کی پرورش نیک ہے۔
عقرب	ہاتھی، شیر، چیتا کو چڑیا گھر میں پسندیدہ خوراک دن اتوار	کبوتروں کو دانہ یا چیلوں کو گوشت دن جمعرات گھر میں اعلیٰ نسل کا گھوڑا یا نر مادہ کبوتروں کی پرورش نیک ہے۔
قوس	چڑیوں کے غولوں کو دانہ ڈالیں دن بدھ	بکریوں کے ریوڑ کو چارہ ڈالیں دن ہفتہ گھر میں نر، مادہ بکری یا مچھلیوں کی پرورش نیک ہے۔
جدی	کوؤں کو جلیبیاں گائے کو پالک کھلائیں دن جمعہ	متفرق پرندوں کو گھر کی چھت یا میدان میں دانہ ڈالیں دن ہفتہ گھر میں آبی جانوروں ہر قسم کی پرورش نیک ہے۔
دلو	حشرات الارض کیڑے مکوڑوں کو خشک میوہ جات ڈالیں دن منگل	آبی مخلوق کو اجناس ہر قسم ڈالیں دن جمعرات گھر میں مچھلیوں کی پرورش نیک ہے۔
حوت	چیل، باز کبوتروں کو پسندیدہ خوراک دن جمعرات	گائے بھینس بلی، کتے کو پسندیدہ خوراک دن منگل گھر میں پسندیدہ چوپائے جانور کی پرورش۔